مکتبہ جبریل المکتبۃ الشاملۃ

# انفوگرافکس سے بآسانی سیکھیے

تحریر و ترتیب


یوسف حسین گوئی

متخرج دارالعلوم کراچی


نظر ثانی و مقدمہ

مولانا ذیشان اکرم چشتی

تقریظ

حضرت مولانا عزیز الرحمن صاحب مدظلہم (مدیر البلاغ)

مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب مدظلہم


مکتبہ دائرۃ المعارف کراچی

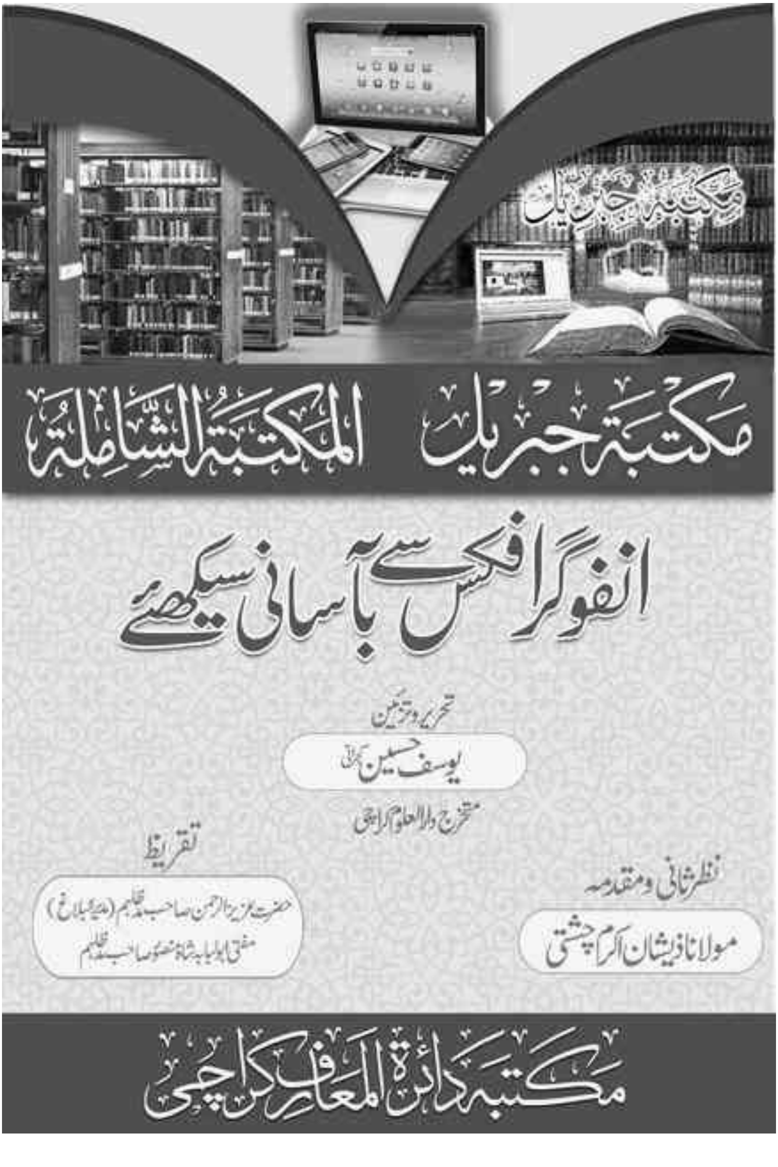
مکتبۃ جبریل
مکتبہ جبریل
المکتبۃ الشاملۃ
انفوگرافکس سے بآسانی سیکھیے
تحریر و تزئین
یوسف حسین کراچی
متخرج دار العلوم کراچی
تقریظ
حضرت عزیز الرحمن صاحب مدظلہم (مدیر البلاغ)
مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب مدظلہم
نظر ثانی و مقدمہ
مولانا ذیشان اکرم چشتی
مکتبہ دائرۃ المعارف کراچی

حقوق طبع بحق ناشر محفوظ ہیں۔

کتاب: مکتبہ جبریل، مکتبہ شاملہ انفو گرافکس سے بآسانی سیکھئے

تحریر: یوسف حسین گجراتی (متخرج دارالعلوم کراچی)

ناشر: مکتبہ دائرۃ المعارف کراچی

# انتساب

عالم اسلام کی عظیم القدر، مردم ساز

اور وژنری اسلامی درسگاہ، مادرِ علمی

جامعہ دارالعلوم کراچی

کے نام

رابطہ برائے مارکیٹنگ: +92 301 3482560, +92 313 1096481

رابطہ برائے معلومات: +92 324 2191944

# فہرست


انتساب ............ ۲

تقریظ (حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب) ............ ۱۳

تقریظ (مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب) ............ ۱۵

مقدمہ (حضرت مولانا ذیشان اکرم چشتی صاحب) ............ ۱۷

عرض ناقل ............ ۲۱

مکتبہ جبریل، کتب دینیہ کی ڈیجیٹائزیشن کا بین الاقوامی ادارہ ............ ۲۶

علم دین ڈاٹ کام ............ ۳۶

صدر صفحہ (Home Page) کا تعارف ............ ۳۷

لائبریری ............ ۳۷

ڈاؤن لوڈ ............ ۳۷

مکتبہ جبریل ونڈوز کے مختلف نسخے ............ ۳۷

۱۔ مکتبہ جبریل سافٹ ویئر (خالی نسخہ) ............ ۳۸

۲۔ ڈاؤن لوڈ مکتبہ جبریل مع یونیکوڈ کتب ............ ۳۸

۳۔ ڈاؤن لوڈ مکتبہ جبریل مع یونیکوڈ کتب (9 حصوں میں) ............ ۳۸

مکتبہ جبریل کے معاون سوفٹ ویئرز ............ ۳۹

.Microsoft Dotnet (مائکروسوفٹ ڈاٹ نیٹ) ............ ۳۹

Pak Urdu Installer (پاک اردوانسٹالر) ............ ۳۹

Free Download Manager (فری ڈاؤن لوڈ مینیجر) ............ ۳۹

(Adobe Pdf Reader) ایڈوب پی ڈی ایف ریڈر ............ ۳۹

(Phonetic Arabic Keyboard) فونیٹک عربی کی بورڈ ............ ۳۹

آن لائن ٹائپنگ ............ ۴۰

آن لائن ٹائپنگ میں رکنیت حاصل کرنے کا طریقہ کار ............ ۴۱

آن لائن مکتبہ میں تلاش ............ ۴۳

مکتبہ جبریل کی بنیادی خصوصیات ............ ۴۶

مکتبہ کے فولڈرز کی ترتیب ............ ۴۸

مکتبہ جبریل کی انسٹالیشن کا طریقہ ........ ۵۲
معاون سوفٹ ویئرز کو انسٹال کرنے کا طریقہ ........ ۵۳
Wrar380 ........ ۵۳
7z 920 ........ ۵۳
ڈاٹ نیٹ (Dotnet) ........ ۵۴
پاک اردو انسٹالر (Pak Urdu Installer) ........ ۵۴
عربک فونٹک کی بورڈ Ur + Ar ........ ۵۴
Ur + Ar کی keyboard سیٹنگ ........ ۵۵
مکتبہ جبریل سوفٹ ویئر (Software) کھولنے کا طریقہ ........ ۵۷
پھر Pdf کتابیں کہاں ہیں ؟ ........ ۵۸
مکتبہ جبریل کو pdf کتابوں کا پاتھ دینے کی ضرورت ........ ۵۸
❶۔نسخہ سے متعلق ........ ۵۹
❷۔پڑھنے سے متعلق ........ ۶۱
مکتبہ جبریل کے بقیہ دو ذیلی فولڈرز کی تفصیل ........ ۶۲
اپ ڈیٹ ........ ۶۵
ا۔بک آتھر (BookAuthor) ........ ۶۸
بک آتھر (BookAuthor) میں کتاب تیار کرنے کا طریقہ ........ ۶۸
ہر دو کتب کی تیاری اور صفحہ نمبر میں یکسانیت پیدا کرنے کی ضرورت ........ ۶۸
mjx (بک آتھر) اور mjbx (مکتبہ جبریل) فائل کا تعارف ........ ۶۹
ا۔سادہ کتاب (یونیکوڈ) ........ ۷۱
۲۔پی ڈی ایف سے منسلک ........ ۷۲
بک آتھر میں کتاب قابلِ مطالعہ بنانا ........ ۷۴
کسی بھی کتاب کی سیٹنگ میں پیش نظر امور ........ ۷۴
ٹیگنگ کو محفوظ کرنے کا طریقہ ........ ۷۶
دوبارہ کھولنے (Reopen) کا طریقہ ........ ۷۶
بک آتھر میں پی ڈی ایف سے یونی کوڈ کتاب تیار کرنے کا طریقہ ........ ۷۷
فہرست قابل تلاش بنا کر اصل کتاب کے عکسی صفحہ تک رسائی ........ ۷۹

mjbxفائل کا تعارف ............ ۸۰
۲۔مکتبہ جبریل (ونڈوز) ............ ۸۲
۱۔ابتدائی صفحہ ............ ۸۲
۲۔مکتبہ ............ ۸۲
۳۔کتاب کی فہرست ............ ۸۲
۴۔لغات ............ ۸۳
۵۔پیش منظر ............ ۸۴
۶۔ہر کتاب کاالگ صفحہ/ ونڈو ............ ۸۴
۷۔تحقیقات ............ ۸۴
ٹولز(Tools) کی نشاندہی ............ ۸۴
مکتبہ جبریل سے استفادہ کا طریقہ ............ ۸۶
1۔کتاب کی تلاش اور کتاب کھولنے کا طریقہ ............ ۸۶
2۔کتاب بند کرنے اور بیک وقت متعدّد کتب کھولنے کا طریقہ ............ ۸۸
3۔کتاب سے استفادہ کا طریقہ ............ ۸۸
مطلوبہ مواد/ عبارت تلاش کرنے کاطریقہ ............ ۸۹
۱۔تلاش کے اختیارات ............ ۹۰
۲۔تلاش کادائرۂ کار ............ ۹۱
۳۔مجموعہ منتخب کرنے کاطریقہ ............ ۹۲
۴۔مطلوبہ کیٹیگریز یا کتب میں مواد تلاش کرنے کاطریقہ ............ ۹۴
۵۔سرچ بار میں الفاظ لکھنے کا طریقہ ............ ۹۶
۶۔کتب عربیہ میں تلاش کے اصول وضوابط ............ ۹۶
۷۔مختلف مجموعوں میں تلاش کی تجاویز اور طریقے ............ ۱۰۰
تحقیقات ............ ۱۰۲
مکتبہ میں تحقیق کاطریقہ ............ ۱۰۴
تحقیقات کے ہوشربا آپشنز ............ ۱۰۴
یونیکوڈ صفحہ کو تحقیق کا حصہ بنانا ............ ۱۰۵
PDFصفحہ کو تحقیق کا حصہ بنانا ............ ۱۰۶

نظر ثانی اور محفوظ(save)کرنے کا عمل ........................ ۱۰۸
تحقیقات کے دیگر کثیر الاستعمال آپشنز.............................. ۱۱۰
ایک ضروری وضاحت.................................... ۱۱۲
باحوالہ تحقیق برآمد (export) کرنے کا طریقہ.......................... ۱۱۲
8 Microsoft Word Document کی صورت میں.................. ۱۱۳
9 زپ فائل کی صورت میں تحقیقی مواد کی برآمدگی ...................... ۱۱۴
10 ایمجز کی صورت میں برآمدگی ................................ ۱۱۴
11 12 XML کی صورت میں درآمد یا برآمد کرنا............................ ۱۱۴
مجموعہ، ذیلی مجموعہ، کتاب، معلومات برآمد کرنے کے حیران کن ومفید آپشنز.............. ۱۱۵
1 تلاش: تفصیل گذرچکی۔ ...................................... ۱۱۵
2 مکمل یا ذیلی مجموعہ /کیٹیگیری برآمد کرنا .............................. ۱۱۵
3۔ غیر موجود pdf ڈاؤن لوڈ............................................ ۱۱۶
4۔ مجموعہ سے متعلقہ معلومات برآمد کریں.................................. ۱۱۶
5۔ انڈکس تازہ کریں ............................................ ۱۱۶
6۔ پوری کیٹیگیری کو مکتبہ سے حذف کرنے کے لئے ............................ ۱۱۷
یونیکوڈ ورڈ کتاب یا مخصوص صفحات برآمد کرنا .............................. ۱۱۷
"کھولیں" کے ذیل میں ایڈوب ریڈر سے عکسی جزوی صفحہ برآمد کرنا.............. ۱۱۸
ٹپس........................................................... ۱۱۹
1۔ نتائج کی تمام ونڈو کی بیک وقت موجودگی اور ان کا اختتام........................ ۱۱۹
2۔ نتائج ونڈو کی من پسند تشکیل...................................... ۱۲۰
۱۔ نتائج ونڈو کو Float کر نا ........................................ ۱۲۰
۲۔ نتائج ونڈو کو متن کی جگہ لانا ...................................... ۱۲۰
3۔ نتائج ونڈو کو چھپانا .............................................. ۱۲۰
4۔ نتائج کی ونڈو کو عرضی سے عمودی کی طرف تنقل کرنا .......................... ۱۲۱
طویل فہرست کی خصوصیات وآپشنز ................................ ۱۲۱
نتائج کو پھیلانے اور سکیڑنے کا طریقہ .................................. ۱۲۲
مکتبہ جبریل(انڈرائڈ) ........................................ ۱۲۴

مکتبہ جبریل،ہرہر انڈرائڈ موبائل صارف کی ضرورت ..................... ۱۲۶
"مکتبہ جبریل" بلا مواد ایپ کی ڈاؤن لوڈنگ ..................... ۱۲۷
اسٹوریج کی پرمیشن دینے کی ضرورت ..................... ۱۲۸
ڈاؤن لوڈنگ، تلاش،حالیہ مطالعہ،پسندیدہ،دیگر ..................... ۱۲۹
1۔یونیکوڈmjbzکتابوں کی ڈاؤن لوڈنگ کے دوطریقے ..................... ۱۲۹
ا۔انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈنگ ..................... ۱۲۹
کسی ایکpdf عکسی کتاب کوڈاؤن لوڈ کرنا ..................... ۱۳۰
۲۔بذریعہ "کتب درآمد"(ترتیبات) ..................... ۱۳۱
مکتبہ کے فولڈر کاراستہ(path) کہاں ہے؟ ..................... ۱۳۱
"کتب درآمد" کے آپشن کااستعمال ..................... ۱۳۲
عکسی کتب کادستی حصول ..................... ۱۳۲
مطالعہ کاطریقہ ..................... ۱۳۳
عبارت کاپی کرنا، تمام منتخب، آگے بھیجنا،ویب شیئرنگ،مشورہ/مدد ..................... ۱۳۴
2۔مکتبہ میں تلاش کاطریقہ ..................... ۱۳۵
کتاب میں تلاش ..................... ۱۳۶
حالیہ مطالعہ ..................... ۱۳۷
پسندیدہ ..................... ۱۳۷
"پسندیدہ" میں تلاش اور حذف ..................... ۱۳۸
دیگر ..................... ۱۳۸
اَلْمَكْتَبَةُ الشَّامِلَةُ ..................... ۱۴۰
(ونڈوز)انسٹالیشن ..................... ۱۴۰
ا۔مینوئل (دستی) ..................... ۱۴۰
۲۔بذریعہ انٹرنیٹ ..................... ۱۴۱
عربی زبان کاانتخاب ..................... ۱۴۲
مکتبہ شاملہ کاطریقۂ استعمال ..................... ۱۴۳
مکتبہ شاملہ کاٹول بار ..................... ۱۴۳
کتاب کی تلاش ومتعلقات ..................... ۱۴۵

1۔اختیار کتاب/ کتاب کی تلاش ........................ ۱۴۵
مکتبہ میں دستیاب کتابوں کا جائزہ ........................ ۱۴۵
تلاش کے دائرہ کار کا تعین ........................ ۱۴۶
کتاب کی تلاش ........................ ۱۴۶
منتخب کتاب پر رائٹ کلک کے ذیلی اضافی آپشنز ........................ ۱۴۶
2۔عرض کامل/مکمل کتاب کھولنا ........................ ۱۴۷
3۔اخفاء/اظهار شجرة/ شجرہ کا ظہور وخفاء ........................ ۱۴۷
4۔اخفاء/اظهار التعليق/حواشی کا ظہور وخفاء ........................ ۱۴۷
مطلوبہ عبارت یا مواد کی تلاش ........................ ۱۴۸
5۔مفتوحہ کتاب کے پیش نظر صفحہ میں تلاش ........................ ۱۴۸
6۔قرآن یا مفتوحہ کتاب میں تلاش ........................ ۱۴۸
7۔مکتبہ میں تلاش ........................ ۱۴۹
1۔تلاش کے دائرہ کار کا تعین ........................ ۱۵۰
2۔مطلوبہ الفاظ یا عبارت ........................ ۱۵۰
3۔"م/موافق "کو آن چیک رکھیں ........................ ۱۵۰
4۔تلاش ........................ ۱۵۱
5۔خانوں میں تحریر کردہ ........................ ۱۵۱
6۔جميع كتب البرنامج(مکمل مکتبہ میں تلاش) ........................ ۱۵۱
7۔المجموعة كلها(مکتبہ کے خاص مجموعہ میں تلاش) ........................ ۱۵۱
8۔خاص کتاب یا متفرق کتب میں تلاش ........................ ۱۵۲
9۔من پسند مجموعہ میں تلاش ........................ ۱۵۲
8۔آخری تخریج یا نتائجِ تلاش کی طرف دوبارہ مراجعت ........................ ۱۵۵
9۔تخریج کو محفوظ کرنا ........................ ۱۵۵
مطالعہ کا طریقۂ کار ........................ ۱۵۶
10تا13صفحات پلٹنے کے آپشنز/Navigations Button ........................ ۱۵۶
قرآن مجید ، شروحات،تخریج،عکسی کتاب ،ترجمۃ ........................ ۱۵۷
14۔مطلوبہ آیت کی تفسیر کی طرف مراجعت ........................ ۱۵۷

ایک اہم اور ضروری وضاحت ........................ ۱۵۷
15۔پیش نظر کسی بھی متن کی مقرّرہ شرح کی طرف مراجعت ............ ۱۵۸
16۔پیش نظر موجود کسی بھی حدیث کی مکمل تخریج .................. ۱۵۹
17۔یونیکوڈ صفحہ سے عکسی صفحہ (pdf) کی طرف منتقلی .................. ۱۶۰
18۔ترجمہ(اسماء الرجال/پیش نظر کسی بھی نام کی مختصر سوانح) .................. ۱۶۰
19۔استیراد ملفات(ورڈ یامکتبہ شاملہ کی نئی فائل یابرآمد کردہ فائل درآمد کرنا)۱۶۲
20۔تحریر الکتاب الحالی/پیش نظر کتاب کی کاپی فائل .................. ۱۶۳
21۔غرفۃ التحکم/کنٹرول پینل/مکتبہ میں تحقیق(research) .................. ۱۶۳
22۔شاشۃ المؤلفین/مؤلفین کے لحاظ سے شجرہ .................. ۱۶۷
23۔نسخ النص/منتخب شدہ موادیامفتوحہ صفحہ کوکاپی کرنا .................. ۱۶۸
24۔علامۃ مرجعیۃ/نادر حوالہ کومحفوظ کرنا .................. ۱۶۸
کتاب برآمد، تعارفِ کتاب ، مکتبہ ویب سائٹ ، اختیارات،اپ ڈیٹ .................. ۱۶۸
25۔تصدیر الکتب/کتاب برآمد کرنا .................. ۱۶۹
26۔بطاقۃ الکتاب/کتاب کااجمالی تعارف .................. ۱۷۰
27۔مکتبہ کی ویب سائٹ کی طرف مراجعت .................. ۱۷۰
28۔اختیارات/Options .................. ۱۷۰
ا۔خطوط والوان .................. ۱۷۰
29۔جدید نسخہ یانئی شامل کردہ کتاب سے اپ ڈیٹ ہونا .................. ۱۷۱
مساعدۃ/مدد/ Help .................. ۱۷۲
شاملہ کاونڈو ٹول بار .................. ۱۷۳
1۔ملف/فائل/ file .................. ۱۷۳
2۔بحث/تلاش /Search .................. ۱۷۳
3۔اسکرینز/ Screens .................. ۱۷۴
4۔خدمات/ Services .................. ۱۷۵
5۔یادداشت/ Notes .................. ۱۷۹
تحقیقات کی جزئیات کوترتیب دینا .................. ۱۸۱
ونڈوز/windows .................. ۱۸۲

مدد/ help ............................................ ۱۸۳
اَلْمَكْتَبَةُ الشَّامِلَةُ (انڈرائڈ) ............................................ ۱۸۳
ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ ............................................ ۱۸۳
1۔ ترتیبات (Settings) ............................................ ۱۸۴
2۔ ڈاؤن لوڈ ............................................ ۱۸۵
3۔ تلاش ............................................ ۱۸۵
الف۔ مطلوبہ کتاب کی تلاش ............................................ ۱۸۵
ب۔ مطلوبہ عبارت کی تلاش ............................................ ۱۸۶
من پسند مجموعہ بنانے کا طریقہ ............................................ ۱۸۶
مجموعوں میں تلاش ............................................ ۱۸۷
مفتوحہ کتاب میں تلاش اور مطالعہ کا طریقہ ............................................ ۱۸۷
تلاش کی عبارت لکھنے کے اصول ............................................ ۱۸۸
4۔ المفضلة (پسندیدہ/ Favorites) ............................................ ۱۸۹
۵۔ مکتبة المکنون المفهرس المحاضرات ............................................ ۱۹۱
مقصدیت اور جامع حکمت عملی کی ضرورت ............................................ ۱۹۱
Listening (سننے) کو مؤثر بنانے کے عوامل ............................................ ۱۹۳
المفهرس المحاضرات سے استفادہ کا طریقہ ............................................ ۱۹۵
بذریعہ شجرہ مطلوبہ صوتیات (آڈیوز) تک رسائی ............................................ ۱۹۷
بذریعہ تلاش آڈیوز تک رسائی ............................................ ۱۹۷
سوفٹ وئیر میں نئی آڈیو امپورٹ کرنے کا طریقہ ............................................ ۱۹۹
فہرستیں (Bookmark) مرتب کرنے کا طریقہ ............................................ ۲۰۰
کلپز سے استفادہ کا طریقہ ............................................ ۲۰۱
تلاش (Search) کا طریقہ ............................................ ۲۰۲
فائلز کو ایکسپورٹ کرنے اور شیئر کرنے کا طریقہ ............................................ ۲۰۳
دوبارہ امپورٹ کرنے کا طریقہ ............................................ ۲۰۴
۵۔ گولڈن ڈکشنری (Golden Dictionary) ............................................ ۲۰۶
گولڈن ڈکشنری کی انسٹالیشن کا طریقہ ............................................ ۲۰۷

۶۔برنامج حساب المواریث والزکوٰۃ ........................ ۲۰۹
۷۔برنامج حساب المواریث ........................ ۲۱۲
اپ لوڈ کرنے کا طریقہ ........................ ۲۱۲
۸۔ٹیم ویور ........................ ۲۱۴
۹۔ڈراپ بوکس ........................ ۲۱۵
۱۰۔اردو OCR کا تعارف ........................ ۲۱۶
الفقہ الاسلامی سوفٹ ویئرز ........................ ۲۲۱
زکوۃ وقربانی سوفٹ ویئر ........................ ۲۲۱
درہم ودینار کی شرعی مقادیر ........................ ۲۲۱
تخریج اوقات قبلہ ........................ ۲۲۲
محوّل التاریخ (Date converter) ........................ ۲۲۲
تخریج اوقات صلوۃ ........................ ۲۲۲
اندراج امتحانی نتائج سوفٹ ویئر ........................ ۲۲۳
کتب دینیہ کی ڈیجیٹائزیشن ،اہمیت وضرورت ........................ ۲۲۵
"مکتبہ جبریل" ایک مخلصانہ کاوش اور افرادی قوت کی ضرورت ........................ ۲۲۵
زہر قاتل ڈیوائسز کا متبادل کیا ہو؟ ........................ ۲۲۷
Purpose Built Device ........................ ۲۲۹
علمی طبقہ میں فکری تعمیر کی ضرورت ........................ ۲۳۰
کنڈل (Kindle) ایک مفید Purpose Built Device ........................ ۲۳۱
ا۔ مقاصد (Purposes) ........................ ۲۳۱
حقوقِ طبع کا مسئلہ ........................ ۲۳۳
مجددِ عصروشیخ الاسلام کی کی مجدّدانہ تحقیق ........................ ۲۳۴
"ضرر" بہرحال "ضرر" ہے، اقل ہو یا اکثر ........................ ۲۳۶
احیائے دین کے لئے سوہان روح، دواہم ترین مسائل ........................ ۲۳۶
افراط وتفریط اورراہ اعتدال ........................ ۲۳۹
افراط وتفریط اورحفاظت علم کا تکوینی انتظام ........................ ۲۴۱
ڈیجیٹائزیشن کا حقیقی مقصد، اور اصل کتاب کی ضرورت واہمیت ........................ ۲۴۲

مقصود تک رسائی کے لئے سہولت پسندی مستحسن امر ہے ........................ ۲۴۸
دین میں سہولت پسندی........................................................... ۲۵۰
مکتبہ جبریل کے بانی سے گفتگو..................................................... ۲۵۱
مکتبہ جبریل کی ابتداء ............................................................ ۲۵۱
مکتبہ جبریل کے مختلف مراحل...................................................... ۲۵۱
طلب علم دین کی برکت ........................................................... ۲۵۲
کمپیوٹر مولوی .................................................................... ۲۵۲
ویب سائٹ کے حوالے سے پیش رفت............................................... ۲۵۳
جب انسان میں خدمت کا جذبہ ہو تو اللہ اسے محروم نہیں کرتے .................... ۲۵۴
حقوق طبع ڈیٹاڈیجیٹائزیشن پالیسی ................................................. ۲۵۵

مکتبہ دار المعارف کراچی

# تقریظ

استاذ محترم حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب زِید مجدہم

استاذ الحدیث دار العلوم کراچی و مدیر البلاغ

انٹرنیٹ دور حاضر کی ایک ایسی ایجاد ہے جس نے دیکھتے ہی دیکھتے معاشرے پر پنجہ جمالیا ہے، اور فرد ہو یا ادارہ، کسی بھی میدان عمل میں اس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، دوسری طرف یہ بھی حقیقت ہے کہ اس راہ سے سوشل میڈیا کی شکل میں بے حیائی، فحاشی اور اخلاق باختگی کا بھی سیلاب اُمڈ آیا ہے، اور مسلم نوجوان اپنی تہذیبی، شرعی اور دینی اقدار کے حوالے سے زہرناک حالات کے نرغے میں ہے، لیکن دوسری طرف انٹرنیٹ کے مثبت استعمال کا دائرہ بھی حیرت انگیز حد تک وسیع ہو رہا ہے اور کم وقت اور مختصر کاوش سے تحقیق و آگاہی کے عمدہ نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کا ایک شعبہ ڈیجیٹل لائبریری بھی ہے، جہاں کمپیوٹر کے مدد سے ہر طرح کے علم وہنر تک آسانی کے ساتھ رسائی ہوجاتی ہے، اور اسلامی علوم وفنون سے متعلق مواد کی تلاش کے لئے گھر بیٹھے بیٹھے کمپیوٹر کی مدد سے ہزاروں کتابوں کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے، ڈیجیٹل لائبریری میں بہت سے لامذہب اور اسلامی تعلیمات کے معاند عناصر نے گمراہ کن مواد بھی داخل کردیا ہے جو گمراہ کن اور اسلام سے بیزاری کا سبب ہے، لیکن بحمد اللہ اب مستند کتب و مواد پر مشتمل ایسی لائبریریاں وجود میں آگئی ہیں جو علم و تحقیق اور دعوت ارشاد کے میدانوں میں درست رہنمائی کرتی ہیں، مکتبہ شاملہ اور مکتبہ جبریل اسی طرح کے ڈیجیٹل مطالعہ کے وسیع نیٹ ورک ہیں۔

زیر نظر کتاب عزیزم مولوی یوسف حسین سلمہٗ فاضل دار العلوم کراچی کی عمدہ کاوش ہے، اس کتاب میں موصوف نے مکتبہ جبریل سے استفادہ کرنے اور مختلف طریقوں کو بروئے

کارلاکر مطلوب تک پہنچنے کی نشاندہی کی ہے، ظاہر ہے کہ استفادہ اسی وقت ممکن ہوسکے گا جب جستجو کرنے والا کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل نظام سے متعلق اساسی معلومات رکھتا ہو۔

عزیزم مولوی یوسف حسین نے جس نیک مقصد کے پیش نظر، جدوجہد سے یہ کتاب مرتب کی ہے، اس کے لئے موصوف مبارکباد کے مستحق ہیں، مولائے کریم سے دعا ہے کہ ان کی یہ محنت کامیاب ہو، یہ کتاب اسلامی علوم و معارف کا فروغ کا زینہ اور اسلامی مواد تک بآسانی رسائی اور بحث کا ذریعہ بنے، بالخصوص تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے یہ کتاب بہترین معاون ثابت ہو۔

**وما ذٰلك على الله بعزيز**

مکتبہ دار المعارف کراچی

# تقریظ

## مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب دامت برکاتہم

اکابر علمائے دیوبند کو اللہ تعالیٰ نے اس آخری دور میں جس جامعیت کے ساتھ علم دین کی خدمت کی توفیق دی، معاصر دنیا اس کی نظیر پیش کرنے سے عاجز ہے۔ ان نفوس قدسیہ کی عربی کتب بھی بکثرت ہیں، لیکن ایک بڑا مواد اردو زبان میں بھی موجود ہے۔ ان کتب میں اخلاق واحسان، معاشرت اور معاملات کی باریکیوں پر ایسی نفیس اور پر اثر گفتگو موجود ہے کہ قاری ان کے پڑھنے سے ہی ولایت کے مقام کو پہنچ سکتا ہے۔ دوسری طرف عقائد، رد بدعات، اصلاح رسوم، عبادات، نکاح و طلاق اور تجارتی معاملات پر فتاویٰ اور رسالوں کی شکل میں انتہائی محققانہ مواد بھی جمع کر دیا گیا ہے۔

ایک صدی کے دوران جو مواد جمع ہوا ہے یقیناوہ معیار اور مقدار کے لحاظ سے کئی صدیوں کی محنت محسوس ہوتا ہے۔ افسوس اردو کتابوں کی جانب رجحان کی کمی، خصوصا دیار غیر میں بسنے والے مسلمانوں کے لیے ان تک رسائی میں مشکلات کی وجہ سے ہماری نئی نسلیں اس عظیم مواد سے دور ہوتی چلی جارہی ہیں۔ حال یہ ہے کہ اردو میں جلیل القدر مواد موجود ہے لیکن اس تک رسائی نہیں اور انگریزی میں ہر ایک طلب کرتا ہے لیکن تیار مواد نہیں۔ اس خلا کی وجہ سے یہ تشویش بہت بڑھ گئی تھی کہ ہماری نئی نسلوں کا کیا ہوگا؟ ان کا تو عقیدہ وعمل ہی اردو زبان جاننے اور اکابر کے ذخیرہ سے استفادے پر موقوف ہے، لیکن الحمدللہ www.elmedeen.com کی شکل میں دیار غیر کے مسلمانوں کی یہ مشکل بڑی حد تک حل ہوگئی ہے۔ گویا کہ کتب دینیہ کی اس تحریک نے اگلی نسلوں کے عقائد ونظریات محفوظ کر کے اور عمل کو درست سمت دے کر سب علماء کی جانب سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے۔

خود علماء بلکہ محقق علماء کے لیے بھی یہ مکتبات خاصے کی چیز ہیں۔ عام علماء کو یہ سہولت ہوگئی کہ ایک موضوع پر اکابر کی مختلف تحریرات اور فتاوی سامنے آجانے سے صحیح مسلک وفتوی کا سمجھنا آسان ہوگیا ہے۔ جبکہ محقق علماء کو یہ سہولت ہوگئی کہ ان کو اپنی تحقیق میں حرف آخر سے پہلے نظر ثانی کا آسان پلیٹ فارم مل گیا ہے۔

مکتبہ شاملہ تمام تر تحفظات کے باوجود ایک معاون کی حیثیت سے تمام محققین کے زیر استعمال تھا، لیکن ''مکتبہ جبریل'' اس سے کئی جہتوں سے ممتاز ہے۔ اس میں ''تحقیقات'' کا آپشن آپ کو تحقیق کرنے، اسے محفوظ کرنے اور ترمیم کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس قسم کی تحقیقات جب بڑے پیمانے پر دستیاب ہوں گی تو تمام علماء برادری ایک دوسرے کی ابحاث وتحقیقات سے فائدہ اٹھاسکے گی۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ مکتبہ کی انتظامیہ نہ صرف یہ کام محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے بلامعاوضہ کررہی ہے، وہیں اس کتاب میں ''حقِ طباعت'' سے متعلق آخر میں کی گئی بحث سے پتہ چلتا ہے کہ وہ صاحبِ حکمت بھی ہیں۔ کام کا انداز بھی یہی ہونا چاہیے کہ اجتماعی کام کرتے ہوئے بھی متعلقہ حلقوں سے مخاصمت نہ رکھی جائے۔ اس مکتبہ سے ان شاء اللہ کسی بھی مصنف کے حقوقِ طبع ضائع ہوئے بغیر برصغیر کے علماء وعوام بڑی تعداد میں فیض یاب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کار خیر میں حصہ لینے والے تمام رفقاء کو اپنی جناب خاص سے بھرپور اجر سے نوازیں اور دنیا وآخرت کی سرخروئی عطا فرمائیں۔ نیز ان مکتبات کا فیض قیامت تک جاری وساری فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین[۱]

مفتی ابولبابہ شاہ منصور

۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ

---

۱ کتاب کا مسودہ ارسال کرنے پر حضرت زید مجدہم نے بوجہ سفر اپنے معاونِ خصوصی سے یہ گرانقدر تحریر لکھوا کر نظر ثانی وتوثیق کے بعد ارسال فرمائی۔ فجزاھم اللہ فی الدارین

# مقدمہ

## حضرت مولانا ذیشان اکرم چشتی صاحب مدظلہم

## بانی مکتبہ جبریل وعلم دین ڈاٹ کام

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو تمام امتوں پر فضیلت بخشی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے علماء کرام کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وارث قرار دیا کہ علماء کرام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت یعنی علم دین کو لینے والے اور آگے پہنچانے والے ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا:

حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

جسے تمھاری بھلائی کی دھن لگی ہوئی ہے، جو مومنوں کے لیے انتہائی شفیق، نہایت مہربان ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بھی آسانی اور سہولت پیدا کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

یسروا ولا تعسروا

آسانی کی راہیں پیدا کرو اور تنگی کی صورتیں مت بناؤ۔

مذکورہ بالا آثار سے معلوم ہوا کہ افادہ عام اور سہولت کی راہیں پیدا کرنا اور جو کام ان کا ذریعہ بنیں ان پر محنت کرنا اس امت کی ایک امتیازی خصوصیت ہے۔

غالبا ۱۰ سے ۱۲ سال گزرے ہوں گے جب عالم عرب کے کمپیوٹر کی فیلڈ سے وابسہ کچھ فنی ماہرین کی ایک شاہکار کاوش " المكتبة الشاملة " کو دیکھا، اس وقت راقم السطور درجہ رابعہ کا طالب علم تھا اور تعلیم وکتب کے ساتھ گہری وابستگی تھی، جس مدرسہ میں زیر تعلیم تھا اس کی لائبریری میں کتب کی دستیابی کم ہونے کی وجہ سے ایک ایک کتاب کے

مطالعہ کے لیے ترسنا پڑتا تھا اور کئی کئی دن اور بعض مرتبہ کئی کئی مہینے انتظار کرنا پڑتا تھا، اس پریشان کن صورت حال میں جب ایک ننھی سی چیز جس کا نام " سی ڈی " ہے ، مجھے میسر آئی، اور مجھے معلوم ہوا کہ اس میں ہزاروں کتب موجود ہیں اور کتب بھی ایسی قیمتی اور نادر کہ جن کے نام تک یا تو سنے ہی نہیں یا پھر صرف کتب کے حاشیہ میں کہیں پڑھے ہوں گے ، تو یہ ”سی ڈی“ اور اس سے وابستہ نظام ہفت اقلیم کی سلطنت سے بھی زیادہ قیمتی اور ہر دولت سے زیادہ عزیز معلوم ہونے لگے ، ایک طرف جہاں اس بات کی انتہائی خوشی تھی کہ اتنی بڑی دولت ملی دوسری طرف اس بات کا قلق بھی تھا کہ اس میں دستیاب کتب صرف عربی زبان میں تھیں اور اردو زبان کی کتب کو "المکتبۃ الشاملۃ " اپنے اندر درآمد کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا ۔ بس اسی دن سے دل میں ایک چنگاری اور خواہش نے جنم لیا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ بندہ کو اس کام کا ذریعہ بنالیں اور اس کے لیے قبول فرمالیں کہ ہمارے اکابر علماء کرام رحمھم اللہ کی تصانیف بالخصوص اردو کتب پر مشتمل ایک ڈیجیٹل لائبریری تیار ہو جائے جس تک ہر ہر طالب علم اور علم کی پیاس رکھنے والے کی رسائی ممکن ہو، اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دل میں شوق اور لگن پیدا فرما دی اور زمانہ طالب علمی سے ہی اس ضمن میں محنت شروع کر دی، جس کے نتائج مختلف صورتوں میں سامنے آتے رہے اور پھر آج سے قریبا ۴ سال قبل وہ کوششیں جن کو باقاعدہ کسی فنی ماہر کا سایہ حاصل نہ تھا، ایک فرشتہ صفت انسان جس میں رب تعالیٰ شانہ نے علم دین سے تعلق ،کہ وہ درس نظامی کے فاضل بھی تھے اور ساتھ ساتھ کمپیوٹر کے فنی ماہر بھی تھے ، کی فنی سرپرستی عطا فرمادی اور ان کی کاوشوں سے کام کے اندر ایک نئی جان آگئی، بہتر رخ متعیّن ہوا اور ”مکتبہ جبریل“ کے نام سے اس عظیم سوفٹ ویئر کی بنیاد پڑی جو کہ دینی علوم کی ڈیجیٹائزیشن کی اس تحریک میں سنگ میل ثابت ہوا ۔ وہ دن ہے اور آج کا دن ہے رب تعالیٰ شانہ نے اس محنت کو ایسا قبول فرمایا کہ اب یہ ایک شجرہ سایہ دار اور ثمرات سے بھرپور درخت بن چکا ہے ، جس کا فیض بحمد اللہ پوری دنیا میں پھیل رہا ہے ۔

اس میدان میں مختلف کام تو ہوتے رہے اور الحمد للہ جاری ہیں مگر شدت سے اس ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ ان لوگوں تک جن کو اس تحریک سے سب سے زیادہ فائدہ پہنچانا مقصود تھا، یعنی علماء کرام اور طلبہ عزیز، کے سامنے اس شعبے کا تعارف، افادیت، ضرورت اور تربیت کتابی شکل میں پہنچائی جائے کیونکہ ان کا گہرا تعلق کاغذی کتاب کے ساتھ زیادہ ہے، کتاب سے ضبط کرنا ان کے لیے آسان اور معمول کی بات ہے، اللہ تعالیٰ جزائے خیر دیں، عزیزم یوسف حسین صاحب حفظہ اللہ کو کہ انہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اپنی انتہائی مصروف زندگی سے قیمتی اوقات فارغ کرکے بڑی لگن اور جاں فشانی سے اس کام کو مکمل کیا، عزیزم موصوف نے کام کی ابتداء سے انتہاء تک باقاعدگی سے راقم سے مشورہ رکھا اور گاہے گاہے کام پیش کرتے رہے، میرا یقین ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ تمام تر ضروری سوفٹ ویئرز امور کے تعارف اور طریقۂ استعمال کے لیے جامع ثابت ہوگا۔ عزیزم مفتی صاحب نے بڑی تفصیلی تمہید قائم کی ہے جس میں شعبے کی اہمیت اور افادیت کو کئی انداز سے واضح کیا ہے اور اس کے بعد شعبے کے تمام مفید اور اہم سوفٹ ویئرز کا بڑا تفصیلی تعارف، افادیت اور ٹریننگ درج کی ہے جس کو دیکھ کر مرتب کی دلچسپی اور جذبۂ خیر خواہی کا پتا چلتا ہے، باقی تفاصیل تو عزیزم موصوف حفظہ اللہ نے کتاب میں ذکر کردی ہیں، راقم دو باتوں کی طرف خصوصاً توجہ دلانا چاہتا ہے جو اس وقت بہت اساسی اور حساس نوعیت کی ہیں۔

اول: اس وقت شعبے نے عملاً کتب کی ڈیجیٹل نشر و اشاعت کے ایک عالمی ذریعہ اور ادارہ کی حیثیت اختیار کرلی ہے، جس کی تفصیل یوں کی جاسکتی ہے کہ کوئی مصنف، مرتب یا ناشر اپنی کتب کو اس شعبے کی مدد سے ڈیجیٹل طور پر انتہائی مؤثر اور مفید صورت میں دنیا کے کونے کونے میں پہنچا سکتا ہے اور اس عمل میں یعنی کتاب کی ڈیجیٹل صورت میں منتقلی اور تیاری میں آنے والے مصارف بھی حیرت انگیز طور پر کم ہیں، اس کی مثال یوں لی جاسکتی ہے کہ ایک ماہنامہ جس کے ایک شمارے کی تیاری کے لیے ۲ سے ۳ افراد ہفتہ میں ۶ دن، روزانہ ۸ گھنٹے اوسط کام کرتے ہیں تب وہ رسالہ نشر کے قابل ہوتا ہے، انہی افراد میں سے اگر ایک

فرد مزید ۲ سے ۳ گھنٹے صرف کرے تو بآسانی اس شمارے کو ڈیجیٹل شکل میں ڈھالا جا سکتا ہے، اور افادیت اس قدر کہ کاغذ والا شمارہ تو شاید چند ہزار کی تعداد میں چھپتا اور نشر ہوتا ہوگا مگر ڈیجیٹل کاپی اس قابل ہوتی ہے کہ لاکھوں اور کروڑوں کی دسترس میں آسانی سے آجاتی ہے، راقم درددل سے عرض کرتا ہے کہ اس دولت اور نعمت کی قدر کرتے ہوئے اس کو کم از کم ایک چھوٹے درجے کے طباعتی اور نشریاتی ادارے جتنی توجہ دی جائے۔

**دوم:** مذکورہ بالا سطور سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ شعبہ دین کی بات اور علوم دینیہ کی نشر و اشاعت کے لیے کس قدر اہمیت کا حامل ہے۔

جس کام کی جس قدر اہمیت ہوتی ہے، اس کی ذمہ داری بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے، راقم اور اس محنت سے باقاعدہ وابستہ چند رضاکار ساتھی اب تک اس محنت کو بقدر توفیق اور استطاعت طالب علمانہ طور پر کرتے آئے ہیں، مگر اب وقت آگیا ہے کہ اربابِ عقد و نظر آگے بڑھ کر اس شعبے کی سرپرستی فرمائیں اور سب سے پہلے قدم کے طور پر کھل کر مباحثے کیے جائیں جس میں اس شعبے کے تفصیلی جائزے سمیت اس کے تمام مثبت اور منفی پہلوؤں پر غور کیا جائے تاکہ آئندہ کے لیے بہتر سے بہتر لائحہ عمل طے کرنا ممکن ہو سکے، جس کے نتیجہ میں اس شعبے سے ہونے والے عمومی فائدے کو مزید بڑھانے اور عام کرنے کی راہ ہموار ہونے کے ساتھ ساتھ اس خدشہ کا بھی سدباب ہو سکے کہ خدانخواستہ یہ شعبہ کسی فتنے کا سبب بنے۔

آخر میں دل سے دعا ہے کہ رب تعالیٰ شانہ عزیزم مفتی صاحب کی اس محنت اور کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر پوری امت کے لیے زیادہ سے زیادہ نافع بنائیں اور شعبہ کے لئے بھرپور فائدہ مند بنائیں۔ آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

خادم العلم والعلماء

ذیشان اکرم چشتی

# عرض ناقل

بعضے فِرَق کو یہ شبہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ خالقِ خیر تو ہے، پر خالقِ شر نہیں ، لیکن اہل سنت کا عقیدہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ جہاں خالقِ خیر ہے وہیں خالقِ شر بھی ہے، جیسے اللہ تعالیٰ صحت کے خالق ہے تو بیماری کے بھی خالق ہیں۔ ہاں! اتنی بات ضرور ہے کہ مخلوق کو چاہئے کہ شر کی نسبت اپنی طرف کرے اور خیر کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرے، جیسے ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تھا وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ۔

بلاشبہ ان ہر دو چیزوں کی تخلیق میں قدرت کی حِکم و مصالح جس درجہ ہوں گی ، مالہا و ماعلیہا ان کا ادراک کوئی کر سکتا ہے اور نہ ہی ان تک کسی کی رسائی ہو سکتی ہے، تاہم ایک بات جس کا قدم بقدم ہر ایک مشاہدہ کر سکتا ہے وہ یہ ہے کہ ان ہر دو صفات کی تخلیق سے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا درجۂ کمال ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ میں چاہوں تو خیر سے شر کو نکال دوں اور اسی طرح شر کو خیر سے، کما قال اللہ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔

الغرض اللہ تعالیٰ کی یہ خاص صفت ہے کہ وہ کبھی کبھی شر سے خیر کو نکال دیتے ہیں، انسان بیمار ہوتا ہے، جو بظاہر تو اس کے لئے شر ہے مگر اس کی تکلیف کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرماتے ہیں، اور اسی طرح بہت دفعہ بظاہر ایک مؤمن کی دعا قبول ہوتی ہوئی نظر نہیں آتی جو بظاہر تو اس کے لئے شر ہے مگر جب بروز قیامت اس کی ان بظاہر غیر مقبول دعاؤں کے بدلے اللہ تعالیٰ جو اجر عطا فرما کر عفو و درگذر کا معاملہ فرمائیں گے، اسے دیکھ کر وہ یہ کہے گا کاش کہ دنیا میں میری کوئی بھی دعا قبول نہ ہوتی، تاہم اتنی بات ضرور ہے کہ مؤمن کو اس کے ساتھ ہونے والے کسی بھی بظاہر شر کے معاملہ کو ”شر“ کے بجائے ” آزمائش “ سے تعبیر کرنا چاہیے، چنانچہ کوئی بیمار ہو جائے تو وہ یہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش ہے کہ

پروردگار میرے صبر کا تھوڑا سا امتحان لے کر درجات بڑھانا چاہتے ہیں، نیز ہمیں چاہیے کہ اس عقیدہ کے مدنظر کسی بھی چیز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کردہ خیر کے پہلوؤں کو اختیار کریں اور شر کے پہلوؤں کو اپنے سے دور کرنے کے لئے اللہ کے حضور اپنی طلب پیش کریں، اور اس قدر مانگیں کہ اللہ تعالیٰ کو رحم آجائے اور اس چیز سے وابستہ خیر کو ہم سے متعلق فرما کر شر کو دور فرمادیں۔

جہاں تک کمپیوٹر، موبائل یا لیپ ٹاپ و دیگر ڈیوائسز کا تعلق ہے، تو اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ان کا اکثر استعمال شر کے طور پر کیا جاتا ہے، شاید ان کے استعمال کرنے والے کل صارفین میں پانچ فی صد بھی بمشکل ہوں گے جو سو فیصد ان کا مثبت استعمال کرتے ہوں گے، جس کی سب سے واضح علامت وہ تباہی و بربادی ہے جو ان ڈیوائسز کے عام ہونے کے بعد پیدا ہوئی ہے، جس کا ہر ایک بخوبی مشاہدہ کر سکتا ہے۔

لیکن جیسا کہ ذکر کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کبھی کبھی شر سے خیر کو نکال دیتے ہیں، اس میں روز افزوں اللہ تعالیٰ خیر کے پہلو بھی نکال رہے ہیں، اب یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ اختیار اور توفیقِ استعمالِ ہمت کی طلب پر موقوف ہے کہ ایک صارف کتنا اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے کہ وہ فی زمانہ لازمی اور ضروری سمجھی جانے والی اور جزوِ لاینفک کے طور پر ہر ایک کے ساتھ وابستہ ہوجانے والی ان اشیاء سے متعلقہ خیر کے پہلوؤں کو اس کے لئے مقدر فرمادے اور شر کے پہلوؤں کو اس سے دور کردے، لہٰذا کمپیوٹر، موبائل اور دیگر ڈیوائسز کے وہ صارفین جو خواہی نہ خواہی ان کے ذریعہ گناہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں ان کو چاہیے کہ یا تو سادہ موبائل رکھے، اور انٹرنیٹ سے دور رہیں یعنی اسباب گناہ کو اپنے سے دور کردیں، یا اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق اس قدر مضبوط بنیادوں پر استوار کریں کہ اس کی ہلاکت خیزیوں کی طرف جانے میں خشیت الٰہیہ حائل ہوجائے۔

بھروسہ کچھ نہیں اس نفس امارہ کا اے زاہد

فرشتہ بھی ہوجائے تو اس سے بدگماں رہنا

بہر کیف! اس طرح کے علمی سوفٹ ویئرز اور موبائل ایپز کا آنا بلاشبہ ان اکثر شر کے آلات میں خیر کے بہت سے پہلوؤں کے اجاگر ہونے کی نوید ہے، جن کے سہارے ایک صارف بسہولت اپنے آپ کو مثبت سرگرمی میں مشغول رکھ سکتا ہے، جس کے لئے جو چیز سب سے زیادہ کارگر ہے وہ ہے طلب اور صرف طلب، جتنی طلب بڑھتی جائے گی اللہ تعالیٰ خیر کے پہلوؤں کی راہ ہموار فرماتے جائیں گے۔

آب کم جو تشنگی آور بدست　　　تا بجوشد آیت از بالا و پست

تشنگاں گر آب جویند از جہاں　　　آب ہم جوید بعالم تشنگاں

اور اگر طلب ہی نہیں تو وہ ذات صمد ہے، اسے کسی کی پرواہ نہیں، چاہے اس کی مخلوق جانتے بوجھتے ان شیطانی آلات کے ذریعہ اپنے آپ کو تباہی کے دہانے لا کھڑا کردے، بالخصوص علمی حلقہ کو اس معاملہ میں از حد فکر مند رہنا چاہئے کہ ماشاء اللہ ان کی طلب کی برکت سے اللہ تعالیٰ روز افزوں خیر کے پہلوؤں کو ظاہر فرمارہے ہیں، مگر کہیں ایسا نہ کہ اس خیر کے لبادے میں پہلے سے موجود خیر سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ اعاذنا اللہ من ذلك

قریب دو سال قبل "مکتبہ جبریل" سوفٹ ویئر سے حب فی اللہ وللہ کے مصداق راقم السطور کے ایک محسن کے ذریعہ آشنائی ہوئی، بندہ نے اس میں خیر کے پہلوؤں کو غالب طور پر دیکھا اور لاہور کا سفر کیا اور قریب ایک ہفتہ وہاں دوران قیام سوفٹ ویئر کی بنیادی معلومات سمیت کچھ ضروری استعمال سے قدرے مناسبت ہوگئی، وبعد اس پر کچھ لکھنے کا ارادہ تھا مگر بوجوہ اس میں تاخیر ہوتی گئی، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی خیر کو ظاہر فرمایا اور دوبارہ اس پر کام کا قصد کیا ہی تھا کہ سوفٹ ویئر کا ورژن-2 آگیا، اب ظاہر ہے کہ اگر اس وقت اس پر کام ہوجاتا تو قریب قریب ساری ہی تحریر غیر مؤثر ہوجاتی، کیوں کہ اس ورژن میں کافی

بڑے پیمانے پر تبدیلیاں آچکی تھی۔

الغرض دیر آید درست آید !اس پر کام شروع کردیا،اس دوران مولانا مفتی شاکر جکھوراصاحب (خلیفہ مُجاز حضرت والا حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ ومعاون خصوصی حضرت شیخ الاسلام صاحب زید مجدہم) سے دوران گفتگو اس کام کا ضمناً ذکر آگیا تو انہوں نے InfoGraphics کا اجمالی ذکر کیا،جس کے بعد عملی کام اورافہام وتفہیم میں کافی تقویت ملی، حقیقت یہ ہے کہ بندہ نے باضابطہ کہیں سے کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کی ہے اور نہ ہی طبعًا ان ڈیوائسز سے زیادہ مناسبت ہے، تاہم اس عظیم المرتبت کام کے بین الاقوامی سطح پر افادۂ عام اور ان حضرات کی انتھک جدو جہد کو قریب سے دیکھنے کے بعد اس تحریر کا داعیہ پیدا ہوا، جن میں مکتبہ کے بانی و اینالائزر مولانا ذیشان اکرم چشتی صاحب،ڈیو یلیپر مولانا ثاقب صاحب اور پی ایچ پی ڈیویلیپر مولانا اسامہ محمود صاحب قابل ذکر ہیں کہ یہ سارا کام انہی حضرات کی عظیم القدر فکر کا نتیجہ ہے، بالخصوص اس کتاب کی تیاری میں جہاں کہیں پیچیدگی یا مشکل درپیش تھی، جناب مزمل احمد صاحب نے مخلصانہ طور پر قدم بقدم معاونت کی،اور گاہے گاہے مولانا ذیشان اکرم چشتی صاحب سے بھی آن لائن استفادہ ہوتا رہا، دعا ہے کہ اللہ تعالی جملہ مخلصین ومعاونین اور دین کے دردمندوں کو پوری امت مسلمہ کی طرف سے بالعموم اور علمی حلقہ کی طرف سے بالخصوص اپنی شایان شان اجر جزیل عطا فرمائے اوران کے اس عظیم کام کو بطور نقلِ محض پیش کرنے کی بندہ کی اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرما کر ذریعۂ نجات بنائے اور اس سوفٹ ویئر کی بین الاقوامی سطح پر ہر ہر کمپیوٹر وموبائل کی زینت بنا کر ذریعہ ہدایت بنائے آمین یارب العالمین

یوسف حسین غریبا

متخرّج دارالعلوم کراچی

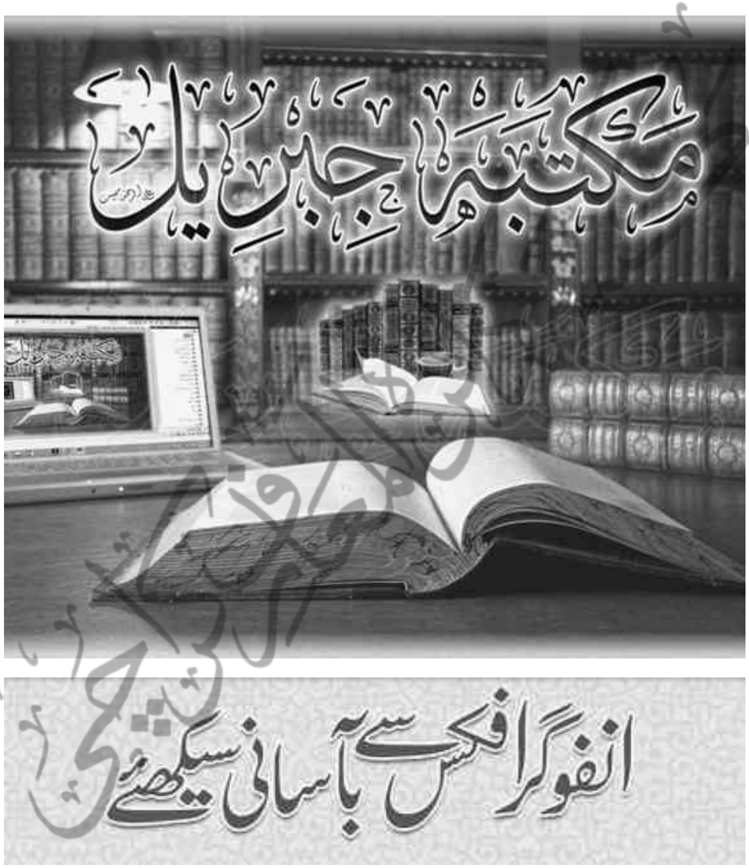
مکتبہ جبریل
انفوگرافکس سے بآسانی سیکھیے

# مکتبہ جبریل، کتب دینیہ کی ڈیجیٹائزیشن کا بین الاقوامی ادارہ

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن مجید وفرقان حمید میں ارشاد فرماتے ہیں

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

بے شک ہم ہی نے قرآن نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

مفسرین اس آیت کی شرح میں فرماتے ہیں کہ حفاظت سے مراد یہاں صرف الفاظ ہی نہیں بلکہ اس کے معانی بھی ہیں، چنانچہ اس عظیم المرتبت کتاب کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر کا انتخاب فرمایا، جس میں کبھی کسی غیر اللہ کا گزر ہوا، نہ کبھی تحریف ہوئی اور نہ ہی کمی بیشی کا کوئی ادنی شائبہ، اور بالخصوص اس کے الفاظ کی حفاظت کے لئے امت مسلمہ کے معصوم بچوں کے قلوب کا انتخاب فرمایا جس میں گناہ ومعاصی کا کائی گذر نہیں تھا اور تاحال حفاظت کا یہ سلسلہ جاری ہے اور تا قیامت جاری وساری رہے گا۔

اسی طرح قرآن مجید کے معانی کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے راسخین فی العلم علماء کرام کا انتخاب فرمایا، جنھوں نے ہمیشہ ہی روکھی سوکھی کھا کر، چٹائیوں پر بیٹھ کر، غربت وافلاس اور مصائب ومشکلات سہہ کر کلام اللہ کے معانی وتشریحات کی حفاظت کے لیے اپنے آپ کو وقف کیا، بالخصوص اسلامی اصولوں کے چاروں ستونوں میں سے قرآن کریم کا اولین معنوی مصداق اور شرح یعنی حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حفظ ووعیت کے لیے جس قدر انتھک محنت اور جہد مسلسل صرف کی، اس کی ادنیٰ نظیر دنیا کی کوئی قوم پیش کرنے سے قاصر ہے، چنانچہ اسلامی تاریخ کے ہر دور میں ایسے قویّ الحفظ لوگ ہمیشہ سے رہے جن کو بیک وقت لاکھوں احادیث ازبر یاد تھیں، جن میں سینکڑوں چوٹی کے اکابرین خصوصیت سے سرفہرست ہیں، حتّٰی کہ ایک وقت میں اس کا اس قدر شہرہ ودور دورہ تھا کہ بالآخر اصولیین ومدونین حدیث نے باقاعدہ حفظ احادیث میں کثرت کی درجہ بندی کی اور اصطلاحات قائم

فرمائیں، چنانچہ ایک لاکھ احادیث کے یاد کرنے والے کو "حافظ" کے لقب سے ملقب کیا گیا، جس کی ایک مثال علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی تھے، یہی تھے وہ رجال جنہیں بارگاہ رسالت سے ایسی عظیم خوش خبری ملی جو اسی طبقہ کا خاصہ ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

نضر اللہ امرأ سمع مقالتی فوعاھا واداھا کما سمع

سرسبز و شاداب رہے وہ شخص جس نے میری حدیث سنی اور
اسے محفوظ کیا اور جیسے سنا، ویسے ہی آگے پہنچایا۔

یہی وجہ ہے کہ جن رجال کار نے اس مقدس مقصد کے لیے اپنی زندگیاں کھپائیں اللہ تعالیٰ نے انہیں عمر نوح عطا کی، اور دیگر لوگ ان کی مختصر سی زندگی کی خدمات تک سالہا سال تک بھی نہ پہنچ سکے۔

ذکر کردہ دونوں نصوص میں اگر غور کیا جائے تو دونوں مقامات پر "حفظ" اور "وعی" کا مادّہ استعمال کیا گیا ہے، جو حفاظت (Saving) پر صراحتًا دلالت کرتا ہے، اور مقصود اس سے یہ ہے کہ نصوص اسلامیہ شرعیہ چاہے وہ کسی صورت میں بھی ہوں، کسی زبان میں ہوں، جہاں اس کو ادا کرنا اور پڑھنا عند الشرع مطلوب و مقصود ہیں، وہی ان کو محفوظ کرنا نہ صرف غایت درجہ اہم ہے، بلکہ آئندہ نسلوں کے لیے اس کی قرأت و تلاوت اور استفادہ بھی اسی حفاظت پر موقوف ہے، جس سے صاف ظاہر ہے کہ اگر ان نصوص شرعیہ کی حفاظت نہیں کی گئی تو شاید آئندہ نسلیں اس سے محروم ہو جائیں گی، گو کہ حال میں اس سے کتنا ہی فائدہ اٹھایا جا رہا ہو۔

ایک وہ وقت تھا جب اس قدر انتہا درجے کی فحاشی و عریانی کا تصور بھی محال تھا، فضائی آلودگی کی تعریف سے بھی کوئی واقف نہ تھا، ذہنی ڈپریشن و ٹینشن اور بے پناہ کاموں کی بہتات اور مصروفیت در مصروفیت کو کوئی جانتا بھی نہ تھا، لیکن فی زمانہ فحاشی کا امڈتا ہوا سیلاب، مہنگائی، بے روزگاری اور ارد گرد کی ماحولیاتی کشیدگی نے ذہن انسانی کو چوہے کا حافظہ بنا دیا ہے، اگر کسی کو وقتی طور پر کوئی ایک دو سطریں یاد بھی ہو جائیں تو لمحہ بھر میں کہاں غائب ہو جاتی

ہیں، پتہ بھی نہیں چلتا، خصوصافی زمانہ طالب علمی کا حقیقی تصور دھیرے دھیرے معدوم ہوتا جارہاہے، کہاں وہ وقت تھاکہ جملہ کتب منہجیہ کے متون ازبریاد ہوتے تھے، پھر شروحات تک کی عبارتیں فرفریاد ہوتی تھی، لیکن آہ فسادِ زمانہ وتغیر دوراں !جس نے ان پاکیزہ ماحول اور بسم اللہ کے گنبد میں بسنے والے طالب علموں کو بھی نہیں بخشا، چنانچہ آج مدارس کی خاک چھان لیجیے !کوئی دوتین سویاپانچ سواحادیث کا حافظ بھی بمشکل ہی ملے گا،جس کی وجہ یقینا یہ نہیں کہ طلبہ میں ذوق وشوق نہیں اور حفظ کا کوئی اہتمام نہیں، حقیقت یہ ہے کہ اہتمام کسی نہ کسی درجے میں ضرور ہے، کہیں کم کہیں زیادہ، لیکن اصل مسئلہ سوءِحفظ ہے، جس کی وجہ معاشرے میں پھیلی ہوئی ایسی خرافات کا امڈتا ہواسیلاب ہے، جس کے اثرات سے کوئی بھی متاثرہوئے بغیر نہیں رہ سکتا، (الاماشاء اللہ) جس کی واضح سی مثال یہ ہے کہ فی زمانہ اللہ تعالیٰ کے معجز کلام کے حفظ میں معصوم بچوں کوجس قدر مشکلات کاسامناہے وہ وہی شخص سمجھ سکتاہے جس کے نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے بچے کسی نہ کسی درجے میں ان خرافات کاشکار رہتے ہیں۔ یہ توحفظ قرآن کی صورتِ حال ہے، چہ جائے کہ دیگر کتبِ دینیہ کوحفظ کرنا ؎

پنبہ کجاکجانہم کہ تن ہمہ داغ داغ شد

خصوصاً گزشتہ دہائی میں جب کہ گھر گھر کیبل، انٹرنیٹ اور باتصویر موبائلز عام ہوئے، گویاہاوے کاہاواہی بگڑاہوا ہے اوراس قدر ذہنی وفکری انتشار نے جنم لیاہے جس کی نظیر پچھلی مکمل صدی میں ملنا مشکل ہے۔

اگر غور کیا جائے توعلمی وفنی دنیا میں اس قسم کی بلکہ شاید اس سے بھی زیادہ بدتر صورت حال اسی نام نہاد ترقی یافتہ دنیاکو پیش آئی، جس نے باقی دنیاکواس جہنم کی طرف دھکیلا، مگر وہاں کی فنی دنیامیں چوں کہ تحقیق (reserch) کاایک مزاج ہے، لہٰذاانہوں نے انسانی دماغ کا گہرائی سے مطالعہ کیااور اس بحث میں پڑے بغیر کہ انسانی ذہن کی میموری کوکتنابڑھایاجائے (کہ آج وہ ایک صفحہ یادوصفحے یادکرلیتی ہے توکل تین اور پھر چار) بلکہ انہوں نے میموری کے

دو حصے کردیے، نمبر ا یاد کرنا۔ نمبر ۲ یاد رکھنا، چنانچہ انہوں نے کسی بھی چیز کو ایک محدود وقت کے لئے ضرورت کے پورا ہونے تک یاد کرنے کا بوجھ تو انسانی میموری پر ڈالا، مگر ضرورت پوری ہوجانے کے بعد پھر اسے ہمیشہ یاد رکھنے کا بوجھ کسی خارجہ آلے (external instrument) کے سپرد کردیا اور خارجی یاد داشت (external memory) کا تصور پیش کیا، جب دماغ (ہر ہر چیز کو یاد رکھنے کے بوجھ سے) فارغ ہوا تو نتیجۃً کسی نئی چیز کے یاد کرنے کی طرف مبذول ہوگیا، رفتہ رفتہ نت نئی چیزوں کے لیے دماغ فارغ ہوا، اور روایتی سوچ وفکر میں مست رہنے کے بجائے زاویۂ فکر کے وسعت پذیر ہونے کے باعث عالمی طور پر ایک ایسے صنعتی ومادی انقلاب نے جنم لیا جس نے از خود دنیا کو ترقی پذیر وترقی یافتہ ممالک میں تقسیم کردیا اور مادّیت کی دنیا میں آج یورپ کی ترقی اقوام عالم میں مسلم ہے، سب سے بڑھ کر انہوں نے اپنی جملہ کتب، فنی مواد اور تحقیقات وتدقیقات کو آنے والی نسلوں کے لیے جس قدر سہل الوصول اور ہر ایک کی دسترس تک پہنچادیا ہے اس کی مثال گزشتہ صدیوں میں نہیں ملتی۔

تاریخ میں یہ واقعہ ملتا ہے کہ مغلیہ سلطنت کے ایک خلیفہ کے دربار میں کوئی فنی ماہر ایک ایسا ڈیجیٹل آلہ لے کر حاضر ہوا کہ جس میں ٹائپنگ بڑی تیزی سے ہوسکتی تھی، یعنی تھوڑے سے وقت میں اس قدر لکھا جاسکتا تھا جو اس وقت کے خطّاط کئی گھنٹوں میں لکھتے تھے ، بادشاہ نے اس آلے کی تحریر کو ملاحظہ کیا اور اسے یہ کہہ کر رخصت کردیا کہ اس کی لکھائی میں وہ خوبصورتی نہیں جو ہمارے کاتب کی تحریر میں ہے، خلاصہ یہ کہ اس کی حوصلہ افزائی کے بجائے حوصلہ شکنی کردی، اس کے برخلاف یورپ نے خوبصورتی کے اس عنصر کو مستقبل کے حوالے کردیا اور یہ طے کیا کہ ہم فی الحال اپنا مواد اس آلے کے سپرد کردیتے ہیں، جہاں تک خوبصورتی کی بات ہے تو وہ کام بعد میں بھی ہوسکتا ہے، بالآخر وہی ہوا کہ ان لوگوں کا تحریری مواد پوری دنیا میں پھیل گیا مگر اب تک ہماری سوچ اس سے آگے نہیں بڑھی کہ وہ کون سے ذرائع اختیار کرسکتے ہیں جس سے ہماری لکھی ہوئی ایک سطر بھی ضائع نہ ہو اور وہ آگے پہنچے۔

جبکہ عالم کفر نے اپنے فنی مواد کو ڈیجیٹائز کرنا شروع کیا، لاکھوں صفحات کے مواد کو ایک کلک کے فاصلے پر رکھ دیا، ایک وقت میں کروڑوں لوگوں نے اس مواد سے فائدہ اٹھایا، اور لوگ اس سے کیا فائدہ اٹھاتے، سب سے بڑا فائدہ اس سے یورپی دنیا ہی کو ہوا، اس کی متعدّی کارکردگی باقی دنیا کے ذہنوں کو مفلوج کرتی رہی، اور باقی دنیا میں انفعالی وانحصار کی کیفیت پنپنے لگی، آج حال یہ ہو چکا ہے کہ ہمارے اکابر کی وہ کتب جو ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت ہے، یا جسے پڑھ کر ایک غیر مسلم اسلام کو علی وجہ البصیرۃ اختیار کر سکتا ہے، کچھ محدود کتب خانوں یا لائبریریوں کی زینت ہے جس تک رسائی انتہائی مشکل ہے، نیز کہی تو یہ عالم ہے کہ مصنف نے اپنی کتابوں کے حقوق محفوظ نہیں کئے لیکن کچھ نام نہاد کتب خانے ان کتابوں پر اس طرح قبضہ جمائے بیٹھے ہیں جیسے کوئی ذاتی میراث ہو۔ اس کے بالمقابل یورپ نے اپنے فن کو عام کرنے پر دھیان دیا اور ادنی سے ادنی تحقیق بھی اپنے ضروری مقصد کے حصول کے بعد عام آدمی کی دسترس تک پہنچادی، اور e-book کا تصور اجاگر کیا، جو قاری کتابی شکل میں اسے خریدنے کی گنجائش رکھتا ہے، خرید سکتا ہے، جو نہیں خرید سکتا وہ انٹرنیٹ کے ذریعے معمولی قیمت میں خرید کر پڑھ سکتا ہے، جو یہ بھی نہ کر سکے تو ایک عرصہ گذرنے کے بعد اسے بلا معاوضہ ایک کلک کے فاصلے پر رکھ دیا، اس سے جہاں ان کی آمدنی زیادہ ہوئی وہی ان کا فن دنیا بھی میں پھیلا، لوگوں نے اس سے استفادہ کیا، اور فکری طور پر انہی کے ہو کر رہ گئے، کیوں کہ وہ اپنی کتاب لے کر گھر گھر پہنچے، جس سے ان کا مقصد واضح طور پر یہ تھا کہ علم وفن کو عام کریں نہ کہ تجارت۔ جبکہ ہم نے کتاب کو محض ایک تجارت کا ذریعہ بنایا، چہ جائے کہ فلیبلّغ الشاھد الغائب کے حکم پر عمل کرتے ہوئے کتابوں کو گھر گھر لئے چلتے اور ہر ایک کی دسترس میں پہنچاکر اس حکم پر حقیقی معنوں میں عمل کرتے، علم وفن کو محدود رکھا، اس کی اس طرح حفاظت نہیں کی، جس طرح اس کا حق تھا، آج رازی، غزالی اور البانی وسیوطی، جوزی ونسفی جیسے مایۂ ناز قلم کاروں، ادیبوں اور جبالِ علم کی کتب کو علمی دنیا امتِ مسلمہ کے کتنے لوگوں تک پہنچا پائی ہے، وہ تو ایک

تاریخی المیہ ہے ہی، فی زمانہ ہمارے اکابر علماء حق کی کتابیں آج کتنے لوگوں کے دسترس میں ہیں، اس کا اندازہ اسی سے لگا لیجیے کہ جب تک غریب و مفلس طلبہ کرام کی حد درجہ محدود آمدنی کتب دینیہ خریدنے کی متحمل ہوتی ہے، مکتبات آخری دینار کی رسائی تک ان کتابوں کو چھاپتے ہیں، اس کے بعد وہ کتابیں کچھ نجی لائبریریوں کے غبار تلے دب جاتی ہیں اور کچھ اوراق کی نذر ہوکر دریا برد ہوجاتی ہیں۔ مشکل سے دو چار ایڈیشن چھپ جاتے ہیں، کچھ مصنف کی آمدن ہوجاتی ہے اور کچھ مکتبہ کی، لیکن پھر یہ علمی ذخیرہ آئندہ نسل تک نہیں پہنچ پاتا۔ اس کے برخلاف باہر کی دنیا کی قوتِ فکر اس قدر حساس اور غیر لچکدار ہے کہ وہ ایک دو لائنوں کی تحریر بھی ہوتی ہے تو اسے ہواؤں کے دوش پر فضاؤں سے کئی اوپر خلاؤں کے سپرد کردیتے ہیں، چنانچہ لمحوں اور سیکنڈوں میں کروڑوں لوگ اس سے متاثر ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

یہ ایک واضح فرق ہے جو ترقی پذیر اور ترقی یافتہ اقوام کے درمیان عملی دنیا میں فکری کی وسعت و تنگی کی بنیاد پر ظاہر ہوا ہے بلکہ اس فکری جنگ کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ انہوں نے اپنے مخصوص طرز فکر سے مسلسل محنت کے نتیجے میں مسلم قوم کو تباہی کے دہانے لا کھڑا کیا ہے، پس پردہ حقائق کو مخفی رکھتے ہوئے گرد و پیش کے ماحول میں نگاہوں کو چندھیا دینے والے رنگین نظاروں سے ہیجانی اور سفلی جذبات کو ہوا دی، حد درجہ مخربِ اخلاق و متعفن مواد ہواؤں کے دوش پر سسکتی ہوئی انسانیت کے حوالے کردیا اور اسے ایسا عام اور سہل الوصول بنادیا کہ آج یہ زہر انسانیت کی رگوں میں خون کی طرح دوڑ رہا ہے اور اسے معلوم ہی نہیں کہ وہ ایک جسم تو ہے مگر اس میں روح نہیں ہے۔

رہ گئی رسم اذان روح بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا، تلقین غزالی نہ رہی

بلاشبہ یہ وہ زمینی حقائق ہیں جن کا ادراک ہر ایک کو ہے اور کوئی بھی ذی شعور اس کا انکار نہیں کرسکتا۔ الا ماشاء اللہ

ہم ہزار کوشش کرلیں کہ ایک روایتی طرز فکر اپنا کر دیر پا نتائج اخذ کرلیں گے ہرگز نہیں ہو سکتا، المیہ یہ ہے کہ ہم نے من حیث القوم جمود کو ایسا مسلط کر دیا ہے کہ راہ سجھائی نہیں دیتی، ہم ایک ایسی بند گلی میں کھڑے ہیں، جس سے نکلنا دشوار سے دشوار تر ہوتا جارہا ہے، **احداث فی الدین** تو بدعت تھا ہی، جو امور ضرور یہ **احداث للدین** تھے، انہیں بھی **احداث فی الدین** کے زمرے میں شمار کرلیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں قوتِ فکر کمزور ہوتے ہوئے اس درجہ تک پہنچ چکی ہے کہ کوئی بھی ایسی "جدت" جس میں **من حیث القوم** فائدہ ہو، شرعاً اس کا جواز بھی ہو، مقتدر اہل فتویٰ اس پر متفق بھی ہوں اس کے باوجود ایک مخصوص نام نہاد تصلب کے نام پر اپنی دکان چمکائے کچھ لوگ اس کو صرف یہ کہہ کر رد کر دیتے ہیں کہ یہ کوئی نئی چیز ہے، جو پہلے نہیں تھی، حالاں کہ یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ ہر قدیم چیز اولاً جدید ہی ہوتی ہے، اگر کسی جائز فائدہ مند چیز کو صرف یہ کہہ کر رد کر دیا جائے کہ یہ "جدت پسندی" ہے تو کوئی چیز قدیم ہوگی نہ اس کا استعمال ممکن ہو سکے گا۔

مذکورہ تفصیلی بحث کے بعد مندرجہ ذیل امور واضح، مسلم اور ایسے زمینی حقائق ہیں جن سے انکار ایک جدید دور میں جینے والے ہستے بستے انسان کو بلا ضرورتِ شرعی و معاشرتی پتھر کے دور میں دھکیلنے کے مترادف ہوگا:

۱۔ قرآن وسنت میں "**حفظ**" اور "**وعیة**" کے الفاظ نصوص شرعیہ کو محفوظ کرنے پر صریح ہیں اور یہ اہل علم کی ذمہ داری ہے کہ ان کی اس طرح حفاظت کو ممکن بنائے کہ تاقیامت ان سے افادہ واستفادہ آسان سے آسان ہو، جس کی فی زمانہ آسان ترین صورت یہی ہے کہ جو مواد تیار ہوتا جائے اسے ایک محدود وقفہ کے بعد اسے ڈیجیٹائز کر دیا جائے۔ اور جو بھی دیگر شرائط کی رعایت کے ساتھ اس کے لیے اپنی محنت وکوشش صرف کرے گا، از روئے حدیث ان شاء اللہ سرسبز وشاداب رہے گا۔

۲۔ نصوص کی حفاظت کے لیے انسانی حافظہ پر اکتفا کرلینا آئندہ نسلوں کو اس گراں قدر سرمائے

سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔

۳۔ضعفِ دماغ کے اس دور میں ضروری ہے کہ نصوص کو ہمیشہ "یادرکھنے" کے مرحلے کو ایسے خارجی آلات کے سپرد کیا جائے، جو مطلوبہ مقاصد کو پورا کرنے کے لیے پوری جامعیت کے ساتھ نہ صرف کارآمد ہوں بلکہ ان سے ہونیوالے مضرات ونقصانات سے بھی بچا جا سکے۔(اور یہ بخوبی ممکن ہے جیسا کہ اگلی سطور میں اس پر تفصیلی بحث کی جائے گی)

۴۔نصوص شرعیہ کو اس طرح ڈیجیٹائز کرنا کہ اس میں نہ تحریف ممکن ہو اور نہ ہی وہ غلط مقصد کے لیے استعمال ہوں، وقت کی اہم ترین ضرورت ہے ، نیز ان تک پہنچنا اس قدر آسان کر دیا جائے کہ ہر ادنیٰ دین کا طالب علم اس تک بآسانی پہنچ سکے، اس کی دل چسپی میں اضافہ ہو، وہ اس بات کا بخوبی ادراک کرے کہ دیگر سہل الوصول خرافات کے بجائے یہ علمی سرمایہ میرے لیے ایک ایسا بہترین سہل الوصول متبادل ہے، جو میرے مستقبل کا معمار اور اپنی شخصیت کے نکھار کا محور ومرکز ہے۔

۵۔روایتی سوچ سے بالاتر ہو کر ہر اس نئی چیز کو اختیار کرنے میں کوئی قباحت محسوس نہ کرنا جس میں اسلامی، معاشرتی وشرعی قباحت نہ ہو اور اس میں انفرادی واجتماعی فائدہ ہو، اگرچہ اسے غیر مسلم اقوام ہی سے کیوں نہ لینا پڑے، مثلاً اگر انہوں نے اپنا فنی مواد ڈیجیٹائز کر کے ہر ایک کے دسترس میں دے دیا ہے، اگر ہم بھی اس طرح کی کوشش کریں کہ نظام ان کا استعمال کریں لیکن مواد ہمارا ہو، اگرچہ بہتر ہو تا کہ ان سے پہلے ہی ہم ترقی کے اس بامِ عروج تک پہنچ چکے ہوتے، اور آج وہ ہمارے نظام کے محتاج ہوتے لیکن ابتدائی مرحلے میں من حیث القوم ان جیسے امور میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہونی چاہیے۔

اس مقصد کے لیے سب سے پہلا اقدام مملکت سعودیہ میں ہوا کہ انہوں نے "المكتبة الشاملة" کی شکل میں دس ہزار کے قریب کتب قابل تلاش

(searchable) بنا کر امت مسلمہ کے لیے گراں قدر تحفے کے طور پر پیش کیں، آج تقریباً دین کا کوئی محقق طالب علم اس سے مستغنی نہیں، عربی کتب پر اس قدر مشقت طلب کام کے بعد اکابر امت خصوصاً اکابر علماءِ دیوبند کی اردو کتابوں پر بڑے پیمانے پر اس طرح کی کوئی قابل قدر خدمت سامنے نہیں آسکی، تاہم کراچی کا ایک موثر و متحرک ادارہ "مکتبہ یاسین" نے ابتدائی مرحلے میں اپنی گرانقدر کاوش کے نتیجے میں بفضلہٖ تعالیٰ تقریباً چار ہزار سے متجاوز کتب دینیہ کو عکسی صفحات (pdf format) میں منتقل کر کے ایک عظیم فریضہ ادا کیا، لیکن چوں کہ یہ علمی مواد قابل تلاش (searchable) نہیں تھا، اس لیے کوئی ایسے ڈیجیٹل مکتبہ کی ضرورت تھی جو مواد (data) کو یونیکوڈ قابل تلاش مواد میں منتقل کرے، اس کے لیے بارہ سال کی جہد مسلسل کے بعد لاہور کے ایک مؤثر اور حد درجہ متحرک ادارے "مکتبہ جبریل" نے انتہائی مفید اور عالمی سوفٹ ویئر تیار کر کے اہل علم کی طرف سے یہ قرض بھی نبھا دیا، اس مکتبہ کے ماتحت جو مختلف نوعیت کے انتہائی اہمیت وافادیت کے حامل کام ہو رہے ہیں، وہ نہ صرف علمی حلقوں کی مطالعتی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں بلکہ ان کے لیے مطلوبہ احکام و مسائل، عبادرات و شذرات، تفاسیر وتشریحات تک پہنچنا انتہائی دلچسپ اور آسان ہوگیا ہے۔ اس ادارے کی گراں مایہ بین الاقوامی سطح کی ویب سائٹ www.elmedeen.com سے ہم سوفٹ ویئرز کا تعارف شروع کرتے ہیں۔

۞۞۞۞

# علم دین ڈاٹ کام

www.elmedeen.com

# علم دین ڈاٹ کام

# www.elmedeen.com

علم کی دنیا کا ایک روشن چراغ۔۔ایک تابندہ ستارہ۔۔۔ایک چمکتا چاند۔۔۔ایک دمکتا سورج۔۔۔ایک جگمگاتی کہکشاں۔۔۔طالب علم دنیا کی امیدوں کا قابل قدر مرکز۔۔۔علماء کرام کی قدم بقدم و ہر لحظہ و ہر آن علمی و تحقیقی مراجعت اور مصادر و مراجع سے وابستگی کا مینارۂ نور۔۔۔مفتیان کرام کے لئے دنیا کے ہر ہر خطہ میں کسی بھی جگہ کتب فتاوی و تلاش فتوی کی سہولت کا منبع و مرکز۔۔۔اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے علم دوست طلبہ کے لئے علمی ورثہ سے فائدہ اٹھانے کا عظیم القدر ذریعہ۔۔۔نوجوان نسل کے لئے ہر دم، ہر لمحہ، ہر گھڑی بیش بہا اصلاحی مواد سے آراستہ ہو کر اپنی ڈیوائسز کی اسکرین کو ہر قسم کی خرافات سے پاک رکھنے کا عظیم موقع۔۔۔خواتین کی فکری تعمیر کے لئے دینی، اصلاحی، معاشرتی، سوانحی اور تربیتی خالص علمی مواد کا گرانقدر خزینہ۔۔۔پروفیسرز، اسکالرز، لیکچرارز، ڈاکٹرز، انجینئرز، آفس ورکرز اور زندگی کے ہر شعبہ سے وابستہ شخص کے لئے اپنے ذوق کے مطابق مطالعتی سرگرمی اور تحقیق کو موثّق بنانے کا سب سے بڑا عالمی اردو عربی نیٹ ورک۔۔۔

الغرض ایک ایسی مکمل مطالعتی و درسی ویب سائٹ جو کسی بھی مسلمان کی خالص دینی، علمی و تحقیقی ضرورت کو بدرجہ اتم پورا کرتی ہے، اور سب سے بڑھ کر اس لئے علم کے چشمۂ حیات کو آگے بڑھانے کا ایک بہت بڑا میدان مہیا کرتی ہے، اور اس بات کا تصور اجاگر کرتی ہے کہ

حیات لے کے چلو کائنات لے کے چلو

چلو تو سارے زمانے کو ساتھ لے کے چلو

لہٰذا ہر طبقۂ زندگی سے وابستہ فرد کو دعوتِ عام ہے کہ اس بلامعاوضہ سوفٹ ویئر سے بھرپور استفادہ کرے، اور دیگر، بالخصوص علمی طبقہ کو اس سے ضرور متعارف کروائیں۔

# صدر صفحہ (Home Page) کا تعارف

مکتبہ جبریل کو ادارے کے عالمی و معروف ویب چینل www.elmedeen.com کے ہوم پیج پر تزئین وآرائش اور php سے متعلقہ انتہائی بھاری بھرکم اور جان جوکھوں میں ڈال دینے والی عظیم القدر جدوجہد کراچی کے ایک جید عالم دین عزیز گرامی مولانا اسامہ محمود نے انجام دیں، اللہ تعالیٰ پوری امت مسلمہ کی طرف سے انہیں اجر عظیم عطا فرما کر ان کے لئے ذریعۂ نجات بنائے۔ اس میں مندرجہ ذیل آپشنز قابل ذکر ہے۔

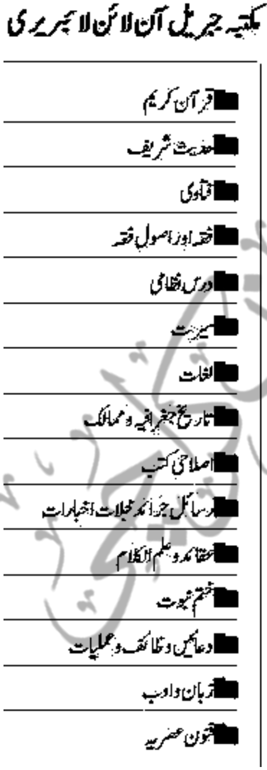


## لائبریری

آن لائن مکمل "مکتبہ جبریل" موجود ہے، جسے کلک کرنے پر بالکل اسی طرح تمام کیٹیگریز سمیت مکتبہ کھل جائے گا، جس طرح کہ آپ "مکتبہ جبریل" ملاحظہ فرماتے ہیں۔

## ڈاؤن لوڈ

مکتبہ کا سوفٹ ویئر (software) ڈاؤن لوڈ کریں، اور کوشش کریں کہ اس مختصر سوفٹ ویئر کی شکل میں یہ عظیم علمی ذخیرہ ہر مسلمان کے کمپیوٹر تک پہنچے، جس کے لئے آپ کو صرف لنک شیئر کرکے اپنے متعلقین کو توجہ دلانی ہے۔

## مکتبہ جبریل ونڈوز کے مختلف نسخے

ذیل میں مکتبہ کے تین نسخے دیئے جارہے ہیں جن میں سے آپ کسی ایک کا انتخاب کرکے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ مکتبہ کو چلانے کیلئے ان تینوں میں سے صرف ایک کو ڈاؤن لوڈ

کرنا ہے، تینوں کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

## ۱۔ مکتبہ جبریل سافٹ وئیر (خالی نسخہ)

اگر آپ مکتبہ میں دستیاب تمام کتب کے بجائے کچھ منتخب کتب ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں، تو آپ یہاں سے مکتبہ جبریل کے اس خالی سافٹ وئیر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی مطلوبہ کتب کو بذریعہ سافٹ وئیر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ ڈاؤن لوڈ (MB)5.81

## یا

## ۲۔ ڈاؤن لوڈ مکتبہ جبریل مع یونیکوڈ کتب

تمام یونیکوڈ MJBX کتب کے ساتھ مکتبہ جبریل کو ایک ہی فائل میں ڈاؤن لوڈ کیجئے۔

ڈاؤن لوڈ ۱.۶۵ (GB)

## یا

## ۳۔ ڈاؤن لوڈ مکتبہ جبریل مع یونیکوڈ کتب (9 حصوں میں)

یہ نسخہ 9 حصوں پر مشتمل ہے جو کہ زپ فائلیں ہیں۔ بڑی فائلوں کی ڈاؤن لوڈنگ میں کبھی کبھی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں، اس لئے اگر نسخہ ۲ کی ڈاؤن لوڈنگ میں مسائل در پیش ہوں تو مکتبہ جبریل کو حصوں میں ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ تمام حصوں کی ڈاؤن لوڈنگ مکمل ہونے کے بعد ان کو ایک فولڈر میں رکھ کر ان زپ کر لیں۔

حصہ ۱ (200MB) ڈاؤن لوڈ — حصہ ۲ (200MB) ڈاؤن لوڈ

حصہ ۳ (200MB) ڈاؤن لوڈ — حصہ ۴ (200MB) ڈاؤن لوڈ

حصہ ۵ (200MB) ڈاؤن لوڈ — حصہ ۶ (200MB) ڈاؤن لوڈ

حصہ ۷ (200MB) ڈاؤن لوڈ حصہ ۸ (200MB) ڈاؤن لوڈ

حصہ ۹ (90.15MB) ڈاؤن لوڈ

# مکتبہ جبریل کے معاون سوفٹ ویئرز

## Microsoft Dotnet. (مائکروسوفٹ ڈاٹ نیٹ)

جو کہ مکتبہ جبریل کو چلانے کے لیے ضروری ہے۔ اگر یہ سافٹ ویئر کمپیوٹر میں انسٹال نہ ہو تو مکتبہ جبریل کو چلایا نہیں جا سکتا۔

اس کے بعد کے اگلے دو لنک میں موجود سافٹ ویئر ونڈوز ایکس پی میں ڈاٹ نیٹ انسٹال کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ ان کو بالترتیب انسٹال کیا جائے اور پھر اوپر فراہم کیا گیا ڈاٹ نیٹ انسٹال کرنا ممکن ہو گا: 1. پہلا سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ .2 دوسرا سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ

## Pak Urdu Installer (پاک اردو انسٹالر)

اردو زبان لکھنے اور اس کے فونٹ انسٹال کرنے کے لیے۔

## Free Download Manager (فری ڈاؤن لوڈ مینیجر)

ڈاؤن لوڈنگ کے لئے ہے، چاہے تو کوئی اور من پسند مینیجر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

## (Adobe Pdf Reader) ایڈوب پی ڈی ایف ریڈر

مکتبہ کے باہر پی ڈی ایف کتب کے مطالعہ کے لئے اسے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

## (Phonetic Arabic Keyboard) فونیٹک عربی کی بورڈ

جو لوگ اردو فونیٹک لے آوٹ کے مطابق اردو ٹائپ کرتے ہیں، ان کو اسی لے آوٹ میں عربی ٹائپ کرنا ممکن بنانے کے لیے اپنے کمپیوٹر پر اس کی بورڈ کو انسٹال کرنا چاہیے۔

اس طرح اردو اور عربی زبانیں ایک ہی لے آوٹ سے بآسانی لکھی جاسکتی ہیں۔

## آن لائن ٹائپنگ

ایک ایسے ماحول میں جہاں گوگل وغیرہ پر دین کے نام پر اتنا زہر بھر دیا گیا ہے کہ اگر ایک غیر مسلم مسلمان ہوتا ہے تو اس کے پاس باطل اور غالی فِرَق باطلہ کی شرکیہ وکفریہ معلومات کے سوا کچھ نہیں ہوتا، عالمِ اسلام کی عظیم القدر انقلابی شخصیت اور مجدّدِ عصر شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب زید مجدہم اپنے ایک عربی مقالہ میں رقمطراز ہیں:

منجملہ مستشرقین کی ان تحریروں میں سے ایک معروف "انسائیکلوپیڈیا" "موسوعۃ الاسلام" بھی ہے، انگریزی زبان میں تاحال ایسا کوئی انسائیکلوپیڈیا اس موضوع پر نہیں، اس میں اکثر لکھنے والے یہود، نصاریٰ اور ملحدین ہیں اور اس کا مطالعہ کرنے والے کسی بھی شخص کو ادنیٰ شک نہیں رہتا کہ یہ مجموعہ بڑی بڑی غلطیوں (Blunders) اور باطلانہ تحریفات اور کتر و بیونت سے پر ہے، لیکن مستشرقین کا ایک طبقہ وہ ہے جس نے اپنے تحریر کردہ مقالات کا وافر حصہ اس میں شامل کیا ہے، جن کے بطلان پر وہی لوگ واقف ہوسکتے ہیں جو علمی گہرائی وگیرائی اور جملہ علوم دینیہ پر وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

فی زمانہ اگر عالم اسلام پر ایک نظر ڈالی جائے تو اس کے ہر ہر خطے کا یہ حال ہے کہ بچہ بچہ انگریزی زبان کی گود میں پلتا بڑھتا ہے اور یہی ایک زبان ہے جس میں وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہے لہٰذا اگر وہ ان موضوعات کے متعلق کوئی بھی معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے سوائے دین اسلام سے کوسوں دور ان مستشرقین کی گمراہ کن تحریروں کے علاوہ اور کچھ ہاتھ نہیں آتا، نتیجۃً یہ ہوتا ہے کہ ابتداء ہی سے اسلام کی اصولیات کے حوالے سے وہ فکری ارتداد کی شکار ہوجاتے ہیں، اور کفریہ ولادینی افکار کی زد میں آکر بڑی تیزی سے پگھلنا شروع ہوجاتے ہیں اور سرے سے اپنا اسلامی تشخص بھلا کر ان کی زبان بولنے لگتے ہیں۔

مقالاتِ عثمانی (اردو)

آب آمد تیمم برخاست! لہٰذا تعاونوا علی البر والتقویٰ کے تحت حتی المقدور اس پلیٹ فارم پر اپنا حصہ ضرور ڈالیں، ایک صفحہ ہی صحیح، اس سرچ انجن کے لئے مہیا فرماکر ایک ایسے

عظیم صدقہ جاریہ میں حصہ دار بنیں جس سے بیک وقت لاکھوں لوگ مستفید ہوں گے، اور کم از کم اتنا ضرور ہوگا کہ کچھ وقت کے لئے ہی سہی، لوگ اس سے استفادہ کرکے ان ڈیوائسز سے جڑی خرافات سے ضرور بچے رہیں گے۔

## آن لائن ٹائپنگ میں رکنیت حاصل کرنے کا طریقہ کار

آن لائن ٹائپنگ میں یہ چار آپشنز ہیں:

۱۔ٹائپنگ ہوم ۲۔ٹیم میں شمولیت ۳۔دخول ۴۔اراکین

آن لائن ٹائپنگ کے آپشن میں جاکر ای میل ایڈریس لکھیں، اور (اپنی ای میل آئی ڈی کا پاسورڈ نہیں بلکہ) آن لائن ٹائپنگ کے لئے مخصوص کوئی پاسورڈ دے دیں، اور اراکین میں اپنا نام دیکھیں:

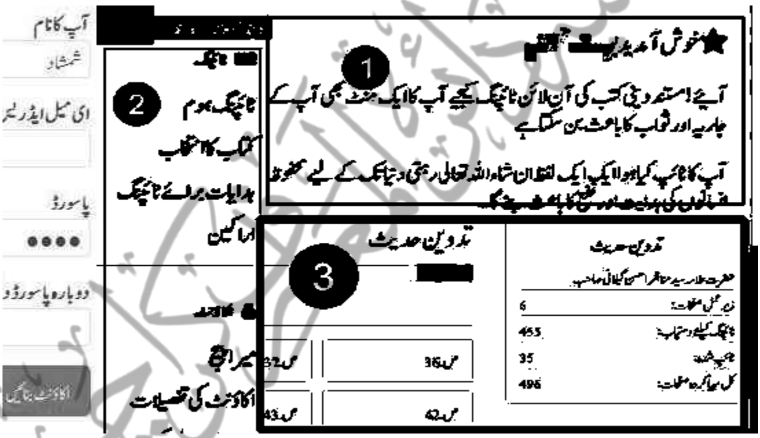


1 آپ کو تہنیتی پیغام موصول ہوگا۔ 2 ۔ہوم میں زیر عمل کتاب اور مکمل شدہ کتب کی تفصیل ہے۔ 3 ۔زیر عمل کسی بھی کتاب کا انتخاب عمل میں لائیں، مثلا تدوین حدیث، وہ کتاب فی الوقت ٹائپنگ کے کس مرحلہ میں ہے، اسے دیکھتے ہوئے صفحات منتخب کریں، دلچسپ بات یہ ہے کہ جو جو صفحات ٹائپنگ کے لئے آپ اپنے ذمہ لیں گے وہ صفحات اُس کتاب کی ڈائریکٹری سے غائب ہوکر آپ کے نام ہوجائیں گے۔ تاکہ کوئی دوسرا ساتھی اسے مکرر منتخب نہ کرسکے۔

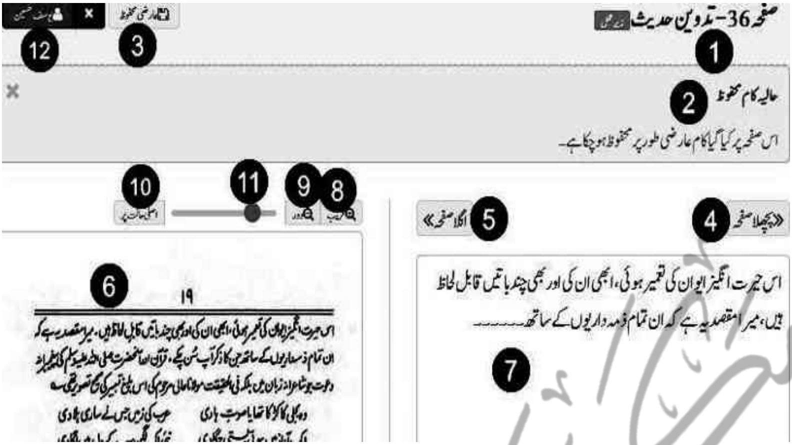


1 مثلا تدوین حدیث صفحہ نمبر:۳۶۔ 2 حالیہ کام کے محفوظ ہونے کی وضاحت

3 جتنا لکھتے جائیں محفوظ کرتے جائیں۔ 4 5 سابقہ و اگلے صفحہ پر جانے کے لئے

6۔پی ڈی ایف پیج دیکھتے جائیں۔ 7۔ٹائپ کرتے جائیں۔

8 9 10 11۔ pdf کو نگاہوں کی فریکوئنسی دیکھتے ہوئے چھوٹا بڑا کر سکتے ہیں تاکہ بوجھ نہ ہو۔ 12۔اپنے اکاؤنٹ و کارکردگی جاننے کے لئے تفصیل ملاحظہ فرمائیں اور **وفی ذلک فلیتنافس المتنافسون** کی رو سے زیادہ سے زیادہ حصہ ملا کر اجر عظیم کمائیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| شمشاد | 953 | 0 | 9890 |
| سید ساجد | 1 | 0 | 10 |

شمشاد

★ 9890 پوائنٹس

تاریخ شمولیت: 08/28/2016

ٹائپنگ سے پوائنٹس: 9890

یومیہ صفحات اوسط: 8.06

ٹائپنگ سے متعلق

| کتاب کا نام | کل صفحات | زیر عمل | مکمل کردہ |
|---|---|---|---|
| حلال و حرام | 479 | 0 | (43%) 208 |
| موسوعۃ القرآن | 508 | 0 | (18%) 94 |
| تاریخ دعوت و عزیمت جلد 3 | 337 | | [illegible] |

# آن لائن مکتبہ میں تلاش

زبان کے اعتبار سے تلاش کی دو قسمیں ہیں:

۱۔عربی عبارات میں تلاش: کے لئے عربی کے مجوزہ قواعد کا لحاظ رکھا جائے۔

۲۔اردو عبارات میں تلاش

مطلوبہ مواد کے لحاظ سے تلاش کی یہ قسمیں ہیں:

۱۔تفاسیر میں تلاش: کے لئے مجموعہ میں سے قرآن کا آپشن منتخب کریں، اور مطلوبہ مواد تحریر کریں۔نتائج مع تعداد اور حوالہ ملاحظہ کریں۔

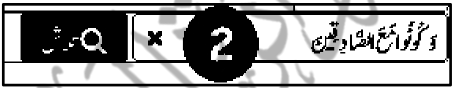


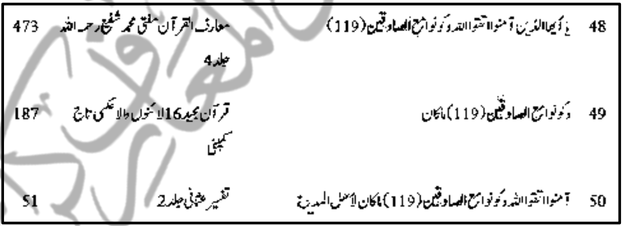

| | | | |
|---|---|---|---|
| 48 | يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119) | معارف القرآن مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ جلد4 | 473 |
| 49 | وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119) مَاكَانَ | قرآن مجید16 لاکھوں والا عکسی تاج کمپنی | 187 |
| 50 | آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119) مَاكَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ | تفسیر عثمانی جلد2 | 51 |

۲۔حدیث شریف:

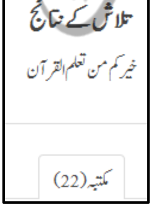

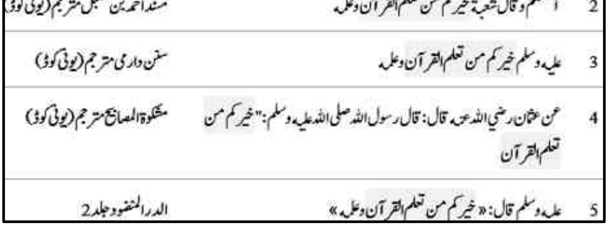

| | | |
|---|---|---|
| 2 | أفضلكم وقال شعبة خيركم من تعلم القرآن وعلمه | مسند احمد بن حنبل مترجم (یونی کوڈ) |
| 3 | عليه وسلم خيركم من تعلم القرآن وعلمه | سنن دارمی مترجم (یونی کوڈ) |
| 4 | عن عثمان رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "خيركم من تعلم القرآن | مشکوۃ المصابیح مترجم (یونی کوڈ) |
| 5 | عليه وسلم قال: «خيركم من تعلم القرآن وعلمه» | الدر المنثور جلد2 |

## ۳۔لغات:

## ۴۔درس نظامی:

## ۵۔مجلات و جرائد:

## ۶۔فتاویٰ:

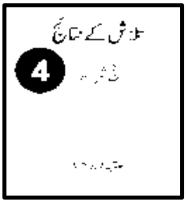

## ۷۔اصلاحی کتب:

# مکتبہ جبریل کی بنیادی خصوصیات

یہ اس مکتبہ کا بنیادی اور اکابرِ امت کی اردو کتب کا سب سے بڑا اور نہایت کارآمد سوفٹ ویئر ہیں جس کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

| مکتبہ کے اعداد و شمار | |
| --- | --- |
| مکمل یونیکوڈ کتب: | 1301 |
| پی ڈی ایف مع فہرست: | 1151 |
| صرف پی ڈی ایف: | 1235 |
| **کل کتب کی تعداد:** | **3687** |
| مصنفین کی تعداد: | 536 |
| ناشرین کی تعداد: | 268 |

۱۔اس میں "المکتبۃ الشاملۃ" کی طرز پر تفسیر، حدیث، فقہ، فتاویٰ، الادب، تاریخ اسلامی و دیگر علوم و فنون سے متعلقہ کتب دستیاب ہیں، جن کی تفصیل واعدادوشمار مکتبہ کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

۲۔اس میں کتاب کی تلاش کے تینوں طریقے (کتاب کے نام، مصنف اور عنوان کے اعتبار سے) نہایت آسان کر کے ڈیجیٹائز کیے گئے ہیں جس سے ہزاروں کتابوں میں سے مطلوبہ کتاب تک بآسانی رسائی ممکن ہے۔

۳۔سوفٹ ویئر میں موجود مذکورہ ایک ہزار یونیکوڈ کتب کی کسی بھی اردو و عربی عبارت تک "تلاش (Search)" کے ذریعے بآسانی پہنچا جاسکتا ہے، بلکہ ایک مضمون کو مذکورہ بالا تمام کتابوں میں بیک وقت تلاش کیا جاسکتا ہے۔

۴۔کسی بھی آیت کی تفسیر تک بیک وقت سوفٹ ویئر میں موجود تمام تر تفاسیر میں چند سیکنڈوں میں رسائی ممکن ہے۔ خصوصًا تفسیر پڑھانے والوں اور درس قرآن دینے والے تمام حضرات کے لیے یہ بہترین تحفہ ہے۔

۵۔ درس نظام کی تمام کتب و شروح سے بآسانی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

۶۔ سوفٹ ویئر سے کتاب کو نکالنے (Export) کرنے کی سہولت موجود ہے، جس سے کوئی بھی کتاب بآسانی جہاں لے جانا چاہے یا کسی کو دینا چاہیں، لے جائی جاسکتی ہے اور دی جاسکتی ہے۔

۷۔ کسی بھی کتاب کے کچھ مخصوص صفحات یا مخصوص مواد نقل (Copy and Paste) کیا جاسکتا ہے، برآمد (Export) کیا جاسکتا ہے۔

۸۔ اس سوفٹ ویئر کی اہم ترین اور حیران کن خصوصیت جو المکتبۃ الشاملۃ میں بھی نہیں، یہ ہے کہ اگر کوئی محقق کسی خاص عنوان پر تحقیق کرنا چاہتا ہے اور ہزاروں صفحات کے مطالعے کے دوران اس تحقیق سے متعلقہ خاص مواد کو یکجا کرنا چاہتا ہے، تو وہ بآسانی کر سکتا ہے، اسی طرح ایک وقت میں ایک سے زیادہ تحقیقات قائم کر کے دوران مطالعہ مختلف تحقیقات سے متعلق مختلف صفحات کو مقررہ تحقیقات کے سپرد کرنا چاہیے تو بسہولت کر سکتا ہے، جس کے بعد ہر ہر تحقیق سے متعلق مواد اس خاص تحقیق میں بسہولت ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر مسافر کے احکام و مسائل، مریض کے احکام و مسائل، جہاد کے احکام و مسائل کو یکجا کرنا چاہتا ہے اور اس غرض سے کتب فقہ کا مطالعہ کرتا ہے، جہاں متفرق طور پر کہیں مسافر کا مسئلہ مل گیا تو کہیں مریض کا یا کہیں جہاد کا کوئی مسئلہ مل گیا، دورانِ مطالعہ محقق یہ چاہتا ہے کہ مسافر سے متعلق مسئلہ قائم کردہ تحقیق مسافر کے احکام و مسائل کے سپرد ہو جائے، اسی طرح مریض سے متعلق مسئلہ مریض کے احکام و مسائل کے سپرد، اور جہاد سے متعلق مسئلہ جہاد کے احکام و مسائل کے تحت آئے تو بآسانی صرف ایک کلک کے ذریعہ اپنی قائم کردہ تحقیق تک متعلقہ مواد پہنچا سکتا ہے، جس سے ضبط و ترتیب نہایت آسان ہو جاتی ہے اور مطالعہ کی طرف توجہ مرکوز رہتی ہے، نہ کہ یہ فکر کہ کس طرح اسے ضبط کیا جائے۔

۹۔ نیز اگر کوئی نئی کتاب مکتبہ میں داخل کرنا چاہے تو درآمد (Import) کے آپشن سے اس میں داخل کی جاسکتی ہے، لیکن کوئی بھی شخص اپنی مرضی سے اس سوفٹ ویئر میں من چاہا

مواد داخل کرنے کا مجاز نہیں بلکہ وہ مواد ذمہ داران کو بھیجے گا، جس کے بعد اس کی شمولیت کے حوالے سے بورڈ کے مشورہ کے بعد وہ شامل ہوسکے گا۔اس سوفٹ ویئر کے ابتدائی زیر تکمیل اہداف مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ متون سے ایک سے زائد شروح کے بیک وقت ربط ممکن بنانے کے لیے پوری سعی و کاوش صرف کی جارہی ہے، جس کے بعد ایک متن سے متعلق ایک سے زائد شروح سے استفادہ نہایت آسان ہوجائے گا۔

۲۔ مکنون مفہرس المحاضرات کے ذریعے آڈیوز کو سرچ ایبل بنانے کے کام کا بڑے پیمانہ پر تقاضا ہے، بالخصوص اکابر علماء حضرات کی صوتیات ودروس کو سرچ ایبل بنانے کے لئے متعلقہ احباب ان کی آڈیوز کو متعلقہ بحث میں ذکر کردہ طریقہ کار کے مطابق تیار کر کے صدقہ جاریہ میں حصہ لے سکتے ہیں۔

۳۔ آن لائن ٹائپنگ اور پروف ریڈنگ کے کام کو مزید فعال اور تیز تر بنا کر زیادہ سے زیادہ کتب کی فراہمی۔

۴۔ انگریزی اسلامک کتابوں پر اسی نہج پر کام کی راہ ہموار کرنا، جس طرح کہ اردو وعربی کتب کے حوالے سے پیش رفت ہوئی۔

# مکتبہ کے فولڈرز کی ترتیب

بہر کیف! ہر ہر صارف کے لئے اولا ضرورت اس امر کی ہے کہ مکتبہ کے فولڈرز کو اس ترتیب سے رکھیں، تاکہ مکتبہ کے جملہ امور کو سمجھنا آسان ہوجائے اور بے ترتیبی کے باعث پیدا شدہ مشکلات کا سامنا نہ رہے، اور جو ہمارے محسنین مکتبہ استعمال فرمارہے ہیں، اس ترتیب پر منتقل ہوجائیں، اس میں نظر ثانی اور مشاورت کے بعد فائلز کے مقام میں بغرض حسن ترتیب تبدیلی عمل میں لائی گئی ہے، البتہ ”پی ڈی ایف کی جگہ“ میں دوبارہ پاتھ (path) دینا نہ بھولیں ورنہ پی ڈی ایف کتابیں نہیں کھلیں گی۔

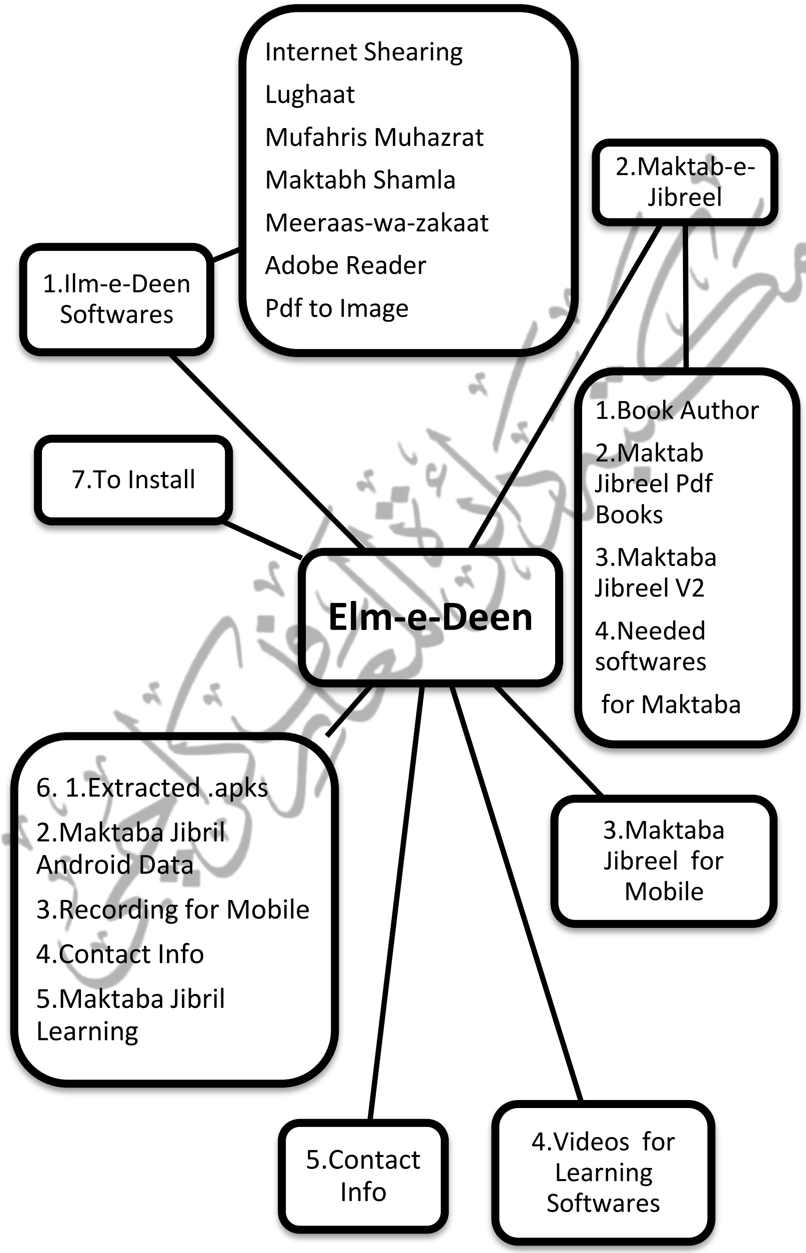
Internet Shearing
Lughaat
Mufahris Muhazrat
Maktabh Shamla
Meeraas-wa-zakaat
Adobe Reader
Pdf to Image
2.Maktab-e-Jibreel
1.Ilm-e-Deen Softwares
1.Book Author
2.Maktab Jibreel Pdf Books
3.Maktaba Jibreel V2
4.Needed softwares for Maktaba
7.To Install
Elm-e-Deen
6. 1.Extracted .apks
2.Maktaba Jibril Android Data
3.Recording for Mobile
4.Contact Info
5.Maktaba Jibril Learning
3.Maktaba Jibreel for Mobile
5.Contact Info
4.Videos for Learning Softwares

مذکورہ گراں مایہ ویب سائٹ کے علاوہ اس ادارے کی مختلف الجہات اور مقتدر خدمات کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت سمجھا جاسکتا ہے:

۱۔بک آتھر

۲۔مکتبہ جبریل

الف۔برائے ونڈوز (کمپیوٹر)

ب۔برائے انڈرائڈ (موبائل)

۳۔مکتبہ شاملہ (ونڈوز و انڈرائڈ)

۴۔گولڈن ڈکشنری

۵۔مکنون المفہرس المحاضرات

۶۔برنامج حساب المواریث

۷۔برنامج حساب المواریث والزکوٰۃ

۸۔ٹیم ویور

۹۔اردو OCR

۱۰۔ڈراپ بوکس

۱۱۔دیگر مفید سوفٹ ویئرز

ان تمام سوفٹ ویئرز پر تفصیلی مباحث مکتبہ کی انسٹالیشن کے طریقۂ کار کے بیان کے بعد مستقل عنوان کے ضمن میں ذکر کی جائیں گی۔

# مکتبہ جبریل

## انسٹالیشن کا طریقہ

# مکتبہ جبریل کی انسٹالیشن کا طریقہ

تمہیداً یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ مکتبہ جبرئل کے فولڈر elmedeen.com کے ابتداءً دو حصے ہیں:

۱۔elmedeen (علم دین) ۲۔Maktaba Jibreel (مکتبہ جبریل)

اول الذکر کا تعلق مکتبہ جبریل کے دیگر مفید اور ضمنی علمی سوفٹ ویئرز سے ہیں، تاہم ثانی الذکر مکتبہ کا اصل سوفٹ ویئر ہے، جس میں کتابیں ظاہر ہوتی ہیں، اس میں یہ تین فولڈرز ہیں:

۱۔ BookAuthor (بک آتھر): یہ مکتبہ کے موقوف علیہ کی حیثیت سے وہ سوفٹ ویئر ہے جس میں مکتبہ جبریل کے لئے کتاب تیار کی جاتی ہے، اس میں کتاب کی تیاری کے بعد تیار شدہ فائل کو MJX فائل (کتاب) کہتے ہیں۔

۲۔MaktabaJibreelV2 یہ مکتبہ کے اصل سوفٹ ویئر کا تازہ ورژن ٹو ہے۔ اس میں کتاب شامل ہوجانے کے بعد اسے MJBX فائل (کتاب) کہتے ہیں۔

۳۔ Needed softwares for Jibreel یہ مکتبہ کے وہ چھوٹے چھوٹے معاون سوفٹ ویئرز ہیں، جو مکتبہ کی مذکورہ ہر دو MJX اور MJBX فائلوں (کتابوں) کو رن کرنے میں مدد دیتے ہیں، ان سوفٹ ویئرز کو پہلے ہی انسٹال کرنا ضروری ہوتا ہے، کیوں کہ ان کے بغیر مکتبہ جبریل نہیں چل سکتا۔

# معاون سوفٹ ویئرز کو انسٹال کرنے کا طریقہ

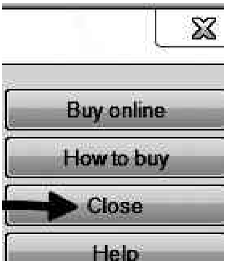


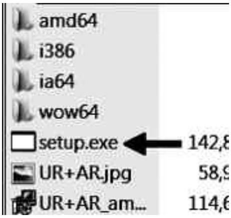


نمبر زدہ سوفٹ ویئرز پر یکے بعد دیگرے بالترتیب کلک کرتے ہوئے انسٹال کریں، طریقہ یہ ہے کہ جس کسی کو کلک کریں گے تو اولاً یہ بوکس کھلے گا۔ اسے Close کردیں۔ اور فولڈر میں جاکر setup پر کلک کرنے کے بعد ڈائیلاگ بوکس سے Install یا Next پر کلک کرتے جائیں، اخیراً آپ کو ایک پٹی کے فل ہونے کی صورت میں سوفٹ ویئر انسٹال ہوتا ہوا نظر آئے گا، اور Finish کا آپشن سوفٹ ویئر کے اپ لوڈ ہوجانے کی علامت ہوگا۔[۲]

## Wrar380

فائلز کو زپ شکل میں ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ Needed Software کے فولڈر میں جملہ سوفٹ ویئرز کی انسٹالیشن کے لئے چوں کہ تمام ہی فولڈرز زپ شکل میں ظاہر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اسی لئے (اگر پہلے سے انسٹال نہیں ہوا ہوگا تو) اسے انسٹال کرنے کے بعد آپ ملاحظہ کریں گے کہ دیگر فولڈرز خود بخود زپ شکل میں اس طرح ظاہر ہوجائیں گے جس طرح کہ ایک کے اوپر ایک کتاب رکھی ہو۔

## 7z 920

یہ کسی بھی فولڈر میں موجود فائلوں کو (ایک کتاب پر دوسری کتاب کی شکل میں) زِپ (اس کا حجم کم کرنے) کے لئے استعمال ہوتا ہے، بالخصوص اگر کوئی فولڈر ای میل کرنا ہو تو

---

۲ واضح رہے کہ کبھی کبھی اس دوران Repair یا آپشن آرہے ہوتے ہیں، جس کا واضح مطلب یہی ہے کہ پہلے ہی یہ سوفٹ ویئر آپ کے کمپوٹر میں موجود ہے، لہذا آپ Cancel کردیں۔ اسی طرح بعض سوفٹ ویئرز اپ لوڈ کے بعد Restart کا آپشن دیتے ہے، اسے اختیار کرلیں، اس سے کمپوٹر بند ہوکر دوبارہ Start ہوجائے گا۔

اس میں موجود جملہ فائلز کو پہلے زپ کیا جاتا ہے، جس سے نہ صرف یہ کہ اس کا حجم کم ہو جاتا ہے بلکہ وہ تمام فائلیں متّصل ایک فولڈر بن کر ریسیو ہوتی ہیں، جس سے الگ الگ ایک ایک فائل کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی زحمت سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

## ڈاٹ نیٹ (Dotnet)

یہ سوفٹ وئیر مکتبہ جبریل اور بک آتھر کا بالکل بنیادی سوفٹ وئیر ہے، یا دوسرے لفظوں میں یہ کہیں کہ یہ دونوں سوفٹ ویئرز ڈاٹ نیٹ بیسڈ (Dotnet based) ہیں، جس کی انسٹالیشن کے بغیر یہ دونوں سوفٹ ویئرز چل ہی نہیں سکتے۔

## پاک اردو انسٹالر (Pak Urdu Installer)

یہ سوفٹ وئیر اردو فونٹ درست طریقہ سے ظاہر کرنے کے لیے انسٹال کیا جاتا ہے، چوں کہ مکتبہ جبریل ایک اردو سوفٹ وئیر ہے اس لئے اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے، انسٹالیشن کے بعد یہ restart کا مطالبہ کرے تو اس پر عمل کر لیں۔

## عربک فونٹک کی بورڈ Ur + Ar

یہ سوفٹ ویئر انتہائی مفید اور کارآمد ہے، اس کے تمام بٹن Urdu Phonetic Key Board (A سے الف، اور B سے ب وغیرہ) کی ترتیب پر ہے، لیکن اس کی میکرو سیٹنگ اس انداز سے کی گئی ہے کہ اسی فونیٹک کی بورڈ سے عربی کی بورڈ کے مطابق بھی ٹائپنگ ہو جاتی ہے، یعنی یہ ایک ہی کی بورڈ بیک وقت عربی اور اردو دونوں کی بورڈز کا فائدہ دیتا ہے، جس کے بعد تلاش وغیرہ ودیگر امور پر محض اردو یا عربی ہونے کا کوئی فرق نہیں پڑتا، بالخصوص مکتبۃ شاملۃ میں ہمیشہ یا تو عربی کی بورڈ سے یا اسی کی بورڈ سے ٹائپنگ کی جائے، تاکہ تلاش کے نتائج متاثر نہ ہو، لیکن اردو ٹائپنگ اردو (ur) سے ہی کی جائے۔

# Ar + Ur کی key board سیٹنگ

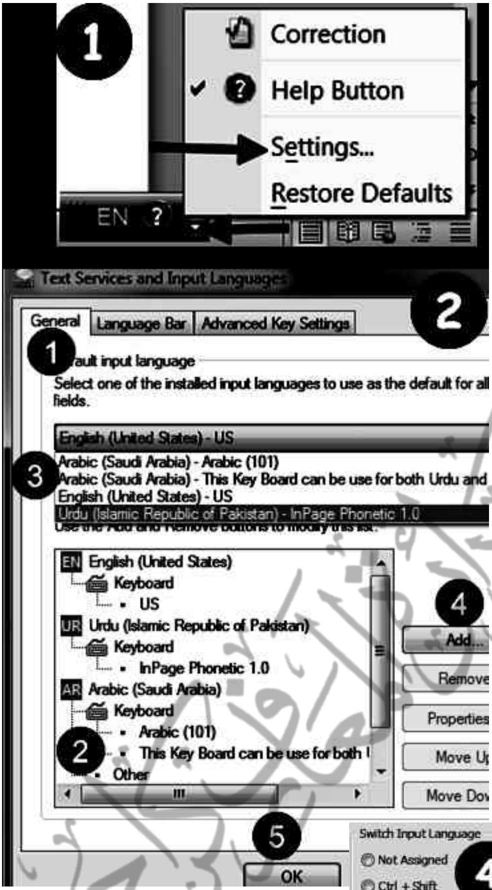


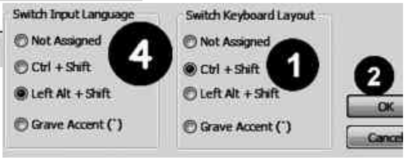


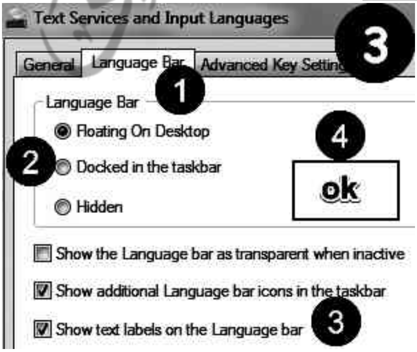

# ان سوفٹ وئیرز کی انسٹالیشن کے بعد اب سسٹم مکتبہ جبریل چلانے کے لئے تیار ہے۔[۳]

---

۳۔(MSO)Microsoft Office: اس فولڈر میں ایک یہ سوفٹ ویئر بھی آپ ملاحظہ کررہے ہیں، جو در حقیقت کس بھی ونڈو کے وہ اساسی سوفٹ وئیرز ہیں، جو کثیر الاستعمال ہیں، جنہیں start menu میں جا کر all programes کے ذیل میں دیکھا جاسکتا ہیں، تاہم ان میں بھی یہ تین مزید نمایاں ہیں:

ا۔مائکروسوفٹ ورڈ: دنیا بھر میں تقریباً تمام ہی زبانوں میں کتابیں اور فائلز اسی پر تیار ہوکی جاتی ہیں، لوگ بالعموم اس سوفٹ وئیر کا بہت محدود پیمانے پر استعمال کرتے ہیں، لیکن یہ ایک سمندر ہے، جس میں اس قدر حیران کن آپشنز اور ورکنگ کا وسیع میدان ہے کہ ایک انسان اس کو استعمال کرتا جاتا ہے اور اور اسے اندازہ ہوتا جاتا ہے کہ اس سوفٹ وئیرز میں ایک صارف کی ضروریات کا کس خوبی سے احاطہ کیا گیا ہے۔ ہمارے حلقہ میں بہت سے کام بلاوجہ کاپی وپینسل کے سپرد کیے جارہے ہوتے ہیں، حالاں کہ اس میں وہ بڑی خوبی اور حد درجہ کم خرچ میں پورے ہوسکتے ہیں۔

۲۔مائکروسوفٹ ایکسل: یہ سوفٹ وئیر بنیادی طور پر حساب وکتاب اور اکاؤنٹس کی ترتیب وتنسیق کا کام دیتا ہے، اس میں کئی کئی دنوں کا کام منٹوں اور سیکنڈوں میں ہوجاتا ہے۔ بالخصوص اس میں شامل فارمولے اربوں کھربوں کے حساب کو دو اور دو چار کی طرح، بلکہ اس سے بھی آسان کرکے حساب کے طویل سے طویل عمل کو مختصر سے مختصر کرکے ترتیب دیا جاتا ہے۔

۳۔مائکروسوفٹ پاور پوائنٹ: یہ سوفٹ وئیر بالخصوص علمی ودینی طبقہ میں فنون کی درس وتدریس کے لئے غایت درجہ مفید اور اپنے اندر ہزارہا ایسے آپشنز لئے ہوئے ہیں، جس کے ذریعے افہام وتفہیم نہایت آسان ہوجاتی ہے، کتنی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک بات کو سمجھانے کے لئے طویل طویل تمہیدوں پر بے پناہ وقت صرف کردیا جاتا ہے، اور پھر اسے ذہن میں راسخ کرنے کے لئے اور زیادہ وقت صرف کیا جاتا ہے، یہ سوفٹ وئیر ایک مدرس، مقرر، یا لیکچرر کو اپنے مخاطب کو جلد مقصود اصلی تک پہچانے کے لئے انتہائی کارآمد ہے، اس کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں موجود صفحات میں خاص اپنی ترتیب قائم کی جاسکتی ہے کہ پہلا مقدمہ کون سا ہے، اور دوسرا مقدم کون سا، افہام وتفہیم میں موقوف علیہ کیا ہے اور موقوف کیا، اس میں ہزاروں سلائڈز (قابل انتقال صفحات) تیار کیے جاسکتے ہیں، اور بالخصوص فنون کے درس کے دوران مقصود کو کئی مختلف طریقوں سے سمجھایا جاسکتا ہے، مثلاً رنگوں کی مدد سے، مواد کے انتقال کی مدد سے، آوازوں کی مدد سے، اشارات کی مدد سے، جداول کی مدد سے وغیرہ، جو فی زمانہ حافظہ اور ذہنی کمزوری کے باعث بعض پیچیدہ مسائل کی تفہیم میں بہت کارگر ہے۔

# مکتبہ جبریل سوفٹ ویئر (Software) کھولنے کا طریقہ

مکتبہ کا یہ سوفٹ ویئر یونیکوڈ ڈیٹا سمیت صرف قریب 3gb کا ہے، جس میں یونیکوڈ تقریبًا پندرہ سو، اور pdf صرف انڈیکس شدہ تین ہزار سے متجاوز کتب ہیں، یونیکوڈ سوفٹ ویئر انٹرنیٹ سے بھی بسہولت انسٹال کیا جاسکتا ہے۔[۴]

مکتبہ جبریل فولڈر میں جائیں:

①۔Maktaba Jibreel: مکتبہ جبریل مکتبہ کا صدر صفحہ (Home page) لانچ کرنے (مکتبہ کھولنے) کے لئے ہے، چاہیں تو اس پر اولاً رائٹ کلک کی مدد سے Desktop پر Shortcut بنادیں، تاکہ مکتبہ لانچ کرنے کے لئے اس فولڈر کی طرف آنے کی ضرورت نہ رہے۔

②۔Books: اس میں مکتبہ کی تمام MJBX یونیکوڈ فائلز (کتابیں) رکھی ہیں، جسے کھولنے پر نیچے تعداد بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ جس کا راستہ (path) books/ کے عنوان سے نسخہ سے متعلق میں جاکر دیکھا جاسکتا ہے۔

③۔Index: فہرستوں کی صورت میں کمپوز شدہ کتابیں یہاں رکھی ہیں۔ اس کا پاتھ بھی نسخہ سے متعلق میں ہے۔[۵]

---

۴ واضح رہے کہ ہمارے مکتبہ میں سب سے بھاری حجم pdf (عکسی صفحات پر مشتمل) کتابوں کا ہے۔ جو قریب 100gb ہے۔ وگرنہ مکتبہ جبریل یونیکوڈ بہت ہی مختصر سپیس لینے والا سوفٹ ویئر ہے، اسے ہر کمپیوٹر صارف کو اپنے کمپیوٹر میں ضرور جگہ دینی چاہیے، اور استفادہ ممکن بنانا چاہئے۔

۵ ان دونوں فولڈرز کا مزید تفصیلی تعارف وضروری متعلقہ امور "مکتبہ جبریل کے دیگر فولڈرز کا تعارف" کے ضمن میں آگے آرہا ہے۔

4۔Thumbnails: کتابوں کے ٹائٹل پیج کو بٹن بناکر یہاں رکھ دیا گیا ہے، چنانچہ یہی سے زیر مطالعہ کتاب کا ٹائٹل بٹن کی صورت میں سامنے رہتا ہے۔

5۔PDF: یہ فولڈر مکتبہ کی عکسی کتابوں (PDF Books) رکھنے کے لئے ہے، (ہونا تو یہی چاہتے تھا کہ جس طرح بقیہ فولڈرز Books اور Index کو مکتبہ میں موجود یونیکوڈ کتابوں اور فہرست سے ربط (Link) دیا گیا ہے، تو مکتبہ کی عکسی (PDF) کتب کو بھی اس Pdf نامی فولڈر سے ربط دیا جاتا، تاکہ شجرہ سے جب کوئی PDF کتاب کھولی جاتی تو سوفٹ ویئر بالکل اسی طرح یہاں سے کتاب اٹھاتا جس طرح کہ یونیکوڈ کتابیں آٹھانے کے لئے Books اور فہرست ظاہر کرنے کے لئے سوفٹ ویئر Index سے سے مدد لیتا ہے، ) لیکن مکتبہ نے پالیسی کے تحت یہاں کوئی pdf کتاب نہیں رکھی اور اس فولڈر کو خالی رکھا ہوا ہے، تاکہ مکتبہ کے بنیادی سوفٹ ویئر کو ہلکے سے ہلکا رکھا جائے، اگر pdf کتابوں کا قریب 64gb ڈیٹا اگر اس فولڈر میں رکھ دیا جائے تو سوفٹ ویئر کے اپنے حجم (Size) سمیت صرف سوفٹ ویئر کا فولڈر ہی ضخیم و فخیم (heavy) ہوجاتا، اس لئے اس فولڈر کو خالی ہی رکھ دیا گیا ہے۔

## پھر Pdf کتابیں کہاں ہیں؟

چنانچہ پی ڈی ایف کتابیں آپ کو اس جگہ نظر آئیں گی:

elmedeen.com → Maktaba Jibreel → Jibreel PDF Books

جس تک مکتبہ کے سوفٹ ویئر کی رسائی کے لئے ایک پاتھ دینا پڑتا ہے۔

## مکتبہ جبریل کو pdf کتابوں کا پاتھ دینے کی ضرورت

مکتبہ جبریل میں ایک بہت بڑا ذخیرہ کتب pdf (عکسی صفحات) کی صورت میں ہے، جو مکتبہ جبریل میں مذکورہ جگہ پر رکھی ہوئی ہیں، جن تک مکتبہ جبریل کی رسائی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک آپ مکتبہ کو یہ نہ سمجھا دیں کہ آپ کو کونسا راستہ اختیار کرتے ہوئے اس

فولڈر سے کتابیں اٹھاتی ہیں۔ اسی راستہ کو اصطلاحی طور پر Path / راستہ کہتے ہیں، اور پاتھ دینے کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: ۱۔ Setting میں جائیں۔ جس سے یہ ونڈو کھلے گی: یہاں دو آپشنز ہیں:

۱۔ نسخہ سے متعلق ۲۔ پڑھنے سے متعلق

## 1 ۔ نسخہ سے متعلق

مکتبہ کی pdf کتابوں کا پاتھ دینے کے لئے آپ "نسخے کے متعلق" پر کلک کریں جس سے یہ ونڈو کھل جائے گی۔

2 ۔ اس میں موجود "pdf کتابوں کی جگہ" والی آپشن کے ٹھیک سامنے دیے گئے بٹن پر کلک کریں، جس سے سوفٹ ویئر سے ہٹ کر آپ کے کمپیوٹر کی داخلی ونڈو (INTERNAL WINDOW) کھل جائے گی، جو اس بات کی علامت ہوگی کہ آپ اپنے کمپیوٹر کی داخلی ہارڈ ڈسک (INTERNAL HARD DISK) یا خارجی ہارڈ ڈسک (EXTERNAL HARD DISK) میں موجود maktaba jibreel.com سابقہ (UTIS) فولڈر کے ذیل میں مکتبہ کے ذریعہ حاصل کردہ Pdf کتب کے بھاری بھر کم ذخیرہ تک اس سوفٹ ویئر کو پہنچا سکتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں پاتھ دے سکتے ہیں، جس کا طریقہ یہ ہے کہ اب آپ بالترتیب اس طرح کلک کرتے جائیں:

elmedeen.com → Maktba Jibreel → PDF books

اس کے بعد Ok پر کلک کردیں، جس سے یہ راستہ خود بخود کاپی ہو کر "پی ڈی ایف کتابوں کی جگہ" والی آپشن میں آپ کو نظر آجائے گا۔

3 ڈیفالٹ سے مراد سیٹنگ مکتبہ کی منشا کے حوالے، اسے کلک کرنے کی ضرورت نہیں۔

4 اس کے بعد "ٹھیک ہے" پر کلک کردیں، اور مکتبہ میں pdf کتابیں ملاحظہ کریں۔[۶]

دوسرا طریقہ: اسی طرح راستہ (path) کاپی کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ "پی ڈی ایف کی جگہ" کے سامنے والے بٹن پر کلک کئے بغیر ہی Computer کی ڈرائیو میں جاکر

elmedeen.com\Maktabah Jibreel\Maktab Jibreel Pdf books

بالترتیب کلک کریں، جس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ کمپیوٹر اسکرین کے بالکل اوپر کی جانب آپ کے کلک کردہ یہ تمام آپشنز اس طرح ظاہر ہو رہے ہوں گے:

elmedeen.com\Maktabah Jibreel\Maktab Jibreel Pdf books

جو اس بات کی شہادت ہے کہ آپ بالترتیب یہاں اس طرح پہنچے ہیں، پھر ٹھیک اسی رو میں موجود پاتھ سے متّصل خالی جگہ پر کلک کریں گے تو پورا راستہ منتخب ہوجائے گا، ctrl+c کے ذریعے copy کریں اور پھر "پی ڈی ایف کی جگہ" والی آپشن میں مطلوبہ پاتھ کی جگہ اسے paste کردیں، تو خود بخود پاتھ کاپی ہوکر آپ کے سامنے آجائے گا، اس کے بعد "ٹھیک ہے" پر کلک کرکے مکتبہ میں pdf کتابیں ملاحظہ فرمائیں۔[۷]

---

[۶] 5۔ یہ انڈکسنگ (کتب کی بنائی گئی فہرستوں) کا پاتھ ہے، اور اس کا فولڈر Maktaba Jibreel کے فولڈر میں ہے، جس کی تفصیل گذری۔

6۔ یہ ان یونیکوڈ کتابوں کا پاتھ ہے، جو Maktaba Jibreel کے فولڈر میں رکھی گئی ہیں، تفصیل گذر گئی۔

7۔ یہاں مکتبہ کبھی کچھ فائلیں وقتی طور پر رکھ دیتا ہے، جس کا عام صارف سے کوئی تعلق نہیں۔

8۔ تلاش کے لئے سابقہ تحریر کردہ عبارات (جو اختیار کے طور پر ظاہر ہو رہی ہوتی ہیں) کی یادداشت کی ضرورت نہ رہے، تو یہاں سے انہیں بھلادیں۔

9۔ تھمبنیل جو ٹائٹل پیجز کے بٹن کی صورت میں ابتدائی صفحہ پر مع مطالعہ ملتوی کردہ صفحہ کے ظاہر ہو رہے ہوتے ہیں، ضرورت نہ رہے تو یہاں آکر بھلادیں۔

10۔ مکتبہ میں موجود تمام کتابوں کے تھمبنیل یہاں سے بنائے جاسکتے ہیں۔

11۔ مکتبہ کے نسخہ میں اپ ڈیٹ ہوتی رہتی ہے، انٹرنیٹ کے ذریعے نسخہ کو تازہ اور اپ ڈیٹ کرتے رہیں۔

[۷] لوجک اس میں یہ ہے کہ اس طرح سوفٹ وئیر کو یہ پتہ چل جائے گا جب بھی مجھ سے کسی پی ڈی ایف کتاب کا مطالبہ ہوگا، تو مجھے اس راستے سے گزرتے ہوئے اس فولڈر سے کتاب ظاہر کرنی ہے، اور اب ہمیشہ وہ یہیں سے کتاب اٹھائے گا۔ اب آپ سوفٹ وئیر (مکتبہ جبرئیل) میں دستیاب یونی کوڈ اور PDF تمام ہی کتابوں کو کھولنے کے قابل ہے جس میں یونی کوڈ کتابیں تو مکتبہ اپنے انسٹالیشن کے وقت ہی اپ لوڈ کرچکا تھا، جبکہ پی ڈی ایف کتابوں تک آپ کی رسائی بذریعہ path ممکن بنا چکا ہے۔

## 2 ۔پڑھنے سے متعلق

یہ آپشن در حقیقت ڈیفالٹ سیٹنگ کے ساتھ مزید سہولیات کے لئے صارف کے مطالعتی ذوق کے پیشِ نظر تشکیل دیا گیا ہے:

**2 ۔خصوصیات:ا۔مکتبہ:** صارف کتاب سے استفادہ کے لئے اپنی سہولت سے مندرجہ ذیل امور کو مقرر کر سکتا ہے۔

**خط:** یہ اس بات کو ظاہر کررہا ہے کہ مکتبہ میں اردو کتب کے لئے جو فونٹ استعمال ہورہا ہے وہ جمیل نوری نستعلیق فونٹ ہے،جس میں صارف کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ چاہے تو کوئی اور من پسند فونٹ کاانتخاب کرکے اس فونٹ میں کتاب پڑھ سکتا ہے۔

**خط کا حجم:** یعنی مکتبہ میں خط کا سائز کیا ہو گا،اگر کسی کو آنکھوں کی بیماری ہے یا عمر زیادہ ہے تو فریکوئنسی کو دیکھتے ہوئے اس کا فونٹ من پسند انداز میں بڑھا کر مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

**ڈیفالٹ ویور:** یہ اس بات کو ظاہر کررہا ہے کہ آپ جب بھی کتاب کھولیں تو اول وہلہ میں آپ یونی کوڈ ویور سے پڑھنا چاہ رہے ہیں،یا پی ڈی ایف ویور سے،اپنا من پسندیدہ ویور یہاں منتخب کرلیں،جس کے منتخبہ یونی کوڈ یا پی ڈی ایف میں سے کوئی بھی ایک ویور اولاً اس وقت تک کھلتا رہے گا جب تک کہ آپ یہاں آکر اپنا ویور چینج نہیں کر لیتے۔

**پی ڈی ایف ویور:** کے آپشن میں اگر آپ چاہیں کہ مکتبہ کے اندر ہی پی ڈی ایف فائل کا مطالعہ کر سکتے ہیں،اور اگر چاہیں تو پی ڈی ایف کا ویور Acrobat Reader بھی منتخب کر سکتے ہیں۔

**براہ راست اپ ڈیٹ:** نئی کتاب منظر عام پر آنے یا سوفٹ ویئر میں کوئی ترقی ہوئی ہے، تو

بذریعہ انٹرنیٹ فوری دستیابی کے لئے اسے Enable کرنا پڑتا ہے۔[۸]

**زیر مطالعہ کتب:** جو کتب زیر مطالعہ رہتی ہیں، وہ اپنے صفحہ نمبر کے محفوظ رہنے کے ساتھ Thumbnails (کتاب کا اول ٹائٹل پیج بٹن) کی صورت میں مکتبہ کے صدر صفحہ پر ظاہر ہوتی ہے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ زیر استعمال کتب سامنے رہیں تو اسے Enable رکھیں۔

۲۔قرآن، ۳۔حدیث، ۴۔اردو، ۵۔عربی، ۶۔انگریزی، ان میں موجود آپشنز میں من پسند خط، خط کا حجم، خط کا رنگ، اور پس منظر کا رنگ متّصل دیے گئے بار سے تبدیل کیا جاسکتا ہے، لیکن واضح رہے کہ پہلے سوفٹ ویئر (مکتبہ جبریل) کو کسی بھی کتاب میں موجود مذکورہ، قرآن، حدیث ، اردو ، عربی ، انگریزی مواد کی تعیین و تشخیص کے حوالے سے سمجھانا پڑتا ہے، کہ یہ قرآن ہے ، یہ حدیث ہے، یہ اردو ہے وغیرہ جس جس عبارت کے بارے میں اس کی تمیز کردی جاتی ہے، سوفٹ ویئر خود بخود اس کو پہچانتے ہوئے ہمارے دئے گئے اس اختیار کے مطابق عبارت کو ظاہر کرے گا، وگرنہ نہیں ۔اس کی تفصیلی بحث آگے بک آتھر میں آرہی ہے۔

3 ۔ڈیفالٹ: اس سے مراد مکتبہ انتظامیہ نے پہلے ہی اپنے لحاظ سے ان امور کی جو سیٹنگ کردی ہے، وہ ہے چاہیں تو وہی رکھیں، چاہیں تو یہاں سے تبدیل کردیں۔

4 ۔ٹھیک ہے: اپنی من پسند سیٹنگ کے بعد اس کی تنفیذ کے لئے کلک کریں، اور اپنی من پسند سیٹنگ کو مکتبہ میں ملاحظہ کریں۔

## مکتبہ جبریل کے بقیہ دو ذیلی فولڈرز کی تفصیل

مکتبہ جبریل فولڈر کے دو ذیلی فولڈرز کا بھی مختصر تعارف سمجھ لیں، تاکہ مکتبہ میں ظاہر ہونے والی کتاب کا ان سے ربط واضح ہوجائے۔

---

[۸] بہتر یہ ہے کہ اسے عمومی حالت میں Disable ہی رکھیں اور ہفتہ وار مثلاً Enable کرلیں اور اپ ڈیٹ کے بعد Disable کردیں، بالخصوص کسی کو مکتبہ دیتے وقت اسے Disable کر کے کاپی پر لگائیں، کیوں کہ کبھی کبھی وہ مکتبہ کی ایپ کھولنے کے لئے انٹرنیٹ کی سہولت کا مطالبہ کرتا ہے، اور ایپ نہیں کھلتی۔

۱۔Books: انہیں ایک مخصوص نمبر دے کر MJBX فائل (مکتبہ جبریل فائل) کا نام دیا گیا ہے، اور یہی وہ Formated فائلیں ہیں جس کے بارے میں بجا طور کہا جاسکتا ہے کہ مکتبہ کے کتاب تشکیل کے اس فارمیٹ نے ٹنوں وزنی ان کتب کو ایک معمولی سے فولڈر میں انتہائی معمولی حجم کے ساتھ جمع کر دیا ہے، جو صرف قریباً 2gb ہے اور انہی فائلوں کو مکتبہ جبریل کے ابتدائی صفحہ پر "مکتبہ" کے آپشن کے ضمن میں لایا گیا ہے، گویا کہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہی وہ یونی کوڈ کتب ہیں، جو ایک لائبریری میں قرآن مجید، حدیث، فتاوی وغیرہ کے شیلفوں میں رکھی گئی ہیں جنہیں شجرہ سے کھولنے پر وہ فوراً اسکرین پر ظاہر ہو جاتی ہیں۔

۲۔Index: صدر صفحہ پر مکتبہ کے آپشن کے ساتھ ہی "کتاب کی فہرست" کا آپشن ہے:

مواد کو سرچ ایبل بنانے کے لئے پوری کتاب کا یونیکوڈ میں ہونا ضروری ہے، لہٰذا جو مکمل کتب یونیکوڈ میں دستیاب ہے، وہ تو اپنی فہرستوں اور اس کے ذیل میں موجود عبارتوں سمیت سرچ ہو جاتی ہیں، لیکن جو یونیکوڈ میں موجود نہیں، بلکہ اس کی صرف PDF فائل دستیاب ہے، تو فی الحال اتنا ضرور کر دیا گیا ہے کہ ان کی Indexing کر دی گئی ہے، یعنی ان کی صرف فہرستوں کو کمپوز کر کے کتاب کی ہر ہر ہیڈنگ سے متعلقہ صفحہ کو اس ہیڈنگ سے لنک دے دیا گیا ہے، جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ کسی بھی کتاب کی صرف فہرست (یونیکوڈ میں دستیاب ہونے کے باعث) سرچ ایبل ہے، تو ہم Indexing کے ذریعے مطلوب ہیڈنگ کو سرچ کر لیتے ہیں، اور اس ہیڈنگ کے ذریعے کتاب کے PDF صفحہ تک پہنچ جاتے ہیں، لہٰذا مکتبہ میں موجود ہزارہا کتب کی اگر

آپ کو فہرست سے مناسبت ہو تو کتاب کے اصل صفحہ تک پہنچنا سیکنڈوں کا کام ہے، بالخصوص اکابر علماء دیوبند کی اردو کتب فتاوی کی قریب دو سو جلدوں میں سے کسی بھی کتاب سے کوئی بھی مسئلہ فہرست سے مناسبت کے باعث بسہولت سرچ ہو سکتا ہے۔

اور اس میں بھی وہی لوجک کار فرما ہے کہ سوفٹ وئیر کے ذریعے کتاب کی فہرست نامی مکتبہ کے آپشن کو اسی Index نامی فولڈر سے ربط (link) دے دیا گیا، اور فہرست کو کتاب کے متعلقہ صفحہ سے جس کے بعد صرف فہرست کے ذریعے براہ راست کتاب کے اصل صفحہ تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے۔ جسے اگر آپ باقاعدہ کھلے آنکھوں دیکھنا چاہیں تو مکتبہ کے Setting کے آپشن میں جاکر اوپر موجود نسخہ سے متعلق کے آپشن میں "انڈکس کی جگہ" کے ضمن میں Index کے عنوان سے دیکھ سکتے ہیں، جو در حقیقت اس کا پاتھ ہے۔ دیئے گئے پاتھ ان دو امیجز سے واضح ہے:[٩]

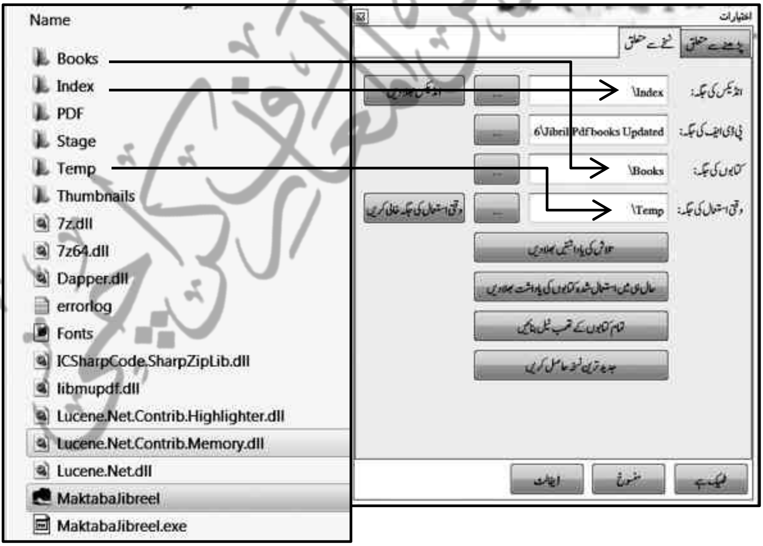


٩۔ یہ سارے پاتھ مکتبہ انتظامیہ کی طرف سے ڈیفالٹ دے دیئے گئے ہیں، ان سے ہرگز نہ تعرض نہ کیا جائے، البتہ اس میں pdf کا فولڈر خالی ہوگا، لہٰذا جہاں updated pdf books رکھی ہیں، اس کا پاتھ خود دیں۔ کمامرّ

## اپ ڈیٹ

1 ۔انڈیکس تازہ کریں: ایک ہی دفعہ میں پورے مکتبہ کا انڈیکس بنایا جاسکتا ہے، یادرہے:

ا۔اگر مکتبہ میں تمام کتب موجود ہوں اور اس سے پہلے انڈیکس بنانے کا عمل نہ کیا گیا ہو تو پورے مکتبہ کا انڈیکس بننے میں آٹھ سے دس گھنٹے لگ سکتے ہیں، لہٰذا انڈیکس بنانے کا عمل اس وقت شروع کیا جائے جب کمپیوٹر اس قدر طویل وقت کے لئے نہ صرف یہ کہ فارغ ہو بلکہ انٹرنیٹ کی بھی مناسب Speed ہو۔

۲۔ جو مکمل نسخہ تقسیم کیا جارہا ہے، اس میں مکتبہ میں شامل جملہ کتب کا پہلے ہی انڈیکس بنایا جاچکا ہے، لہٰذا اس میں انڈیکس تازہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

۳۔ جن کتب کا انڈیکس بن چکا ہے انڈیکس تازہ کرنے کی صورت میں ان کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، انڈیکس تازہ کرنے کی صورت میں مکتبہ صرف انہی کتب کا انڈیکس بناتا ہے، جن کا پہلے انڈیکس نہیں بنایا گیا ہوتا، تاہم مندرجہ ذیل صورتوں میں مکتبہ یا کتاب کا انڈیکس دوبارہ بنانا ہوگا:

الف: مکتبہ میں دیے گئے Setting کے آپشن میں مہیا بٹن (انڈیکس بھلادیں) پر کلک کرنے کی صورت میں موجود انڈیکس ختم ہوجائے گا۔

ب: اگر کوئی نئی کتاب ڈاؤن لوڈ یا امپورٹ کی گئی تب بھی انڈیکس ختم ہوجائے گا، اور انڈیکس دوبارہ بنانا پڑے گا۔

ج: کسی کتاب کا نیا ورژن ڈاؤن لوڈ یا امپورٹ کیا جائے گا تو اس وقت بھی انڈیکس ختم ہوجائے گا، اور انڈیکس دوبارہ بنانا پڑے گا۔

د: اگر مکتبہ سے کسی کتاب کو delete کرکے دوبارہ ڈاؤن لوڈ یا امپورٹ کیا جائے گا، تو اس

وقت بھی انڈیکس ختم ہو جائے گا، اور نیا انڈیکس بنانا ہو گا۔

2 ۔کتابیں درآمد کریں: اس آپشن سے مکتبہ جبریل کی mjbx فائلیں درآمد کی جاسکتی ہیں، جو یونیکوڈ کتب کی ترجمانی کرتی ہیں، لہٰذا یا تو انٹرنیٹ اپ ڈیٹ کے ذریعہ کتب ڈاؤن لوڈ کرلی جائے، اور اگر انٹرنیٹ دستیاب نہ ہو تو کسی ساتھی سے نئی کتب کی mjbx فائلیں لے کر اس آپشن کے ذریعہ پاتھ دے کر درآمد کرلیں۔

3 ۔غیر موجود پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ: اس آپشن سے غیر موجود پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ پر لگائی جاسکتی ہے، ان کا حجم زیادہ ہونے کی وجہ سے اگر ایک ساتھ ممکن نہ ہو تو اس عمل کو وقفہ وقفہ سے بھی کیا جاسکتا ہے۔

4 ۔دکھائیں: اس میں موجود اپ ڈیٹ کے آپشن سے مکتبہ تازہ رکھیں۔

# اے۔بک آتھر

# (BookAuthor)

# ا۔بک آتھر (BookAuthor)

مکتبہ جبریل میں جو بھی کتاب فائل شکل میں ظاہر ہوتی ہے، اسے MJBX یعنی ''مکتبہ جبریل فائل'' کہتے ہیں، اور MJBX فائل بننے کے لیے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اولاً کسی بھی کتاب کی MJX فائل بنے، گویا MJX موقوف علیہ ہے اور MJBX (مکتبہ جبریل فائل) موقوف ہے۔ اور MJX بنانے کے لیے ہم بک آتھر سوفٹ ویئر کی مدد لیتے ہیں۔ ہم مکتبہ میں فارمیٹنگ کی گئی کتاب کو جو اس قدر خوبصورت انداز میں دیکھتے ہیں وہ اسی بک آتھر کا کمال ہے۔

## بک آتھر (BookAuthor) میں کتاب تیار کرنے کا طریقہ

مکتبہ جبریل میں ہم دو قسم کی کتابوں سے استفادہ کرتے ہیں:

ا۔ یونیکوڈ کتاب        ۲۔Pdf کتاب

## ہر دو کتب کی تیاری اور صفحہ نمبر میں یکسانیت پیدا کرنے کی ضرورت

یونی کوڈ کتاب دراصل مائکرو سوفٹ ورڈ کی فائل ہے، جسے باقاعدہ کمپوز کیا گیا ہوتا ہے، جبکہ Pdf عکسی صفحات پر مشتمل کتاب کی فائل ہوتی ہے، بوقت استفادہ آپ بآسانی اس بات کا مشاہدہ کرتے ہیں کہ یونی کوڈ اور PDF کا صفحہ نمبر ایک ہی ہوتا ہے،[1] تاکہ اصل کتاب اور یونی کوڈ مواد میں مطابقت قائم کرکے پورے وثوق سے حوالہ دیا جاسکے۔ مائکروسوفٹ ورڈ یونیکوڈ کتاب کو مکتبہ کے لئے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کتاب کا ٹائٹل (جو عموماً images یا تصویر کی شکل میں ہوتا ہے) حذف کردیں، اور اس کی جگہ کتاب اور

---

[1] ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ چوں کہ Pdf فائل میں کتاب کا ٹائٹل بھی ہوتا ہے، اور ظاہر ہے کہ ٹائٹل کو کوئی صفحہ نمبر نہیں دیا جاتا، لہذا Pdf دیکھنے میں ایک صفحہ پیچھے اور ورڈ ایک صفحہ آگے چل رہی ہوتی ہے، مثلاً Pdf کا جو صفحہ نمبر ۷ ہے وہ ورڈ کا صفحہ نمبر ۸ ہوگا کیوں کہ ٹائٹل پیچ شمار کریں تو Pdf کا یہ صفحہ ۷ نہیں بلکہ ۸ ہی ہے۔

مصنف کا نام کمپوز کریں، اس کے بعد کتاب میں جہاں کہیں images لگی ہوئی ہو، انہیں حذف کر کے اس مواد کو بھی کمپوز کرلیں، تاکہ سارا مواد یونی کوڈ فارمیٹ میں منتقل ہوکر قابل تلاش بن جائے۔ اوراس کے بعد ہی اس کی pdf بنائیں، یا اگر پہلے ہی Pdf بنی ہوئی ہے تو دونوں کے تمام صفحات پر ایک سرسری نظر ڈال لیں کہ فائلوں پر پہلے لفظ اور آخری لفظ میں مماثلت ہے یا نہیں، تاکہ حوالہ کی درستگی عمل میں آسکے۔ یعنی MJBX بنانے سے قبل اس بات کا اطمینان ہونا ضروری ہے کہ دونوں فائلوں کے صفحہ نمبر اور اول وآخر لفظ کے الفاظ میں مکمل مطابقت ہو، مثلاً اگر Pdf کا صفحہ نمبر "کے" سے شروع اور "جہاں" پر ختم ہورہا ہے، تو ورڈ بھی انہی الفاظ سے شروع اور ختم ہورہا ہو۔

## mjx(بک آتھر) اور mjbx (مکتبہ جبریل) فائل کا تعارف

بک آتھر (BookAuthor) کا بنیادی مقصد ہی یہ ہے کہ مائکروسوفٹ ورڈ اور Pdf ہر دو قسم کی کتب کو مکتبہ جبریل کے لئے تیار کیا جائے، اور اسے مکتبہ جبریل میں درآمد (Import) کرلیا جاتا ہے، بک آتھر کا مقررہ طریقۂ کار اختیار کرتے ہوئے جب کتاب مکتبہ جبریل میں درآمدگی (importing) کے لئے تیار ہوجاتی ہے، تو اسے MJBX فائل کہتے ہیں، گویا اگر کوئی ورڈ کی فائل MJBX فارمیٹ میں منتقل ہوگئی تو اب وہ بسہولت مکتبہ جبریل میں درآمد ہوسکتی ہے، ہم بک آتھر (BookAuthor) کے ذریعے MJBX فائل بنانے کا طریقۂ کار مندرجہ ذیل نکات میں قدرے وضاحت سے بیان کریں گے:

**ا۔ "مین/مرکزی فولڈر" بنائیں:** جس ورڈ کی فائل (کتاب) کی MJBX بنانی ہے، اس فائل کا نام انگریزی حروف تہجی میں مثلا Fazail-e-aamal رکھ دیں، اور اسے کاپی کرلیں، اور عین اسی نام سے ایک فولڈر بناتے ہوئے وہی نام یہاں پیسٹ کردیں۔ اسے مرکزی فولڈر کہا جاسکتا ہے۔

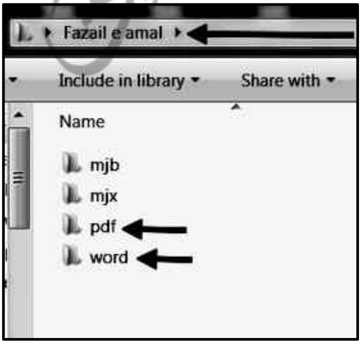

۲۔ ”چار ذیلی فولڈرز“ بنائیں: word،pdf،mjx،mjbx چار فولڈرز بنائیں، جنہیں ذیلی فولڈرز کہا جا سکتا ہے، مثلاً Fazail-e-Aamal مرکزی فولڈر اور یہ چار ذیلی فولڈرز ہیں۔

۳۔ الف۔ پھر ورڈ کے فولڈر میں مائکروسوفٹ ورڈ کی فائل رکھ دیں، اور فولڈر کا کاپی شدہ بعینہ نام ورڈ کی فائل کو دے دیں۔ ب: MJBX کا فولڈر کھولیں اور اس میں Pdf فائل رکھ دیں اور بعینہ وہی نام اس PDF کو بھی دے دیں۔[11] ج: PDF اور MJBX فولڈرز کو خالی چھوڑ دیں۔ اس طرح کتاب کے نام والے ذیلی فولڈر میں چار فولڈرز بک آتھر کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

۴۔ بک آتھر کو لانچ کریں اور اس کے ٹول بار میں دیے گئے سب سے پہلے آپشن New پر کلک کریں۔ جس سے یہ ونڈو کھلے گی، اس میں ”کتاب کی قسم“ کے آپشن میں آپ کو دو آپشنز دیے گئے ہیں: ۱۔ سادہ کتاب ۲۔ pdf سے منسلک

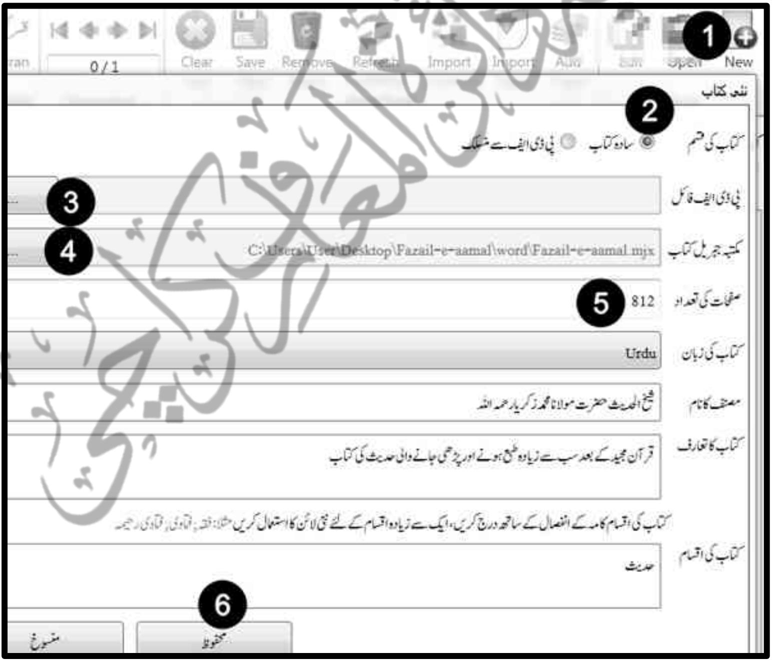


[11] Word اور pdf ہر دو فائلوں کا نام بالکل یکساں ہونا ضروری ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ دوبارہ نام کمپوز کرنے کے بجائے کاپی شدہ نام Rename کر کے past کریں۔

# ا۔سادہ کتاب (یونیکوڈ)

اگر بغیر Pdf صرف سادہ کتاب (یونیکوڈ) ہی مکتبہ میں شامل کرنی ہے تو ''مکتبہ جبریل کتاب'' کے آپشن پر کلک کریں، مرکزی فولڈر میں جائیں اور اس کے ذیلی فولڈر بنام word میں جاکر ورڈ کی فائل کا پاتھ دے دیں، اور ''صفحات کی تعداد'' کے آپشن پر کتاب کے صفحات کی صحیح تعداد لکھ دیں، کتاب کی اقسام کو چھوڑ دیں، اور ''محفوظ'' پر کلک کردیں، اس طرح ورڈ کی فائل mjx کے ذیلی فولڈر میں محفوظ ہوجائے گی، جسے new سے متّصل open کے فولڈر میں ضرور ملاحظہ کرلیں، اب اگلے آپشن Import pages پر کلک کریں، جس سے یہ بوکس کھل جائے گا:

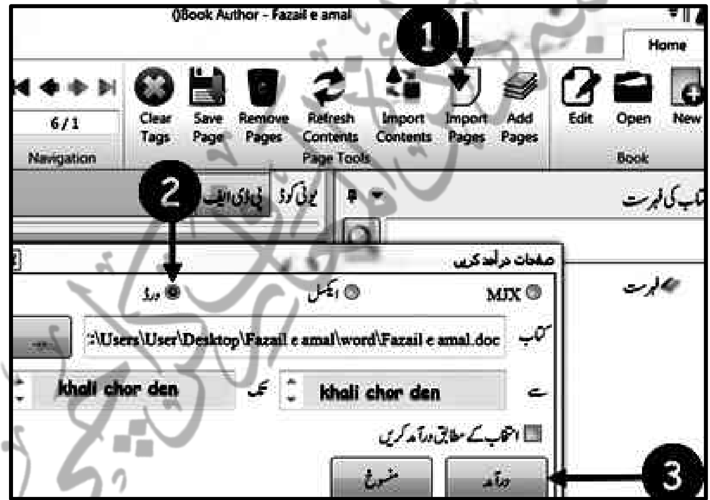


اس میں تین آپشنز ہیں جن میں ورڈ سے منسلک دائرہ (circle) کو ہائی لائٹ (پر کلک) کریں، اور درآمد کے بٹن پر کلک کردیں، کچھ ہی لمحوں میں کتاب کے صفحات درآمد ہوکر کتاب اسکرین پر ظاہر ہوجائے گے، اور ''درآمد کا عمل کامیابی سے ہمکنار ہوا'' پیغام موصول ہوگا، جو اس بات کی علامت ہوگی کہ آپ کی کتاب MJX کی صورت میں تیار ہوچکی ہے، اگر آپ تصدیق کرنا چاہیں تو اس فولڈر میں ورڈ کی فائل کے ساتھ MJX نامی فائل کو تیار شکل میں دیکھ سکتے ہیں،

یاNewسے متّصل آپشن open پر کلک کرکے بھی دیکھ سکتے ہیں جو فوراً آپ کو اسی کتاب کے MJXفولڈر پر لے جائے گا: لیکن چوں کہ اس کتاب کی Pdf فائل موجود نہیں، اس لئے پی ڈی ایف کے آپشن پر کلک کی صورت میں اسکرین خالی نظر آئے گی۔

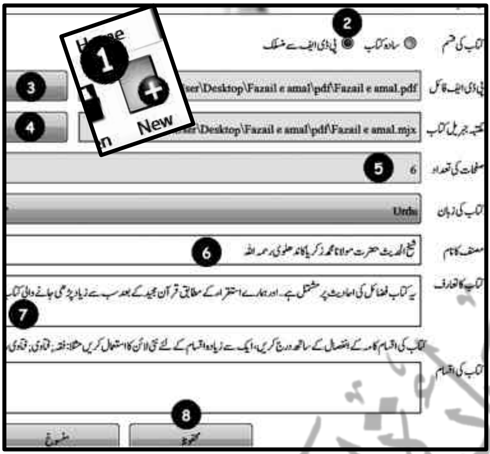


## ۲۔پی ڈی ایف سے منسلک

پی ڈی ایف سے منسلک کتاب کی MJXبنانے کے لئے بھی قریب وہی عمل کرنا ہے:

1 ۔ New پر کلک کریں۔

2 ۔"پی ڈی ایف سے منسلک" پر کلک کریں۔

3 ۔پی ڈی ایف فائل کے آپشن پر کلک کرکے پاتھ دیں، جس کا طریقہ وہی ہے جو گزرا، یعنی کمپیوٹر کی انٹرنل ونڈو کھل جائے گی، جس کے بعد اسی مرکزی فولڈر میں جائیں، اور Pdf کے فولڈر پر کلک کریں، جس سے نیچے کی جانب کتاب کا نام ظاہر ہوجائے گا، پھر اسے محفوظ کریں، اس سے پی ڈی ایف فائل بک آتھر میں محفوظ ہوجائے گی۔

4 پھر "مکتبہ جبریل کتاب" سے متّصل بٹن پر کلک کرتے ہوئے مرکزی فولڈر کے pdf والے فولڈر میں منتقل ہوں، اور نچلی طرف کتاب کا بعینہ نام پیسٹ کرکے MJXتخلیق کریں اور Saveکریں، (یہاں عموماً غلطی واقع ہوتی ہے کہ pdf کے فولڈر میں "مکتبہ جبریل فائل" کو محفوظ کئے بغیر ہی صفحات امپورٹ کرلئے جاتے ہیں۔) بقیہ 5، 6، 7 کو مکمل کرنے کے بعد 8 محفوظ پر کلک کردیں۔

Word نامی فولڈر کو openکریں، اور رکھی گئی فائل پر کلک کریں، جس سے فائل کا بعینہ نام نیچے کی جانب ظاہر ہوجائے گا، اس کے بعد اس کے ساتھ ہی ظاہر ہونے والے

آپشن open پر کلک کردیں، جس سے پاتھ (path) کاپی ہوکر سامنے آجائے گا اور pdf والے فولڈر میں pdf کے ساتھ MJX نامی فائل کا اضافہ ہوجائے گا،اب Save پر کلک کردیں، اور pdf فولڈر میں فائل بننے کا اطمینان کرلیں۔

الغرض ''مکتبہ جبریل فائل'' پر کلک کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ پہلے خالی MJX بن جائے، جیساکہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ pdf فائل کے ساتھ MJX تمام صفحات خالی ہیں، جیساکہ اس کا حجم صرف اور صرف 9 kb شو ہورہا ہے:

آیئے! انہیں ورڈ کی فائل درآمد کرکے پُر کرلیتے ہیں۔ وبعد اس کا حجم دیکھیں گے جو یقینا بڑھ چکا ہوگا۔

اس کے بعد Import pages کے آپشن پر کلک کریں: ونڈو کھل جائے گی، جس میں تیسرے آپشن یعنی ورڈ کو ہائی لائٹ (کلک) کریں اور مذکورہ طریقہ پر word کی فائل کا پاتھ دے دیں، اور درآمد پر کلک کردیں:

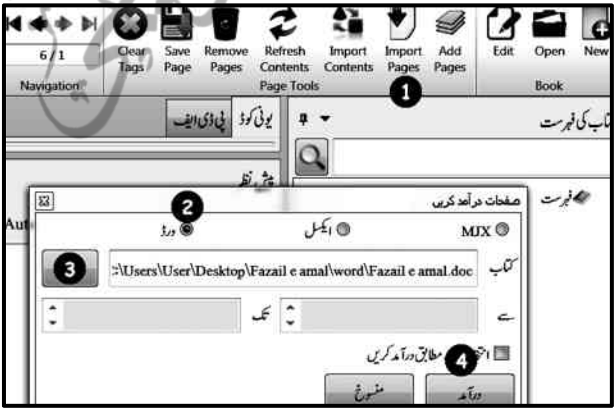

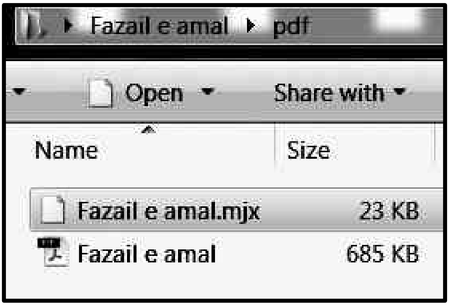


اس طرح ورڈ کی فائل میں موجودہ صفحات چند لمحوں میں بک آتھر پر Imprort ہوجائیں گے، جو اس بات کی علامت ہوگی کہ آپ کی ورڈ کی فائل Pdf سے منسلک ہوکر قائم شدہ MJX کا حجم بڑھا چکی ہے، جس کی تصدیق آپ New سے متّصل آپشن Open پر جا کر یا ذیلی فولڈر PDF سے بھی کر سکتے ہیں، وہاں MJX فائل کا حجم کتابت کی ضخامت کے لحاظ سے مثلا 23 kb تک بڑھ چکا ہے۔آپ اسی MJX فائل کو بک آتھر پر ٹیگنگ کے عمل سے گذارنے کے بعد قابل مطالعہ بناکر MJX بنانے کے لئے مکتبہ کی انتظامیہ کو ارسال فرمائیں گے۔

## بک آتھر میں کتاب قابلِ مطالعہ بنانا

ورڈ کی فائل جب بک آتھر میں Import ہوتی ہے تو اس کا پہلے سے موجود فارمیٹ ختم ہوجاتا ہے یعنی عربی عبارات، اشعار، پیرگراف وغیرہ ترتیب ختم ہوکر سب عبارات ایک ہی فارمیٹ یعنی اردو فونٹ میں نظر آرہی ہوتی ہے، جس سے ظاہر ہے کہ مطالعہ کا ذوق باقی نہیں رہتا، جو ان اشیاء کی Setting کے ساتھ ہوتا ہے، لہٰذا اگلی سطور میں ہم یہ بتائیں گے کہ بک آتھر کی اس بے ترتیب MJX فائل کو کس طرح ترتیب دیا جائے، جس کے بعد عربی عبارات، اشعار، اردو عبارات بالکل اسی طرح آپ کے سامنے ہو جس طرح ایک مطبوعہ کتاب انتہائی خوبصورت شکل میں آپ کے سامنے ہوتی ہے۔

## کسی بھی کتاب کی سیٹنگ میں پیش نظر امور

کتاب کی فارمیٹنگ سے پہلے مقدمہ کے طور پر پہلے یہ سمجھ لیں کہ کتاب میں ترتیب (Setting) کے لحاظ سے مندرجہ ذیل امور اہتمام کیا جاتا ہے، چاہے وہ مطبوعہ

**کتاب ہو یا سوفٹ فائل:**

**۱۔مندرجہ ذیل عربی عبارات عربی فونٹ میں ہو:**

**الف:قرآنی آیات ب:احادیث مبارکہ ج:دیگر عربی عبارات**

**۲۔اردو عبارت اردو فونٹ میں ہو۔**

**۳۔شہ سرخی (ہیڈنگ) اوراس کی ذیلی ہیڈنگ نمایاں ہو۔**

**۴۔ہر تین زبانوں (اردو، عربی، انگلش) کے اشعار علیحدہ علیحدہ مصرع کی شکل میں ہو۔**

**۵۔ہر تین زبانوں کے حوالہ جات و حواشی بھی حاشیہ کی جگہ نسبتاً small فونٹ میں ہو۔**

**اگر ان ضروری امور کی رعایت ہو تو کتاب Setting کے ساتھ اس طرح ظاہر ہوتی ہے جیسے مطبوعہ شکل میں آپ کے سامنے ہو۔**

**مذکورہ امور کے لئے بک آتھر ایک مکمل سوفٹ وئیر ہے، جس میں Setting کے حوالے سے مینیو بار (Menu Bar) میں یہ پانچ آپشنز ہیں:**

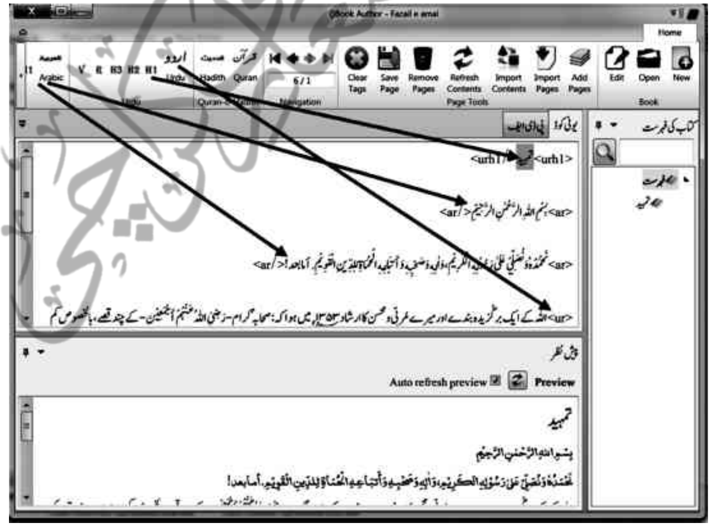


**۱۔قرآن ۲۔حدیث ۳۔اردو ۴۔عربی ۵۔انگلش**

لہٰذا جہاں کہیں قرآن کی عبارت ہو اسے قرآنی ٹیگ (Tag)[۱۲] دیں۔ اسی طرح جہاں قرآن کی عبارت ہو، اسے قرآن کا ٹیگ دیں، (یعنی قرآن کی آیت منتخب کر کے قرآن کے آپشن پر کلک کر دیں) اسی طریقہ پر اردو کو اردو، عربی کو عربی اور انگلش کو انگلش کا ٹیگ دے دیں۔ اسی طرح تینوں کی ہیڈنگ اور حوالہ کو بھی ٹیگ دیں، آپ جس عبارت کو منتخب کر کے جو ٹیگ دیں گے، اس کے جانبین میں ٹیگ کا حوالہ مثلاً hd،qr،ar، خود بخود آجائے گا، جو نہ صرف یہ کہ چیکنگ میں کام دے گا، بلکہ نیچے پریویو (preview) میں بھی اسی کے مطابق عبارت ظاہر ہوگی۔ (متعلقہ ہدایات آگے آئیں گی۔)

یہ ٹیگ واقعی اپنا مذکورہ عمل کر رہا ہے یا نہیں؟ تو اس کے لئے اطمینان کے لئے نیچے کی جانب "پیشِ نظر" (Preview) دیکھنے کا اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ Auto refresh preview کو چیک (ٹِک) کر دیا جائے، جس سے جو جو ٹیگ دیا جاتا رہے گا، ظاہر ہوتا رہے گا۔

## ٹیگنگ کو محفوظ کرنے کا طریقہ

واضح رہے کہ MJBX نہ آٹو سیو (Auto save) ہے اور نہ ہی Ctrl+S سے محفوظ ہوتی ہے، بلکہ اس کے محفوظ کرنے کا طریقہ manual ہے اور وہ یہ کہ اوپر ایک بٹن Save Page کے نام سے دیا گیا ہے، وقتاً فوقتاً ہر ہر پیج کو ٹیگ دینے کے بعد اس پر کلک کر دیں۔ تو اس وقت تک کی ٹیگنگ MJBX میں محفوظ ہو جائے گی۔

## دوبارہ کھولنے (Reopen) کا طریقہ

اگر آپ دوبارہ اس کتاب کو کھولنا چاہیں یا ادھورے کام کی تکمیل کرنا چاہیں تو ظاہر ہے کہ کتاب کو Reopen (دوبارہ کھولنے) کی ضرورت پڑے گی، جس کا آسان سا طریقہ یہ ہے کہ بک آتھر لانچ کریں اور MJX فائل (جو word کے فولڈر میں ہوگی) ماؤس کی مدد سے اٹھا کر

---

۱۲ tag ٹیگ دینے کا مطلب ہے کہ قرآن کی عبارت کو (ماؤس یا کی بورڈ) کی مدد سے منتخب کریں اور قرآن کے آپشن پر کلک کریں۔

بک آتھر کی فہرست والی جگہ پر ڈراپ (Drop) کردیں۔ فائل کا مواد خود بخود سامنے آجائے گا۔

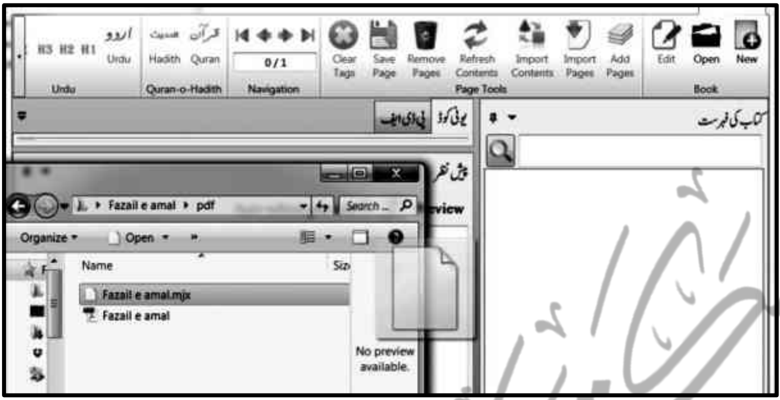


یہاں تک تو ان صورتوں کا بیان تھا کہ جب سادہ یونیکوڈ کتاب یا پی ڈی ایف سے منسلک کتاب ہمیں بک آتھر میں شامل کرنا تھی۔

اب اگر ایک کتاب Pdf فارمیٹ میں ہے، جیسا کہ مکتبہ میں اکثر کتب pdf فارمیٹ میں ہے، جیسے یونی کوڈ میں منتقل کرنے کا تقاضا درپیش ہے تو اس کا طریقہ بھی ذکر کیا جاتا ہے، اور در حقیقت یہی صارفین کے کام کا ایک بہت بڑا میدان ہے، جس میں تعاون کے بعد دنیا کے سب سے بڑے سرچ انجن google پر کسی بھی اسلامی یا دینی مواد سرچ کرنے کے نتیجے میں اکابر علماءِ حق ہی کا مواد ابتدائی نتائج کے طور پر ظاہر ہو گا، جو یقینا ایک بہت بڑی کامیابی ہوگی، اور دین کی درست بات آفاق عالم تک بسہولت پہنچانے کا یہ سب سے تیز ترین ذریعہ ہے۔

## بک آتھر میں پی ڈی ایف سے یونی کوڈ کتاب تیار کرنے کا طریقہ

1 مرکزی فولڈر بنائیں۔ 2 ذیلی فولڈر بنائیں۔

3 ۱۔New کے آپشن پر کلک کریں، ۲۔ اور "پی ڈی ایف سے منسلک" کو ہائی لائٹ کریں۔ ۳۔ پھر pdf کو اسی طریقہ پر پاتھ دیں۔ جیسا کہ گذرا، ۴۔ چوں کہ ورڈ کی فائل ہے ہی نہیں، اس لئے ورڈ کی فائل درآمد نہیں ہوسکتی، بلکہ آپ کو کمپوز کرنی پڑے

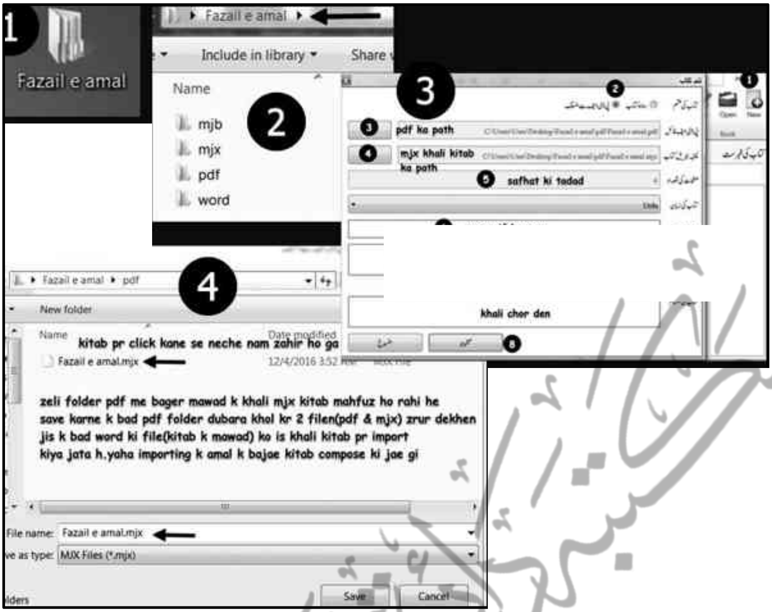


گی، لہٰذا"مکتبہ جبریل کتاب" سے متصل بٹن پر کلک کریں اور بوکس کھلنے پر Pdf کے بعینہ نام سے پہلے ایک خالی کتاب MJX کی صورت میں محفوظ کر دیں، اب ان خالی صفحات کو آپ کو پُر کرنا ہے۔(یہی اس سوال کا جواب ہے کہ ہمیں بعض کتابوں کے صفحات خالی ملتے ہیں)MJX فائل بنی کہ نہیں، اطمینان کے لئے دوبارہ مرکزی فولڈر کھول کر Pdf والے فولڈر سے تصدیق کرلیں، اس میں بالعموم غلطی ہو جاتی ہے، واضح رہے کہ MJX فائل کو Pdf والے فولڈر ہی میں محفوظ کرنا ہے، MJX کے فولڈر میں نہیں۔ چنانچہ آپ جب تصدیق کے لئے مرکزی فولڈر میں سے Pdf والے فولڈر میں جائیں گے تو وہاں آپ کو اب (pdf & MJX) دونوں فائلیں نظر آئیں گی۔ الغرض MJX بننے کے اطمینان کے بعد پی ڈی ایف فائل کو دیکھتے جائیں، اور بک آتھر کے متن والی جگہ پر اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے کمپوزنگ کرتے جائیں، جس کا طریقہ آسان ہے اور وہ یہ کہ "پی ڈی ایف" کے ٹیگ پر ماؤس رکھ کر لیفٹ کلک کے ذریعے اسے پکڑ لیں، اور اسے بائیں طرف لے جاکر ڈراپ کر دیں، اور اوپر Fit Hight کے آپشن سے

پورا صفحہ سامنے لے آئیں، وبعد بائیں طرف Pdf صفحہ دیکھتے جائیں، ہر صفحہ اوپر دئے گئے ایرو کی مدد سے آگے کرتے ہوئے کمپوز کرتے چلے جائیں۔

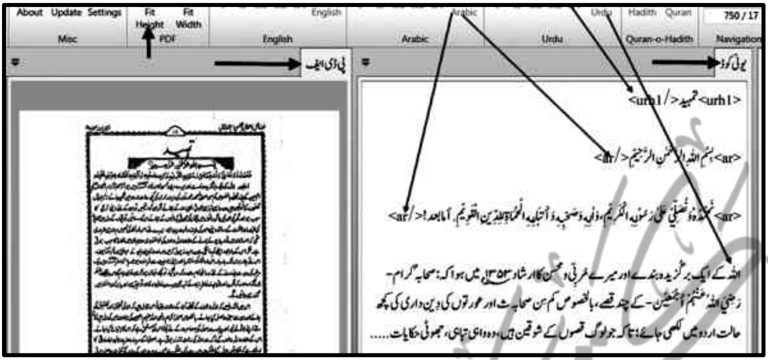


## فہرست قابل تلاش بناکر اصل کتاب کے عکسی صفحہ تک رسائی

اگر آپ چاہیں تو ہر ہر صفحہ کی صرف فہرست ٹائپ کر سکتے ہیں، تاکہ بذریعہ فہرست pdf کے متعلقہ صفحہ تک پہنچ کر عکسی صفحہ سے استفاد ممکن ہوسکے۔

جس کا طریقہ یہ ہے کہ پورا مواد ٹائپ کرنے کے بجائے ہر ہر صفحہ کی صرف اور صرف فہرست ٹائپ کرنے کے بعد ٹول بار میں دی گئی Import Content کے آپشن پر کلک کریں، بیک لحظہ فہرست متعلقہ صفحہ پر درآمد ہوجائے گی، چوں کہ فہرست اور مواد کو مطابقت ومماثلت کے لحاظ سے انتخاب کا ٹیگ سوفٹ وئیرنگ کے ذریعہ دیا گیا ہے لہٰذا فہرست کے جس عنوان پر ہم کلک کریں گے فوراً متعلقہ صفحہ میں اسی عنوان تک ہم پہنچ جائیں گے

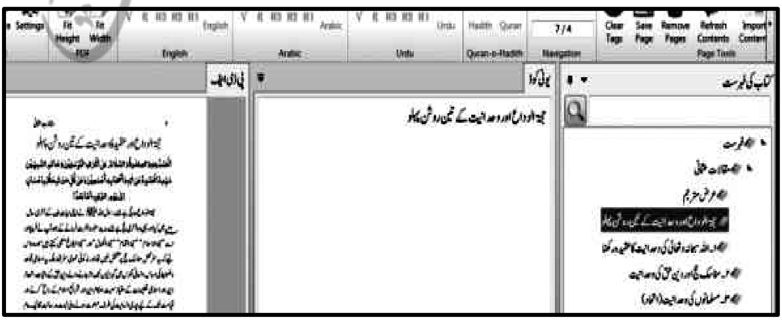

مثلاً یہ فہرست آپ کے سامنے ہے، اب ہم نے صرف فہرست پر کلک کیا تو دیکھیے! عکسی صفحہ کھل کر سامنے آگیا۔ پھر اوپر دیے گئے ویور کے ذریعے Pdf صفحہ پر منتقل ہوکر بسہولت کتاب کے اصل صفحہ تک پہچا جاسکتا ہے، یا عکسی صفحہ ونڈو سے الگ نکال کر بھی اس طرح بسہولت استفادہ ہوسکتا ہے۔

نیز اگر پوری کتاب کمپوز کر کے بھیجنا چاہیں تو وہ بھی کر سکتے ہیں، اور اگر کسی کتاب کے کچھ صفحات کمپوز کر کے بھیجی جائیں تو وہ بھی کر سکتے ہیں، جس کے لئے ''آن لائن ٹائپنگ'' کے عنوان سے ہماری ویب سائٹ ''علم دین ڈاٹ کام'' پر ایک عمدہ ٹول بنایا گیا ہے جس کی مدد سے آپ جہاں بھی ہوں، ایک سطر بھی کمپوز کرنا چاہیں، کر سکتے ہیں جسے ہمیں بھیجنے کی ضرورت نہیں، وہ خود ہی ہم تک پہنچ جائے گی۔ جس کا تفصیلی تعارف علم دین ڈاٹ کام کے ذیل میں آن لائن ٹائپنگ کے عنوان سے گذرا۔

بک آتھر میں کتاب تیا ہونے کے بعد اسے اصطلاح میں MJX فائل کہتے ہیں، اور آپ یہی فائل مکتبہ جبریل انتظامیہ کو ارسال کرتے ہیں، جس کے بعد انتظامیہ اسے ایک خاص کوڈ دے کر MJBX فائل میں منتقل کرتے ہیں، جو مکتبہ جبریل کے لئے کارآمد ہوتے ہیں۔

### mjbx فائل کا تعارف

ہمارے عرف میں ویب سائٹس ہیک کرنا، یا پہلے سے بنے ہوئے سوفٹ ویئرز میں تصرف کرنا عام سی بات ہے، لیکن مکتبہ جبریل انتظامیہ نے ابتداء ہی سے طویل المدتی حکمت عملی اپناتے ہوئے اس مسئلہ پر ترجیحی بنیادوں پر غور وفکر کیا جس کے نتیجے میں مکتبہ کے سوفٹ ویئر میں صرف اس کتاب کو شامل کیا جاسکتا ہے جو اہل حق اکابر علماء کی ہوں، اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کوئی کتاب یا مواد اس میں داخل نہیں کیا جاسکتا۔ چناچہ کسی بھی فائل کی mjbx بننے کے بعد اسے انتظامیہ کو ارسال کی جاتی ہے تو سوفٹ ویئر انتظامیہ یہ ایک مخصوص کوڈ کو استعمال کرتے ہوئے اسے mjbx فائل میں منتقل کرتی ہے، جس کے بعد ہی وہ مکتبہ میں Import ہوسکتی ہے، اور اگر کوئی آزادانہ طور پر mjbx بنا کر Import کے آپشن سے مکتبہ میں کوئی کتاب شامل کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔ لہٰذا اگر کوئی مکتبہ جبریل کا صارف اپنے ذاتی زیر استعمال علمی وتحقیقی مواد کی بھی mjbx بنا کر ارسال کرنا چاہے اور mjbx بنوا کر صرف اپنے نجی استعمال میں رکھنا چاہے تو رکھ سکتا ہے، جو انہیں صرف ان کے ذاتی استعمال کے ورجن 1 میں مل جائے گی۔

مکتبہ ...

# ۲۔ مکتبہ جبریل

## برائے ونڈوز (کمپیوٹر)

# ۲۔مکتبہ جبریل (ونڈوز)

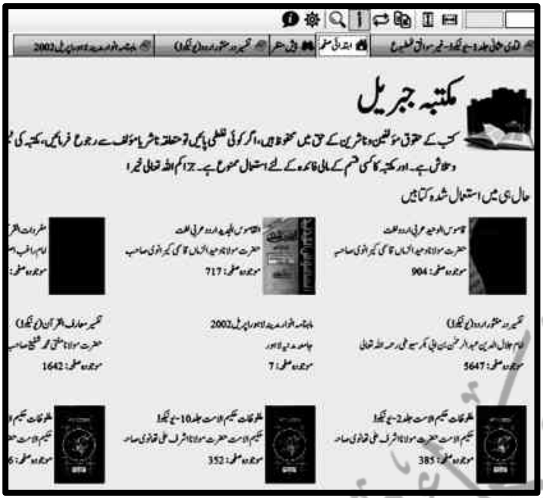


سوفٹ ویئر میں اب تک چھ صفحات/ ونڈوز پر کام ہوچکا ہے،جو یہ ہیں:

## ا۔ابتدائی صفحہ

یہ ’’صدر صفحہ‘‘ ہے،جسے آپ اس لائبریری کاکیٹلاگ بھی کہہ سکتے ہیں،اس میں مکتبہ کے شجرہ سمیت آپ کے زیر استعمال تمام کتب کے Thumbnails ظاہر ہورہے ہوں گے،جس سے آپ کتب بسہولت کھول سکتے ہیں۔

## ۲۔مکتبہ

اس آپشن سے مکتبہ کا شجرہ کھل کر سامنے آجاتا ہے،جو یہ ہیں:

## ۳۔کتاب کی فہرست

اس سے کتاب اپنی فہرست کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے، اور مکتبہ جبریل کی ونڈو کتاب پر فوکس ہوجاتی ہے،اب مطلوبہ عنوان پر بذریعہ فہرست فوراً پہنچا جاسکتا ہے۔اور پوری کتاب کی ورق گردانی کے بجائے

اپنا مطلوبہ مواد تک بسہولت رسائی ممکن ہے۔

## ۴۔لغات

ہمارے تعلیمی ماحول میں کتب عربی کے مطالعہ کے فقدان کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ قوامیس کھولنے کی زحمت گوارانہیں کی جاتی، حالانکہ یہ وقتی زحمت وسیع مطالعہ اور بھرپور صلاحیت کا پیشہ خیمہ ثابت ہوکر مستقبل قریب میں روشن مستقبل کا ضامن ہوسکتی ہے۔نیز صرف ونحو میں مہارت تامہ بہرحال ضروری ہے کیوں کہ مادہ یہاں بھی لکھنا ہی پڑے گا،بالخصوص بغیر صرفی مہارت کے معلَّل لفظ تک پہنچنا قریب ناممکن ہے۔اس لئے بہرحال کبھی بھی ان سوفٹ ویئرز کے بھروسے اپنی صلاحیت کاسودانہ کیاجائے اور مبتدی طالب علم کے لئے بہرحال قاموس ہی سے استفادہ زیادہ بہتر ہے،تاہم منتہی طالب علم یاعلماء کے لئے لغات کے آپشن کی سہولت رکھی گئی ہے۔جس کاطریقہ یہ ہے کہ آپ "لغات" کے آپشن پر کلک کریں اور "مادہ لکھنے کی جگہ" پر مطلوبہ

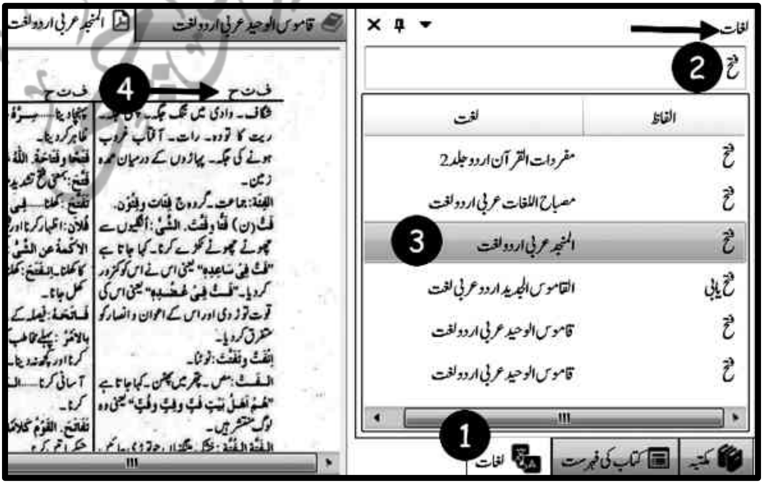

لفظ کا"مادّہ"لکھیں،لمحہ بھر میں کثیرالاستعمال تمام لغات "قاموس الوحید"، "المنجد"، "المعجم الوسیط"، "مفردات القرآن"، "قاموس الجدید" سمیت اردو عربی قوامیس کے رزلٹ سامنے آجائے گے، کیوں کہ متعلقہ یونیکوڈ صفحہ پر ہر ہر عربی لفظ کا "مادہ" ٹائپ کر کے قوامیس کے متعلقہ pdf صفحہ کا(Tag) دے دیا گیا ہے۔

## ۵۔پیش منظر

زیر مطالعہ کتاب کے علاوہ دیگر صفحات اس میں ظاہر ہوتے ہیں، جیسے تحقیقات کے صفحات کے وغیرہ۔

## ٦۔ہر کتاب کا الگ صفحہ/ونڈو

ہر کتاب کے لئے ایک الگ صفحہ تیار کیا گیا ہے، جس پر نہ صرف یہ کہ وہ کتاب ظاہر ہو رہی ہوتی ہے، بلکہ ان دونوں سے متّصل اس کتاب کی ایک ونڈو مستقل کھلی رہتی ہے، یہاں تک کہ آپ دس کتابیں بھی بیک وقت مطالعہ میں رکھ سکتے ہیں، کیوں کہ دس کی دس کتب کی ونڈوز اوپر کی جانب ظاہر ہو رہی ہوتی ہے۔جس کتاب پر کلک کریں گے وہ کتاب اسکرین پر ظاہر ہو جائے گی۔

## ۷۔تحقیقات

اس اہم ترین آپشن سے متعلق تفصیلی بحث آگے آرہی ہے۔

## ٹولز(Tools)کی نشاندہی[۱۳]

❶ mjbx (مکتبہ جبریل کتاب) درآمد کرنے کے لئے۔

---

[۱۳] اگر جملہ کتب کی MJX پر اسٹائل شیٹ کے ساتھ کام ہو جائے تو مطالعہ کا وہی لطف اٹھایا جاسکتا ہے، جو اصل کتاب کا ہوتا ہے، تاہم جب تک اس طرف ایک معتد بہ افرادی قوت متوجہ نہیں ہوتی، فی الحال یونیکوڈ مواد سے ایک ہی طرح کی عبارت کے ساتھ استفادہ ہو سکتا ہے، جس میں عربی عبارات اردو فونٹ میں نظر آئیں گی۔

2 مکتبہ میں کتاب تلاش کرنے کے لئے۔ 3 مختلف کھلی ہوئی کتابوں سے قطع نظر اصل فہرست میں جانے کے لئے۔ 4 5 تلاش کے نتائج کو پھیلانے اور سکیڑنے کے لئے۔

6 اگر آپ کتب کے شجرہ سے تلاش کے علاوہ ذرائع تلاش کو استعمال کرتے ہوئے کتاب تک پہنچیں گے ، تو ظاہر ہے کہ کتاب شجرہ میں منتخب شکل میں نظر نہیں آئے گی ، لہٰذا مفتوحہ کتاب کو شجرہ میں متعیّن کرنے کے لئے یہاں کلک کریں۔

7 8 9 10 اول کتاب کے پہلے صفحہ پر، آخر کتاب کے آخری صفحہ پر اور درمیان میں سے پہلا کتاب کے پچھلے صفحہ پر اور اگلا کتاب کے بعد اسے صفحہ پر جانے کے لئے۔

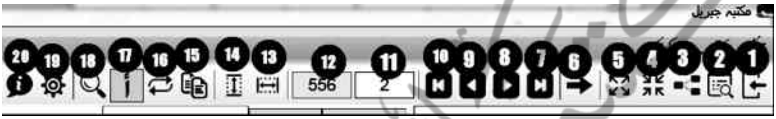


11 12 زیر مطالعہ کتاب کا صفحہ نمبر اور کل صفحات معلوم کرنے کے لئے، جس میں صفحات پلٹنے کے ساتھ ساتھ صفحہ نمبر بھی بدلتا جاتا ہے۔

13 14 مکمل صفحہ کا جائزہ لینے کے لئے طولاً یا مطالعہ کرنے کے لئے عرضاً کھولنے کے لئے۔

15 کتاب کا صفحہ کاپی کرنے کے لئے۔

16 ویور (viewer) کی تبدیلی کے لئے۔ اگر زیرِ مطالعہ کتاب Pdf ہے ، اور آپ متعلقہ یونی کوڈ صفحہ تک پہنچنا چاہتے ہیں یا برخلاف، تو اسی ویور کے ذریعے ایک کلک پر پہنچ سکتے ہیں، مکتوبہ موافق للمطبوع کتب کا حوالہ بھی دیا جاسکتا ہے، اگر غیر موافق للمطبوع ہے تو کتاب کا مواد تو درست ہوگا، تاہم صفحہ نمبر کا حوالہ اس سے دینا درست نہ ہوگا۔

17 اعراب چھپانے کے لئے: مکتبہ میں اگر بلا اعراب کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیں تو ٹول بار کے آپشن ہمزہ (أ) پر کلک کریں، جس سے خود بخود اعراب چھپ جائیں گے۔ 18 مواد تلاش کرنے کے لئے 19 نسخہ کے متعلق اور کتاب پڑھنے سے متعلق من پسند سیٹنگ مقرر کرنے کے لئے۔

20 مکتبہ انتظامیہ سے رابطہ کے لئے۔ (maktabajibreel@gmail.com)

# مکتبہ جبریل سے استفادہ کا طریقہ

## 1۔کتاب کی تلاش اور کتاب کھولنے کا طریقہ

ا۔شجرہ سے ۲۔شجرہ کے اوپر موجود فلٹر(filter) سے ۳۔آپشن "کتاب تلاش کریں" سے

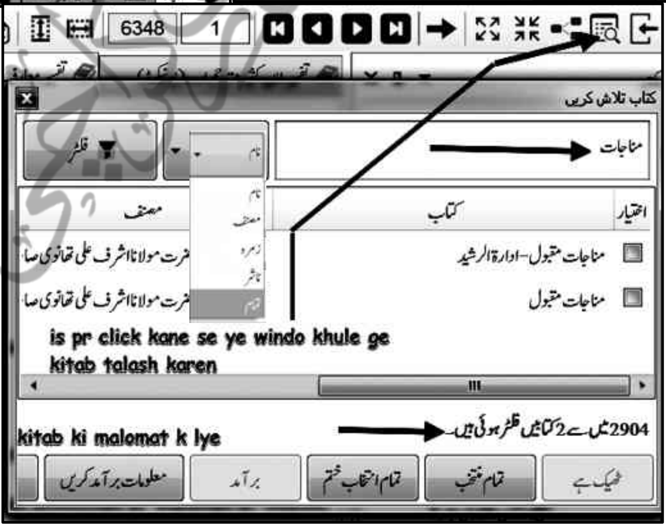

اس میں ”کتاب کانام“، ”مصنف“ ، ”زمرہ“، ”ناشر“، ”تمام“(مذکورہ سب) کے آپشنز دیے گئے ہیں، لہٰذا جس طریقہ پر چاہیں منتخب کر کے سرچ کرسکتے ہیں، جیسے کہ لائبریری میں یہ طُرُق معروف ہیں، مثلاً " تھانوی" "تقی" "لدھیانوی" وغیرہ (یعنی نام یانام کا جز) سے اسی طرح ”زمرہ“ میں فقہ، فتاوٰی، حدیث وغیرہ جبکہ "ناشر" کو منتخب کر کے کسی بھی میں مکتبہ کے نام سے اور اخیرا ”تمام“ کا آپشن ان سب کے مجموعہ سے مرکب ہے۔

۴۔ **تھمبنل (Thumbnails)** [۱۴] **کی مدد سے:** دوران استعمال آپ دیکھ رہے ہوں گے کہ زیر استعمال کتب کے تھمبنل (ٹائٹل پیج) سامنے ہی نظر آرہے ہوں گے، اگر اس کتاب کو دوبارہ کھولنا چاہتے ہیں، تو اس تھمبنل پر ڈبل کلک کریں، نہ صرف یہ کہ کتاب کھل جائے گی، بلکہ آپ براہ راست اس صفحہ تک پہنچیں گے، جہاں سے مطالعہ ملتوی کیا تھا۔ اسی طرح ایک وقت میں کثیر زیر مطالعہ کتب کا آئی کن بھی ظاہر ہورہا ہے۔ [۱۵]

---

۱۴ اس سے مراد کسی بھی کتاب کے ٹائٹل پیج کو بٹن کی شکل دینا ہے، مکتبہ کی کتابوں کے تھمبنل آپشن Maktaba Jibreel کے ذیل دیے گئے "Thumbnail" نامی فولڈر میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

۱۵ ۵۔ تلاش کے نتائج سے کتاب کھولنا۔

۶۔ تحقیقات کی انٹریوں/اجزاء سے کتاب کھولنا۔

کتاب کھولنے کے ان دو طریقوں کے متعلق آگے تحقیقات کے ضمن میں اشارہ کردیا جائے گا۔

## 2۔کتاب بند کرنے اور بیک وقت متعدّد کتب کھولنے کا طریقہ

اسی طرح اگر اس پٹی پر رائٹ کلک کرکے Close یا کراس(+) کے آپشن سے منتخب کتاب بند، Close All But This کے آپشن سے منتخب کے علاوہ سب بند اور Close All سے سب بند ہوجائیں گی، اسی طرح Float کے آپشن سے ونڈو منفصل ہوجائے گی New Horizontal Tab Group سے ایک سے زائد کتب بیک وقت مختلف ونڈوز میں کھل جائیں گی، مثلاً یہاں چار کتب بیک وقت کھلی ہوئی ہیں:

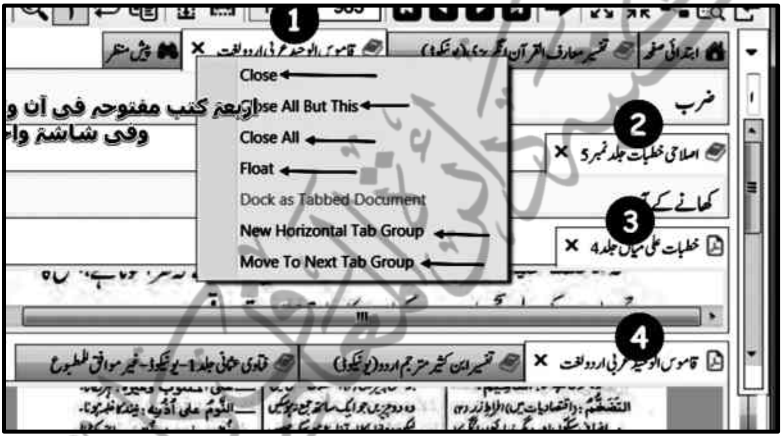


## 3۔کتاب سے استفادہ کا طریقہ

مذکورہ طریقے پر جس میں یونی کوڈ و عکسی کتب کی تقسیم شجرہ میں موجود قرآن کریم، فتاوی، فقہ واصولِ فقہ، ختم نبوت کی کیٹیگری کردی گئی ہے، جبکہ زبان وادب کی کیٹیگری کو اردو، عربي کی طرف تقسیم کردیاگیاہے، لیکن اس کے علاوہ شجرہ میں کس کس کتاب کی Pdf نہیں ہے، اس کو بہرحال سمجھنا ضروری ہوگا، کیوں کہ جہاں تک یونی کوڈ کی بات تو مکتبہ میں ہر کتاب یونی کوڈ فارمیٹ میں ضرور کھلے گی اور جس کتاب کا مکمل مواد د موجود ہوگا یعنی مکمل یونی کوڈ کتاب دستیاب ہوگی۔اس میں کتاب کے نام کے ساتھ یونی کوڈ کا لفظ ضرور

موجود ہوگا۔[١٦] ہاں اتنا ضرور ہے کہ بعض میں مکمل کتاب کمپوز ڈ ہوگی ، بعض میں صرف فہرست اور بعض میں خالی صفحات (آن لائن ٹائپنگ کے پلیٹ فارم کے ذریعے کتب کو یونی کوڈ میں بدلنے کے لئے ) آپ کے تعاون کے منتظر ہوں گے۔ تاہم یونی کوڈ سے منسلک پی ڈی ایف کتاب ہے یا نہیں اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ شجرہ میں موجود کتاب کے اوپر کرسر (Cursor) رکھیں ،(اور کلک نہ کریں) کچھ ہی دیر میں ایک بوکس کھل کر سامنے آجائے گا۔

جس میں صراحت ہوگی کہ اس کتاب کی Pdf موجود ہے ، بلکہ جس کی Pdf ہو اس کا تھمبنل (ٹائٹل پیج ) بوکس کے اندر موجود نظر آئے گا۔ جس سے معلوم ہوجائے گا کہ اس کتاب کی Pdf ہے یا نہیں، elmedeen.com کے صدر صفحہ پر بھی یہ تفصیلات سمیت مکتبہ کی تمام معلومات مندرج ہیں۔

## 4۔ مطلوبہ مواد/ عبارت تلاش کرنے کا طریقہ

ٹول بار میں تلاش کا آپشن: ا۔ کتاب ٢۔ متعدّد کتب ٣۔ ایک کیٹیگری کی کتب

١٦ چناچہ اگر آپ یہ جاننا چاہیں کہ کتنی کتابیں مکمل "یونی کوڈ" میں موجود ہیں تو شجرہ کے اوپر ٹول بار میں "یونیکوڈ" کا لفظ لکھ کر enter کریں، جملہ یونی کوڈ کتب کے نام سامنے آجائیں گے۔ بلکہ ضرور سرچ کریں آپ حیران ہوں گے کہ مکتبہ انتظامیہ نے کس قدر کثیر کتب کا قابلِ تلاش یونی کوڈ ذخیرہ اپنے صارفین تک سالہاسال کی حد درجہ محنت و مشقت سے پہنچایا ہے۔

یا۴۔ ذیلی کیٹیگری کی کتب سمیت ۵۔ پورے مکتبہ میں مطلوبہ مواد کی تلاش میں مدد دیتا ہے:

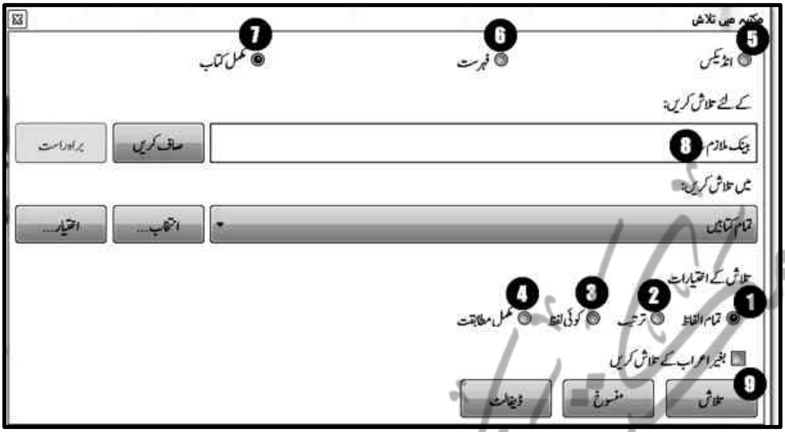


## ا۔ تلاش کے اختیارات

اس آپشن کا تعلق اس بات سے ہے کہ آپ کو مطلوبہ عبارت کتنی یاد ہے؟ بے ترتیب متفرق الفاظ یاد ہیں، بالترتیب متفرق الفاظ یاد ہے، عبارت کا کوئی لفظ یاد ہے، مکمل عبارت یاد ہے۔ (اولاً اس بات کا تعین کرلیں) تاہم ہر چہار آپشنز سے سرچ ممکن ہے:

1 ۔ تمام الفاظ: سے مراد یہ ہے کہ تحریر کردہ تمام الفاظ مکتبہ میں موجود کسی بھی کتاب کے ایک صفحہ میں جمع ہوجائیں تو مکتبہ اس صفحہ کو ممکنہ نتائج کے طور پر ظاہر کردے گا، بلکہ جتنی بھی کتابوں کے ایک ایک صفحہ میں یہ نتائج مل سکتے ہوں، جیسے "بینک ملازم" کی مثال میں گذرا۔

2 ۔ ترتیب: سے مراد ہے کہ سرچ بار میں لکھی گئی عبارت بعینہٖ اس طرح تلاش کرنا مطلوب ہو جس طرح کی لکھی گئی ہے مثلاً "قربانی کے احکام و مسائل "کو"ترتیب" کے آپشن کے ذریعے سرچ کرنا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ صارف بعینہ یہی صورت سرچ کرنا چاہ رہا ہے، جس میں پہلے "زبان" پھر "کے" پھر "احکام" پھر "و" اور پھر سائل کا ذکر ہو۔ چناچہ نتائج میں اسی ترتیب پر منتخب مواد ممکنہ نتائج ظاہر ہوں گے۔

3 ۔کوئی لفظ: سے مراد یہ ہے کہ مطلوبہ عبارت میں سے کوئی بھی لفظ سوفٹ وئیر کو کہیں بھی ملے گا، وہ منتخب کردہ مجموعہ میں ظاہر کردے گا، جتنے الفاظ مل گئے، زہے نصیب! مثلاً مذکورہ الفاظ میں جہاں بھی صرف "قربانی" ملا، یا "احکام" ملا یا "مسائل" ملا فرداً فرداً ہر ایک کے نتائج ظاہر کردے گا۔

4 ۔مکمل مطابقت: سے مراد یہ ہے کہ Space کے ساتھ تحریر کردہ تمام الفاظ بعینہ تحریر کردہ عبارت میں منتخب کردہ میں سے ظاہر کرے گا۔ جس میں صارف کو الفاظ کی تقدیم وتاخیر کی گنجائش نہیں دیتا، لہذا اس آپشن میں تلاش کے لئے ضروری ہے کہ آپ تلاش کردہ عبارت بعینہ حفظ ہو، اور وہ مکمل قواعد کے عین مطابق لکھی گئی ہے۔

## ۲۔ تلاش کا دائرۂ کار

5 انڈیکس: سے مراد وہ مواد ہے، جسے مکتبہ میں "ٹیگ" (Tag) دیا گیا ہے، اس حوالے سے بحث بک آتھر میں گزر چکی ہے، جس میں وضاحت سے یہ بحث گذری ہے کہ بک آتھر میں مکتبہ کے لئے تیار کردہ کتاب کی MJBX بناتے وقت قرآن سے متعلقہ مواد قرآن، حدیث سے متعلقہ مواد وحدیث اور دیگر عربی عبارات سے متعلقہ مواد مطلق عربی عبارات سے منسلک کیا (ٹیگ دیا) جاتا ہے، تاکہ وہ خاص اسٹائل میں ظاہر ہوں، ان تمام جملہ ٹیگ شدہ عبارتوں یا مواد کو انڈکس کا آپشن منتخب کرکے تلاش کیا جاسکتا ہے۔

6 فہرست: اس کو منتخب کرکے صرف اس مواد کو تلاش کیا جاسکتا ہے، جو کمپوز شدہ فہرست کی شکل میں مکتبہ میں شامل ہے، جو کتاب کھلنے کی صورت میں دائیں طرف ظاہر ہورہی ہوتی ہے، یا مطبوعہ کتاب میں جو فہرست ہوتی ہے، کتابوں کی فہرست کے علاوہ متن کا مواد اس آپشن میں تلاش نہیں کیا جاسکتا، اس میں تلاش کے لئے کتابوں کی فہرست سے مناسبت ہونا ضروری ہے۔

7 ۔مکمل کتاب: یہ سب سے زیادہ مؤثر اور دور رس نتائج کا حامل آپشن ہے، اسی آپشن کو منتخب کر کے کتاب کے متن، فہرست اور ٹیگ شدہ تمام تر مواد کو تلاش کیا جاسکتا ہے۔

8 9 : مطلوبہ عبارت لکھنے و تلاش کرنے کے لئے۔

## ۳۔مجموعہ منتخب کرنے کا طریقہ

مجموعہ (قرآن، حدیث، فتاویٰ وغیرہ) یا کتب ہر دو میں سے جس میں بھی مواد تلاش کا عمل کرنا ہو، اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کیٹیگری یا کتاب کا انتخاب کیا جائے تاکہ سوفٹ وئیر کو یہ ٹاسک ملے کہ مجھے اس منتخب شدہ حصہ میں تلاش کا عمل کرنا ہے۔ لہذا ہم ان چار طریقوں کو ذکر کرتے ہیں، جن کی مدد سے کیٹیگریز یا کتب منتخب کی جاسکتی ہیں:

### الف۔"میں تلاش کریں" کی مدد سے

۱۔ تمام کتابیں ۲۔ حالیہ کتاب ۳۔ کھلی ہوئی کتابیں ۴۔ منتخب شدہ کیٹیگری

### ب۔شجرہ پر رائٹ کلک کی مدد سے:

شجرہ میں موجود مرکزی کیٹیگریز یا ذیلی کیٹیگریز میں سے کسی پر بھی کرسر (Cursor) رکھ کر رائٹ کلک کریں، پہلا آپشن "تلاش" پر کلک کریں، جس کے بعد (ٹول بار میں تلاش کے آپشن کے ذریعے کھلنے والی) ایک ونڈو کھل جائے گی، جس میں اس پہلے طریقے میں بیان کردہ "پٹی کو گرانے" والے آپشن میں تمام کتابیں، حالیہ کتاب اور کھلی ہوئی کتابوں سمیت اس منتخب کردہ کیٹیگری "مثلا فتاوی" کا بھی اضافہ ہو، منتخب شکل میں سامنے آجائے گی۔

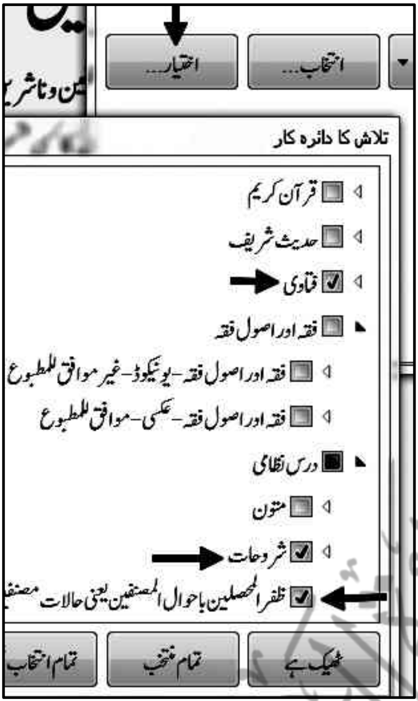


## ج۔اختیار۔۔۔کے آپشن سے:

تلاش کے آپشن میں جاکر اختیار کو کلک کرنے پر یہ ونڈو کھل جائے گی: اس میں ایک تو "تمام منتخب "کا آپشن ہے، جس کی مدد سے پورے مکتبہ ہی کو مطلوبہ مواد کی تلاش کے لئے منتخب کیا جاسکتا ہے ، دوسرے اس میں وہی شجرہ جو مکتبہ کے دائیں طرف سے کھل کر سامنے آجائے گا، جس میں سے جس جس کتاب (مثلاً معارف القرآن) یا مجموعہ (مثلاً فتاوٰی) یا ذیلی مجموعہ (مثلاً درس نظامی میں شروح) جس کو چاہیں، مواد کے تلاش کے لئے ٹِک کرسکتے ہیں ، جس کے بعد نیچے دیے گئے آپشن "ٹھیک ہے' پر کلک کریں۔

## د۔انتخاب کی مدد سے:

1 ۔اوپر ٹول بار میں ایک ٹول سرچ بوکس ہے، مقصد یہ ہے کہ اگر آپ اپنی پسند سے کوئی خاص کیٹیگری بنانا چاہیں تو تلاش کے طور پر منتخب کرنے کے لئے بناسکتے ہیں، مثلاً اکثر آپ کو حدیث، فتاویٰ (یونیکوڈ و عکسی)، فقہ واصول فقہ (یونیکوڈ)، کی پوری کیٹیگریز، اور اصلاحی کتب میں ”حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے مواعظ وملفوظات یونیکوڈ“ زیرِ استعمال رہتی ہیں، تو بار بار شجرہ میں

جاکرانہیں منتخب کرنے کی زحمت اٹھانے کی ضرورت نہیں بلکہ "انتخاب" آپشن میں جائیں۔

2 ۔اس سے " تلاش دائرۂ کے مجموعات " کی ونڈو کھل جائے گی۔اس میں ایک آپشن دیا گیا ہے "نیا" (New) ہے،کلک کریں۔

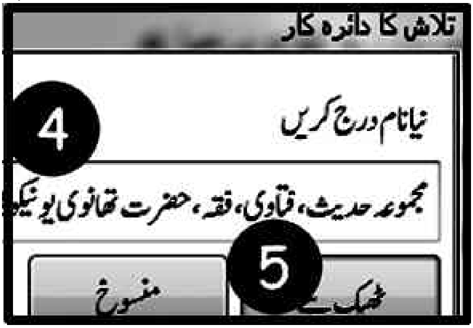


3 ۔اس سے یہ ونڈو کھل جائے گی،مراد یہ ہے کہ اپنی منشاء سے کوئی کیٹگری تجویز کریں ، چناچہ آپ مذکورہ کثیر الاستعمال مجموعہ ، کتب کو منتخب/چیک کرنے کے بعد "ٹھیک ہے" پر کلک کردیں، 4 اور "نیا نام درج کریں" کی جگہ پر اپنے اس مجموعہ کا کوئی بھی پسندیدہ نام تجویز کرکے 5 "ٹھیک ہے" پر کلک کردیں، لیجئے! آپ کی من پسند منتخب کتب کا مجموعہ تیار ہے، اگر اطمینان کرنا چاہیں تو دوبارہ انتخاب کے آپشن پر کلک کریں، 6 7 یا "میں تلاش کریں" کہ آپشن میں ملاحظہ فرمائیں اس طرح آپ مطلوبہ مواد کے تلاش کے لئے اپنے اس من پسند "انتخاب" کو بھی منتخب کرکے تلاش کا عمل کرسکتے ہیں۔

## ۴۔ مطلوبہ کیٹیگریز یا کتب میں مواد تلاش کرنے کا طریقہ

مذکورہ طُرق میں سے کسی بھی ایک طریقہ سے کیٹیگری یا کتاب منتخب کرنے کے بعد "تلاش بار/سرچ بار" میں اپنے مطلوبہ مواد کے متعلقہ ایسے الفاظ لکھیں، جو خاص اسی مواد سے متعلق ہوں ، مثلاً آپ اس مسئلہ کا حکم تلاش کرنا چاہیں کہ "سودی بینک میں ملازم کی

دعوت؟ یاقربانی میں شریک کرنا؟ یاامامت؟ وغیرہ توآپ سرچ بار میں ایسے الفاظ لکھیں جو براہ راست اس مسئلہ سے متعلق ہیں، مثلاً بینک ملازم، یاقریب قریب مسئلہ کے متعلق الفاظ لکھیں گےتو ذیل میں فوراً ہی باحوالہ کچھ ممکنہ نتائج ظاہر ہونے شروع ہوجائے گے:

جس کاواضح مطلب یہ ہوگاکہ ان کتب میں مطلوبہ مواد کے نتائج دیکھے جاسکتے ہیں، آپ اپنی من پسند کتاب پرکلک کریں گے تولکھاگیامواد منتخب (Select) ہوجائے گا، اس کے بعد ساتھ ہی دیے گئے آپشن "براہ راست" پر کلک کریں اور اپنی مطلوبہ کتاب کے مطلوبہ صفحہ تک پلک جھپکنے میں پہنچیں:

اور سرچ بار کے نیچے ممکنہ نتائج ظاہر نہ ہوتومجبوراً"اختیار" یا"انتخاب" کے ذریعے تلاش کاآپشن متعیّن ہوجائے گا، ذکرکردہ مجموعہ یاکتب کومنتخب کرکے بوکس میں نیچے کی جانب دیے گئے آپشن "تلاش" پر کلک کردیں، مثلا"سرچ بار "میں" بینک ملازم" لکھ کر"فتاوٰی" کو"اختیار"میں جاکر منتخب کریں گے، اور"تمام الفاظ"کوہائی لائٹ کرکے" تلاش" کابٹن دبائیں گے تولمحہ بھرمیں اسکرین کے نیچے کی جانب نتائج ظاہر ہونے

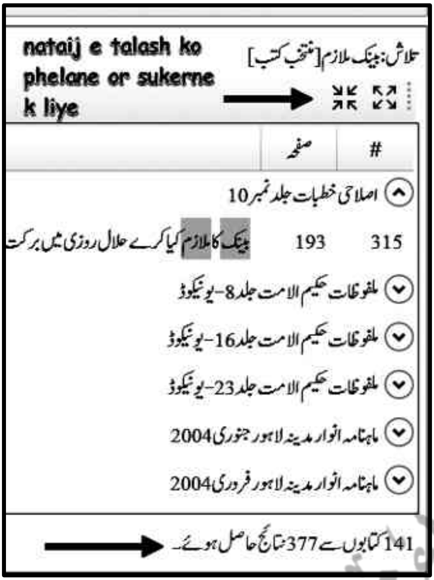


شروع ہوجائیں گے اور "کتنی کتابوں سے کتنے نتائج ملے" اس کو بھی وضاحت ہونی شروع ہوجائے گی، مثلاً ۱۴۱ کتابوں سے ۳۷۷ نتائج ملے۔

## ۵۔ سرچ بار میں الفاظ لکھنے کا طریقہ

اس حوالے سے دو باتوں کی رعایت ضروری ہے:

۱۔ مطلوبہ مواد کے ایسے قریب الفاظ لکھے جائیں جو اسے غیر ضروری مواد کی تلاش سے یکسو کردے، یا ایسے الفاظ لکھیں جائیں جو صرف مطلوبہ مواد کو مکمل حاوی ہو، جس کے بعد وہ غیر مطلوبہ مواد سے مکمل فلٹر ہوجائے۔

۲۔ ہر ہر لفظ کے بعد Space (فاصلہ) دینا ضروری ہے، اگر بعینہ اسپیس یا ایک سے زائد اسپیس سے مواد سرچ کیا گیا تو تلاش میں پیچیدگی آسکتی ہے، نیز ممکنہ نتائج بھی مطلوبہ مواد لکھ کر ایک اسپیس دینے کی صورت میں ہی ظاہر ہوں گے۔

## ۶۔ کتب عربیہ میں تلاش کے اصول وضوابط

اس میں دو امور بالخصوص ملحوظ رہے:

۱۔ **عربی کی بورڈ سے ٹائپنگ:** مکتبہ جبریل چوں کی "اردو" کا سرچ انجن ہے، اس لئے اردو فونٹک کی بورڈ سے کمپوز کرنے کی صورت میں وہ عربی کتب میں تلاش کے نتائج نہیں دیتا، بلکہ جو کتب مکمل عربی میں ہیں، ان کے لئے عربی کی بورڈ سے ٹائپنگ ضروری ہے،

وجہ ظاہر ہے کہ مکتبہ جبریل انتظامیہ نے مکمل عربی کتب سے متعلقہ مواد معروف سوفٹ ویئر "المكتبة الشاملة" سے لیا ہے، اور آپ جانتے ہیں کہ "المكتبة الشاملة" مکمل عربی کی بورڈ سے کمپوز کیا گیا ہے، لہٰذا اردو کی بورڈ سے تحریر کردہ عبارات کا (Macros)[۱۷] کی کو بورڈ حرف شناس عربی کی بورڈ سے میچ نہیں کرتا، جس کے باعث تلاش ممکن نہیں ہوتی، لہٰذا عربی کتب سے تلاش کے لئے عربی کی بورڈ سے ہی کمپوزنگ کو ممکن بنایا جائے۔[۱۸]

**۲۔ عربی املاء کے قواعد کی رعایت:** عربی عبارت ٹائپنگ کرتے وقت عربی املاء کے قواعد کے مطابق ٹائپنگ ضروری ہے، وگرنہ نتائج پر منفی اثر پڑے گا، کیوں کہ مکتبہ جبریل میں تاحال "المكتبة الشاملة" کی طرح "تجاهل الفروق بين الهمزات ونحوها"[۱۹] والی ایک اہم آپشن شامل نہیں، لہٰذا یہ ضروری ہے کہ ہمزہ وصلی (ا) اور

---

۱۷ یہ مائکروسوفٹ ورڈ میں view کا ذیلی آپشن ہے، جو بین الاقوامی سوفٹ ویئرنگ قوانین کی پابندی کرتے ہوئے ورڈ میچنگ یا حرف شناسی کے لئے ترتیب دیا گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر ہر بٹن اپنا متعلقہ کام دے رہا ہوتا ہے، جس سے انحراف ممکن نہیں۔

۱۸ اگر عربی کی بورڈ کی مشق نہ ہو تو ur+ar کی طرف جا کر ٹائپ کریں، جو بیک وقت اردو عربی کی بورڈ دونوں کی سہولت دیتا ہے، اسی طرح عبارت "مکتبہ شاملہ" سے بھی کاپی کی جا سکتی ہے۔

۱۹ یہ مکتبہ شاملہ کے سرچ بار پر موجود کے آپشن ہے، جس سے مراد یہ ہے کہ "أ" وصلی قطعی اور "یا" نکتہ والی (ی) وبلا نکتہ وغیرہ کے لحاظ کے بغیر بھی مکتبہ شاملہ کو تلاش کا ٹاسک دیا جا سکتا ہے، چنانچہ مکتبہ شاملہ ان ہمزہ وصلی کی جگہ قطعی اور دو نکتہ والی (جو مادہ کے یاء کلمہ کی جگہ جدید اسلوب میں لکھی جاتی ہے، مثلاً "علی" رضی اللہ عنہ) کی جگہ بغیر نکتہ کی "ی" (مثلاً علی کو علیٰ) بھی لکھ دیا تب بھی "علی" (نکتہ والی) اور "علیٰ" ہر دو کے نتائج ظاہر کر دے گا۔ عربی کی بورڈ سے ٹائپ کریں۔ اسی طرح اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ اردو فونٹک کی بورڈ سے ہی ٹائپ کر لیں، لیکن صرف یہ دو الفاظ "ک" (؛)، "ہ" (i) دیے گئے عربی کی بورڈ کے بٹن سے بدل دیں، پھر بھی مشکل ہو تو ہماری ٹیم کا تشکیل دیا ہوا ایک سوفٹ ویئر Arabic to Farsi Converter کا استعمال کر کے شاملہ کی کسی بھی عبارت یا اردو میں کمپوز کی ہوئی عبارت کو عربی کی بورڈ میں لمحوں میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

ہمزہ قطعی (أ) کو ترمیم املا کے مطابق لکھا جائے، مثلاً "أحبارهم" کو ہمزہ قطعی کے ساتھ لکھا جائے، ہمزہ وصلی کے ساتھ (احبارهم) لکھنے سے قرآنی آیات میں مطلوبہ نتیجہ نہیں ملے گا۔

**۲۔"ی" کو موقع مناسبت سے لکھنا:** جدید عربی ترمیم املاء کی رو سے جس کلمے میں "ف" یا "ع" ہو تو ان کی "ي" ہمیشہ نکتہ کے ساتھ لکھی جاتی ہے، جیسے "یسر اور بیع" بالکل اسی طرح لام کلمہ میں بھی مادہ کی "ی" نکتہ کے ساتھ لکھنا ضروری ہے ، جس پر "المكتبة الشاملة" کاربند ہے، جس میں "علي" (رضی اللہ) کے نام کو "ی" کے لام کلمہ میں حرف اصلی ہونے کے باعث نکتہ کے ساتھ "ي" ہی لکھا جاتا ہے، جبکہ "علیٰ" (حرف جر، بوجہ حرف ہونے کے) بلا نکتہ لکھا جاتا ہے، لہٰذا اس فرق کی رعایت کرنا ضروری ہے ورنہ نتائج متأثر ہوں گے۔

**۳۔"الف" کھڑا زبر میں تمہید کرنا:** جہاں کہیں الف کی جگہ کھڑا زبر لگا دیا جاتا ہے، وہاں کھڑا زبر کی جگہ "الف" کی صراحت کی جائے ، مثلاً "العلمین" (ع کے کھڑا زبر کے ساتھ) کی جگہ "العالمین" (الف کے ساتھ) لکھا جائے۔ الا یہ کہ کھڑا زبر الف کے ساتھ یا لفظ کے آخری میں آرہا ہو، اول الذکر صورت میں الف کو مد کے ساتھ لکھا جائے، جیسے "آمنا" لکھیں "اٰمنا" درست نہیں، اسی طرح ثانی الذکر کی صورت میں کھڑا زبر کے ساتھ ہی لکھیں، کیوں کہ ترمیم املاء سمیت عرف میں بھی اسے الف کے ساتھ لکھنا بہر حال غلط ہے، جیسے موسیٰ اور عیسیٰ (واضح رہے کہ یہاں کھڑا زبر لگانے کی ضرورت بھی نہیں کیوں کہ تلاش بلا اعراب ہی ہوتی ہے)۔[۲۰]

---

[۲۰] یہ مائکروسوفٹ ورڈ میں view کا ذیلی آپشن ہے، جو بین الاقوامی سوفٹ ویئرنگ قوانین کی پابندی کرتے ہوئے ورڈ میچنگ یا حرف شناسی کے لئے ترتیب دیا گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر ہر بٹن اپنا متعلقہ کام دے رہا ہوتا ہے، جس سے انحراف ممکن نہیں۔

ایک سوال اور اس کا جواب: سوال یہ ہے کہ پھر عربی کتب سے تلاش کے لئے المکتبۃ الشاملۃ ہی کو استعمال میں لائیں ، مکتبہ جبریل کو عربی کتب کے سرچ انجن کے طور پر بھلا کیوں زیر استعمال رکھا جائے ، جب کہ یہ عربی کتب کا سوفٹ وئیر ہے ہی نہیں ، نیز اس سوال کی موجودگی کی بورڈ سے متعلقہ معلومات بھی بلاوجہ صفحہ سیاہ کرنے کے مترادف ہے ؟

جواب: مکتبہ جبریل فیچرز پڑھنے کے بعد بھی اس طرح کا سوال ذہن میں آنا واقعتاً حیران کن ہے ، مکتبہ جبریل کئی وجوہات سے "مکتبہ شاملہ" سے فوق تر ہے بالخصوص اگر آپ تحقیق (Reserch) کرنا چاہتے ہیں تو تحقیقات کے لئے اس سے بہتر آپشن آپ کے پاس نہیں کیوں کہ:

۱۔ مکتبہ جبریل کو اردو عربی ہر دو طرح کی کتب کے لئے سرچ انجن بنایا جائے۔

۲۔ دوسری اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ مکتبہ جبریل آپ کو ممکنہ نتائج کی صورت میں فل پروف پیکیج دے آپ کا بہت سا وقت بچاتا ہے ، بس آپ نے عربی کی بورڈ سے دو چار الفاظ لکھے اور فوراً ہی اس کے ممکنہ نتائج ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں ، جیسے کہ انٹرنیشنل سوفٹ Google میں آپ ممکنہ نتائج سے فوراً مطلوبہ نتیجہ تک پہنچ جاتے ہیں ، جو آپ کو ممکنہ نتائج کا ایک بہت بڑا ذخیرہ دے کر مکتبہ شاملہ کی طرح ہر ہر نتیجہ کو کھولنے اور غور و فکر کے طویل وقت کے صرف ہونے سے بچاتا ہے۔

۳۔ اگر آپ ممکنہ نتائج میں سے کسی نتیجے کے ذریعے "براہ راست" اس آپشن سے ٹھیک مطلوبہ نتیجہ تک پہنچنے کے بجائے ممکنہ نتائج کو بیک وقت اپنی تحقیق کا حصہ بناتے ہیں ، تو مکتبہ شاملہ میں ایک ایک تحقیق کو کاپی کر کے الگ الگ لے کر جانا پڑتا ہے ، جبکہ مکتبہ جبریل بیک جنبش تمام تحقیقات ایک ساتھ ایک ڈاکیومنٹ کی صورت میں آپ کو مہیا کرتا ہے ، بس آپ نیچے آئے ہوئے نتائج کی ایک طویل فہرست کو Ctrl+A کریں اور رائٹ کلک کے ذریعے اپنی تحقیق میں بھیجیں اور مائکرو سوفٹ ورڈ کی صورت میں جملہ نتائج کی ایک ڈاکومنٹ برآمد کرلیں ، آپ کے تحقیق سے متعلق جملہ نتائج پلک جھپکنے میں آپ کے سامنے ہوں گے۔

۴۔ مکتبہ شاملہ میں Pdf صفحہ کا حصہ نہیں بن سکتا ، جبکہ مکتبہ جبریل میں چاہیں تو Pdf صفحہ یا یونی کوڈ صفحہ یا دونوں کے دونوں آپ ایک ساتھ تحقیق کا حصہ بنا سکتے ہیں۔

۵۔ مکتبہ شاملہ میں آپ کو الگ الگ ہر ایک تحقیق کا عنوان دینا پڑے گا اسی طرح فائل ایکسپورٹ کرنے کے بعد تحقیق کے اجزاء کو ایک ایک کر کے ترتیب دینا پڑے گا ، جو انتہائی وقت اور مشقت طلب مرحلہ ہے ، لیکن مکتبہ جبریل میں نتائج کو تحقیق کا حصہ بنانے سے پہلے ہی اگر آپ اجزاء کو ترتیب دینا چاہیں کہ زیر مطالعہ آیا ہوا تحقیق کا آخری جز پہلے اور پہلا جز آخری میں چلا جائے ، تو ڈاکومنٹ ایکسپورٹ کرنے سے قبل ہی آپ مکمل ترتیب دینے کے بعد اپنی تحقیق یا مرتبہ کتاب اس طرح ایکسپورٹ جیسے بالکل تیار کتاب ہوتی ہے ، جس میں صرف پی ڈی ایف صفحات کمپوز کروالیں تو آپ کا ایک جامع و مرتب شدہ مجموعہ سامنے آجائے گا ، جن میں نہ سرقہ ہے ، نہ مشقت ، بالخصوص عہد حاضر میں جبکہ سرقہ کو گناہ ہی نہیں سمجھا جاتا ، اس آپشن سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے ، اور آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ مخصوص حلقہ میں ایک معروف خطیب صاحب نے حال ہی میں اکابر علماء و مفتیان کی مخالفت میں ( نہ کہ شرعی اجتہادی

# ۷۔ مختلف مجموعوں میں تلاش کی تجاویز اور طریقے

۱۔ آیت مبارکہ کی تلاش دو طرح سے ہو سکتی ہے:

۱۔ الفاظِ قرآنی لکھ کر ۲۔ حوالہ نمبر لکھ کر

تاہم صرف اس بات کی رعایت ضروری ہے کہ قرآن کی عبارت کو بھی سرچ بار میں عربی کی بورڈ سے ہی لکھا جائے، مکتبہ میں ۱۶ لائن، ۱۵ لائن وغیرہ قرآن مجید شامل ہے، بسہولت سرچ ممکن ہے، جبکہ حوالہ نمبر لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ انگلش حروف تہجی (1-2-3) میں یا بائیں جانب سے ڈبل (00) لکھیں، پھر سورت کا نمبر 21-10-5 لکھیں، اور پھر کولن (Colon) کا سائن (:) دیں، اور دوبارہ، زیرو (0) لکھنے کے بعد آیت نمبر لکھ دیں، مثلاً مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کی آیت و سورت نمبر متعیّن کرنے کے لئے (001:03) سرچ بار میں لکھیں گے اور قرآن کا انتخاب کر دیں گے تو خود بخود تمام تفاسیر کے آیت سے متعلقہ تفسیری صفحات آپ کے سامنے آجائیں گے، کیوں کہ پورے مکتبہ میں اسلوب یہ اختیار کیا گیا ہے کہ قرآن کریم کے ضمن میں موجود تراجم کے آپشن کے تحت جتنے بھی یونی کوڈ تراجم ہیں، ان کی ہر ہر آیت کو ایک الگ صفحہ میں لکھا گیا، اور صفحہ کے ابتداء ہی میں سورت وآیت نمبر واضح لکھ دیا گیا ہے، لہٰذا سرچ انجن حوالہ لکھنے سے اسی حوالے کو سبز ہائی لائٹ کی صورت میں منتخب کرتا ہے، جس سے آپ بسہولت آیت نمبر و ترجمہ تک پہنچ جاتے ہیں، گو کہ مکتبہ کے سرچ انجن کا یہ طبعی طریقہ نہیں۔

---

اختلاف میں) ایک اجتہادی مسئلہ میں (جس کے ابجد سے بھی یقیناً وہ واقف نہیں) ایک ضخیم و فخیم انسائیکلوپیڈیا شائع کیا اور اس میں پہلے سے مطبوعہ ایک طویل غیر محتاط تحریر و متعدّد رسائل کو بعینہٖ اپنی کتاب کا حصہ بنا کر، چند ایک متفرق مضامین جمع کر کے اور کچھ دو چار مضامین کا قلم گھسیٹ کر اس " اکثر سرقہ "کو صدر ٹائٹل پر القابات کی بے حرمتی کے اس دور میں مع نام دور دراز القابات لگا کر پورے دیدہ دلیری سے چھپوا بھی دیا، فیا غربة العلم! بس کیا کہا جا سکتا ہے!۔۔۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اور والی اللہ المشتکیٰ ہی پڑھا جا سکتا ہے۔

۲۔ حدیث شریف کی تلاش کے لئے تجویز: حدیث شریف کی کتابیں بھی چوں کہ عربی ہی میں ہیں ، لہٰذا ان سے متعلقہ مطلوبہ عبارت کو بھی سرچ بار میں عربی کی بورڈ سے ہی لکھا جائے گا، اگر حدیث کا عربی متن صحیح یاد ہے تو تجویز یہ ہے کہ آپشن مکمل مطابقت سے انہیں سرچ کیا جائے ، جس سے ان شاء اللہ بعینہٖ مطلوبہ ممکنہ نتائج کی پٹی گر جائے گی ، جس کتاب سے دیکھنا چاہیں، براہ راست آپشن پر کلک کر کے دیکھ سکتے ہیں۔

تاہم ایک تجویز یہ ہے کہ اس میں درس نظامی کے ثامنہ (دورہ حدیث) کی کتب کی شروح بھی شامل کرلیں ، جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپشن "انتخاب" میں جاکر حدیث شریف کی جملہ کتب کے ساتھ درس نظامی کی شروحات کو بھی منتخب کر کے ایک مجموعہ بنادیں، جس سے سرچ بار کے عین نیچے "میں تلاش کریں" کے آپشن کے ذریعے کتب حدیث سمیت شروحات کے نتائج بھی ملنے شروع ہوجائیں گے۔

۳۔ درس نظامی میں تلاش کے حوالے سے تجویز: اگر کتب عربیہ سے عربی عبارت تلاش کرنا ہے تو وہی طریقہ جو گزرا، کہ سرچ بار میں عربی کی بورڈ سے عربی عبارت ٹائپ کریں اور شجرہ میں موجود درس نظامی کے آپشن پر رائٹ کلک کر کے "تلاش" کے آپشن سے "انتخاب" عمل میں لائیں اور مطلوبہ نتائج حاصل کریں، اور اگر دو شروح میں تلاش مقصد ہے ، تو اسی طریقہ کار سے بذریعہ "شروحات" انتخاب عمل میں لاکر "فہرست" کے ذریعے تلاش کریں اردو شروحات کا تمام مواد یونی کوڈ کی صورت میں نہیں ہے ۔ "فہرست" کی مدد سے سرچ کرنے کی صورت میں یونی کوڈ کتب سمیت فہرست سے منسلک Pdf سے بھی ویور کی تبدیلی سے مطالعہ ممکن ہے۔

۴۔ "فتاویٰ" میں سرچ کی تجویز: فتاویٰ بھی چوں کہ اکثر عکسی صفحات کی صورت میں ہیں، لہٰذا فہرست کو "تلاش" کے دائرہ کار کے طور پر متعیّن کیا جائے، اور ویور کے ذریعے Pdf صفحات سے استفادہ کرلیا جائے۔

# 5۔ تحقیقات

یہ اس سوفٹ ویئر کی ایک ایسی حیران کن پیش رفت ہے، جس سے حد درجہ وسائل کا حامل "مکتبہ شاملہ" بھی (ان خصوصیات کے ساتھ) لیس نہیں، اور یہی وہ آپشن ہے جو مکتبہ جبریل کو مکتبہ شاملہ سے ممتاز کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اگر کوئی محقق اپنی کسی تحقیق یا متعدّد تحقیقات پر کام کرنا چاہتا ہے تو یقیناً اسے سینکڑوں مصادر ومراجع کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے ، اور ہزارہاں صفحات کے مطالعہ کے بعد وہ کچھ یک صد صفحات میں اپنی تحقیق جمع کرتا ہے، پھر ترتیب دیتا ہے، اور اس کے بعد کئی مرحلوں سے گذارنے کے بعد اس کی از خود تحقیق ایک موثق مرجع کی حیثیت اختیار کرجاتی ہے۔ بلاشبہ کسی بھی موضوع یا فن پر تحقیق کرنے کا یہ طریقہ متوارث ہے، جس کا جہاں ایک طرف تحقیق سے استفادہ کرنے والے کو فائدہ ہوتا ہے، وہیں اس سے کئی گنا فائدہ تحقیق کرنے والے کو ہوتا ہے، کہ اس کی مطالعہ سے کئی ہزار صفحات گذرتے ہیں، اور اس دوران زیر تحقیق موضوع کے علاوہ ضمناً کئی نئی تحقیقات اور علم کے نئے دروازے وا ہوتے ہیں، جس کے بعد وہ ایک "محقق" کے طور پر متعارف ہوتا ہے۔

مکتبہ جبریل کے اس آپشن میں اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے بدرجہ اتم حکمت عملی اور وژننگ کی گئی ہے، جس میں اولاً اُن ضروریات (Necessaries) کا گہرائی وگیرائی سے مطالعہ کیا گیا ہے جو دوران تحقیق ایک محقق کو رہتی ہیں، وبعد ان کی تنفیذ (impose) جس احسن انداز میں کی گئی، اس سے واقعتاً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کام ہوا نہیں، بلکہ لیا گیا ہے، اور اس کی مخلص انتظامیہ مؤید من اللہ ہے، نیز راقم السطور کے خیال میں شاید عمومی رائج سوچ وفکر سے بالاتر ہو کر اس آپشن کو جس قدر وسیع اور لچکدار (flexible) پیمانہ پر ترتیب دیا گیا ہے وہ یقیناً حد درجہ حیران کن اور غایت درجہ سود مند ہے۔

اس میں جو بنیادی سوچ کارفرما ہے وہ یہ ہے کہ مکتبہ میں شامل pdf یا Unicode

کتب سے استفادہ کے دوران ایک محقق جو جو صفحات یا عبارات اپنی تحقیق یا متعدّد تحقیقات سے متعلق کر کے یکجا کرنا چاہتا ہے، وہ بآسانی کر سکے، جس کے بعد ہر ہر تحقیق سے متعلقہ مواد اپنی اپنی تحقیق کے سپرد ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر آپ نماز، روزہ زکوۃ، حج ہر چہار موضوعات سے متعلقہ مسائل پر تحقیق کرتے ہیں، اور مختلف کتب سے ان چاروں موضوعات سے متعلق مواد الگ الگ کرنا چاہتے ہیں، تو آپ چار تحقیقات قائم کریں گے، اور دوران مطالعہ یا بذریعہ تلاش کتب سے حاصل ہونے والے مواد یا نتائج کو بسہولت ہر ہر چار موضوعات کے سپرد کر دیں گے، اور اس کے بعد کون سا مسئلہ یا کتاب کا صفحہ کس کس مقام پر آنا چاہیے، اس کی تقدیم و تاخیر کو متعیّن کریں گے، نیز ہر ہر مسئلہ کا کیا عنوان ہونا چاہیے وہ بھی تحریر فرمائیں گے، اس کے بعد اگر اس پورے عمل میں کوئی غلطی واقع ہوئی ہے تو اس میں ترمیم کریں گے، و بعد ان چاروں تحقیقات سے متعلقہ مواد الگ الگ کتاب کی صورت میں بآسانی برآمد (Export) کر سکتے ہیں۔

لیکن اس کے طریقہ کار کے ذکر سے قبل ایک اہم بات کی طرف توجہ دلانا ضروری معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کے استعمال میں مقصدیت کا صحیح معنی میں واضح ہونا ازحد ضروری ہے، جو یہ ہے کہ وہ امر جو حصول مقصود میں نسبتاً غیر ضروری ہے، اس میں انہماک سے اس آپشن کے ذریعے چھٹکارا پایا جائے، اور اس وقت کو براہ راست حصول مقصود کے ضروری امر میں صرف کیا جائے، نہ کہ سوفٹ ویئر کسی قسم کے تساہل کا موجب بنے، اور ایسا ہو کہ نتائج تلاش کر کے انہیں بیک لحظہ یکجا کر کے کوئی تحقیق کر لی جائے، اور محققین کی فہرست میں کہیں نام درج کرا لیا جائے، اس کے بجائے ضرورت اس امر کی ہے کہ دوران تحقیق گو کہ مواد یکجا کرنے کا کام سوفٹ ویئر کے سپرد ہو، تاہم وسیع سے وسیع مطالعہ کی بھرپور گنجائش رکھی جائے، جس کے بعد ان شاء اللہ اس تحقیق کا قاری سمیت محقق کو بھی پورا فائدہ ہو گا۔

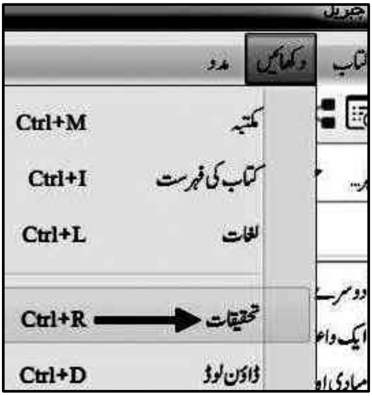


# مکتبہ میں تحقیق کا طریقہ

مینیو بار میں دیئے گئے آپشن" دکھائیں" میں جائیں اور "تحقیقات" پر کلک کریں:

## تحقیقات کے ہوشربا آپشنز

1۔ جس کا مقصد تحقیق قائم کرنا ہے، اسے

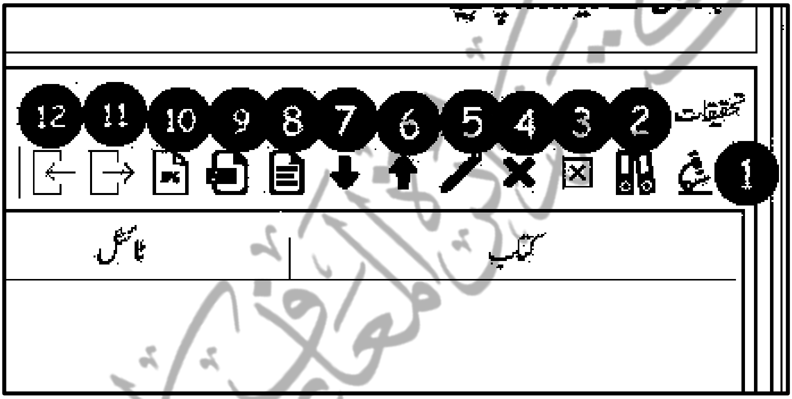

کلک کرنے پر یہ ونڈو ظاہر ہوگی:

جس میں آپ اپنی تحقیق کا نام مثلاً "تلاوتِ قرآن کے آداب "لکھ کر" ٹھیک ہے" پر کلک کریں، اس طرح آپ متعدّد تحقیقات مثلاً "کھانے کے آداب " رہن سہن کے آداب " ملاقات کے آداب " وغیرہ متعدّد تحقیقات بھی قائم کرسکتے ہیں یا یہ کہ اگر مفتیان کرام کے پاس پانچ فتاوی آتے ہیں اور وہ بیک وقت ان سب سے متعلقہ مواد کی تلاش یا مطالعہ کرتے ہیں تو وہ ان سب کے عنوانات پر مشتمل تحقیقات قائم کریں گے، مثلاً سود کی حرمت، شدت پسندی کی مذمت، مداہنت، دین میں سہولت پسندی وغیرہ

2 ۔اسکے بعد آپ نے جو جو تحقیقات قائم کی ہیں، وہ اگلے ہی آپشن میں خود بخود محفوظ ہوجائیں گی، جسے آپ کھول کر دیکھ سکتے ہیں:

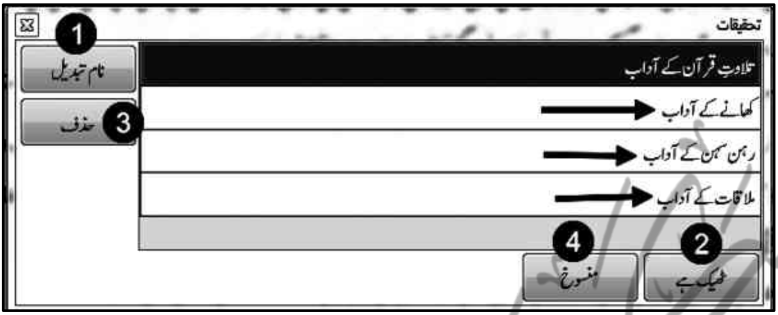


1 قائم کردہ تحقیق کا نام تبدیل کریں۔ 2 تحقیق فائنل کریں۔

3 حذف کریں۔ 4 ”ٹھیک ہے“ کی ضد ہے قائم کردہ تحقیق کو ملتوی کرنے کے لئے۔

## یونیکوڈ صفحہ کو تحقیق کا حصہ بنانا

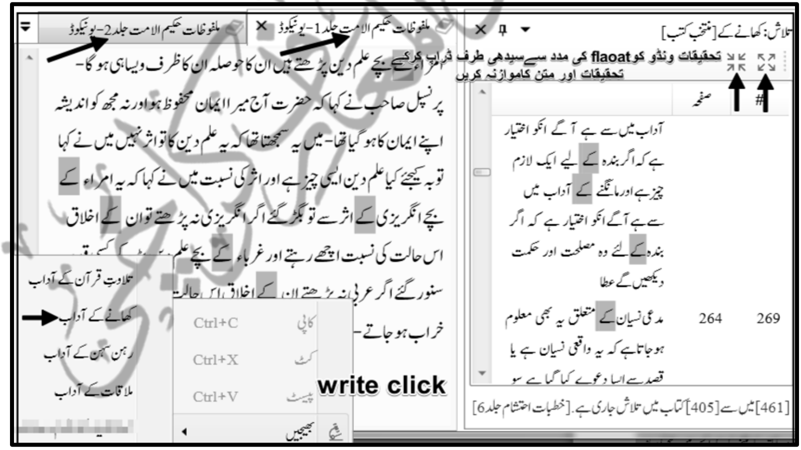


اب ظاہر ہے کہ آپ اپنی تحقیقات سے متعلقہ "آداب کی کتب" کا مطالعہ کریں گے ، مثلاً آپ نے ”ملفوظات حکیم الامت“ میں ”رہن سہن کے آداب“ تک بذریعہ سرچ پہنچ گئے ،اور سیاق سباق کا مطالعہ کرلیا،اور مثلاً تین صفحات ”رہن کے آداب“ اور

آپ کی قائم کردہ تحقیق سے متعلق ہیں، تو آپ اس صفحہ پر (ماؤس کا) کرسر رکھیں اور رائٹ کلک کریں، اس سے ایک بوکس کھل کر آپ کے سامنے آجائے گا، اس میں موجود آپشن "بھیجیں" پر کلک کریں، آپ کی قائم کی گئی تحقیقات ظاہر ہورہی ہوں گی، تو اولاً پہلا صفحہ آپ کے متعلقہ "رہن سہن کے آداب" والی تحقیق میں ہے، لہٰذا آپ اپنی اس تحقیق میں اس صفحہ کو بھیج دیجیے۔ (اگر چاہیں تو ابھی ہی اس سے ماقبل ومابعد صفحات بھی بھیج سکتے ہیں، اور چاہیں تو تحقیق فائنل کرتے وقت اگلے پچھلے صفحات ملالیں۔)

اس کے بعد مثلاً کسی اور کتاب میں "تلاوت" یا "ملاقات کے آداب" سے متعلق معلومات نظر آئی تو ایک ایک کرکے صفحاتِ متعلقہ تحقیق کے سپرد کرتے جائیں اسی طرح یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پورا صفحہ تو نہیں، مگر چند لائنیں آپ کی تحقیق کے متعلق ہوں تو آپ پورے صفحہ کے بجائے صرف ان سطور کو منتخب کرکے بھی متعلقہ تحقیق کے سپرد کرسکتے ہیں۔

## PDF صفحہ کو تحقیق کا حصہ بنانا

گو کہ pdf کتب اکثر کمپوزڈ نہیں، تاہم بالعموم اکثر pdf کتابوں کا یونیکوڈ مواد آپ کو انڈکس/فہرست کی صورت میں ضرور مل جائے گا، گویا عنوان سے آپ pdf کے متعلقہ عکسی صفحہ تک بآسانی پہنچ سکتے ہیں، جیسے خطبات فقیر کا یہ صفحہ ملاحظہ کریں:

اس میں صرف عنوان ہے،لیکن ظاہر ہے کہ صرف عنوان توآپ کو مطلوب نہیں،پس آپ اوپر دیے گئے آپشن (viewer) کی مدد سے pdf صفحہ پر چلے (move) ہو جائیں،اور پہلے پورے pdf پیج کا اچھی طرح جائزہ لے لیں،کہ ہاں! واقعی اس میں موجود مواد میری تحقیق سے متعلق ہے:

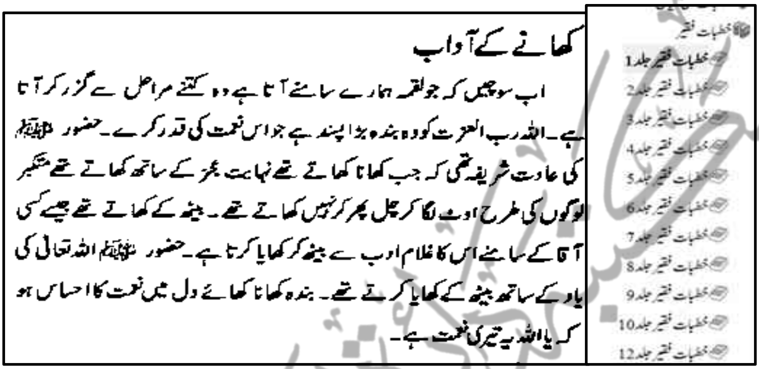


الغرض اگر PDF صفحہ کو تحقیق کے سپرد کرنا ہو تو pdf پیج اسکرین پر موجود ہوتے ہوئے کبھی بھی تحقیق کے سپرد نہیں ہوگا،بلکہ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تحقیق سے متعلقہ pdf صفحہ کو اسکرین پر موجود رکھتے ہوئے ویور تبدیل کردیں اور دوبارہ یونیکوڈ صفحہ پر آجائیں، گا، تو اس کا صفحہ نمبر بھی ظاہر ہو رہا ہوگا، مثلاً یہ صفحہ نمبر ۷۹ آپ کی تحقیق سے متعلق ہے، تو آپ اس صفحہ کو اسکرین پر سامنے رکھتے ہوئے اوپر دیے گئے آپشن (viewer) پر کلک کریں اور دوبارہ اس کے یونیکوڈ صفحہ پر move ہو کر اسی طریقہ پر رائٹ کلک کریں،اور "بھیجیں" کے آپشن سے مطلوبہ صفحہ سپرد کریں،جس سے pdf اور یونیکوڈ دونوں صفحات تحقیق کے سپرد ہوں گے،(بلکہ ہمیشہ دونوں ہی صفحات تحقیق کے سپرد ہوں گے، بشرطیکہ پی ڈی ایف کتاب دستیاب ہو) جس کے بعد تحقیقات کو فائنل کرتے وقت آپ کو اختیار ہے کہ صرف عنوان والا یونیکوڈ پیج حذف کردیں،اور صرف pdf پیج ہی تحقیق کے جز کے طور پر باقی رکھیں۔(تفصیل آگے آرہی ہے۔) خلاصہ یہ کہ آپ ہمشہ یونیکوڈ صفحہ ہی تحقیق کے سپرد کرتے ہیں، لیکن یونیکوڈ اور pdf ساتھ ساتھ دونوں صفحات ہی تحقیق کے سپرد ہوتے ہیں، پھر تحقیق

فائنل کرتے وقت آپ جس صفحہ کو چاہیں حذف کردیں اور جس صفحہ کو چاہیں باقی رکھیں۔

بطور خلاصہ صرف اتنا یاد رکھیں کہ PDF صفحہ براہ راست تحقیق کے سپرد نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے ویور کی تبدیلی ضروری ہے اس طرح آپ کچھ صفحات PDF اور کچھ صفحات یونی کوڈ کی صورت میں اپنی تحقیق کے سپرد کرچکے ہیں ،اس طریقہ کو اختیار کرتے ہوئے فرض کریں کہ آپ پہلی تحقیق میں 50 صفحات ، دوسری میں 100 صفحات اور تیسری میں ۱۵۰ صفحات آپ متعلقہ تحقیقات کے سپرد کرچکے ہیں۔

## نظر ثانی اور محفوظ (save) کرنے کا عمل

اب آپ دوسرے آپشن کی مدد سے اپنی تحقیقات کو دوبارہ کھولیں ، اور ”کھانے کے آداب“ والی تحقیق کو منتخب کرکے ٹھیک ہے پر کلک کریں یا اسی پر ڈبل کلک کریں توآپ دیکھیں گے کہ اسکرین کی نچلی جانب جتنی دفعہ آپ نے مواد تحقیق کے سپرد کیا ہوگا، تحقیق کے اتنے ہی اجزاء بن کر آپ کے سامنے آجائیں گے ، مثلاً ۲۵ دفعہ دو دو صفحات ہر ہر جز میں شامل ہوچکے ہوں گے تو نیچے کی طرف ۲۵ دفعہ سلائیڈز کھل جائے گی ،جو تحقیق کے حوالے کئے گئے ہر ہر جز کو الگ الگ ظاہر کررہی ہوں گی۔جس میں مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے:

❶ کتاب کا نام ❷ ٹائٹل/عنوان ❸ پہلا صفحہ ❹ آخری صفحہ
❺ PDF صفحہ ❻ یونی کوڈ صفحہ ❼ کھولیں ❽ محفوظ

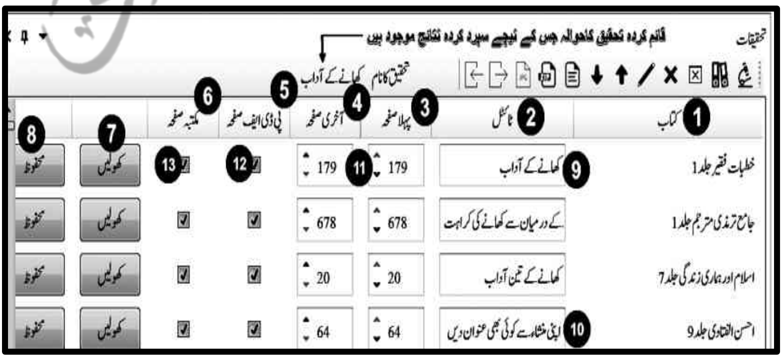

ان عنوانات کو دیکھتے ہوئے آپ بڑی آسانی سے یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ سوفٹ ویئر میں کس احسن انداز میں ایک محقق کی ان تمام ضروریات کا لحاظ کیا گیا ہے جو اسے دوران تحقیق در پیش رہتی ہیں، آئیے !ایک سرسری نظر ان عنوانات کے مقاصد پر ڈالتے ہیں:

1 **کتاب کا نام:** یہ در حقیقت اس کتاب کے حوالے کو ظاہر کر رہا ہے، جس کتاب سے آپ نے ایک ایک دفعہ کر کے مواد کو تحقیق کا جز بنایا ہے، چنانچہ آپ دیکھ رہے ہوں گے کہ کتاب کے عنوان کے تحت بالترتیب ان تمام کتابوں کے نام آرہے ہوں گے، جن جن کے آپ نے مواد سپرد کیا ہے۔

2 **ٹائٹل / عنوان:** سے مراد یہ ہے کہ آپ مثلاً تحقیق کے پہلے جز کو کیا عنوان دینا چاہتے ہیں، اس میں آپ کا سپرد شدہ یونی کوڈ مواد پہلے ہی ظاہر ہو رہا ہوگا، اگر آپ چاہیں تو ان ہی الفاظ سے مدد لیتے ہوئے کوئی عنوان قائم کر سکتے ہیں۔

3، 4 **پہلے صفحہ سے آخری صفحہ:** اس سے مراد یہ ہے کہ آپ نے کسی کتاب سے مثلاً صفحہ نمبر ۴۱ سے ۴۵ تک اپنی تحقیق کے پہلے جز میں مواد رکھا ہوا ہے تو یہاں اگر آپ چاہیں تو صفحات کو کم یا زیادہ کر سکتے ہیں، مثلاً ۴۱ سے پہلے ۳۸، ۳۹ وغیرہ کو بھی شامل کر لیں، جبکہ ۴۵ کے بعد ۴۶، ۴۷ کو بھی شامل کر لیں، گویا اپنی تحقیق کے ایک جز میں ۵ صفحات کے برابر مواد کو ۹ صفحات کے برابر کر لیں، یا دونوں جگہ سے کم کر کے ۵ کے بجائے صرف ۳ صفحات کو تحقیق کا پہلا جز بنا لیں۔

5 **PDF صفحہ:** سے مراد یہ ہے کہ آپ PDF صفحہ تحقیق میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔

6 **یونی کوڈ صفحہ:** سے مراد یہ ہے کہ آپ صرف یونی کوڈ صفحہ تحقیق میں شامل کرنا چاہتے ہیں

ان دونوں آپشنز کے ساتھ آپ کو چیک کے نشان پہلے ہی ہائی لائٹ ہو کر نظر آرہے ہوں گے، جس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ یونی کوڈ اور PDF ہر دونوں صفحات کو تحقیق کا حصہ بنانا چاہتے ہیں، تو دونوں کو بھی شامل کر سکتے ہیں اور اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ صرف کتاب کا یونی

کوڈ صفحہ ہی تحقیق کا حصہ بنے تو PDF صفحہ کو اَن چیک (Uncheck) کردیں، یعنی اس کے چیک پر کلک کرکے اس بوکس کو چیک کے نشان سے خالی کردیں، اور اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ صرف PDF صفحہ ہی تحقیق کا حصہ بنے تو یونی کوڈ کو اَن چک (Uncheck) کردیں۔

7 **کھولیں:** سے مراد یہ ہے کہ آپ قائم کردہ تحقیق کے ہر ہر جز کو دوبارہ کھول کر نظر ثانی کرنا چاہتے ہیں تاکہ اس بات کا جائزہ لے سکے کہ تحقیق کے کس جز کو بعینہ باقی رکھا جائے اور کس میں ترمیم کی جائے۔

8 **محفوظ:** اب آپ کی تحقیق نہ صرف یہ قائم ہو چکی ہے، بلکہ نظر ثانی کے بھی تمام مراحل سے گذرنے کر اس طرح فائنل شکل میں تیار ہو چکی ہے، اب آپ محفوظ کا بٹن دبا کر اسے محفوظ کردیں، اسی طرح تحقیق کے ہر ہر جز کو مذکورہ عمل سے گذارنے کے بعد محفوظ کا بٹن دبا کر اسے محفوظ کرلیں۔

اب تک ہم نے نمبر 1 اور نمبر 2 آپشن پر ابتدائی گفتگو کی، جو دراصل اس کے روح ہے، دیگر کثیر الاستعمال آپشنز ملاحظہ فرمائیں۔

## تحقیقات کے دیگر کثیر الاستعمال آپشنز

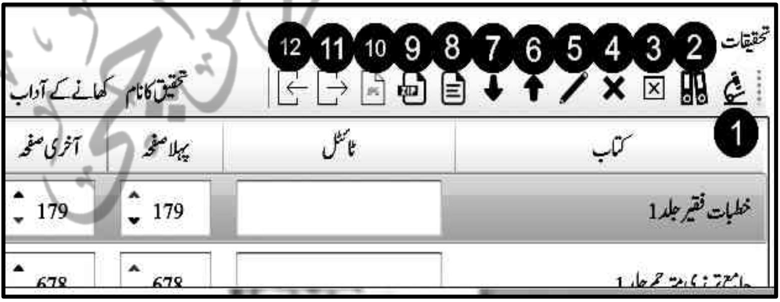


3 **"تحقیق بند کریں"** اس سے تحقیقات کی صورت میں کھلے ہوئے نتائج بند ہوجائیں گے۔

4 **تحقیق کے منتخب جز کو حذف کریں:** یہ آپشن استعمال کرکے اگر آپ چاہیں کہ تحقیق

کے اس جز کو تحقیق کا حصہ نہیں بننا چاہئے تو آپ اسے حذف کر سکتے ہیں۔

6 7 **تحقیق کے اجزاء کی ترتیب بدلیں:** ان دو آپشنز کو استعمال کرتے ہوئے تحقیق کے اجزاء کی ترتیب کو بدلا جا سکتا ہے، لہٰذا اگر آپ چاہیں تو تحقیق کے اگلے جز کو (جو نیچے کی طرف ظاہر ہو رہا ہوگا) کو شروع میں (اوپر کی جانب) لا سکتے ہیں، اسی طرح اس کے برخلاف بھی کر سکتے ہیں، یعنی اوپر والے جز کو نیچے کی طرف لے جا سکتے ہیں۔

بہر حال! اب آپ بالترتیب اپنی تحقیق کے تمام ہی اجزاء کو ٹائٹل دے کر محفوظ بھی کر چکے ہیں، اور اب آپ کی تحقیق کے تمام اجزاء ایک دھاگے میں پروئے ہوئے موتیوں کی مانند مع عنوان اس طرح رکھے ہوئے ہیں، جیسے کہ کسی کتاب کے الگ الگ دستے ایک ایک عنوان کے تحت بائنڈنگ کے لئے رکھے ہوئے ہوں۔

5 **منتخب شدہ نتیجہ میں ترمیم:** محفوظ کرنے کے بعد اگر آپ ٹائٹل، صفحات کی کمی بیشی سمیت یونی کوڈ و PDF یا صرف یونی کوڈ یا صرف PDF کی شکل میں اپنی تحقیق کے جز میں کوئی ترمیم کرنا چاہیں تو اس آپشن کی مدد سے کر سکتے ہیں، اور بعد ترمیم از سر نو محفوظ کر سکتے ہیں، اور اس کے لئے ترمیم کا آپشن ہے، جس پر کلک کرنے کے بعد یہ بوکس کھل جائے گا:

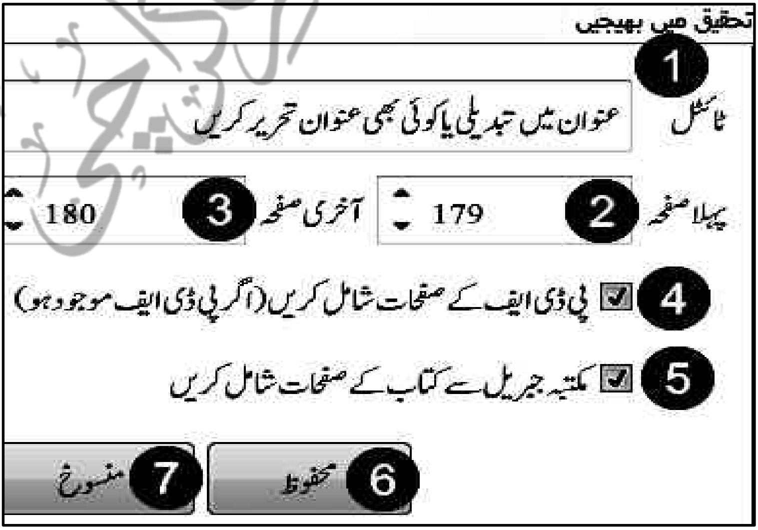

جو آپ کو مذکورہ تمام باتوں کا اختیار دے رہا ہو گا، جسے آپ استعمال کر کے ترمیم کرنے کے بعد اسی بوکس میں دیے گئے محفوظ کے بٹن کے ذریعے دوبارہ محفوظ کر سکتے ہیں۔

## ایک ضروری وضاحت

یہ ہے کہ "محفوظ" کے آپشن کے اخیر میں استعمال سے بظاہر یہ سمجھ آرہا ہے کہ یہ فائل سوفٹ ویئر میں ابھی محفوظ ہو رہی ہے، اس سے پہلے یہ محفوظ نہیں ہوئی تھی، لیکن یہ بات ہرگز نہیں، آپ جیسے جیسے رائٹ کلک کر کے تحقیق کے ہر ہر جز سے متعلقہ مواد اپنی قائم کردہ تحقیقات کے سپرد کرتے جاتے ہیں، ساتھ ہی ساتھ ہر ہر جز کے بعد دیگرے سوفٹ ویئر میں فوراً ہی محفوظ ہوتا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ محفوظ کرنے سے پہلے بھی اگر آپ اپنی تحقیقات میں سے کسی تحقیق کو کھولتے ہیں تو وہ صحیح سالم نیچے سلائیڈز کی شکل میں کھل جاتے ہیں، حالاں کہ تاحال آپ نے انہیں محفوظ بھی نہیں کیا ہوتا۔

لہٰذا اس غلط فہمی سے نکلنا ضروری ہے کہ اس محفوظ کے بٹن سے فائل سوفٹ ویئر میں محفوظ ہوتی ہے، بلکہ تحقیق کے ہر جز کے ساتھ دیا محفوظ کا یہ بٹن آپ کی تحقیق کے ہر ہر جز کی تکمیل میں مدد دیتا ہے، جس کے بعد اب اسے برآمد (export) کیا جا سکتا ہے، کیوں کہ اگر تحقیق کے ہر ہر جز کو محفوظ نہیں کیا جائے گا تو وہ کبھی بھی ڈاکومنٹ کا حصہ بن کر برآمد نہیں ہو سکے گا، لہٰذا یہ ضروری ہے کہ برآمد سے قبل تمام اجزاء کو ایک ایک کر کے مطلوبہ فائل کی صورت میں محفوظ کر لیا جائے۔

## باحوالہ تحقیق برآمد (export) کرنے کا طریقہ

مذکورہ پورے عمل سے اپنی تحقیق کے ہر ہر جز کو گذارنے کے بعد اب آپ مندرجہ ذیل دو صورتوں میں اپنی قائم کی گئی جملہ تحقیقات بآسانی برآمد (export) کر سکتے ہیں:

# 8 Microsoft Word Document کی صورت میں

اگر آپ مائکروسوفٹ ورڈ کی فائل کی صورت میں اپنی تحقیق کو برآمد (سوفٹ ویئر سے نکال کر اپنے پاس کمپیوٹر میں کسی جگہ محفوظ) کرنا چاہتے ہیں، تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس آپشن (8 نمبر) "ڈاکومنٹ برآمد کریں" پر کلک کردیں، تو کمپیوٹر کی ایک داخلی ونڈو کھل جائے گی، جس میں آپ جس ڈرائیو میں چاہیں اسے سوفٹ ویئر سے نکال کر اپنے پاس محفوظ کرلیں، محفوظ ہونے کے بعد سوفٹ ویئر آپ سے پوچھے گا کہ "کیا آپ محفوظ کردہ فائل کو کھولنا چاہتے ہیں؟" تو آپ اسے کھولیں اور دیکھیں تو پوری مائکروسوفٹ ورڈ کی فائل اس طرح کھل کر سامنے آجائے گی، جیسے کہ مطبوعہ شکل میں آپ کی کوئی زبردست تحقیقی کتاب طباعت کے لئے بالکل تیار ہوکر سامنے آگئی ہو، جس میں اسی باترتیب تحقیق کے تمام اجزاء ایکسپورٹ ہوچکے ہوں گے جن کا باقاعدہ حوالہ بھی دیا گیا ہوگا، دیکھیے! یہی ہے نا وہ صفحات جو آپ نے ابھی ابھی تحقیق کے حوالے کیے۔

## 9 زپ فائل کی صورت میں تحقیقی مواد کی برآمدگی

اس میں تحقیق کے pdf اجزاء عکسی صفحات ہی کی صورت میں ایکسپورٹ ہوں گے، لیکن وہ عکسی صفحات اکھٹے زپ فائل کی صورت میں ہوں گے، جسے کھول کر آپ الگ الگ کر کے ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

## 10 امیجز کی صورت میں برآمدگی

چاہے تو ان عکسی صفحات کو تصویر کی صورت میں کسی خاص فولڈر میں برآمد کرلیں، جسے کھولنے پر تمام صفحات آپ کو ایک فولڈر میں پکچر فارم میں نظر آرہے ہوں گے۔

## 11 12 XML کی صورت میں درآمد یا برآمد کرنا

یہ در حقیقت سوفٹ ویئر کے حوالہ جات (Refrences) یا لنک ہیں، جن سے سوفٹ ویئر کو بتدریج تحقیقات کے مذکورہ عمل کا ٹاسک مل جاتا ہے، لہٰذا اگر آپ اپنی تحقیق کسی سے شیئر کرنا چاہیں تو جہاں ورڈ ڈاکیومینٹ کے ذریعے شیئر کر سکتے ہیں، وہیں xml فائل کی صورت میں بھی ممکن ہے، اس سے فائل کا حجم انتہائی کم ہو جاتا ہے، اور وصول کرنے والے کے لئے بھی آسانی رہتی ہے کہ بڑی آسانی سے اسے درآمد کر لیتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے:

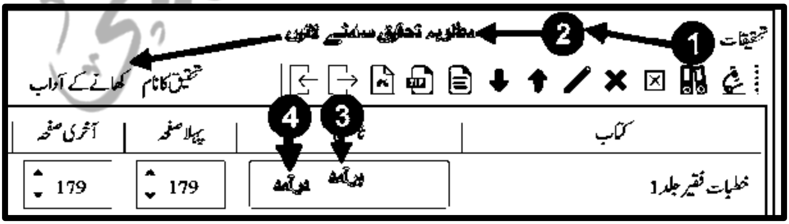


1 کے ذریعہ مطلوبہ تحقیق کھولیں۔ 2 تحقیق بمع نام سامنے آجائے گی۔

3 کلک کرنے سے کمپیوٹر کی انٹرنل ونڈو کھل جائے گی، محفوظ کرلیں۔

4 مرسَل الیہ درآمد کے آپشن کے ذریعہ جیسے ہی پاتھ دیں گا تو لمحہ بھر میں وہ تحقیقات اس کے سامنے بھی اسی طرح کھل جائیں گی، جس طرح کہ محقق کے سامنے وہ تحقیقات کھلی ہوئی تھیں۔

# مجموعہ، ذیلی مجموعہ، کتاب، معلومات بر آمد کرنے کے حیران کن و مفید آپشنز

شجرہ میں مجموعہ، ذیلی مجموعہ یا کتاب پر رائٹ کلک کریں تو آپشنز ظاہر ہوں گے۔

1 تلاش: تفصیل گذر چکی۔

2 مکمل یا ذیلی مجموعہ / کیٹیگیری برآمد کرنا

اگر کوئی بھی مکمل مجموعہ مثلاً فتاوی (۳۰۰ کتب) یا اصلاحی کتب (۴۶۱ کتب) ایک ساتھ برآمد (export) کرنی ہوں تو اس مجموعہ پر رائٹ کلک کریں، اور یہ بوکس کھلنے پر برآمد پر کلک کرنے سے اگلا بوکس ملاحظہ فرمائیں:

1 ۔برآمد کا path بتائیں۔

2 ۔ عکسی کتب برآمد کریں۔

3 ۔ ۲ نمبر پر کلک کے بعد شجرہ کی ترتیب پر فولڈرز میں کتب برآمد کریں۔

4 ۔مکتبہ جبرئل کی mjbx فائلیں برآمد کریں، جسے بعد میں آف لائن درآمد کیا جاسکتا ہے یا کسی اور صارف کے ساتھ شیئر کیا جاسکتا ہے۔ تاکہ وہ آف لائن درآمد کر لے۔

5۔ تاکہ فائلز مکرر پیسٹ نہ ہو۔ 6۔ محفوظ کرلیں۔

اسی طرح ایک کتاب یا اس کی تمام جلدیں بھی برآمد کی جاسکتی ہیں۔ واضح رہے کہ یہ آپشن عکسی کتابوں یا مکتبہ کی mjbx فائلیں (جو صرف مکتبہ جبریل ہی میں چلتی ہیں) برآمد کرنے کے لئے مستعمل ہے، اس سے مجموعہ میں موجود مائکروسوفٹ ورڈ کی یونیکوڈ فائلیں برآمد نہیں ہوتیں۔

3 ۔ **غیر موجود pdf ڈاؤن لوڈ:** ویسے توآن لائن لائیو اپ ڈیٹ کے ذریعہ مکتبہ میں نئ شامل کردہ کتب شامل کرکے مکتبہ کو تازہ کیا جاسکتا ہے، جس سے بیک وقت تمام مجموعوں میں نئ کتب شامل ہوں گی، لیکن اس آپشن سے خاص مجموعہ میں تازہ کتب شامل کی جاسکتی ہے۔

## 4۔ مجموعہ سے متعلقہ معلومات برآمد کریں

۴۔ پورے مجموعہ سے متعلقہ تمام تر اجمالی تفاصیل ایک فائل کی صورت میں یہاں سے برآمد کی جاسکتی ہیں، ہر ہر مجموعہ کی تفاصیل برآمد کرکے مکمل مکتبہ کی صورت حال معلوم کی جاسکتی ہے:

فتاوی

کتابوں کی تعداد:300

| نمبر | کتاب | مصنف | قسم | ناشر | صفحات |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | عزیز الفتاوی مبوب مکمل یعنی فتاوی دار العلوم دیوبند جلد اول | حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب عثمانی | فتاوی۔ عکسی۔ موافق مطبوع | دار الاشاعت اردو بازار کراچی پاکستان | 757 |
| 2 | امداد المفتین کامل یعنی فتاوی دار العلوم دیوبند جلد2 | حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب | فتاوی۔ عکسی۔ موافق مطبوع | دار الاشاعت اردو بازار کراچی پاکستان | 897 |
| | | حکیم الامت | | | |

5 ۔ **انڈکس تازہ کریں:** پہلے یہ وضاحت گذر چکی ہے کہ مکتبہ میں تلاش صرف اسی مواد میں ہوگی، جس کی انڈکسنگ (یونیکوڈ فارمیٹ میں مواد کو قابل تلاش بنانا، چاہے فہرست

میں ہویا متن میں) ہوئی ہوگی، مکتبہ اپنے محدود وسائل میں عکسی مواد کو وقتاً فوقتاً یونیکوڈ مواد میں منتقل کرتا رہتا ہے، جسے اس آپشن کے ذریعہ صارف بسہولت درآمد کر کے اپنے یونیکوڈ قابل تلاش مواد میں اضافہ کر سکتا ہے۔

## 6۔ پوری کیٹیگری کو مکتبہ سے حذف کرنے کے لئے

## یونیکوڈ ورڈ کتاب یا مخصوص صفحات برآمد کرنا

مائکروسوفٹ ورڈ کی یونیکوڈ کتاب برآمد کرنے کے لئے شجرہ میں مطلوبہ کتاب پر رائٹ کلک کریں، جس سے اسی ونڈو میں ایک اور آپشن بڑھ جائے گا "صفحات برآمد کریں" اس کے ساتھ یہ ایرو ہوگا، کلک کرنے پر یہ چھوٹی سی کھڑکی کھل جائے گی:

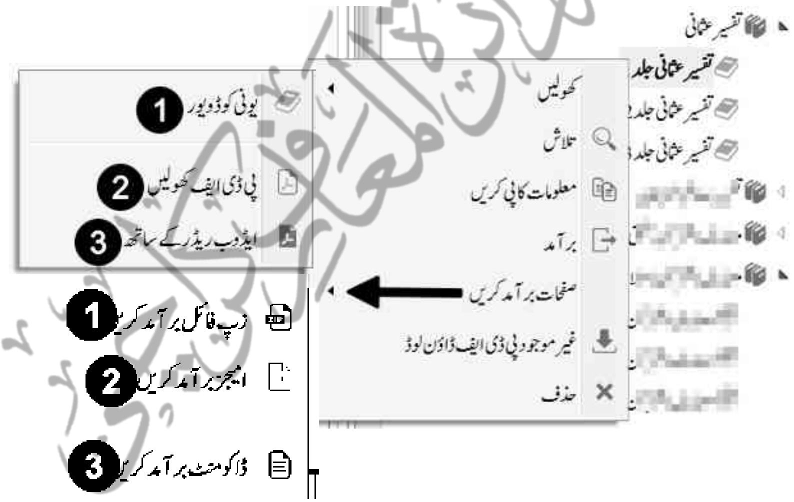


1 تمام صفحات زپ فائل (عکسی صفحات کی تصاویر یکجا فائل کی شکل) میں برآمد ہوں گے۔

2 تمام صفحات کی تصاویر الگ الگ امیج کی شکل میں برآمد ہوں گی۔ (ہمیشہ فولڈر بنا کر برآمد کریں، تاکہ یہ پوری کتاب کی متفرق تصاویر ایک فولڈر میں یکجا برآمد ہوجائے۔)

3 یہ برآمد کی سب سے اعلی صورت ہے، اس پر کلک کرنے سے یہ بوکس کھل جائے گا:

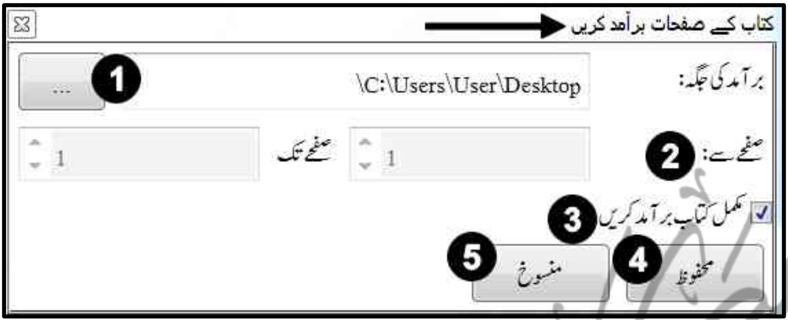


1 برآمد کا راستہ (path) بتائیں۔ 2 مثلا تفسیر عثمانی کے صفحہ نمبر ۳۰ سے ۵۰ تک مطلوب ہیں تو بوکس میں اعداد لکھیں۔ 3 مکمل کتاب مطلوب ہو تو ٹک کریں۔

4 محفوظ پر کلک کر دیں۔ 5۔ منسوخ بھی کر سکتے ہیں۔

بسہولت کتاب یا مطلوبہ صفحات برآمد ہو جائیں گے۔

## "کھولیں" کے ذیل میں ایڈوب ریڈر سے عکسی جزوی صفحہ برآمد کرنا

یہ غایت درجہ مفید اور ٹیکنیکل آپشن ہے، اور وہ یہ کہ اس کے ذریعہ جہاں مطالعہ کے لئے یونیکوڈ وپی ڈی ایف فارمیٹ کی طرف ٹول بار کے ویور آپشن کی طرح رسائی ممکن ہے، وہیں ایک خاص فائدہ اس کا یہ بھی ہے کہ اس میں تیسرے آپشن یعنی ایڈوب ریڈر میں بھی عکسی صورت میں کتاب کھل سکتی ہے، جس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی صفحہ کی کچھ مخصوص عکسی سطور یا دوسرے لفظوں میں عکسی جزوی صفحہ کاپی کرنا ہو تو ماؤس کے ذریعہ منتخب کر کے رائٹ کلک کے ذریعہ copy image کا آپشن استعمال کریں، ورڈ کی ڈوکیومنٹ میں پیسٹ کر دیں۔

اگر مکتبہ کے داخلی یعنی انٹرنل پی ڈی ایف ریڈر میں کتاب کھولی جاتی ہے تو پورا عکسی صفحہ برآمد ہوتا ہے، جزوی صفحہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ جزوی صفحہ برآمد کرنے کا فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ کتب کی ضبط و ترتیب کے دوران اگر کوئی جزوی صفحہ تحقیق سے متعلق ہے تو جزوی صفحہ

کاپی کرلیاجائے،اسی طرح اگر کمپوزنگ کروانی ہے توجزوی صفحہ دیاجاسکتا ہے۔

# ٹپس

مکتبہ جبریل کے کثیر آپشنز ضرورت (nececiety) وتنفیذ (impose) کی مطابقت کے اعلیٰ نمونہ پر ایک صارف کی جملہ ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیاہے، جس کی رو سے آگے آئے وہ آپشنز جن کی صارف کوایک عمومی ضرورت رہتی ہے، پوری مہارت اور قابلیت کے ساتھ طرح شامل کیے گئے ہیں، جن کے استعمال سے ایک صارف بسہولت اس بات کا اندازہ لگا سکتا ہے، کہ یہ ایک مکمل سوفٹ وئیر ہے، کیوں کہ جہاں اس کو کسی Tool(آلہ) کی ضرورت پڑتی ہے وہ بہم مالھا وعلیہا آحاضر ہوتا ہے، اس نوعیت کے عمومی استعمال میں آنے والے Tools یہ ہیں:

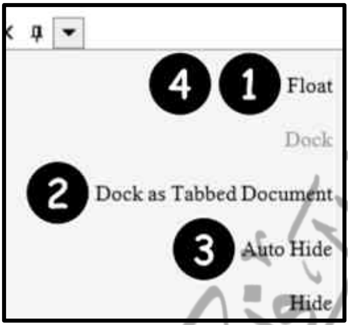


## 1۔ نتائج کی تمام ونڈو کی بیک وقت موجودگی اور ان کا اختتام

مکتبہ جبریل تلاش کے نتائج بالترتیب ظاہر کرتا ہے، لیکن ظاہر ہے کہ صارف سارے ہی نتائج کھولنے کے بجائے صرف اپنے مطلوبہ نتائج کھولتا ہے، اور ان سے مستفید ہوتا ہے، تو ایسا نہیں ہوتا کہ اگلے نتیجے کے طرف منتقل ہونے کی صورت میں اس سے پہلے کھولے گئے اور استفادہ کیے گئے نتائج کی ونڈوز بند ہوجائیں، (کہ انہیں کھول کر استفادہ کیا جاچکا) بلکہ وہ تمام ونڈوز مکتبہ کے پیچ کی سب سے نچلی جانب اس طرح محفوظ ہوتے جاتے ہیں۔

جس کا فائدہ یہ ہے کہ آپ دوبارہ گزشتہ کسی نتیجہ سے مستفید ہوناچاہیں تو اسے موصولہ

نتائج میں تلاش کر کے دوبارہ کھولنا نہیں پڑتا، اس طرح اگر کثیر تعداد میں نتائج کو کھولا گیا ہے، تو اس پٹی پر گنجائش کے کم ہونے کی وجہ سے اژدحام کی سی کیفیت بن جاتی ہے یا ان کثیر نتائج کی بسااوقات ضرورت نہیں رہتی تو ایسی صورت میں انہیں ایک ایک کر کے بھی بند کیا جاسکتا ہے وہ اس طرح نتیجہ کے اوپر کرسر (cursor) رکھیں، جس سے اس پر کراس کا نشان بنا ہوا آجائے گا، اس پر کلک کردیں، یا ان سب نتائج کو ایک ساتھ بھی بند کیا جاسکتا ہے اور وہ اس طرح کہ اس پٹی پر رائٹ کلک کریں، اور دیے گئے آپشنز میں (close) پر کلک کردیں۔

## 2 ۔ نتائج ونڈو کی من پسند تشکیل

### ا۔ نتائج ونڈو کو Float کرنا

جس کا طریقہ یہ ہے کہ نتائج بار کے اوپر ٹھیک بائیں جانب اس ایرو پر کلک کریں اور Float پر کلک کر کے نتائج بار کو دیگر ونڈوز سے منفصل کردیں۔

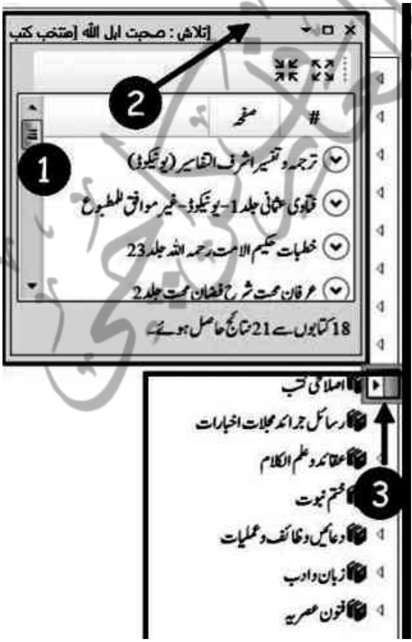


### ۲۔ نتائج ونڈو کو متن کی جگہ لانا

اسی طرح Float کے آپشن کے نیچے Dock as Tabed Document کا آپشن ہے، جس کے نتائج بار (ونڈو) متن کی جگہ آجائے گی اور متن Hidden ہوجائے گا۔

## 3 ۔ نتائج ونڈو کو چھپانا

اس سے متن پر فوکس ہوجائے گا اور نتائج ونڈو اپنی جگہ سے ہٹ جائے گی۔

## 4۔ نتائج کی ونڈو کو عرضی سے عمودی کی طرف منتقل کرنا

تلاش کے نتائج نچلی جانب عرضاً ظاہر ہوتے ہیں، اور متن نتائج کے اوپر کی طرف ہوتا ہے، جس سے متن کا ایریا یقیناً کم ہوجاتا ہے، اگر آپ اسکرین کو مکمل متن کے لئے (مع ظہور نتائج) سیٹ کرنا چاہیں تو ذکر کردہ طریقہ کے مطابق "نتائج بار" کے بائیں جانب آپشن پر رائٹ کلک کر کے ونڈو کو Float کریں:

1 ونڈو منفصل ہوکر اپنی جگہ سے نکل کر گویا آپ کے تصرف میں آجائے گی۔

2 منفصل ونڈو کو اوپر کی جانب سے تھام لیں۔

3 بآسانی دائیں طرف "پیش آمدہ نشان" پر ڈراپ کردیں۔ اسکرین پر نتائج کی طویل سے طویل فہرست بیک لحظ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

### طویل فہرست کی خصوصیات وآپشنز

1 تلاش کردہ عبارت ودائرہ کار کی وضاحت۔

2 نتائج کو پھیلانے وسکیڑنے کے لئے۔

3 نتیجہ کی عبارت کتاب میں مخفی ہونے کی حالت

4 نتیجہ کی کتاب پر کلک کرنے سے ظہور پذیر نتائج۔ مثلاً نتیجہ۔۔۔ 5۔ نتیجہ کی کتاب پر کلک کرنے سے ظہور پذیر نتائج۔ مثلاً متعدّد نتائج۔۔ 6۔ "کتنے کتابوں سے کتنے نتائج ملے" کی تفصیل۔۔۔ اس سے نتائج کی ونڈو اسکرین کے دائیں جانب کتاب کی فہرست کی جگہ طولاً سیٹ ہوجائے گی، اور اگر فہرست بھی اسکرین پر ہوئی تو وہ متن اور نتائج بار کے درمیان عموداً ظاہر ہوجائے گی۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے نتائج کھول کر ان کا متن سے موازنہ کرنا وجائزہ لینا بھی آسان ہوگا۔

# نتائج کو پھیلانے اور سیکڑنے کا طریقہ

یہ ایک اہم آپشن ہے، دراصل جب مطلوبہ عبارت کے نتائج ظاہر ہوتے ہیں، تو ہر ہر کتاب کے نتائج اپنی ہی کتاب کی ایک سلائڈ میں بند (سکڑے ہوئے) ہوتے ہیں، اور جب نتائج کی ایک سلائڈ پر کلک کیا جاتا ہے تو صرف اسی ایک سلائڈ کے نتائج پھیلتے ہیں، مثلاً معارف القرآن سے دس نتائج حاصل ہوئے تو "معارف القرآن" نامی ایک ہی سلائڈ کے اندر وہ دس دس کے موجود ہوں گے، اب یہ طریقہ کہ جتنی کتابوں سے نتائج حاصل ہوئے ہیں، ان سب کو الگ الگ کلک کر کے پھیلایا جائے کیوں کہ اگر ۲۰ کتابوں سے مثلا ۵۰ نتائج ملے ہیں تو ہر ہر نتیجہ کے جائزہ کے لئے ۵۰ دفعہ کلک کرنا پڑے گا، جو ایک مشکل مرحلہ ہے، لہٰذا اس نتائج بار کے اوپر کی جانب دائیں طرف یہ آپشن جملہ کتابوں کے تمام نتائج کو بیک وقت پھیلانے اور یہ آپشن پھیلے ہوئے تمام نتائج کو بیک وقت سیکڑنے کے لئے یہ آپشن استعمال کرتا ہے۔ مثلا ماخذ کے ضمن میں ۲۰ کتابوں سے حاصل ہونے والے یا دو دو یا چار چار نتائج جو صرف ۲۰ ونڈوز میں ظاہر ہو رہے ہوں گے، اب پھیلنے کے بعد ۵۰ ونڈوز کی صورت میں سامنے آجائیں گے، جس سے سرعت سے نتائج کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

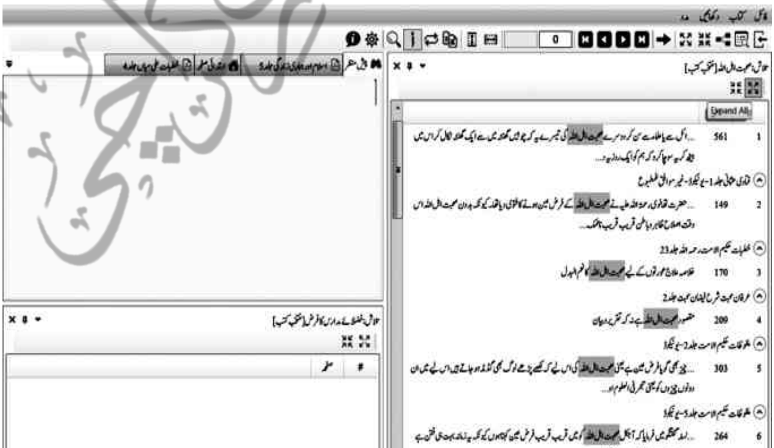

# مکتبہ جبریل

## (اِنڈرائڈ)

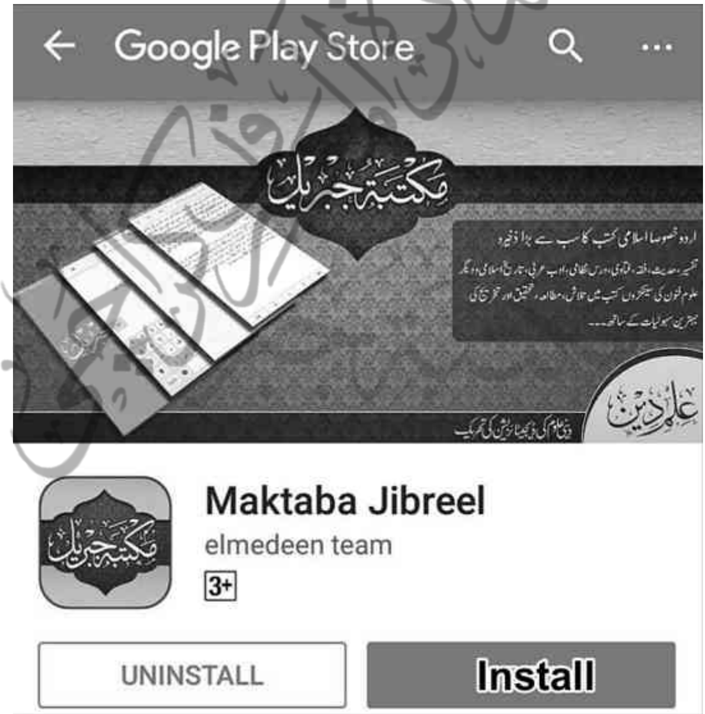

# مکتبہ جبریل (انڈرائڈ)

"موبائل" دراصل "آٹو موبائل" کا مخفف ہے، اور موبائل ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو قابل انتقال ہو، گوکہ ہزار ہا اشیاء قابل انتقال ہیں، لیکن موبائل کو بالخصوص یہ نام دینے کی وجہ بظاہر یہ ہے کہ نصب شدہ دیگر اشیاء کے متبادل کے طور پر جو چیز سب سے زیادہ کثیر المنفعت وکثیر الا ستعمال عرفی طور پر قابل انتقال گردانی گئی، وہ یہی "موبائل" ہے، اور اسی وجہ سے عربی میں اسے "جوّال" کہتے ہیں، یعنی کثرت سے گھومنے والا آلہ۔

فی زمانہ موبائل کا کثرت سے منفی استعمال اور اس کے مہلکات اظہر من الشمس ہیں، ان حالات میں اہل فکر ودانش پر یہ ضروری ہے کہ بالعموم جتنا اس کے منفی استعمال پر لکھا اور کہا جارہا ہے، اگر اس کے مثبت استعمال اور اس میں موجود appilications کے بہتر متبادل پیش کرنے پر زور دیں، اور ڈیوائسز پر باطل کی محنت کے بالمقابل دس فیصد بھی اگر کچھ فکر کرلیں تو بجا نہیں کہ ایک مسلمان اپنے موبائل کے کل منفی استعمال کا ایک معتد بہ وقت اس متبادل پر صرف کرے، متبادل سے مراد یہاں یہی ہے کہ اگر ذاتی طور پر روزانہ دس گھنٹے، یا من حیث القوم ستّر فی صد موبائل کا منفی استعمال عام ہے تو باطل کے مہیا کردہ سو فیصد منفی مواد کے مقابلے میں ہم بیس فی صد مواد بھی مہیا کردیں، تو کم از کم بیس فیصد نہیں تو دس فی صد ہی صحیح، مگر اس کا مثبت استعمال شروع ہوجائے گا، اور آپ کو حیرت ہوگی کہ جاء الحق وزھق الباطل کی رو سے اس کا استعمال اس کثرت سے بڑھے گا کہ ہمیں اگلے وقتوں میں سو فیصد نتائج حاصل ہونے کا یقین ہونے لگے گا، جیسے کہ غیر سودی بینکاری کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ جس تیزی سے اس میں ترقی ہو رہی ہے، واقعتًا انتہائی حیران کن اور مثالی ہے، لیکن ہمارے ہاں نہ جانے کیوں ایک مخصوص حلقہ میں تنقیدی مزاج بڑی تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، سود کی حرمت ہو یا کمپیوٹر و موبائل کا ناجائز استعمال، حرمت کے فتاوی دینے والے حضرات شاید لاکھوں میں ہیں، جو یقینا ایک عظیم خدمت ہے، مگر متبادل کے لئے جدوجہد کرنے والے اربابِ فکر انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں، بڑی سادھی سی بات ہے، ہر شخص کو اللہ تعالیٰ

نے کان دیے ہیں، تو وہ سنے گا ضرور، آنکھیں دی ہیں، تو وہ دیکھے گا ضرور، ہاتھ دیے ہیں، تو وہ چھوئے گا ضرور، پاؤں دیے ہیں تو وہ چلے گا ضرور، اب قوم کے ارباب حل وعقد اور فکری معماروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ پست فکری کی شکار ہدایت کی منتظر اپنی اس رعایا کے لئے عملی طور پر ناجائز اور حرام مواقع معاشرے میں کم کرنے اور حلال مواقع کی طرف آگہی اور شعور کے حوالے سے کردار ادا کریں، ان کے کانوں میں رس گھول دینے والے ایسے بیانات ،مواعظ ، دروس ،ورک شاپز اور فکری مجالس کا اس انداز سے انعقاد عمل میں لائیں کہ عوام کے کان کفار و مشرکین کے گرویدہ ہونے کے بجائے دینِ اسلام کے لئے مسخر ہوجائیں، ان کی آنکھوں کو قابل دید جائز امور سے اتنا ٹھنڈا کردیں کہ ان ڈیوائسز میں موجود دہکتی ہوئی نار نمرود کی طرف ان کا ذہن جانے ہی نہ پائے، ہم یہ یقین رکھیں کہ ان کے ہاتھوں کی قوتِ بطش پر جس طرح ایک کافر و مشرک اپنی حکمت عملی کے ذریعے حاوی ہوسکتا ہے تو بھلا اہل حق کیوں نہیں؟ سب سے بڑھ کر یہ کہ طاغوتی طاقتیں عالم اسلام کے نوجوانوں کے افکار پر جس حکمت عملی سے حملہ آور ہوئی ہیں، اس سے زیادہ مسلمانوں کے اربابِ دانش کے لئے کوئی لمحۂ فکریہ نہیں، کیوں کہ لاکھ ہم کفر کے خلاف روڑے اٹکالیں، جب تک ہمارے اپنے اندر آستینوں کے سانپ، اور فکری انحطاط کا شکار طبقہ، میر جعفر و میر صادق کے نقش قدم پر چلتا رہے گا، ہم من حیث القوم پستے ہی رہیں گے، اس کے لئے جہاں سینہ بسینہ فکر منتقل کرنے کے لئے محنتِ شاقہ کی ضرورت ہے اور الحمدللہ وہ جاری وساری ہے، وہیں بچہ بچہ کے ہاتھ میں موجود اس چھ انچ کے پرزے کے لئے بھی بھرپور اور مؤثر انداز میں دینی، علمی، تحقیقی اور فکری مواد مہیا کرنے کی اشد ضرورت ہے، جس میں بالخصوص اردو داں طبقہ کے لئے ڈیجیٹل کتابوں کی اہمیت عالمی طور پر مسلم ہے، جسے بحمد اللہ تعالیٰ مکتبہ جبریل نے بدرجۂ اتم پورا کیا ہے، اور پڑھنے کی حد تک اردو داں طبقہ کے لئے بڑی ہی حکمت عملی اور دقتِ نظری کے ساتھ جس احسن انداز میں یہ قرض چکایا ہے، اسے دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ یہ کام ہوا نہیں بلکہ لیا گیا ہے، اگر غور کیا جائے تو بالخصوص انڈرائڈ موبائل اور بالعموم دیگر ڈیوائسز کے لئے مختلف ومتنوع پہلوؤں سے دینی مواد پر کام کا وسیع میدان موجود ہے، جس کے لئے کوئی بھی اپنے آپ کو اللہ کے حضور قبول کرواسکتا ہے، بات طلب کی ہے، کون جانتا تھا کہ ایک مدرسہ سے فارغ التحصیل عالم دین جس

نے سوفٹ ویئرنگ کی ابتدائی تعلیم بھی کسی ادارے میں حاصل نہ کی ہو، بلکہ کسی سے حاصل نہ کی ہے، جس کے پاس بھتے ہوئے وسائل تو کجا، معمولی وسائل بھی نہ ہو، کہیں سے باقاعدہ طور پر کوئی فنڈنگ بھی نہ ہو، سب سے بڑھ کر اس حساس اور ٹیم ورک کے بغیر غیر متصور بھاری بھرکم کام کے لئے افرادی قوت بھی نہ ہو، اس کے باوجود اپنے حزم و عزم، قوتِ ارادی کی بلندی، پہاڑوں جیسی استقامت، جہد مسلسل اور مدد خداوندی کے نتیجے میں اتنا عظیم القدر کام کرنے میں کامیاب ہوجائے، جسے صرف سوچ کر بڑی بڑی IT کمپنیوں کا پتہ پانی ہوجائے، تو یہ ہر اس شخص کے لئے بہت بڑی تحریض ہے جو دین کا کام تو کرنا چاہتا ہے مگر اپنے لئے مخصوص حالات پیدا ہونے کا انتظار کر کے اس حد تک کام کرنے میں بھی کوتاہ نظری یا تسویف سے کام لیتا ہے، جو فی الحال اس کے بس میں ہے، من حیث القوم انحصار در انحصار کی روش اور فکری جمود نے چند قدم دور ہمارے روشن اور تاباں مستقبل کو ظلمات بعضہا فوق بعض کا مصداق بنا کر گھٹاٹوپ اندھیروں میں دھکیل دیا ہے، پوری تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں، دین ہو یا دنیا، کامیاب لوگ جھونپڑیوں سے نکلتے ہوئے نظر آئیں گے، لہٰذا خاص طور پر فی زمانہ عالم اسلام کو جو چیلینجز و تحدّیات در پیش ہیں، ان سے عہدہ برآں ہونے کے لئے اس کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں کہ اپنی بساط کی حد تک جو کچھ بھی ہوسکتا ہے، بنام خدا شروع کردیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی مدد کا مشاہدہ کریں، اللہ تعالیٰ دین کے جملہ دردمندوں کا حامی و ناصر ہو اور جو کوئی دین کی ادنیٰ خدمت کا بھی جذبہ رکھتا ہے اس کے لئے مطلوبہ ماحول و وسائل مہیا فرما کر اپنے فضلِ خاص سے دستگیری فرمائے۔

## مکتبہ جبریل، ہر ہر انڈرائڈ موبائل صارف کی ضرورت

مکتبہ جبریل ونڈوز کے مقابلے میں اس کا استعمال بے حد آسان ہے، اگر انڈرائڈ موبائل صارف کے موبائل میں چند MB کی یہ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے کچھ تھوڑی سی ترغیب دے دی جائے تو اس آلہ کے بہت حد تک مثبت استعمال شروع ہونے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے، واضح رہے کہ یونیکوڈ و پی ڈی ایف ہردو کتب کی شمولیت کے لئے انڈرائڈ کا ورژن کم از کم 5 (lollypop) یا اس سے اوپر ہونا ضروری ہے، تاہم ورژن 4 (Kitkat) کی صورت میں

تاحال مکتبہ کی ایپ میں صرف یونیکوڈ کتب ہی شامل کی جاسکتی ہیں، ورژن کی تفصیل Settings میں About Phone میں دیکھیں۔

## "مکتبہ جبریل" بلا مواد ایپ کی ڈاؤن لوڈنگ

Playstore پر "مکتبہ جبریل" یا "maktaba jibreel" لکھ کر سرچ کریں اور Application انسٹال کرلیں، بغیر کتب کے خالی ایپ ڈاؤن لوڈ ہوجائے گی، اور ڈیسک ٹاپ پر مکتبہ کا آئی کن ظاہر ہوجائے گا۔

ایک موبائل انڈرائڈ موبائل صارف کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کوئی بھی Application ڈاؤن لوڈ کرتا ہے تو اس ایپ کے بیک اَپ فولڈرز بن جاتے ہیں، جس میں وہ اپنا ڈیٹا محفوظ کرتی ہے، اور صارف کے کوئی بھی ٹاسک دینے پر جھٹ سے وہ چیز اس کے اسی بیک اپ فولڈر سے اٹھاکر سامنے لا حاضر کردیتی ہے، اب ظاہر ہے کہ موبائل میں دو ہی پاتھ ہوسکتے ہیں: ۱۔ داخلی یادداشت (انٹرنل میموری) ۲۔ خارجی یادداشت (ایکسٹرنل میموری/میموری کارڈ/ Sd Card)

لہٰذا ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم پہلے پاتھ متعیّن کرلیں تاکہ ہمارا بیک اپ فولڈر تشکیل پذیر ہوسکے، جس کے لئے ہمیں چاہئے کہ پہلے ہی اس بات کا اطمینان کرلیں کہ ہمارے پاس داخلی یا خارجی میموری میں کتنی جگہ (Space) ہے، تاکہ اسپیس کے بقدر کتابوں کی ڈاؤن لوڈنگ ہوسکے، اس وقت مکتبہ کی یونیکوڈ فارمیٹ میں منتقل شدہ کتابیں قریب ساڑھے تین ہزار ہیں، جو اڑھائی GB پر مشتمل ہے، اسی طرح عکسی کتب (pdf) قریب 20GB پر مشتمل ہے، جن میں کم وبیش چار ہزار کتب ہیں، لہٰذا اسپیس کو دیکھتے ہوئے پاتھ متعیّن

کیا جائے۔

فولڈر کا راستہ (path) متعیّن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس خالی ایپ کے پہلے ہی پیج پر بائیں طرف ونڈو کے ذیل میں " ترتیبات " کے آپشن میں جائیں، جہاں: 1۔ صرف وائی فائی انٹرنیٹ کے لئے ON وگرنہ OFF رکھیں، کیوں کہ موبائل کا داخلی انٹرنیٹ میں کبھی انقطاع ہوجاتا ہے۔ 2۔ بیک وقت تلاش کے نتائج کی حد ایک ہزار رکھی گئی ہے۔ 3 آف لائن کتب درآمد کرنے کے لئے ہے۔ 6 الفاظ کے حجم و رنگ کا اختیار

4 5 "اسٹوریج کی جگہ" کے ساتھ دیے گئے ڈیفالٹ میموری کارڈ کے پاتھ پر کلک کریں، جس سے اس طرح دو راستوں (paths) کا اختیار سامنے آجائے گا:

۱۔ داخلی یادداشت (انٹرنل/بلٹن میموری) ۲۔ خارجی یادداشت (ایکسٹرنل میموری/میموری کارڈ) جو پاتھ چاہیں اسپیس کے مدنظر متعیّن کرلیں۔ بالخصوص اگر زیادہ مقدار میں عکسی کتب بھی رکھنی ہے، تو میموری کارڈ کا پاتھ ہی رہنے دیں جو پہلے ہی ڈیفالٹ دیا ہوا ہے۔

## اسٹوریج کی پرمیشن دینے کی ضرورت

کتابوں کی ڈاؤن لوڈنگ کے آگے آنے والے ہر دو طریقوں میں سے جس طریقہ کو بھی اختیار کریں اس بات کو بہرحال ملحوظ رکھیں کہ ایپ کو پہلے اسٹوریج کی پرمیشن (Permission) دے دیں، جس کے لئے اس راستے کو اختیار کریں:

Settings>App>مکتبہ جبریل>Permission>Storage

یہاں ایک سوئچ ظاہر ہو رہا ہوگا، جسے ON کرنا ضروری ہے۔

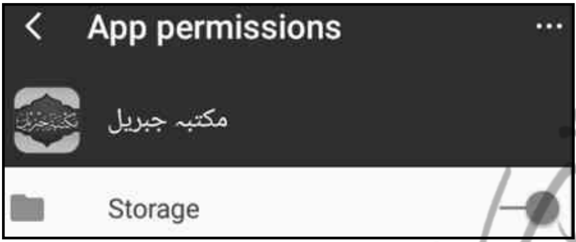


## ڈاؤن لوڈنگ، تلاش، حالیہ مطالعہ، پسندیدہ، دیگر

## 1۔ یونیکوڈ mjbz کتابوں کی ڈاؤن لوڈنگ کے دو طریقے

ا۔انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈنگ (آن لائن)

۲۔بذریعہ آپشن "کتب درآمد" (آف لائن)

### ا۔انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈنگ

اوپر موجود تین آپشنز میں سے پہلے یعنی ڈاؤن لوڈ کے آپشن میں جائیں، جس سے یہ آپشنز ظاہر ہوں گے: 1۔اس آپشن سے یہ بوکس کھل جائے گا۔ 2۔تمام ہی قسم کی کتب ایک ساتھ ڈاؤن لوڈ کریں۔ 4 3۔واضح ہے۔ 5۔بھی واضح ہے تاہم 6۔یعنی صرف پی ڈی ایف اور یونیکوڈ مواد پر

مشتمل فہرستیں ڈاؤن لوڈ ہوجائیں گی،جس کے بعد تلاش توصرف فہرستوں میں ہوگی، تاہم فہرست کے ذریعہ متعلقہ پی ڈی ایف صفحہ تک بآسانی رسائی ممکن ہوسکے گی،اس سے مکمل یونیکوڈ کتب ڈاؤن لوڈ نہیں ہوں گی۔ 7۔اس سے فہرستیں ڈاؤن لوڈ نہیں ہوں گی،بلکہ متن کے خالی صفحات (جس کی بحث بک آتھر میں گذر چکی۔) مع pdf کتب ڈاؤن لوڈ ہوں گی۔ 8۔یہ آپشن چھٹے اور ساتویں کا مجموعہ ہے۔ 9۔یہ کتابوں کی طویل فہرست کا فلٹر ہے،جس سے کتاب یا مصنف کا نام لکھ کر من پسند کتب کو منتخب وڈاؤن لود کیا جاسکتا ہے۔۔ 10۔بذریعہ فہرست اس بوکس پر ٹِک کرکے من پسند کتب ڈاؤن لوڈ کریں۔ 11۔اس سے فہرست کتب میں سے صرف دو سو کتب منتخب ہوجائیں گی،چاہیں تو دو دو سو کرکے تمام کتب ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ 12۔اس بوکس میں کتاب تلاش، ترتیبات (Setting) اور مکتبہ انتظامیہ سے رابطہ (maktabajibreel@gmail.com) کا آپشن ہے۔ 13 مذکورہ ڈاؤن لوڈنگ کے دس طریقوں میں سے جس طریقہ کو چاہیں منتخب کرکے اس بٹن پر کلک کریں،ڈاؤن لوڈنگ شروع ہوجائے گی۔

## کسی ایک pdf عکسی کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرنا

اولاً یہ سمجھ لیں کہ جب بھی کوئی کتاب مکتبہ کے لئے تیار ہو رہی ہوتی ہے تو وہ پہلے ایک خالی کتاب کی شکل میں بک آتھر میں تیار کی جاتی ہے،اس کے بعد اگر یونیکوڈ مواد دستیاب ہوتا ہے تو درآمد کرلیا جاتا ہے وگرنہ اسی جگہ کمپوزنگ کی جاتی ہے،الغرض مکتبہ کی ہر ہر کتاب یونیکوڈ فارمیٹ (نہ کہ مکمل یونیکوڈ مواد) میں ضرور ہوتی ہے چاہے اس کے صفحات خالی ہو،یا صرف فہرست ہو،یا پوری کتاب ہو۔

ڈائریکٹری میں کتاب جس شکل میں بھی ہو،کتاب کے نام پر طویل پریس کرنے سے "پی ڈی ایف ویور" کا آپشن ظاہر ہوگا،اسے پریس کریں،اب ظاہر ہے کہ اس کی پی ڈی ایف کتاب موجود نہیں،لہذا وہ از خود یہ آپشن دے گا کہ "پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ پر لگائیں" اس طرح عکسی کتاب

ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔ جو براہ راست پی ڈی ایف کے فولڈر میں درآمد ہو جائے گی۔

## ۲۔ بذریعہ "کتب درآمد" (ترتیبات)

اس طریقہ کے سمجھنے سے قبل مکتبہ کے فولڈر کے پاتھ کی تفصیل سمجھنا ضروری ہے۔

## مکتبہ کے فولڈر کا راستہ (path) کہاں ہے؟

مکتبہ کا یہ بیک اپ فولڈر میموری کارڈ میں اس جگہ پر ہو گا:

Home>SanDiskSdcard>Android>data>com.elmedeen.
maktabajibreel>MaktabaJibreel

جس میں یہ فولڈرز ہیں:

۱۔Books: برائے یونیکوڈ mjbz فائلیں،

۲۔Import: درآمد کا آپشن استعمال کرنے کی غرض سے بنایا گیا عارضی فولڈر

۳۔pdf: عکسی کتب کا فولڈر

۴۔temp یہاں مکتبہ انتظامیہ وقتی طور پر کبھی کوئی فائل رکھ دیا کرتی ہے۔

۵۔thumbs: یہ کتب کے ٹائٹل پیج کو بٹن بنانے کا ایک ٹول ہے۔

مکتبہ کی ایپ ڈاؤن لوڈ ہونے کے ساتھ ہی یہ پانچ خالی فولڈرز خود بخود بن جائیں گے، اب ہم مکتبہ میں کتابیں شامل کرنے کا طریقہ بیان کریں گے، جس کے بعد کتابیں تو ہمیں مکتبہ میں نظر آئیں گی لیکن در حقیقت وہ کتب انہی فولڈرز میں رکھی ہوئی ہوتی ہیں، جہاں سے وہ انہیں ٹاسک دینے پر اٹھا رہا ہوتا ہے۔

جب کتابیں انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کی جاتی ہیں تو وہ یونیکوڈ کتب براہ راست Books کے فولڈر میں جمع کر رہا ہوتا ہے، اسی طرح جب ڈائریکٹری میں کتاب پر طویل کلک کر کے "pdf ڈاؤن لوڈ کریں" کے آپشن سے pdf ڈاؤن لوڈ پر لگائی جاتی ہے، تو وہ کتاب pdf فولڈر میں جمع ہو رہی ہوتی ہے، بہر کیف! پہلے طریقہ پر ڈاؤن لوڈنگ کی صورت میں وہ از خود اپنی اپنی جگہ پر ڈاؤن لوڈ ہو جاتی ہیں۔

اس طرح بذریعہ "کتب درآمد" (آف لائن) طریقہ کو سمجھنا آسان ہو گیا، اور وہ اس طرح کہ اگر کسی مکتبہ انڈرائڈ کے صارف کے پاس یہ mjbz فائلیں پہلے سے موجود ہیں، تو موبائل کمپیوٹر سے کنیکٹ کر کے اس صارف سے یہ فائلیں کاپی کر کے Import کے آپشن میں پیسٹ کر دی جائیں، جو محض اسی غرض سے عارضی استعمال کے لئے تشکیل دیا گیا ہے، اس کے بعد اب ہمیں ان کتابوں کو Books کے فولڈر میں مکتبہ جبریل ایپ کی مدد سے منتقل کرنا ہے، تاکہ وہ ایپ میں رن (run) ہو جائیں، جس کے لئے مکتبہ کے مین پیج پر موجود آپشن "ترتیبات" میں جائیں۔

## "کتب درآمد" کے آپشن کا استعمال

اور "کتب درآمد" کے آپشن پر کلک کر دیں، یکے بعد دیگرے تمام کتب Books کے فولڈر میں منتقل ہو کر مکتبہ کی ڈائریکٹری (قرآن، حدیث، فقہ، فتاویٰ) کے ذیل میں ظاہر ہونی شروع ہو جائیں گی، جس کے بعد ان سے استفادہ ممکن ہو جائے گا۔

## عکسی کتب کا دستی حصول

چوں کہ مکتبہ ونڈوز کی یونیکوڈ فائلوں کا فارمیٹ mjbx اور انڈرائڈ کا فارمیٹ mjbz ہے، یعنی مختلف ہے اس لئے آف لائن "کتب درآمد" کے آپشن کے لیے Application کی ترتیبات کی مدد لینی پڑتی ہے، لیکن pdf فارمیٹ ہر دونوں کا ایک ہی ہے، اس لئے مکتبہ ونڈوز کی pdf فائلیں یا کوئی ایک کتاب یا من پسند کتب مکتبہ ونڈوز سے کاپی کر کے

اس pdf کے فولڈر (جس کی تفصیل آرہی ہے) میں کاپی کرنا کافی ہوتا ہے، یعنی درمیان میں کسی درآمد کے آپشن کے بغیر ہی محض کاپی کرنے سے وہ ایپ میں رن ہوجاتی ہیں۔

## مطالعہ کا طریقہ

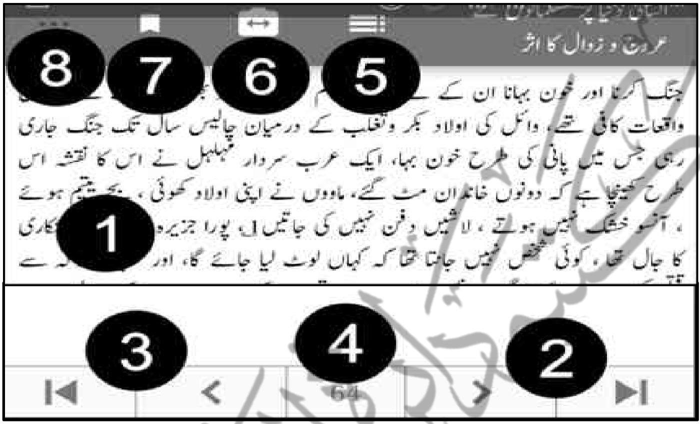


شجرہ یا تلاش کی مدد سے کتاب کھولنے کے بعد ان آپشنز سے بخوبی استفادہ ممکن ہے:

(1)۔متن کی جگہ۔ (2)۔اول صفحہ وسابقہ صفحہ پر جانے کے لئے۔ (3)۔آخر صفحہ واگلے صفحہ پر جانے کے لئے۔ (4)۔یہاں کلک کریں اور صفحہ نمبر لکھ کر کتاب کے مطلوبہ صفحہ تک رسائی حاصل کریں۔ (5)۔کتاب کی فہرست کے ذریعہ مطلوبہ صفحہ تک پہنچئے۔ (6)۔ویور کی تبدیلی سے پی ڈی ایف سے یونیکوڈ اور یونیکوڈ سے پی ڈی ایف کی طرف منتقل ہوں۔ (7)۔صفحہ کو پسندیدہ بنائیں، تفصیل آرہی ہے۔

(8)۔اس کے ضمن میں یہ آپشنز ہیں:

۱۔ **تلاش:** مفتوحہ کتاب میں تلاش بوکس پر منتقل ہونے اور تلاش کرنے کے لئے۔

۲۔ **جائیں:** صفحہ نمبر لکھ کر مطلوبہ صفحہ تک رسائی کا یہ دوسرا طریقہ ہے۔

۳۔ **اعراب:** عربی عبارات کے اعراب چھپائیں اور ظاہر کریں۔

**۴۔صفحات پلٹنے والے بٹن:** اس سے نچلی طرف ظاہر ہونے والے صفحات سے متعلقہ بٹنوں کو حذف کرکے متن کا ایریا بڑھایا جاسکتا ہے۔

**۵۔کتاب کی معلومات:** یہاں سے مفتوحہ کتاب کی معلومات حاصل کریں۔

**۶۔ترتیبات:** ترتیبات کی ونڈو میں جانے کے متعدّد طُرُق میں سے یہ بھی ایک ہے۔

## عبارت کاپی کرنا، تمام منتخب، آگے بھیجنا، ویب شیئرنگ، مشورہ/مدد

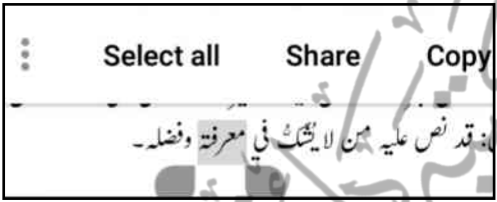


کسی بھی لفظ پر طویل پریس کرنے سے وہ لفظ منتخب ہوجاتا ہے، ایرو کی مدد سے مطلوبہ عبارت یا Select all کے آپشن سے پورے صفحہ کی عبات منتخب ہو سکتی ہے، ہر دو قسم کی عبارات کو copy یا کسی بھی ایپ (واٹس ایپ، میسینجر، ای میل وغیرہ) کی مدد سے آگے بھیجا جاسکتا ہے، نیز متّصل تین نقاط کے ایرو کی مدد سے یہ آپشن ظاہر ہوں گے، جس میں WEB SEARCH کے ذریعہ منتخب شدہ کو براہ راست انٹرنیٹ پر سرچ کے لئے پہنچایا جاسکتا ہے، اسی طرح ASSIST کے آپشن سے انٹرنیٹ سے منتخب شدہ کے بارے میں بذریعہ تلاش مشورہ یا مدد لی جاسکتی ہے۔

## 2۔مکتبہ میں تلاش کا طریقہ

### اختیار کے آپشن سے:

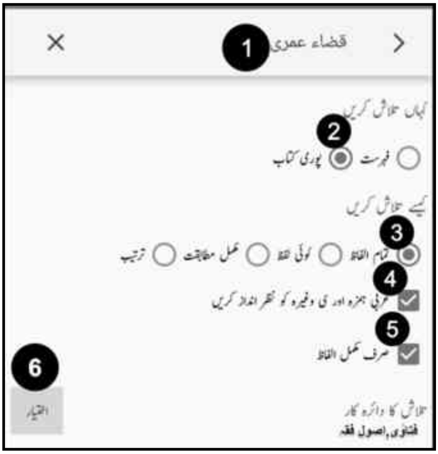


1۔مطلوبہ عبارت یا ملتے جلتے الفاظ لکھیں۔ 2۔فہرست میں تلاش مطلوب ہے یا مکمل کتاب میں، منتخب کریں۔ 3۔الفاظ کی تلاش کی نوعیت منتخب کریں۔ 4 5۔دونوں پر ہمیشہ ٹک کئے رکھیں، تاکہ تلاش کا عمل الف و ہمزہ اور نقطہ وبغیر نقطہ والی یاء کی تمیز ختم کردے، اور جزوی لفظ تلاش نہ کرے بلکہ پورا پورا لفظ تلاش کرے۔ 6۔اختیار سے تلاش کا دائرہ کار متعیّن کریں، کہ مکتبہ کی کس کیٹیگیری میں تلاش مقصود ہے:

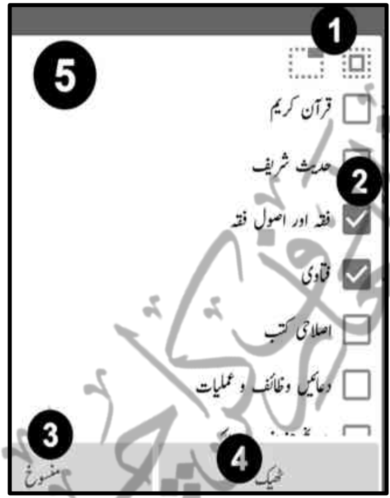


1 اول تمام مجموعوں کے انتخاب اور ثانی اس انتخاب کو ختم کرنے کے لئے۔

2۔من پسند مجموعہ کے انتخاب کے لئے۔

3۔سابقہ ونڈو پر واپس جانے کے لئے۔

4۔مقرر کردہ کی تنفیذ کے لئے۔

کی بورڈ میں Search پر کلک کریں اور نتائج کی فہرست ملاحظہ کریں، اور مطلوبہ نتیجہ کو کتاب میں ملاحظہ کرلیں، اختیار کے آپشن سے ہمیشہ صرف پورے مجموعہ میں تلاش ہوگی، اور یہ بالواسطہ

تلاش ہے، جیسا کہ ظاہر ہے۔

## مجموعہ پر طویل کلک سے:

اگر شجرہ میں موجود کسی بھی مجموعہ ذیلی مجموعہ یا کتاب پر طویل کلک کریں تو یہ آپشن ظاہر ہوگا: 1۔ مثلاً تفسیر پر طویل کلک کریں۔۔ 2۔ تلاش کو منتخب کریں، اور تلاش کی ونڈو کھلنے پر مطلوبہ عبارت لکھنے کے بعد اختیار کا آپشن منتخب کیے بغیر ہی کی بورڈ میں search کے ذریعہ بلاواسطہ تلاش ممکن بنائیں۔

## کتاب میں تلاش

شجرہ میں کتاب پر طویل پریس کریں، یہ آپشن ظاہر ہوں گے:

1، 2۔ pdf اور یونیکوڈ میں سے من پسند ویور ملاحظہ کریں۔ (لیکن ان ہر دو اقسام کی کتب کو ڈیفالٹ ویور دے دیا گیا ہے، نیز اس کے لئے اوپر آئی کن بھی موجود ہے)

3۔ تلاش کے آپشن سے مذکورہ طریقہ پر مطلوبہ عبارت لکھ کر نتائج ملاحظہ کریں۔ اسی طرح اگر کتاب پہلے سے کھلی ہوئی ہے تو عین اوپر دائیں جانب کی ونڈو گرا کر تلاش کے آپشن سے مستفید ہوں۔

❹۔کتاب مکتبہ سے حذف کریں۔

## حالیہ مطالعہ

کتب کو ہر دفعہ شجرہ سے کھولنے یا کتاب تلاش کی ضرورت نہیں ،بلکہ جو کتب زیر مطالعہ ہوں گی،اور جس صفحہ تک ان کا مطالعہ کیا گیا ہوگا، کتاب اپنے صفحہ نمبر کی تعیین کے ساتھ یہاں محفوظ ہوگی، جس تک فوری رسائی ممکن ہے۔

## پسندیدہ

یہ انتہائی حیران کن اور غایت درجہ مفید آپشن ہے،جس کا فائدہ یہ ہے کہ دوران مطالعہ یا تلاش کوئی اہم حوالہ،نوٹ،مطلوبہ عبارت ،اپنی تحقیق سے متعلقہ کوئی صفحہ یا دوران مطالعہ کتاب کے اہم اہم صفحات کو مع عنوان محفوظ کیا جاسکتا ہے،جس کا طریقہ یہ ہے کہ جو صفحہ بھی مثلاً ان اغراض سے محفوظ کرنا ہو تو اس بٹن کو پریس کریں، جس سے ایک ونڈو بعنوان "پسندیدہ کا عنوان داخل کریں" ظاہر ہوگا،اس جگہ کوئی عنوان مثلاً"سود کی حرمت "دے دیں، باحوالہ صفحہ مع عنوان محفوظ ہوجائے گا، جسے اسی آپشن کے ضمن میں اس طرح

دیکھا جاسکتا ہے، اسی طرح جتنے صفحات کو چاہیں، من پسند بنا کر مراجعت کی جاسکتی ہے۔

## ”پسندیدہ“ میں تلاش اور حذف

کسی بھی پسندیدہ میں تلاش یا اسے حذف کرنا ہو تو اس پر طویل پریس کرنے پر اس کی سہولت مہیا ہے۔

## دیگر

**۱۔کتاب تلاش:** کتاب، مصنف، ناشر میں سے جس ذریعہ سے ہو کتاب کی تلاش ممکن ہے، نیز مکتبہ میں کسی مصنف مثلاً ”لدھیانوی“ یا ”تقی“ یا ”ندوی“ اسی طرح کسی ناشر کا نام لکھنے سے اس مصنف یا ناشر کی جو جو کتب دستیاب ہوں گی، سامنے آجائیں گی۔

**۲۔ترتیبات:** متعلقہ بحث گذر چکی۔

**۳۔رابطہ:** maktabajibreel@gmail.com مکتبہ انتظامیہ سے رابطہ کے لئے۔

۞۞۞۞

# المكتبة الشاملة

## انفوگرافکس سے بآسانی سیکھئے

# اَلْمَكْتَبَةُ الشَّامِلَةُ

## (ونڈوز) انسٹالیشن

### ا۔ مینوئل (دستی)

مکتبہ کے کسی صارف کے پاس سے مکتبہ کا فولڈر کاپی کرلیں، یا کسی صارف سے elmedeen.com (سابقہ UTIS) فولڈر کاپی کرلیں۔

1۔ اس راستہ (path) کے ذریعے المكتبة الشاملة تک پہنچئے۔

2۔ سیٹ اپ (set up) کے ذریعے مکتبہ کی انسٹالیشن کریں۔

3۔ اگر سیٹ اپ کے عمل سے شارٹ کٹ نہ بنا ہو تو اس آپشن سے ڈیسک ٹاپ پر شارٹ کٹ (short cut) بنالیں، تاکہ آئندہ کے لئے بسہولت رسائی ممکن ہو۔

4۔ اس میں انتظامیہ کی طرف سے مکتبہ کی فائلز ہیں جو مکتبہ کو چلنے میں سپورٹ کرتی ہیں، جن کا صارف سے تعلق نہیں، ہاں! اگر (۳ نمبر کی جگہ) مکتبہ کے شارٹ کٹ کا آئی کن نہ ہو تو اس bin میں شارٹ کٹ موجود ہے، جہاں سے بنایا جاسکتا ہے۔

5۔ اس میں یونیکوڈ اور پی ڈی ایف (جو فی الحال اس میں نہیں) کتابیں، جبکہ فائلز کے آپشن میں مختلف کتب کبھی عارضی استعمال کے لئے رکھ دی جاتی ہیں۔

سیکنڈوں کا یہ عمل آپ کے کمپیوٹر کا صرف 12gb اسپیس لے کر ۱۰۰۰۰ سے متجاوز کتابوں تک آپ کی رسائی ممکن بنا چکا ہے، نیز اگر مکتبہ شاملہ پی ڈی ایف کتب سمیت ہو تو 70GB کے قریب اسپیس درکار ہوتا ہے، جو گو عام مل جاتا ہے، مگر لیٹسٹ ترین نسخہ 93GB کے قریب انتظامیہ کے پاس اکثر پی ڈی ایف کتب کے موافق مطبوع ہونے کے ساتھ دستیاب ہے۔

## ۲۔ بذریعہ انٹرنیٹ

ترقية حية کے مینیو بار میں الموقع الرسمی للبرنامج پر کلک کرنے سے مکتبہ کی آفیشل ویب سائٹ کھل جائے گی:

اسی طرح آئی کن نمبر: 29 میں جا کر بھی مکتبہ تک رسائی ممکن ہے، اس سے مکتبہ کے معاون بین الاقوامی معروف ادارے "المكتب التعاوني للدعوة بالروضة" کی آفیشل ویب سائٹ رسائی حاصل کریں گے:

جہاں اس عظیم الشان وژنری ادارے کے دیگر پروجیکٹس سمیت المكتبة الشاملة کا لنک وتفصیلات بھی ملاحظہ کریں گے۔ تنزيل الشاملة کے آپشن سے ڈاؤن لوڈنگ کی جا سکتی ہے، اور اس کا حجم بھی یہی دیکھا جا سکتا ہے:

- تنزيل النسخة الرسمية (6111 كتابًا): (حوالي 2 جيجا)
  - ملف (أيزو)
    - من موقع أرشيف
    - من موقع quran.tv
    - من سيرفر خاص بأحد الإخوة
    - من سيرفر خاص بأحد الإخوة

یہاں ایک بات بہت اہم ہے اور وہ یہ کہ مکتبہ سیکھنے کے لئے مشق از حد ضروری ہے، بہتر یہ ہے کہ ویب سے ایک بغیر کتابوں کا خالی نسخہ ڈاؤن لوڈ کر کے جس مجموعہ میں کم سے کم کتابیں ہوں انہیں اس میں شامل کر لیا جائے، اور پھر تمام آپشنز کی مشق کی جائے۔

- تنزيل النسخة المفرغة (بدون كتب): (25 ميجا)
- الإصدار 3.64

## عربی زبان کا انتخاب

انسٹالیشن کے لئے عربی لینگویج کا انتخاب ضروری ہے جس کے لئے start menu میں:

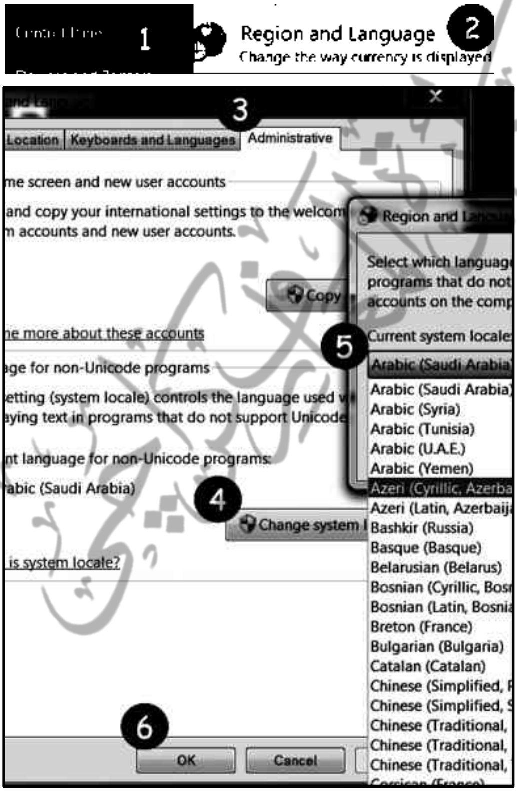


❶. Control Panel

❷. Region and Language

❸. Administrative

❹.Arabic (Saudi arabia)

❺. Change System Locale

❻.ok

بالترتیب کلک کرنے سے لینگویج انسٹال ہو جائے گی، کبھی کبھی مکتبہ میں غیر معروف زبان آ رہی ہوتی ہے، اس کی وجہ اس عمل کا نہ ہونا ہے۔

# مکتبہ شاملہ کا طریقۂ استعمال

اس میں موجود آپشنز کو ان کثیر الاستعمال دو "بار" (bar) کے ذیل میں بخوبی سمجھا جاسکتا ہے۔

1 ۔ٹول بار (tool bar) 2 ۔مینیو بار (menu bar)

## مکتبہ شاملہ کا ٹول بار

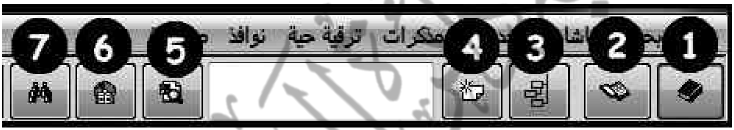


| | |
|---|---|
| 1 اختیار کتاب/ کتاب کی تلاش | 2 عرض کامل/ مکمل کتاب کھولنا |
| 3 اخفاء/اظهار شجرة/شجرہ کا ظہور و خفاء | 4 خدمات/ Services |
| 5 مفتوحہ کتاب کے پیش نظر صفحہ میں تلاش | 6 قرآن یا مفتوحہ کتاب میں تلاش |
| 7 مخصوص کتب، ایک مجموعہ یا مختلف مجموعے، مکمل مکتبہ میں تلاش | |

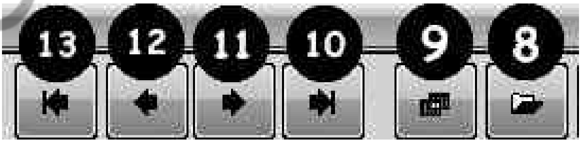


| | |
|---|---|
| 8 آخری تخریج یا نتائجِ تلاش کی طرف دوبارہ مراجعت | 9 تخریج کو محفوظ کرنا |
| 10 11 12 13 صفحات پلٹنے کے آپشنز Navigations butan | |

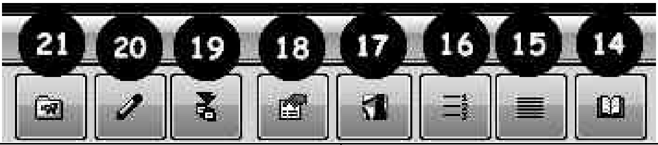


| | |
|---|---|
| 14 مطلوبہ آیت کی تفسیر کی طرف مراجعت | 15 پیش نظر کسی بھی متن کی مقرّرہ شرح کی طرف مراجعت |
| 16 پیش نظر موجود کسی بھی حدیث کی مکمل تخریج | 17 یونیکوڈ صفحہ سے عکسی صفحہ (pdf) کی طرف منتقلی |
| 18 ترجمہ (اسماء الرجال/پیش نظر کسی بھی نام کی مختصر سوانح) | 19 استیراد ملفات (کتاب درآمد کرنا) |
| 20 تحریر الکتاب الحالی/پیش نظر کتاب کی کاپی فائل | 21 غرفة التحکم/کنٹرول پینل |

| | |
|---|---|
| 22 شاشة المؤلفين / مؤلفین کے لحاظ سے شجرہ | 23 نسخ النص/منتخب شدہ موادیا مفتوحہ صفحہ کو کاپی کرنا |
| 24 علامة مرجعية/نادر حوالہ کو محفوظ کرنا | 25 تصدير الکتب/کتاب برآمد کرنا |
| 26 مفتوحہ کتاب کا اجمالی تعارف | 27 مکتبہ کی ویب سائٹ کی طرف مراجعت |
| 28 خيارات/ترتیبات/ Settings | 29 جدید نسخہ یا نئی شامل کردہ کتاب سے اپ ڈیٹ ہونا |

# کتاب کی تلاش ومتعلقات

ابتدائی چار آپشنز اسی غرض کے لئے ہیں: جو یہ ہیں:

## 1۔اختیار کتاب/کتاب کی تلاش

اس سے یا اسکرین پر کسی بھی جگہ کلک کرنے سے یہ ونڈو کھلے گی:

مکتبہ میں دستیاب کتابوں کا جائزہ

1۔یہاں کل تین جوڑے ہیں: مجموعوں (عقیدہ، قرآن حدیث وغیرہ) وحروف تہجی کے اعتبار سے کتابوں کی تعداد مع مختصر تعارف، اسی طرح ان ہر دو اعتبار سے کتابوں کی صرف فہرست،

فہرست کتب pdf سے مربوط وغیر مربوط۔

## تلاش کے دائرہ کار کا تعین

2 -مجموعات: پورے مکتبہ کے تمام مجموعوں (قرآن، حدیث، فقہ) میں کتاب کی تلاش۔

3 -تصفیة: الف سے یاء تک حروف تہجی لکھا ہوا کی بورڈ (keyboard) ظاہر کرنے کے لئے ہے، کتاب کے پہلے حرف (مثلا الف) سے شروع ہونے والی کتب کی فہرست کے ذریعے مطلوبہ کتاب تک رسائی ممکن ہے، اسی طرح دیگر حروف۔ نیز اُس حرف سے شروع ہونے والی کل کتب کتنی ہیں؟ اس کی تعداد بھی لکھی ہوگی۔

4 -سابق: زیر مطالعہ یا اب تک کی کھلی ہوئی کتابوں کو ظاہر کرنے کے لئے، تاکہ بار بار تلاش یا شجرہ میں جانے کی زحمت نہ ہو۔

## کتاب کی تلاش

5 - تلاش کے لئے کتاب کا نام تحریر کرنے کے بعد اگر مکتبہ شجرہ میں از خود کتاب تک رسائی دے کر اسے منتخب کردے تو ٹھیک، وگرنہ۔۔۔

6 - یہاں کلک کر کے تلاش کو ممکن بنائیں، اور تلاش میں کامیابی کی صورت میں شجرہ میں کتاب منتخب ہونے کے بعد ڈبل کلک کے ذریعہ کتاب کھول لیں۔

## منتخب کتاب پر رائٹ کلک کے ذیلی اضافی آپشنز

الف۔ ”عرض کامل“ منتخب کرکے کتاب کھولیں۔

ب۔نسخ المحدد: منتخب شدہ کتاب کا نام کاپی کریں۔

ج۔نسخ المجموعة کلها: منتخب شدہ مجموعہ میں موجود تمام کتابوں کا نام کاپی کریں۔

د۔بطاقة الكتاب: کتاب کے مختصر تعارف جاننے کے لئے۔

ہ۔غرفة التحكم: (Control Panel) بیک وقت ایک ہی ونڈو میں شجرہ میں کتاب کی

جگہ کے تعین، اس کے سیاق سباق میں کتب سمیت انتخاب شدہ صورت میں کتاب کے ظہور، تلاشِ کتاب، کتاب کی مکتبہ سے برآمدگی، مؤلفین کے لحاظ سے شجرہ میں کتاب کا تعین جیسے حیران کن آپشنز صرف ایک اسکرین پر، مزید تفصیل آگے آرہی ہے۔

ز۔اذھب لصفحة الکتاب۔۔:کتاب آن لائن (انٹرنیٹ پر) کھولنے کے لئے

خ:کتاب میں تلاش

ی:کتاب کو برآمد کرنا

7۔ سنن ابی داوٗد کو سرچ بار پر لکھنے سے منتخب شکل میں ظاہر ہوئی۔

8۔ تلاش کردہ کتاب کی کیٹیگیری کی تعیین، کہ اس کا تعلق شجرہ کے کس مجموعہ سے ہے۔

9 10۔کتاب کا اجمالی تعارف۔ 11۔ مکتبہ کے شجرہ کو اصل حالت پر لانے کے لئے۔

## 2۔عرض کامل/مکمل کتاب کھولنا

شجرہ میں منتخب کرکے مکمل کتاب کھولنے کے لئے، لیکن ڈبل کلک سے چوں کہ کتاب کھل جاتی ہے، لہٰذا اس کا عمومی استعمال نہیں۔

## 3۔اخفاء/اظھار شجرة/شجرہ کا ظہور وخفاء

کتاب اپنے شجرہ کے ساتھ مع فہرست کھلتی ہے، اگر بغرض مطالعہ شجرہ کو چھپا کر کتاب پر فوکس کرنا چاہیں تو اس سے شجرہ کو چھپادیں، اور چاہیں تو دوبارہ کلک کرکے ظاہر کردیں۔

## 4۔اخفاء/اظھار التعلیق/حواشی کا ظہور وخفاء

اسکرین پر حواشی کے ظاہر کرنے اور چھپادینے کے لئے یہ آپشن ہے۔

# مطلوبہ عبارت یا مواد کی تلاش

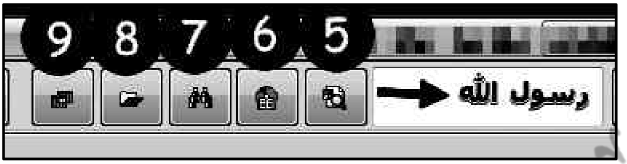


## 5۔ مفتوحہ کتاب کے پیش نظر صفحہ میں تلاش

مفتوحہ کتاب کے پیش نظر صفحہ میں کوئی لفظ تلاش کرنا ہو تو یہاں تحریر کریں، مثلاً رسول اللہ، اور یہاں کلک کریں، صفحہ میں جتنی دفعہ رسول اللہ کا لفظ آیا ہوگا، سرچ ہو کر ہائی لائٹ ہو جائے گا۔

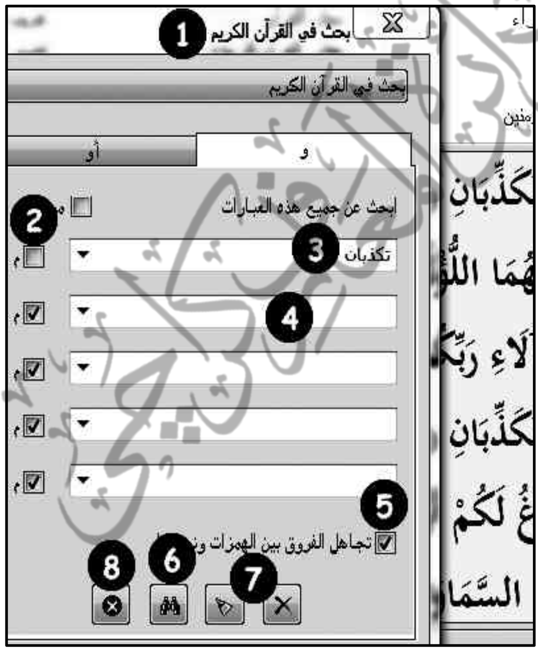


## 6۔ قرآن یا مفتوحہ کتاب میں تلاش

❶۔ پہلے سے مفتوحہ کتاب میں تلاش کے لئے یا غیر مفتوحہ (صدر صفحہ پر موجودگی) کی صورت میں قرآن کریم میں تلاش کے لئے، جیسا کہ صراحت موجود ہے۔

❷۔ "م" مراد "موافق" ہے، یعنی بعینہ انہی الفاظ سے سرچ کریں، بہتر یہ ہے کہ ان خانوں میں جب بھی تلاش کے لئے عبارت لکھی جائے، ٹک کے نشان کو ہٹا دیں، تاکہ بعینہ تلاش

کے بجائے مطلوبہ تحریر میں تلاش ممکن ہو۔

3 ۔تلاش کے لئے مطلوبہ عبارت یا لفظ لکھنے کا خانہ۔

4 ۔مطلوبہ عبارت متفرق یاد ہونے کی صورت میں متفرق طور پر لکھنے کے لئے دیگر خانے۔

5 ۔ہمزہ اور الف، واو اور "ؤ" وغیرہ میں فرق کو ختم کرنے کے لئے،اسے ہمیشہ ٹِک کئے ہی رکھیں۔

6 ۔مطلوبہ مواد لکھ کر تلاش کا ٹاسک دینے کے لئے یہاں کلک کریں۔

7 ۔اس سے پہلے محفوظ شدہ تلاش کی عبارتوں کی یادداشتوں کو بھلانے کے لئے۔

8 ۔تلاش کا ٹاسک دینے کے بعد مطلوبہ لفظ مثلاً مل جانے کی صورت میں جاری تلاش کو روکنے کے لئے۔

## 7۔مکتبہ میں تلاش

یہ کثیر الاستعمال آپشن ہے، جس سے یہ ونڈو کھلے گی:

## 1۔ تلاش کے دائرہ کار کا تعین

مندرجہ ذیل تین آپشن آپ کی تلاش کے میادین ہیں، مطلوبہ میدان منتخب کریں:

الف:نصوص: سے مراد مکتبہ کی تمام کتابوں کا متن، فہرست اور حواشی ہیں۔

ب:العناوین: سے مراد صرف فہرستیں ہیں۔

ج:التعلیقات: سے مراد صرف حواشی ہیں۔

## 2۔ مطلوبہ الفاظ یا عبارت

مطلوبہ عبارت اور اپنی یادداشت کو مندرجہ ذیل امور سے موازنہ کرکے ہدایت پر عمل کریں:

ا۔ بالترتیب (مکمل عبارت یاد ہے: جیسے التائب من الذنب کمن لاذنب له)

ایک ہی خانہ میں پوری عبارت بالترتیب لکھ دیں، اس سے مکمل عبارت سرچ ہوگی۔

۲۔ بلاترتیب (جیسے من الذنب، التائب، لاذنب له، کمن)

جس قدر عبات بالترتیب یاد ہے اسے ایک خانہ میں اور دیگر متفرق عبارت کو فرداً فرداً دیگر خانوں میں درج کریں۔

۳۔ متفرق الفاظ (جیسے الذنب ،التائب، کمن لا) فرداً فرداً الگ الگ خانہ میں درج کریں۔ (عبارت تحریر کرنے کے اصول وضوابط مکتبہ جبریل کی بحث میں گذر چکے۔)

## 3۔ "م/موافق" کو آن چیک رکھیں

پُر کئے خانہ سے "چیک" کے نشان کو آن چیک رکھیں۔ کیوں کہ اس سے مکمل مطابقت ہیں، ایسی صورت میں کوئی ایک حرف بھی کمپوزنگ کے macors سے میچ نہیں کررہا ہوتا، تو وہ تلاش کے نتائج نہیں دیتا، ہمارے چوں کہ فونٹک کی بورڈ کا رواج ہے اس لئے تلاش کے متعلقہ خانہ میں اسے ہمیشہ آن چیک ہی رکھا جائے۔

## 4۔ تلاش

مطلوبہ عبارت و متعلقہ امور مکمل کرنے کے بعد سرچ کا ٹاسک یہاں سے دیں، عبارت کی تلاش شروع ہوجائے گی۔

## 5۔ خانوں میں تحریر کردہ

عبارتوں کو خانوں سے متّصل (پٹی نیچے گرنے والے نشان کے ضمن میں) سوفٹ ویئر خود بخود اپنی یادداشت میں محفوظ کررہا ہوتا ہے، جو دوبارہ تلاش پر پوری عبارت لکھنے سے پہلے ہی آپشن کے طور پر فوراً ظاہر ہورہی ہوتی ہیں، ان دونوں آپشنز کی مدد سے ان یادداشتوں کو بھلایا جاسکتا ہے۔

اگلے آپشنز میں آپ یہ ملاحظہ فرمائیں گے کہ آپ کو مطلوبہ عبارت کی تلاش کہاں مطلوب ہے، اس کی ہر چہار صورتوں کو ۶۔۱۰ بیان کیا جائے گا۔

## 6۔ جمیع کتب البرنامج (مکمل مکتبہ میں تلاش)

اس پر کلک کرنے سے کتابوں کے خانہ میں تمام کتابیں منتخب ہوجائیں گی، جس کے بعد تمام کتابوں میں تلاش کو ممکن بنایا جاسکتا ہے، ”الغاء“ کے ذریعہ یہ انتخاب ہٹ جائے گا۔

## 7۔ المجموعة كلها (مکتبہ کے خاص مجموعہ میں تلاش)

زیرِ نظر کسی بھی مجموعہ پر کلک کرکے اس بٹن پر کلک کرنے سے کتب کے خانہ میں اس مجموعہ کی تمام کتب چیک ہوجائیں گی اور اس پورے مجموعہ میں عبارت تلاش ہوسکے گی، جیسے مثالِ مذکور میں حدیث شریف کا متن کا حوالہ مطلوب ہے تو ”متون الحديث “ پر کلک

کر کے اس آپشن پر کلک کریں، صرف کتب حدیث سے نتائج ملیں گے، اور اگر شرح کے ساتھ حدیث مطلوب ہے تو "شروح الحدیث" پر کلک کریں، شروح حدیث میں جہاں کہیں حدیث سے متعلق شرح ہوگی، نتائج کی صورت میں ظاہر ہوجائے گی، اسی طرح دیگر مجموعوں میں تلاش ہوسکتی ہے۔ جبکہ "الغاء المجموعہ" سے منتخب مجموعہ کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

## 8۔ خاص کتاب یا متفرق کتب میں تلاش

اگر کسی خاص کتاب یا متفرق کتب میں تلاش مقصود ہو تو اس خانہ میں کتاب کا نام تحریر کریں:

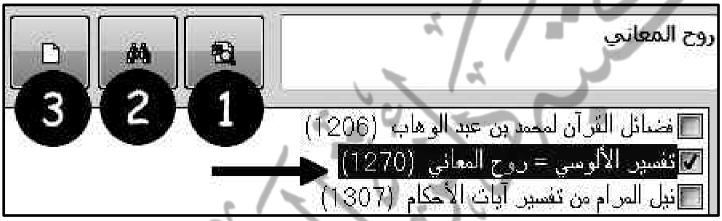


❶۔ اگر تو یہ معلوم ہے کہ دیے گئے مجموعوں میں مطلوبہ کتاب کس مجموعہ میں ہے تو اس مجموعہ پر کلک کر کے یہاں کلک کریں، یہ بالواسطہ کتاب کی تلاش ہے، جس سے سوفٹ ویئر کے لئے تلاش کا دائرہ کار محدود ہوگا، اور اسے ڈھونڈنے میں اور سہولت ہوگی۔

❷۔ اگر مجموعہ معلوم نہیں تو ڈائریکٹ اس پر کلک کریں، یہ بلاواسطہ تلاش ہے، اس سے سوفٹ ویئر تمام مجموعوں میں سرچ کے بعد مطلوبہ کتاب ہائی لائٹ کر کے اس طرح آپ کے سامنے ظاہر کردے گا، وبعد کتاب سے متّصل بوکس پر کلک کر کے ٹِک کے ذریعے کتاب منتخب کریں۔

❸۔ تحریر کردہ نام کتاب کا مختصر تعارف یہاں سے دیکھا جاسکتا ہے۔

## 9۔ من پسند مجموعہ میں تلاش

اگر آپ کے پیش نظر کچھ کتب یا مجموعے کثیر الاستعمال ہیں، مثلاً "صحاح ستہ" اکثر مستعمل ہیں تو آپ بار بار انہیں منتخب کرنے کی زحمت نہ اٹھائیں، بلکہ ایک دفعہ "صحاحِ ستہ"

کرنے کے بعد اس آپشن پر کلک کریں، یہ ونڈو کھلے گی:

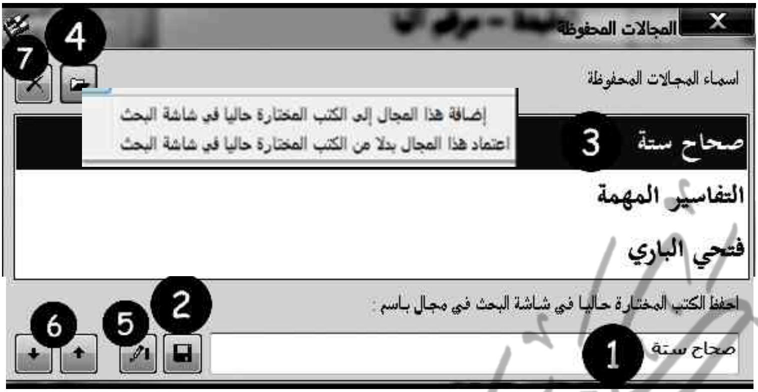


1 ۔مجموعہ کو من پسند نام دیں، مثلاً **صحاح ستہ**

2 ۔اور یہاں کلک کر کے محفوظ کر دیں۔

3 ۔مجموعہ تیار ہو کر آپ کے سامنے ظاہر ہو جائے گا، ملاحظہ کریں۔

4 ۔اگر آپ اس مجموعہ میں کوئی کتاب شامل کرنا چاہتے ہیں، مثلاً مشکوٰۃ شریف بھی، تو مکتبہ میں مشکوٰۃ شریف منتخب کر کے پہلے آپشن "**اضافة هذا المجال**" پر کلک کر دیں، اب آپ کے مجموعہ میں "**مشكوة**" سمیت کل ۷ کتابیں ہو گئیں۔

5 ۔اگر من پسند نام تبدیل کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔ مثلا **صحاح ستة مع مشكوة** نام رکھ دیں۔

6 ۔ قائم کردہ مختلف مجموعوں میں ترتیب تبدیل کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔ مثلا صحاح کو منتخب کر کے اس بٹن سے آخر میں لے آئیں۔

7 ۔من پسند مجموعہ کو حذف کریں، یہی عمل delete کے بٹن سے بھی کر سکتے ہیں۔

بہر حال ان رعایات کے ساتھ آپ کا مجموعہ تیار ہے، جسے آپ سرچ اسکرین پر اس جگہ ملاحظہ کر سکتے ہیں:

1۔ جس کے بعد آپ مطلوبہ عبارت لکھیں، 2۔ موافق آن چیک کریں۔ 3۔ من پسند مجموعہ پر ٹک کریں، اور بلا کسی طویل کارروائی کے چشم زدن میں تلاش کا بٹن کلک کر کے من پسند مجموعہ میں نتائج حاصل کریں۔

مذکورہ طریقوں میں سے جس طریقہ پر بھی آپ سرچ کو ممکن بنائیں، بہرصورت:

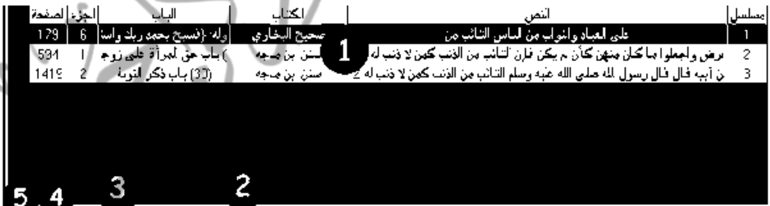


1۔ نتائج بار میں نتائج مع:

۱۔ مسلسل (نتیجہ نمبر ۱، ۲، ۳) ۲۔ النص (مطلوبہ عبارت مع سیاق سباق)

۳۔ الکتاب (مراجع و مصادرِ کتب) ۴۔ الباب (سرچ سے متعلقہ بات)

۵۔ الجزء (کتاب کا جلد نمبر) ۶۔ الصفحہ (صفحہ نمبر) اس طرح ظاہر ہوں گے۔

2۔ ۶ بٹنوں میں بالترتیب: ۱۔ وقتی طور پر تلاش روکنے/پاز کرنے، ۲۔ پھر دوبارہ تلاش شروع کرنے، ۳۔ مطلوبہ عبارت مل جانے پر مزید تلاش بند کرنے، ۴، ۵۔ حاصل شدہ نتائج کی ترتیب بدلنے، ۶۔ کسی نتیجہ کو منتخب کر کے نتائج بار سے حذف کرنے کے لئے ہیں۔

3۔ ان حاصل شدہ نتائج کی طرف دوبارہ مراجعت کرنے کے لئے پھر دوبارہ سرچ کے عمل کو دوہرانے کی مشقت سے بچنے کے ان نتائج کو من پسند نام دیں، مثلاً "حديث التائب من الذنب"۔ اس طرح جتنی تخریجات کرتے جائیں، انہیں محفوظ کرتے جائیں۔

4۔ تخریج یا نتائجِ تلاش کو محفوظ کرنے کے لئے یہاں کلک کردیں۔

5۔ حاصل شدہ نتائج میں کوئی اور بات سرچ کرنی ہو، مثلاً صحيح البخاری کی التائب من الذنب سے متّصل مکمل عبارت اس طرح ہے، تَوَّابٌ عَلَى العِبَادِ وَالتَّوَّابُ مِنَ النَّاسِ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ تو اگر متّصل عبارت میں تَوَّابٌ لفظ کا بھی سرچ میں اضافہ کرنا ہو تو اس پر کلک کریں، چھوٹا سرچ انجن کھلے گا وہاں یہ عبارت (التَّوَّابُ) لکھ کر جملہ کتب سے دونوں عبارات ایک ہی ساتھ سرچ کرلیں۔

## 8۔ آخری تخریج یا نتائجِ تلاش کی طرف دوبارہ مراجعت

اگر یہ چاہیں کہ سب سے آخر میں ہم نے جو عبارت تلاش کی تھی، اس کی طرف دوبارہ مراجعت کریں، تو یہاں کلک کریں۔ یہ قلیل الاستعمال آپشن ہے۔

## 9۔ تخریج کو محفوظ کرنا

چند سطور قبل تخریج یا نتائج تلاش کو محفوظ کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا، اب اگر محفوظ شدہ نتائج سے دوبارہ استفادہ کرنا ہو تو یہاں کلک کریں۔

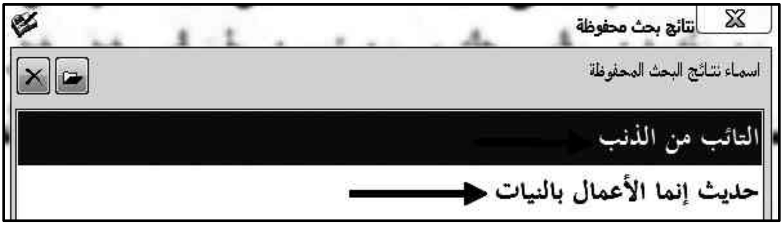

ملاحظہ کیجئے !آپ کے عنوان زدہ نتائج بعینہٖ محفوظ ہیں، جب چاہیں دوبارہ مراجعت کریں۔

# مطالعہ کاطریقۂ کار

## 10تا13صفحات پلٹنے کے آپشنز/ Navigations Button

دسواں اور تیرھواں آپشن اول وآخر صفحہ پر، جبکہ اگیارہواں اور بارہواں ماقبل ومابعد صفحہ پر جانے کے لئے ہے۔

| | |
|---|---|
| 1۔کتاب کامتن | 2۔کتاب کی فہرست |
| 3۔خانہ میں عنوان لکھ کرفہرست میں تلاش | 4۔فہرست میں تلاش کردہ عنوان کاآٹو تعین |
| 5۔جلد نمبر(مثلا1)وصفحہ نمبر (مثلا 737)کے ذریعہ کتاب کے صفحہ تک رسائی | 6حدیث نمبر (مثلا4983)کے ذریعہ مفتوحہ کتاب کی مطلوبہ حدیث تک رسائی |

| | |
|---|---|
| 7۔کتاب کے پہلے و آخری صفحہ تک رسائی اور صفحات آگے پیچھے پلٹنے کے لئے | 8۔ |
| 9۔ | 10۔ |
| 11۔اعراب چھپانے کے لئے | 12۔مفتوحہ کتاب کا ڈیسک ٹاپ پر شارٹ کٹ بنانے کے لئے |

# قرآن مجید، شروحات، تخریج، عکسی کتاب، ترجمة

## 14۔مطلوبہ آیت کی تفسیر کی طرف مراجعت

1۔مطلوبہ سورت کا انتخاب کریں۔ 2۔آیت کا انتخاب کریں۔ 3۔مطلوبہ تفسیر (جس میں تفسیر دیکھنی مطلوب ہے۔) سرچ کریں۔ 4۔تفسیر خود بخود تفاسیر کے ٹول بار میں منتخب ہوکر سامنے آجائے گی۔ 5۔تفاسیر کے ٹول بار میں موجود تفاسیر میں سے کوئی تفسیر بھی منتخب کرسکتے ہیں۔ 6۔منتخب کردہ آیت کی تفسیر ملاحظہ کریں۔

## ایک اہم اور ضروری وضاحت

واضح رہے کہ یہ آپشن تفسیر کا سرچ انجن نہیں ہے، بلکہ یہ مطلوبہ آیت کی تفسیر

(مثلاً البقرہ ۲ کی تفسیر نسفی سے تفسیر) تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، لیکن اگر آپ تفسیر کی کسی عبارت تک پہنچنا چاہتے ہیں، تو اس کے لئے قرآن کے سرچ انجن کا آپشن استعمال کریں۔ جس کا بیان "قرآن یا مفتوحہ کتاب تلاش" کی ہیڈنگ کے ضمن میں گذرا۔

## 15۔ پیش نظر کسی بھی متن کی مقرّرہ شرح کی طرف مراجعت

مکتبہ شاملہ انتظامیہ نے کتب حدیث کی شرح کی طرف بلاواسطہ مراجعت کے لئے کوئی بھی ایک شرح (مثلاصحیح البخاری کے لئے فتح الباری لابن حجر) کاانتخاب کیا ہے،اب اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ کسی حدیث کی شرح تک ایک سیکنڈ میں پہنچ جائیں تو حدیث کوکتاب یاتلاش کی مدد سے اسکرین پر لائیے اوراس بٹن پر کلک کریں،انتظامیہ کی طرف سے مقرر شرح سے اس حدیث کی شرح والا صفحہ کھل کر سامنے آجائے گا،لوجک اس میں یہ ہے کہ مکتبہ انتظامیہ نے متنِ حدیث کے نمبر کوشرح حدیث کے نمبر سے لنک دیاہوا ہے،چنانچہ مثلاحدیث نمبر ۱ کھول کراس بٹن پر کلک کریں گے توشرح کے حدیث نمبر ۱ والا صفحہ چشم زدن میں کھل جاتا ہے۔

1۔مفتوحہ کتاب صحیح بخاری 2۔پیش نظر حدیث نمبر ۱ کاالگ رنگ سے ممتاز متن مع سند 3۔انتظامیہ کی طرف سے مقررہ فتح الباری 4۔فتح الباری کی شرح کامتن 5۔اگر عکسی صفحہ سے متن کی تصدیق چاہیں توانٹرنیٹ کی مدد سے عکسی کتاب ڈاؤن لوڈ کی سہولت۔

## 16۔پیش نظر موجود کسی بھی حدیث کی مکمل تخریج

یہ انتہائی مفید اور کثیر الاستعمال آپشن ہے،جس حدیث کی تخریج مطلوب

ہے، حدیث کو شجرہ یا سرچ کی مدد سے تلاش کرکے اسکرین پر لائیں اور اس بٹن پر کلک کریں، جملہ کتب حدیث میں موجود وہ حدیث مع حوالہ نتائج کی صورت میں سامنے آجائے گی، جن سے بسہولت مراجعت ممکن ہے۔

1، 2۔ سنن ابن ماجہ سے (سرچ بار یا شجرہ کی مدد سے) مفتوحہ پہلی حدیث۔

4، 3۔ (۳نمبر آپشن پر کلک کی مدد سے) پہلے نتیجہ صحیح البخاری اور کی معنیً مروی بعینہ حدیث

5۔ مفتوحہ تخریج صحیح البخاری کے دیگر مفید آپشنز (جن کی تفصیل گذر چکی۔)

6۔ سنن ابن ماجہ کی مفتوحہ حدیث دیگر تمام کتابوں میں تلاش یعنی تخریج کے نتائج

## 17۔ یونیکوڈ صفحہ سے عکسی صفحہ (pdf) کی طرف منتقلی

دراصل سوفٹ ویئر میں ہر وہ کتاب جس کی pdf موجود ہے، کوشش کی گئی ہے کہ یونیکوڈ (قابل تلاش) مواد کے ہر ہر صفحہ کو عکسی صفحہ سے لنک دے دیا جائے، آپ کسی یونیکوڈ کتاب کا کوئی صفحہ کھول کر اس بٹن پر کلک کریں، اصل کتاب کا وہی عکسی صفحہ کھل کر سامنے آجائے گا، جس سے آپ تصدیق کرسکتے ہیں کہ یونیکوڈ مواد، عکسی مواد سے مطابقت رکھتا ہے یا نہیں، اس سے درست یونیکوڈ میں موجود مواد کے درست ہونے کی تصدیق اور حوالہ دینا درست ہوجاتا ہے۔

## 18۔ ترجمہ (اسماء الرجال/پیش نظر کسی بھی نام کی مختصر سوانح)

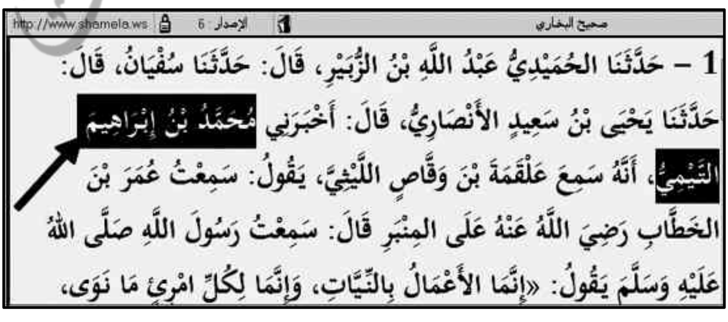

یہ حیران کن آپشن ہے، اگر آپ کسی بھی پیش نظر نام، راوی، مصنف وغیرہ کا کتب میں ذکر یا اس کی سوانح معلوم کرنا چاہتے ہیں، تو اس نام کو ماؤس کی مدد سے منتخب کریں:

اور اس (5 نمبر) بٹن پر کلک کریں، لمحہ بھر میں ہر ہر کتاب میں ذکر کردہ مختصر

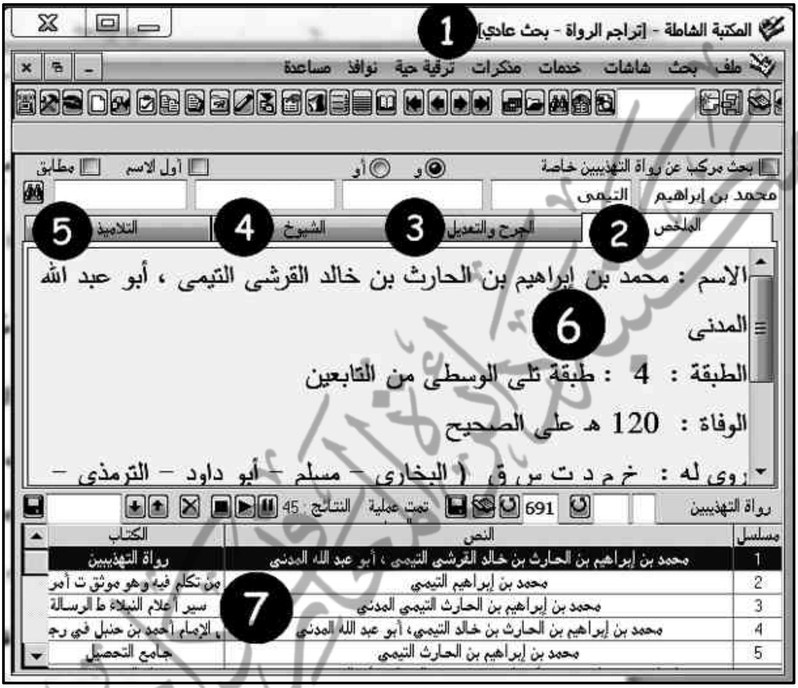


تعارف، جرح و تعدیل، شیوخ و تلامذہ کے آپشنز کے ساتھ یہ ونڈو ظاہر ہو جائے گی:

1 ۔ تراجم الرواۃ: مراد یہ ہے کہ یہ ونڈو راویوں کی سوانح سے متعلق ہے۔

2 ۔ الملخص: مختصر سوانح 3 ۔ جرح و تعدیل 4 ۔ شیوخ 5 ۔ تلامذہ 6 ۔ نتائج میں سے منتخب کتاب میں ذکر کردہ سوانح کا متن 7 ۔ دیگر کتب میں موجود راوی سے متعلق تفاصیل کے باحوالہ نتائج۔

درآمد، کاپی فائل، کنٹرول پینل، مؤلفین اسکرین، کاپی، نادر حوالہ کو محفوظ کرنا

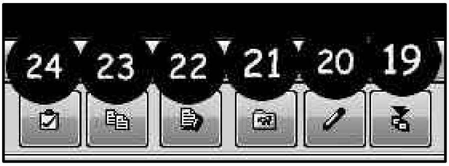


## 19۔استیراد ملفات (ورڈ یا مکتبہ شاملہ کی نئی فائل یا برآمد کردہ فائل درآمد کرنا)

الف۔مائکروسوفٹ ورڈ کی تمام فائلز درآمد کی جاسکتی ہیں۔ب۔اسی طرح اگر مکتبہ شاملہ کوئی نئی کتاب متعارف کرواتا ہے،اور آپ کے پاس انٹرنیٹ نہیں ہے،توآپ اپنے ساتھی سے لے کر مکتبہ میں امپورٹ کرسکتے ہیں۔

1۔ڈیکس ٹاپ پر صارف نے مکتبہ کی دو کتب **سنن ابن ماجہ** اور **عمل الیوم واللیلۃ** اور ایک ورڈ کی فائل Maktaba Shamla Taaruf رکھی ہوئی ہیں۔

2، 3۔صارف نے ان ہر تین فائلوں کو ماؤس کی مدد سے اٹھا کر نچلے والے خانے میں رکھ (ڈراپ کر) دیا۔

4۔فائل کو منتخب کر کے کیٹیگیری عقیدہ، حدیث، تفسیر وغیرہ میں جہاں چاہیں مطلوبہ فائل کی جگہ کو بھی منتخب کرسکتے ہیں۔

5۔اب اس آپشن پر کلک کرنے سے وہ فائل مقرر کردہ جگہ پر امپورٹ ہوجائے گی۔مکتبہ کھولنے پر فائل اسی جگہ ملے گی،جو جگہ مقرر کی گئی تھی۔مثلا صارف نے ورڈ کی فائل مکتبہ شاملہ

میں " علوم اُخری " کے ضمن میں رکھا تھا تو وہ وہاں ظاہر ہو رہی ہے۔ یہ مشق آپ از خود ایک کتاب برآمد کر کے اور پھر اسے دوبارہ درآمد کر کے بھی کر سکتے ہیں، برآمد کا طریقہ آرہا ہے۔

## 20۔ تحریر الکتاب الحالی/پیش نظر کتاب کی کاپی فائل

اگر ہم مکتبہ شاملہ کے اپنے نسخہ میں کوئی پروف کی غلطی یا کوئی کمی بیشی محسوس کریں یا عبارت کی ترتیب بدلنا چاہیں، یا کچھ اضافہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں، اس کے لئے مفتوحہ صفحہ کو کھولے ہوئے ہونے کی حالت میں اس آپشن پر کلک کریں، جس سے اس کی کاپی فائل کھل جائے گی، جو چاہیں تبدیلی کریں، اور فائل دوبارہ کھولیں اور تبدیل شدہ حالت میں فائل ملاحظہ کریں، کبھی کبھی یہ آپشن کام نہیں کر رہا ہوتا کیوں کہ مکتبہ کے زیر استعمال نسخہ میں مکتبہ انتظامیہ کی طرف سے کتاب کو لاک کر دیا گیا ہوتا ہے، لاک کھولنے کا طریقہ بھی آگے آرہا ہے۔

## 21۔ غرفۃ التحکم/کنٹرول پینل/مکتبہ میں تحقیق (research)

یہ آپشن انتہائی اہم اور ایک محقق کے لئے مکتبہ میں گویا روح کی حیثیت رکھتا ہے، اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مکتبہ شاملہ میں اپنی کوئی نئی کتاب تیار کر کے داخل کر سکتے ہیں، تاکہ مکتبہ میں موجود آپشنز کی مدد سے اس سے استفادہ یا تحقیق کو آگے بڑھایا جا سکے۔ نیز یہی وہ طریقہ ہے جس کو اختیار کر کے مکتبہ شاملہ انتظامیہ کتاب تیار کر کے

مکتبہ میں شامل کرتی ہیں، اور وہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ایک مجموعہ بنائیں، اور پھر اس کے ذیل میں ایک کتاب بنائیں، اس کے لئے غرفة التحكم پر کلک کریں:

**مجموعہ بنانے کے لئے:** 1 ۔ مجموعہ کا نام مثلاً "تحقیق الحدیث التائب من ۔۔" لکھیں۔

2 ۔ مجموعہ کی تنفیذ کے لئے یہاں کلک کریں۔ 3 ۔ مجموعہ بن کر تیار سامنے آچکا ہے۔

**کتاب کی تیاری کے لئے:** 4 ۔ یہاں کتاب کا نام لکھیں۔ 5 ۔ نام کی تنفیذ کے لئے یہاں کلک کردیں۔ 6 ۔ ایک خالی کتاب تیار ہوچکی ہے۔ (متّصل دیے گئے مزید آپشنز مجموعہ وکتاب کا نام تبدیل کرنے اوران کی جگہ تبدیل کرنے یعنی اوپر نیچے لے جانے کے لئے ہیں۔)

آئیے: متعلقہ حدیث کے مواد سے کتاب تیار کرتے ہیں، اس کے لئے اسی حاضر (۶ نمبر کتاب) پر کلک کریں، فوراً مکتبہ میں کتاب کھل جائے گی، لیکن آپ کوئی تبدیلی نہیں کرسکیں گے، کیوں کہ مکتبہ کی فائل میں تبدیلی نہیں ہوسکتی، اس لئے آپ (20 نمبر آپشن کی مدد سے، جس کی تفصیل وہاں گذری) اس کی کاپی فائل کھولیں اور مکتبہ کا ایک اور نسخہ کھول کر حدیث سرچ کریں:

مثلاً صحیح البخاری میں ایک اور سنن ابن ماجہ میں دو جگہ حدیث ملی۔ پہلا صفحہ کتاب کا نام ہے، اب صحیح بخاری کا متن کاپی کرکے اپنی تحقیقی کتاب کے صفحہ نمبر ۲ اور سنن ابن ماجہ کے دونوں متون کو ۳ اور ۴ پر رکھ دیں، آپ کی کتاب کے چار صفحات تیار ہوگئے۔

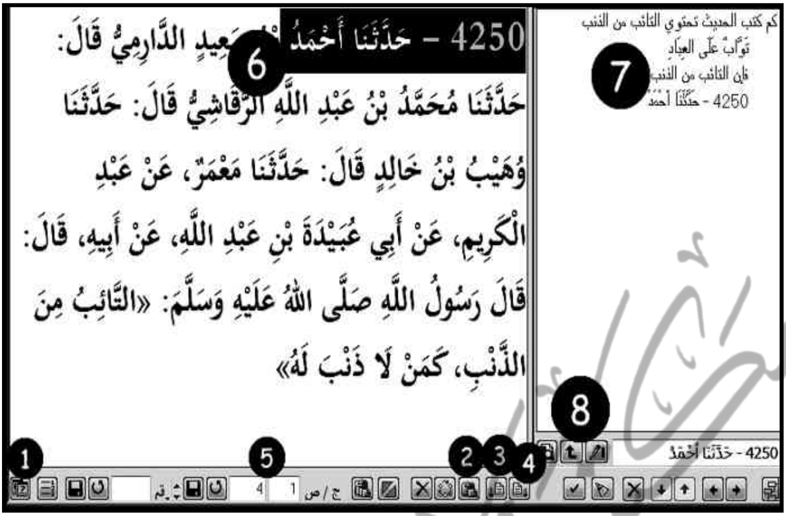


❶ ۔اول صفحہ پر رہتے ہوئے یہاں سے کتاب کی ترقیم کرلیں، یعنی اس آپشن پر کلک سے اوپن شدہ ونڈو میں اولاً موجود ہر دو خانوں میں دونوں جگہ ایک لکھ دیں، مراد پہلی جلد اور پہلا صفحہ، سمجھیے ایک صفحہ تیار ہوگیا۔

❷ ۔صفحات کے مزید اضافہ کے لئے یہاں کلک کریں، یعنی آپ کتاب کے مزید صفحات چاہتے ہیں۔

❸، ❹ ۔کتاب کے صفحات میں آگے یا پیچھے جائیں۔

❺ ۔ترقیم کے بعد فوراً جلد و صفحات نمبر ظاہر ہوجائیں گے، مثلاً جلد اول و صفحہ نمبر ۴۔

❻ ۔تحقیق میں یکے بعد دیگرے شامل کئے گئے صفحات۔

❼ ۔فہرست، جس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ یا تو متن میں سے ہی کچھ الفاظ منتخب کر کے رائٹ کلک کر کے اجعل النص عنوانا فرعیا پر کلک کردیں۔

❽ ۔یا یہاں عنوان لکھ کر محفوظ کردیں، اور متّصل بٹن سے اوپر نیچے کرلیں۔

بالکل اسی طرح مکتبہ شاملہ انتظامیہ کتاب تیار کرتی ہے، **غرفة التحكم** پر کلک کر کے کوئی بھی کتاب کھول کر ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ مکتبہ میں موجود آپشنز کی بروقت کارآمدگی محض اسی کنٹرول پینل کا کمال ہے، ہم اپنی شامل کردہ کتاب کو کس طرح ان تمام آپشنز سے لنک دے سکتے ہیں، اس کے لئے کنٹرول پینل میں مکتبہ کی اپنی کی ہوئی سیٹنگ سمجھ لیں، جس کے بعد آپ اپنی کتاب کو بھی اسی طرح آپشنز دے کر کام میں لا سکتے ہیں۔ مثلاً **غرفة التحكم** پر کلک کرکے ہم شجرہ کی مدد سے مسند احمد پر جاتے ہیں تو:

1۔ یہ غیر مرئی ونڈو میں مسند کھلی ہوئی ہے۔

2۔ **بطاقة**: کتاب و مصنف کا اجمالی تعارف سمیت کتاب، مؤلف، تصفح وغیرہ آپشنز میں ضروری تفصیل داخل کردیں۔

3۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ان تفاصیل کو کمپوز کرنا ہے۔

4۔ اس کے ذریعے کتاب کو کنٹرول پینل سے جوڑا جاتا ہے۔

5۔ یہ وہ خانہ ہے جہاں منتخب کردہ کتاب کے مصنف کی مکتبہ میں موجود تمام کتابوں کے نام ظاہر ہوتے ہیں، چاہیں تو کسی نام کو منتخب کرکے۔۔

6۔ کی مدد سے کتاب کھول کر اسی مصنف کی کوئی اور کتاب مطالعہ کی جاسکتی ہے۔

7۔ منتخب شدہ کے مشابہ نام کی کوئی اور کتاب ہوگی مثلاً مسند ابن ابی شیبہ منتخب ہے اور مکتبہ میں مصنف ابن ابی شیبہ بھی ہے تو تمام ایک طرح نام والی کتابیں سامنے آجائیں گی۔

8۔ ایک کتاب کے ایک سے زیادہ نسخے ہیں تو سامنے آجائیں گے۔

9۔ 20 نمبر آپشن میں گذر چکا کہ پیش نظر کتاب میں کوئی غلطی وغیرہ نظر آئی تو تبدیلی کرسکتے ہیں، مگر مکتبہ انتظامیہ نے کتب کو ختم /مہر/لاک لگایا ہوا ہے، لہٰذا کبھی یہ تبدیلی نہیں ہو پاتی، لہٰذا اس آپشن سے مہر ختم کرکے تبدیلی ممکن بنائیں۔

10۔ یہ فہرستوں سے متعلق آپشن ہے۔

11۔ یہاں مصنف کا نام درج کیا جاتا ہے، جو **بطاقة** میں ظاہر ہوتا ہے۔

12۔ **شاشة المؤلفين** کے ذریعے آپ پورے شجرہ کے مجموعوں کی جگہ مؤلفین کے مجموعوں کو ملاحظہ کریں گے۔ اب آپ مؤلفین کی مدد سے کتاب تک پہنچ سکتے ہیں۔

## 22۔ شاشة المؤلفين/مؤلفین کے لحاظ سے شجرہ

مکتبہ کا شجرہ کتب کے مجموعوں یعنی کتب کے عناوین کے طور پر ظاہر ہوتا ہے اگر آپ چاہیں کہ یہ شجرہ مؤلفین کے لحاظ سے ظاہر ہو تو یہاں کلک کریں:

1۔ شجرہ مؤلفین کے مجموعہ سے تبدیل 2۔ مؤلف کے ذیل میں موجود اس کی کتب

3۔ کتاب وغیرہ کا مختصر تعارف مع تبصرہ 4۔ مؤلفین کے اس شجرہ کو ابجد یا تاریخ وفات 5۔ کتاب کا متن خانہ کے لحاظ سے مرتب کریں۔

## 23۔نسخ النص/منتخب شدہ مواد یا مفتوحہ صفحہ کو کاپی کرنا

یہ قلیل الاستعمال آپشن ہے، کیوں یہ بعینہٖ وہی عمل کرتا ہے جو Ctrl+C عمل کرتا ہے،یعنی منتخب مواد یا مفتوحہ صفحہ کو کاپی کرتا ہے ،تاکہ کہیں اور ورڈ وغیرہ فائل میں پیسٹ کیا جاسکے۔

## 24۔علامۃ مرجعیۃ/نادر حوالہ کو محفوظ کرنا

اگر کسی جگہ کوئی عبارت یانادر حوالہ مل گیا یاکسی صفحہ کو دوبارہ مراجعت کے لئے محفوظ کرنا ہو تو صفحہ کو اسکرین پر رکھتے ہوئے اس پر کلک کریں، ونڈو کھلنے پر:

1۔یہاں اپنی منشاء سے کوئی عنوان یا نوٹ لکھیں۔ 2۔محفوظ کریں۔

3۔محفوظ کردہ عنوان اوپر فہرست میں ملاحظہ کریں۔ 4۔عنوان پر ڈبل کلک یا اس کی مدد سے دوبارہ مراجعت کریں۔ 5۔علامۃ مرجعیۃ کو حذف کریں۔

## کتاب برآمد، تعارفِ کتاب، مکتبہ ویب سائٹ، اختیارات، اپ ڈیٹ

# 25۔تصدیر الکتب/کتاب برآمد کرنا

اس کے دو طریقے ہیں:

الف۔مطلوبہ کتب کو برآمد کرتے جانا:

❶۔شجرہ کی مدد سے مجموعہ منتخب کریں۔ ❷۔کتاب منتخب کریں۔

❸۔کلک کرکے برآمد کے لئے اگلے خانے میں بھیج دیں۔ ❹۔اگر ارسال کردہ کتاب کو ایکسپورٹ کرنا ملتوی کر دیا گیا تو منتخب کریں۔ ❺۔اور یہاں کلک کردیں۔کتاب واپس ہوجائے گی۔

ب۔پورے مجموعے کو برآمد کرکے غیر مطلوب کتب کم کرتے جانا:

❻۔کی مدد سے پورے مجموعے کو برآمد کرلیں۔

❼۔پورا مجموعہ یہاں ظاہر ہوجائے گا۔پھر (۵) کی مدد سے غیر مطلوب کتابیں کم کرتے جائیں۔اخیر میں بچ جانے والی کتب آپ کی مطلوبہ کتب برائے برآمدگی ہوں گی۔

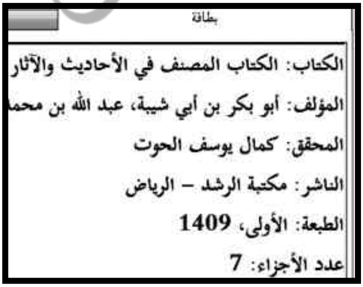

8۔ پورے مجموعہ کو ایکسپورٹ کے لئے منتقل کرنے کے بعد اگر (ارادہ ملتوی ہو جائے اور) انہیں ڈائرکٹری میں باقی رکھنا چاہیں تو دوبارہ مکتبہ میں بھیج دیں۔

## 26۔ بطاقۃ الکتاب/کتاب کا اجمالی تعارف

مفتوحہ کتاب کا اجمالی تعارف یہاں سے جانئے۔

## 27۔ مکتبہ کی ویب سائٹ کی طرف مراجعت

اگر انٹرنیٹ منسلک (connect) ہو تو اس کے ذریعے براہ راست مکتبہ کی ویب سائٹ (website) پر مراجعت ہو سکتی ہے۔

## 28۔ اختیارات/Options

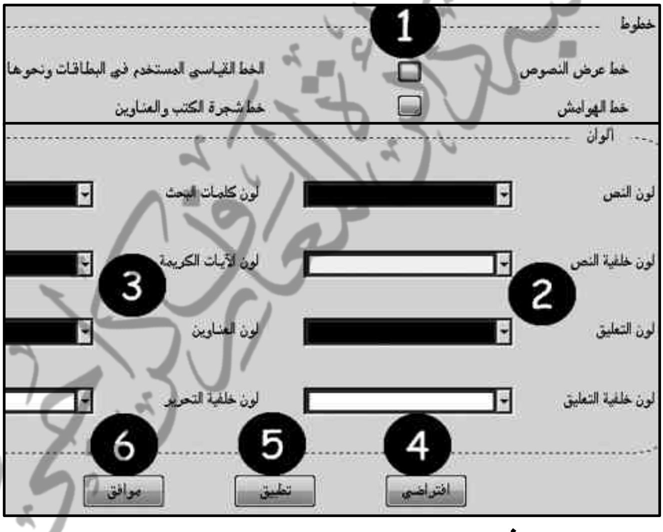


اس میں دو آپشنز ہیں:

### ا۔ خطوط والوان

جس میں خطوط اور الوان سے متعلقہ مکتبہ کی من پسند ترتیبات قائم کی جا سکتی ہیں:

1۔ مکتبہ میں متن، حاشیہ، شجرہ وعناوین و دیگر مختصر ونڈوز میں موجود متن کے حجم، فونٹ اور اسٹائل کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

2 ۔متن وحاشیہ اوراس کے ماخلف (بیک گراؤنڈز) کارنگ منتخب کریں۔

3 ۔تلاش کی عبارات،آیات قرآنیہ،عنوانات سمیت ماخلف تحریر کامن پسند رنگ منتخب کریں۔

4 ۔تبدیلی کے بعد فرضی طور پرچیک کرکے دیکھ لیں کہ یہ تبدیلی مناسب ہے یانہیں۔

6 ۔موافق کامطلب اطمینان کرکے تبدیلی کونافذ کردیں۔

## 29۔جدید نسخہ یانئی شامل کردہ کتاب سے اپ ڈیٹ ہونا

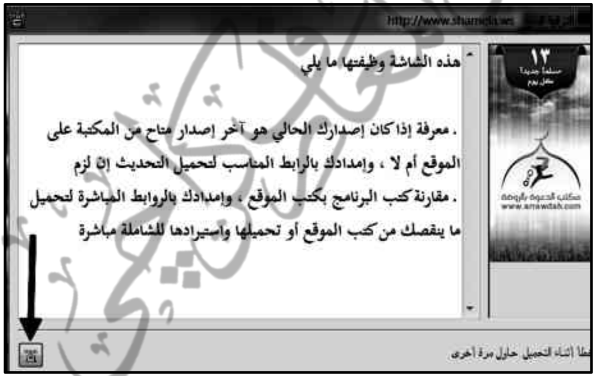


ٹول بار میں موجود آپشن مساعدۃ میں موجود:حول البرنامج اور شرح البرنامج میں سے اول الذکر میں جاکر پہلے یہ اطمینان کرلیں کہ آپ کے پاس کونساورژن زیر استعمال ہے،وبعد اس آخری آپشن یعنی الترقیۃ الحیۃ پرکلک کریں:

اوریہاں سے تازہ ورژن اپ لوڈ کرلیں۔جس کے بعد دوبارہ حول البرنامج میں جاکر دیکھیں گے توتازہ ورژن پوائنٹ کے اضافہ کے ساتھ ظاہر ہوگا۔

# مساعدۃ/مدد/ Help

یہ مکتبہ شاملہ کا مددگار آپشن ہے،اس کے مطالعہ سے مکمل شاملہ سمجھ آجاتا ہے، لیکن یہ عربی میں ہے اور اصطلاحات کچھ مشکل ہیں، ہم نے کوشش کی ہے کہ شاملہ کے قریب تمام کثیرالاستعمال آپشنز تفصیل سے بیان کردیں، تاہم مزید اگر کوئی بات مطلوب ہوتو مساعدۃ کے ذیلی آپشن شرح البرنامج سے استفادہ فرمائیں۔ شاملہ کے صدر صفحہ پر موجود ٹول بار آپشنز کی مکمل تفصیل گذر چکی۔اب ٹول بار کی تفاصیل ملاحظہ فرمائیں، جس میں قریب قریب وہی آپشنز ہیں، جو مذکورہ 30 آئی کنز/ٹولز میں دے دئے گئے ہیں، ہم یہاں مینیو ٹول بار کے بیان میں صرف متعلقہ نمبرز کی طرف اشارہ کریں گے۔

# شاملہ کا مینیو ٹول بار

## 1۔ملف/فائل/ file

1 ۔کتاب کی تلاش، ٹول:۱

2 ۔مکمل کتاب کھولنا، ٹول:۲

3 ۔کتاب کی کاپی فائل، ٹول:۲۰

4 ۔مفتوحہ کتاب کا اجمالی تعارف، ٹول:۲۶

5 ۔نادر حوالہ کو محفوظ کرنا، ٹول:۲۴

6 ۔مکتبہ سے باہر آنے کے لئے، اس مقصد کے لئے کراس × کا نشان مستعمل ہے۔

## 2۔بحث/تلاش/Search

1، 2 ۔قرآن یا مفتوحہ کتاب میں تلاش، ٹول:۶

### مکتبہ میں تلاش کے ذیل میں:

3 ۔عنوانات میں تلاش، ٹول:۷/۱/الف

4۔ عنوانات میں تلاش، ٹول:۷/ا/ب

5۔ عنوانات میں تلاش، ٹول :۷/ا/ج

6۔ ترجمہ/اسماء الرجال/پیش نظر کسی بھی نام کی مختصر سوانح: ٹول:۱۸

7۔ بیانات الکتب والمؤلفین: کتابوں کے مصنفین و مؤلفین کے بارے میں جانیں۔

8۔ تخریج کو محفوظ کرنا، ٹول:۹

9۔ آخری تخریج یا نتائجِ تلاش کی طرف دوبارہ مراجعت، ٹول:۸

## 3۔ اسکرینز/ Screens

مراد مکتبہ انتظامیہ نے مکتبہ کے لئے جو صفحات تیار کئے ہیں، وہ کل یہ ہیں:

1۔ قرآن کریم و تفسیر اسکرین، ٹول:۱۴

2۔ پیش نظر کسی بھی متن کی مقررہ شرح کی طرف مراجعت، ٹول:۱۵

3۔ تخریج اسکرین، پیش نظر موجود کسی بھی حدیث کی مکمل تخریج، ٹول:۱۶

4۔ (مجموعوں سے ہٹ کر) مؤلفین کے لحاظ سے شجرہ، ٹول:۲۲

5۔ کنٹرول پینل، ٹول:۲۱

6۔ جس طرح ٹول نمبر ۱۵ متن کو شرح سے جوڑتا ہے، اسی طرح یہ ٹول شرح کو متن سے جوڑتا ہے، یعنی اگر کوئی شرح کھلی ہوئی ہے اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ مفتوحہ صفحہ کا متن کھل

جائے مثلا فتح الباری کی پہلی حدیث کی شرح کھلی ہے اور آپ بخاری کی پہلی حدیث کھولنا چاہیں تو یہاں کلک کریں۔

7۔ یونیکوڈ صفحہ سے پی ڈی ایف صفحہ کی طرف منتقلی (برائے تحقیق درستگی یونیکوڈ متن)، ٹول:۱۷

8۔ کتاب درآمد کرنا، ٹول:۱۹

9۔ کتاب برآمد کرنا، ٹول:۲۵

10۔ تمام مؤلفین کے تراجم (سوانحات) وجملہ تعلیقات (حواشی) برآمد کرنا

11۔ مقارنۃ الکتب لفرز المکررات واستیراد الزوائد/ استیراد نسخۃ

یعنی اگر آپ کے پاس کسی کتاب کے ایک سے زائد نسخے ہیں، اور یہ چاہتے ہیں کہ ایک نسخہ رہے، تو ظاہر ہے کہ دوسرے کو خارج کرنے سے پہلے آپ کو دونوں کے درمیان موازنہ کی ضرورت رہے گی، تو موازنہ کے لئے اس پر کلک کریں اور ونڈو کھلنے پر موازنہ کر کے جو نسخہ چاہیں باقی رکھیں اور دوسرا حذف کر دیں۔

12۔ خیارات/ اختیارات/ Options، ٹول:۲۸

## 4۔ خدمات/ Services

1۔ --------------

2۔ ہر ہر مجموعہ میں موجود کتب

**کی مؤلفین کے یوم وفات کے اعتبار سے تقسیم:** شجرہ میں کتب کی موجودہ ترتیب کو بدل کر مؤلفین کی یوم وفات کی ترتیب سے کرنے کا یہ آپشن ہے، واضح رہے کہ ترتیب کو بدلنے کے بعد سابقہ ترتیب کی طرف مراجعت ممکن نہیں، جس کی طرف توجہ دلانے کے لئے اس آپشن پر کلک کرنے کے بعد تنبیہی مراسلہ موصول ہوتا ہے۔

3 ۔یہ بھی کتب کی ترتیب بدلنے کا آپشن ہے، بس فرق اتنا ہے کہ اس سے مجموعہ میں موجود کتب کی ترتیب حروف ابجدیہ کے اعتبار سے مرتب ہوجاتی ہے۔

**2 ، 3 کی مثال:** اس میں پہلا مجموعہ سابقہ ترتیب پر جبکہ دوسرا مجموعہ اگلی ترتیب پر ہے، ایک مجموعہ کی ترتیب نوٹ کرلیں، پھر اسے برآمد کرکے یہ آپشن اختیار کریں، ترتیب بدل کر سامنے آجائے گی۔ تیسرے آپشن کو بھی اسی پر قیاس کرلیا جائے۔

4 ۔اس کے تینوں ذیلی آپشنز میں صارف جس آپشن میں چاہیں اعراب حذف کرسکتا ہے، اس کے اختیار کے بعد اس آپشن سے متعلقہ مجموعہ یا فہرست میں مندرجہ اعراب حذف ہوجائیں گے، ساتھ ہی × کا آپشن بھی ہے، جب چاہیں عمل کو روک بھی سکتے ہیں۔

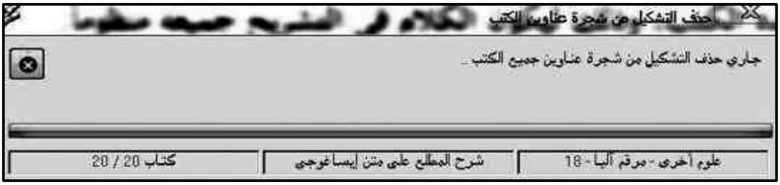


5 ۔اگر یہ آپشن ہائی لائٹ (فعّال) ہوتو مطلب یہ ہے کہ کتاب میں تو انہیں حذف کیاجاسکتاہے،اوراگر نہیں تو تجربہ کاطریقہ یہ ہے کہ (۲۱نمبرٹول سے) کنٹرول پینل میں جاکر ختم (مہر) کوکھول دیں اور (۲۰نمبرٹول سے) کتاب کی کاپی فائل کھولیں، (جس سے مکتبہ اپنی ذمہ داری سے کتاب خارج کردے گا OK پر کلک کرکے) اس میں سے کوئی ایک صفحہ حذف کردیں، اور ۲نمبرٹول سے اصل کتاب پیش کریں، یہ آپشن صفحہ حذف ہونے کے باعث ہائی لائٹ (فعّال) ہوجائے گا، اس پر کلک کرکے دیکھیں گے توخالی صفحہ حذف ہوجائے گا، لیکن عجیب بات یہ ہے کہ اس کا صفحہ نمبر نہیں بدلے گا تاکہ کتاب موافق مطبوع رہے اور حوالہ دینا ممکن ہو۔

6 ۔یہ آپشن بھی کارآمد ہے اس سے مفتوحہ کتاب کی صرف فہرست کاپی ہوجائے گی، جسے کسی ورڈ کی فائل میں پیسٹ کیاجاسکتاہے، نیز یہ آپشن ایک محقق کے لئے اس طرح کارآمد ہوسکتاہے کہ وہ اپنی تحقیق سے متعلقہ جملہ کتب کی اولاً فہرست کاپی کرلے وبعداس کی ایک فائل بناکر متعلقہ موضوعات کویکجاکرلے اور فہرست میں سرچ کی مدد سے براہ راست اپنے تحقیق کے متعلقہ موضوعات تک پہنچ کر بسہولت استفادہ کرے۔

7 ۔اس کا اول ذیلی آپشن مفتوحہ صفحہ کو مکتبہ کے آن لائن یعنی انٹرنیٹ کے صفحہ پر کھول دے گا، جبکہ دوسرا آپشن مفتوحہ صفحہ کے انٹرنیٹ لنک کو کاپی کردے گا، اس سے فائدہ اس طرح اٹھایاجاسکتاہے کہ اگر ہم کوئی صفحہ کسی کو ای میل کرناچاہیں، یاصرف اس کا لنک بھیجناچاہیں تو یہاں سے بھیج سکتے ہیں۔

8 ۔گوکہ فولڈر در فولڈر بالواسطہ پاتھ کی مدد سے مکتبہ کا Shamla نامی مرکزی فولڈر تک پہنچاجاسکتاہے، مگر یہ چشم زدن میں بلاواسطہ پہنچنے کا آپشن ہے، جب کہ اس میں موجود اگلا آپشن فولڈر کی جگہ کو بدلنے کے لئے ہے جسے کمپیوٹر کی داخلی ونڈو کھلنے پر تبدیل کیاجاسکتاہے۔

9 ۔خلفیة کا مطلب ہے "بیک گراؤنڈ" اس میں موجود پہلے آپشن سے اگر آپ چاہیں تو مکتبہ کا بیک گراؤنڈ کسی اور من پسند تصویر (مثلا اپنے مدرسہ کی تصویر) سے بدل دیں، اور چاہیں تو اگلے آپشن سے اسے (لائبریری کی پکچر کو) ہی دوبارہ مقرر کر لیں۔

10 ۔ضغط مطلب ڈرائیور۔۔۔

11 ۔جو کتب مکتبہ میں بغیر فہرست کے موجود ہوں گی وہ اس آپشن کے ذریعے فہرست سے منسلک ہو جائیں گی۔

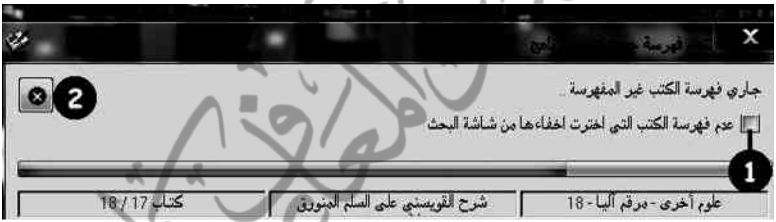


12 ۔ارشیف سے (archive) مراد ہے۔

13 14 ۔کتب اور قواعد میں سے اگر کسی کتاب کا نام مثلاً کسی وجہ سے ضائع ہو گیا، یا مجموعہ میں کتاب ہے مگر اس کا مواد ضائع ہو گیا وغیرہ تو اس کے ذریعے انہیں دوبارہ درست کیا جا سکتا ہے۔اگر آپ اس طرح کی کوئی پیچیدگی محسوس کریں تو اس آپشن کے ذریعہ اس سے نکل سکتے ہیں، عمومی حالات میں یہ مستعمل نہیں۔

## 5۔یادداشت/Notes

**1۔النسخ التراكمي:** یہ رکم سے ہے جس کا مطلب ہے، پے در پے ہونا، جیسے **ثم يجعله ركاما** (پھر اسے پے در پے گھٹا بنادیتا ہے)، یہاں مراد یہ ہے کہ پے در پے اپنی تحقیقات یانوٹس وملاحظات مکتبہ میں محفوظ کیے جائیں، تاکہ انہیں یکجا کرکے دیکھا جاسکے اور ترتیب دے کر اپنی تحقیق کوایک موثق مرجع کی حیثیت دی جاسکے، نیز دوران مطالعہ اپنے نوٹس وغیرہ سوفٹ ویئر میں محفوظ کئے جاسکیں، اس آپشن کومکتبہ کی روح کہا جائے تو مبالغہ نہیں، جیساکہ مکتبہ جبریل میں تحقیقات کاآپشن۔

اس کے استعمال کاعملی طریقہ یہ ہے کہ جب ہم تحقیقات سے متعلقہ کتب یامراجع کامطالعہ شروع کریں تواس پر ٹک کرکے فعّال(active) کردیں:

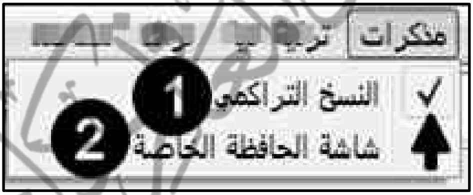


اس کے بعد جیسے جیسے مطالعہ کرتے جائیں اور جوجو عبارت تحقیق کا حصہ بنانی ہواسے منتخب کرکے Ctrl+C یا رائٹ کلک کے ذریعہ Copy کرتے چلے جائیں، جملہ عبارات خودبخود بالترتیب اس آپشن میں محفوظ ہوتی چلی جائیں گی، اور لطف کی بات یہ ہے کہ کاپی کا یہ عمل مکتبہ شاملہ کے ساتھ خاص نہیں، بلکہ آپ کسی بھی سوفٹ ویئر مثلامائکروسوفٹ ورڈ، ایکسل یامکتبہ جبریل سے بھی کوئی عبارت کاپی کرکے مکتبہ شاملہ کے اس آپشن کے سپرد کرناچاہیں اور اپنی تحقیق کاحصہ بنانا چاہیں توبناسکتے ہیں، گویااس آپشن کوفعال ہونے کے لئے صرف Ctrl+C کی کمانڈ چاہیے اور بس! لہٰذا آپ جوجو عبارات جس کسی سوفٹ ویئر سے یہاں اپنی تحقیق کے سپرد

کرنا چاہیں، پوری آزادی کے ساتھ کریں، فرض کریں آپ نے تحقیق کی تین جزئیات مکتبہ شاملہ سے، دو جزئیات مکتبہ جبریل سے اور دو جزئیات مائکروسوفٹ ورڈ سے عبارات منتخب کر کے Ctrl+C کی مدد سے کاپی کر کے اس آپشن کے سپرد کردیں، وبعد جب تحقیق کی تمام جزئیات کے ساتھ صرف Ctrl+C کا یہ عمل کر چکیں تو:

2۔شاشة الحافظة الخاصة:

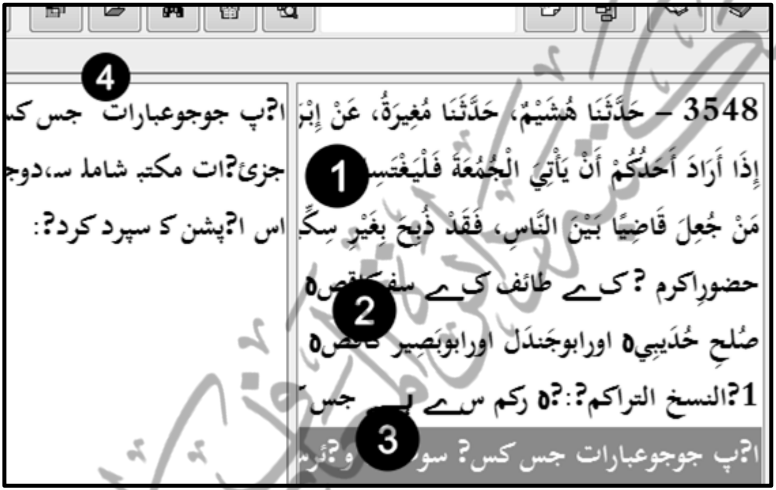


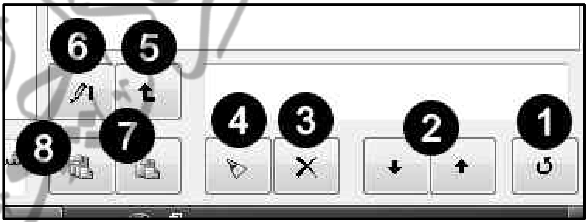

اب شاشة الحافظة الخاصة پر کلک کریں، چشم زدن میں تمام تحقیقات کی جزئیات آپ کے سامنے آجائیں گی، جیسے: 1 ۔ شاملہ سے تین، 2 ۔جبریل سے دو، اور 3 ۔ ورڈ سے دو تحقیقات ہمارے سامنے ہیں، مطلوبہ تحقیق پر کلک کریں اور 4 ۔میں متن والی جگہ پر تحقیقات کا یکے بعد دیگرے جائزہ لیتے جائیں اور من پسند ترتیب دیتے جائیں۔

# تحقیقات کی جزئیات کو ترتیب دینا

1 ۔ تحقیق کی ترتیبِ مقلوبی (اولین تحقیقات آخر اور آخیر تحقیقات ابتداء میں لانے کے لئے)

2 ۔ کسی بھی ایک تحقیق کی اوپر یا نیچے کی جانب ترتیب کی تبدیلی۔

3 ۔ غیر ضروری تحقیق کا حذف 4 ۔ تمام تحقیقات مع مواد حذف 5 ۔ تحقیقات کو مناسب عنوان یا درمیان میں کسی اور نوٹ کے اضافہ کے لئے 6 ۔ دئے گئے عنوان یا تحقیق کے نام میں ترمیم کے لئے 7 ۔ منتخب شدہ کسی بھی ایک تحقیق کی عبارت کاپی کرنے کے لئے

8 ۔ تحقیقات کی تمام جزئیات کاپی کریں اور کسی بھی مائکروسوفٹ ورڈ میں لے جائیں، آپ کی تمام تحقیقات بالترتیب ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتیوں اور کتاب کے مختلف دستوں کی طرح آپ کے سامنے ہیں، مناسب نام تجویز کریں، اور طباعت کے لئے پریس بھیج دیں۔

واضح رہے کہ کسی بھی طویل کام میں کبھی بھی سوفٹ ویئر کے باہر نہ نکلیں، ہمیشہ سوفٹ ویئر کے اندر ہی اس کا حل تلاش کریں، کیوں کہ سوفٹ ویئر کے بنانے والے کے پیش نظر ایک صارف کی ضروریات بدرجہ اتم ہوتی ہیں۔

جیسے اگر مطلوبہ تحقیق میں کوئی کمی یا اضافہ کرنا ہے، تو وہیں کرلیں اور اگر اپنی تحقیق کو دوبارہ ورڈ میں لے جانے کی ضرورت ہو مثلا عربی عبارات کا ترجمہ کرنے کے لئے اپنی تحقیق کو دوبارہ ورڈ میں لے جانا ہے تو مطلوبہ تحقیق کو کاپی کریں، ورڈ میں جو ترمیم کرنی ہے یا اضافہ کرنا ہے کرلیں اور دوبارہ النسخ التراکمی کو فعال رکھتے ہوئے اسی طرح ترمیم شدہ تحقیق کو دوبارہ وہیں بھیج دیں، الغرض تحقیق میں کبھی بھی سوفٹ ویئر سے نہ نکلیں، بلکہ کوشش کریں وہیں مطلوبہ مسئلہ کا حل نکل جائے۔

6 ۔ مکتبہ تازہ کریں Up date/

1۔آئی کن:۲۹

2۔تازہ کتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اس آپشن کے ذریعہ جائزہ لیا جاسکتا ہے کہ درآمد شدہ کتب میں کون کون سی کتب ہیں، اور جو ضرورت ہو انہیں باقی رکھیں وگرنہ ملتوی کردے۔

1۔ ہر ہر کتاب کھول کر جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

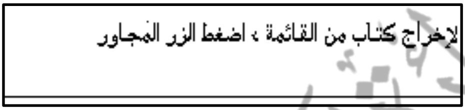


2۔کنٹرول پینل میں جاکر کتاب کا مکمل اجمالی خاکہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

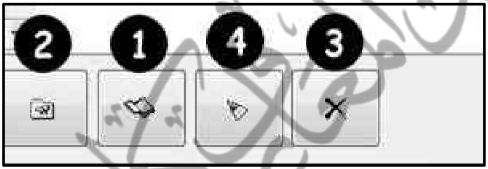


3۔ملتوی کردہ کتاب کو منتخب کرکے حذف کردیں۔

4۔اگر فی الوقت کسی بھی کتاب کی ضرورت نہیں تو تمام ہی ڈاؤن لوڈ شدہ کتابوں کو حذف کردیں۔

3۔----

4۔مکتبہ کی آفیشل ویب سائٹ کی طرف مراجعت کے لئے۔

## ونڈوز//windows

1۔مکتبہ کی ڈیسک ٹاپ ونڈو پر

کھلی ہوئی ونڈو (مثلا تفسیر کی ونڈو) کو ڈیسک ٹاپ سے الگ نکالنے کے لئے۔

2۔ 3۔ 4۔ 5۔ 6۔ قلیل الاستعمال

مدد/ help

1۔ ٹول نمبر:29

2۔ ٹول نمبر:29

# اَلْمَكْتَبَةُ الشَّامِلَةُ (انڈرائڈ)

واضح رہے کہ مکتبہ جبریل کی انڈرائڈ ایپ مکتبہ شاملہ ہی کی مہیا کردہ ہے، لہٰذا مکتبہ جبریل اور مکتبہ شاملہ ہر دو کے آپشنز میں کوئی خاص فرق نہیں تاہم اس میں کچھ ایڈوانس آپشنز ہیں، جن کے تفصیلی ذکر سمیت مجموعی آپشنز کی طرف ہم اشارہ کرتے ہوئے جائیں گے۔

## ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

انڈرائڈ کے معروف سوفٹ ویئر play store میں جاکر ”المكتبة الشاملة“ تحریر کرنے سے یہ پیج کھل جائے گا، انسٹال پر کلک کردیں، کتب سے خالی ایپ انسٹال ہوکر ڈیسک ٹاپ پر آئی کن بن جائے گا۔ اول پیج کی اس ونڈو میں یہ چار آپشنز ہیں:

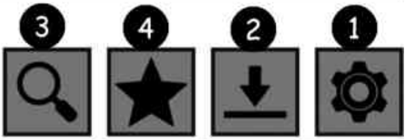

# 1۔ ترتیبات (Settings)

❶۔ یہ مکتبہ شاملہ کی ڈاؤن لوڈ کردہ کتب کا پاتھ ہے، کہ یہاں کتب ڈاؤن لوڈ ہوں گی، عموماً میموری کارڈ کا پاتھ دیا ہوتا ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ داخلی میموری میں اسے محفوظ کریں، جس کے لئے Settings میں USB & Storage کے آپشن میں جاکر انٹرنل اسٹوریج کو منتخب کرلیں، جس کے بعد وہ داخلی اسٹوریج میں ایک فولڈر بنادے گا، اور جملہ کتب اسی میں ڈاؤن لوڈ ہوں گی۔

❷۔ یہاں سے وہ خاص فولڈر ظاہر ہوگا، جس میں کتب ڈاؤن لوڈ ہوتی نظر آئیں گی، تاہم اگر چاہیں تو اوپر کی جانب دئے آپشن سے کتب کی اسٹوریج کے فولڈر کو بدلا جاسکتا ہے۔ لیکن بالعموم اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔

❸۔ متن کے حجم میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔

❹-------

❺۔ یہ انتہائی مفید آپشن ہے، اسے "نائٹ اسٹڈی" کہتے ہیں، اس سے متن کی ماخلف اسکرین (Background Screen) سیاہ اور متن کے الفاظ سفید ہوجاتے ہیں، اس طرح آپ رات بھر بھی مطالعہ کرتے چلے جائیں، آنکھوں پر ذرہ برابر زور نہیں پڑتا، جبکہ اصلی حالت میں پڑھنے سے پوری اسکرین سے ریڈیائی شعاعیں نظر کو متاثر کرتی ہیں، اس مقصد کے لئے ڈیجیٹل دنیا میں کِنڈل (Kindle) ایک ڈیوائس ہوتی ہے، جس کا اجمالی ذکر گذر چکا۔

❻❼❽ یہ مذکورہ ہر دو اداروں کے تعارف اور دیگر معلومات پر مشتمل ہیں۔

ویسے یہ جملہ ترتیبات پہلے ہی ڈیفالٹ سیٹ ہوتی ہیں، جن سے عمومی حالات میں تعرض نہ کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔

## 2۔ ڈاؤن لوڈ

تمام کتابوں کو بیک وقت ڈاون لوڈ پر لگانے کے لئے، تاہم بہتر یہی ہے کہ ایک ایک دو دو کیٹیگیریز کو ڈاؤن لوڈ کیا جائے، چنانچہ آپ جیسے ہی کیٹیگیریز کو منتخب کریں گے، تو یہ ونڈو کھل جائے گی، جس میں موجود کتب غیر منتخب ہوں گی: 1 ۔اس پر کلک کرنے سے کیٹیگیری میں موجود تمام کتب منتخب ہوجائیں گی۔ 2 ۔منتخب ہونے کی علامت ٹک کا نشان واضح ہے۔ 3 ۔ڈاؤن لوڈ کرلیں۔

## 3۔ تلاش

### الف۔ مطلوبہ کتاب کی تلاش

1 ۔الشاملہ میں سرچ بار پر کتاب کا نام لکھیں، مثلاً مسند، اور عرض جميع الكتب یا اگر کیٹیگیری کا اندازہ ہو تو اس کیٹیگیری کو منتخب کردیں۔ مثلاً متون الحدیث۔ 2 ۔جملہ کتب بنام مسند ظاہر ہیں۔

3 ۔اس نشان سے کتاب کو حذف کیا جاسکتا ہے، ایک کلک پر اوپر recycle bin آرہی ہوگی، اس پر کلک کرکے حذف کردیں۔ 4 ۔سابقہ کیٹیگیری میں جانے کے لئے۔

## ب۔ مطلوبہ عبارت کی تلاش

1۔ عبارت لکھ کر دیے گئے مجموعہ کو منتخب کریں، جو اس کی اگلی ونڈو میں ہوں گے۔ یا چاہیں تو۔۔ 2۔ سوفٹ ویئر میں دستیاب تمام ہی کتب کو منتخب کرلیں۔

3۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دیگر مجموعوں کے ساتھ ساتھ اگر آپ اپنی منشاء سے کوئی مجموعہ بنانا چاہتے ہیں، مثلاً مسند ابی حنیفہ اور مسندراہویہ میں تلاش کی اکثر ضرورت رہتی ہے تو بار بار انہیں منتخب کرنے کی زحمت سے بچنے کے لئے مثلاً **مسندین** کے نام سے ایک ذاتی مجموعہ بنالیں۔

## من پسند مجموعہ بنانے کا طریقہ

4۔ اس جمع کے نشان پر کلک کریں، جس سے یہ اسکرین کھل جائے گی: 1۔ تلاش کا نیا میدان بنانے کا عندیہ۔۔ 2۔ اکثر تلاش کے لئے زیر استعمال یا پسندیدہ کتب منتخب کریں۔۔ 3۔ مجموعہ کو من پسند نام دیں، مثلاً **مسندین** یا **صحاح ستۃ**۔۔ 4۔ یہاں کلک کرکے کئے عمل کی تنفیذ کریں۔۔ 5۔ اگر کتابیں کثیر ہیں اور کتب کے انتخاب کے لئے تلاش کی ضرورت پڑے، تو مجموعہ بنانے کے لئے بذریعہ تلاش کتب تک پہنچ کر منتخب کریں۔

## مجموعوں میں تلاش

اب دیگر مجموعوں کے ساتھ یہ اضافہ شدہ مجموعہ بھی ظاہر ہورہا ہوگا، لہٰذا اب عام مجموعوں سمیت مخصوص مجموعہ میں بھی سرچ بار کے ذریعہ تلاش ممکن ہے، جیسے **بالنیات** لکھ کر دکھایا گیاہے۔

الغرض مہیاکردہ: 1۔ مخصوص مجموعے، مثلاً قرآن، حدیث ،فقہ وغیرہ، 2۔ تمام دستیاب کتب، 3۔ من پسند مجموعہ ۔۔ تلاش کادائرہ کار کوئی بھی ہو، تلاش کے آپشن کے ذریعے منتخب کریں اور ٹائپنگ بار میں Search پر کلک کرکے "**نتائج البحث**" سے نتائج حاصل کریں۔

## مفتوحہ کتاب میں تلاش اور مطالعہ کا طریقہ

1۔ مفتوحہ کتاب کے ٹول بار میں تلاش کو سوئچ کریں۔

2۔ سرچ بار میں مطلوبہ لفظ لکھیں۔

3۔ متن میں تلاش کردہ لفظ ہائی لائٹ ہوجائے گا۔۔ 4۔ اعراب چھپائیں۔

5۔ پر کلک کرنے سے کتاب کی فہرست سامنے آئے گی۔(فہرست میں تلاش کے

لئے مطلوبہ عنوان لکھ کر ماؤس کے کرسر کو سرچ بار پر رہنے دینے کی حالت میں کی بورڈ میں Search کو سوئچ کریں۔)

6۔کتاب کے اوّل صفحہ اور اس کے بالمقابل آپشن آخر صفحہ پر منتقل ہونے کے لئے۔

7۔زیر مطالعہ صفحہ سے سابقہ صفحہ اور اس کے بالمقابل آپشن لاحقہ صفحہ پر منتقل ہونے کے لئے۔

8۔(بذریعہ ایک چھوٹی سی ونڈو) کتاب کے جزء، صفحہ اور مثلاً حدیث نمبر پر منتقل ہونے کے لئے۔

9۔زیر مطالعہ کتاب کا نام، جلد اور حالیہ صفحہ معلوم کرنے کے لئے۔

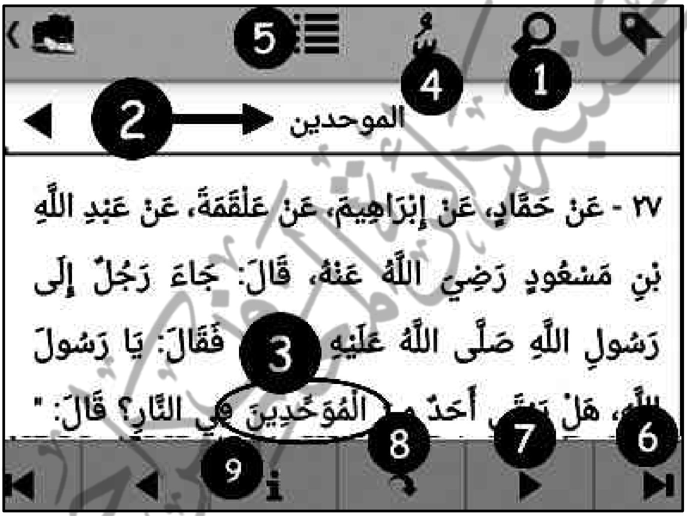


## تلاش کی عبارت لکھنے کے اصول

۱۔اگر عبارت ازبر ہو اور مکمل مطابقت سے تلاش مقصود ہو تو اسے دو قوموں کے درمیان تحریر کریں۔ مثلاً "انما الأعمال"

۲۔مکمل مطابقت کے ساتھ اگر کوئی اور لفظ بھی ملانا ہو تو اسے & کے ساتھ اس طرح لکھیں۔"انما الأعمال" & بالنیات

۳۔اگر لفظ میں شک ہو کہ بالنیۃ ہے یا بالنیات تو ہر دو الفاظ کو | کے نشان ساتھ اس

طرح لکھیں۔بالنیۃ| بالنیات

۴۔مذکورہ چاروں صورتوں کو جمع کرنے کے لئے قومہ اور & کے ساتھ ساتھ بریکٹ بھی تحریر کریں۔("انماالأعمال بالنیات")& (لکل امرئ مانوی)لیکن اگر قومہ لگادئے گئے ہیں تو قوسین کے بغیر بھی تلاش ہوجائے گی،جیسے ۔"انماالأعمال بالنیات"& (لکل امرئ مانوی) اسی طرح اگر مزید اکّا دکّا لفظ ہی ہو تو پھر بھی بریکٹ لازمی نہیں۔ مثلاً "انما الأعمال"& بالنیۃ،اسی پر"انماالأعمال"&بالنیۃ| بالنیات کوبھی قیاس کرلیں۔

۵۔ انماالأعمال بالنیات ایسے ہی ہے جیسے انما&الاعمال& بالنیات۔

٦۔اگر کوئی لفظ ادھورایاد ہے،اور اس کے بل بوتے پر پورالفظ تلاش کرنا ہوتووہ ادھورالفظ ہی لکھ کرساتھ ہی اسے star بھی کریں۔ مثلاایک ادھورالفظ قال یاد ہو،اور اصل لفظ قالون تک پہنچنا ہے توقال لکھ کر(star)* کانشان لگانے سے قال سے متّصل الفاظ والے تمام نتائج مثلاًقالوا،قالا،قالون حاصل ہوجائیں گے۔

## 4۔المفضلۃ(پسندیدہ/ Favorites)

زیر مطالعہ کتاب اگر کثرت سے استعمال میں رہتی ہے،تواسے اس"پسندیدہ"میں شامل کرلیں،اس طرح مکتبہ سے چھنی چھنائی کتب کاایک پسندیدہ مجموعہ سامنے رہے گا۔

# ۵۔مکتبۃ المکنون

## المفہرس المحاضرات

# ۵۔مکتبۃ المکنون المفہرس المحاضرات

یہ درحقیقت مکتبہ المکنون" کی ایک منفرد پیشکش ہے، اس انتہائی مفید سوفٹ ویئر کے تعارف سے قبل دو اہم نکات کی طرف توجہ دلانا ضروری معلوم ہوتا ہے:

## مقصدیت اور جامع حکمت عملی کی ضرورت

کوئی بھی اجتماعی نوعیت کا اقدام ہو، اس میں مقصدیت کو اساسی حیثیت حاصل ہے، ایک کام جس میں بے انتہا محنت و کوشش، سرمائے کا بہاؤ، افرادی قوت کا بے دریغ استعمال اور وسائل کو ہر چہار جانب سے مرکوز کر دیا جائے، مگر اس کے نتائج نہایت محدود ہو یا اتنا بڑا اقدام نتیجہ خیز ہی نہ ہو تو یہ ساری جدوجہد ہوا میں اڑتے غبارے سے بڑھ کر کوئی حیثیت نہیں رکھتی، لیکن اگر محنت اس نہج پر ہو کہ کم حرج و کم خرچ و قلیل المدتی ہو اور نتائج دیرپا ہو تو اسے "طویل المدتی حکمت عملی (Long Term Visioning) کہا جاتا ہے، یہ صرف پیچھے کسی ایک دور اندیش بھاری بھر کم شخصیت کا دماغی کھیل ہوتا ہے، جس کے بعد اس کے فوائد و ثمرات لاکھوں اور کروڑوں لوگ اٹھاتے ہیں، لیکن اگر کسی کام کے پیچھے کوئی ایسا دماغ کارفرمانہ ہو تو وہی صورتِ حال ہوتی ہے جو ذکر کی گئی۔

اگر ہم اکابر کے خطبات و مواعظ کی نشر و اشاعت اور اس پر قابل قدر کام کا ذہن رکھتے ہیں، تو اس کی عام سی صورت یہی اپنائی جاتی ہے کہ اس پورے وعظ کو کمپوز کروا کر فہرست مرتب کر دی جاتی ہے اور پھر ایک مناسب سا عنوان دے کر طباعت پر بے بہا سرمایہ صرف کیا جاتا ہے، مشکل سے وہ پانچ یا دس ہزار تک طبع ہو جاتے ہیں، جس کے بعد ان کی طباعت کے لیے سرمایہ مہیا نہیں ہوتا، نتیجتاً وہ گرانقدر اصلاحی و علمی مواد چند ہزار لوگوں تک پہنچ پاتا ہے۔ اس طرح ان کتب و مواعظ میں بہت بڑا وہ مواد ہوتا ہے جو مکرر ہوتا ہے، اس مکرر مواد کی کمپوزنگ پروف ریڈنگ، طباعت پر از سر نو سرمایہ صرف کیا جاتا ہے، حالاں کہ اگر معمولی قوتِ فکر کو حرکت دی جائے تو یہ کام نہایت کم سرمائے میں، دیرپا اور اس قدر مؤثر

ہوسکتا ہے، جس کا تصور مذکورہ تمام روایتی طریقوں میں نہیں ہوسکتا، جس کی صورت یہ ہے کہ جملہ مواعظ وخطبات میں موجود مواد کو موضوعات کے اعتبار سے تقسیم کردیا جائے اور مکررات کو حذف کرکے، صرف غیر مکرر الگ الگ موضوع پر مشتمل کتب تیار کرلی جائے، جس سے قاری کو نہ صرف زیادہ فائدہ ہوگا، بلکہ وہ مکررات پڑھ پڑھ کر وہ اکتائے گا بھی نہیں۔

دوسری اور اس سے بھی زیادہ مؤثر صورت یہ ہے کہ مواعظ وخطبات سے ایسا مختصر مواد (Short Clips) الگ کیے جائے، جو پورے خطبہ یا وعظ کا مرکزی خیال ہو یا حاصلِ کلام ہو، اسی طرح ایسی مؤثر بات یا واقعہ کو الگ کرلیا جائے جو اس میں خاص طور سے ذکر کیا گیا ہو یا مؤثر ہو، پھر اس کو صوتیات (Audios) ہی کی شکل میں پھیلا دیا جائے، تو شاید پورے وعظ سننے یا پڑھنے سے زیادہ مؤثر ہو۔ (واللہ اعلم) اسی طرح پورے وعظ میں اگر تین سے چار مضامین سے متعلق بحث کی گئی ہے تو ہر ایک مضمون کو اس طرح قابل تلاش بنادیا جائے کہ سامع اس مخصوص موضوع تک بسہولت پہنچ سکے۔ مثلاً اگر قاری تکبر یا حسد سے متعلق مواد پڑھنا چاہتا ہے تو اسے دس مختلف مواعظ سے تکبر سے متعلق مواد یکجا طور پر مہیا کیا جائے، تاکہ وہ اپنے مطلوبہ چند صفحات تک بسہولت پہنچ سکے نہ کہ اسے پورے دس کے دس مواعظ پڑھنے پر مجبور کیا جائے جن کو اسے سرسری دیکھنا پڑے یا مطلوبہ گوہر ہاتھ نہ آنے کے باعث اس کے مطالعے میں اس کے لئے دلچسپی کا سامان ہی نہ رہے۔

"المکنون المفہرس المحاضرات" مذکورہ مقصد کو بخوبی پورا کرنے کے لئے ایک بہترین سوفٹ ویئر ہے، جس میں صوتیات سے متعلق مذکورہ تمام امور بخوبی انجام دیے جاسکتے ہیں، ایک وعظ سے مختصر و پراثر کوئی بات کاٹ کر الگ کرنا یا پورے وعظ میں اگر دس مضامین پر بات ہوئی ہے تو ہر ہر مضمون سے متعلقہ ریکارڈنگ کو ایک عنوان سے منسلک کردیا جائے تو قابل تلاش عنوان کے ذریعے مطلوبہ مضمون تک بآسانی پہنچا جاسکتا ہے یہ سوفٹ ویئر مواعظ وخطبات، دروس وتقاریر سمیت صوتیات سے متعلق جملہ ضروریات کو بخوبی پوری کرتا ہے۔

اگر اکابر کے مواعظ وخطبات وتقاریر ودروس پر اس نہج پر کام ہوجائے تو علمی واصلاحی

مواد کو ان پڑھ و مطالعہ کا ذوق نہ رکھنے والے عوام الناس سمیت، بچوں و خواتین تک نہایت مؤثر انداز میں پہنچایا جا سکتا ہے، جس سے وہ کم وقت میں بہت بڑے علمی و اصلاحی سرمائے سے مستفیض ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً کتابوں کے مطالعے کے ذوق و شوق کے فقدان کے اس ماحول میں جبکہ لوگوں کے پاس فرصت ہے نہ پوری کتاب پڑھنے کے لئے وقت، ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اپنے مطلوبہ مواد تک بآسانی پہنچ سکے، اس طرح کے سوفٹ ویئر انتہائی موثر اور ضرورت وتنفیذ میں تطابق کے اصول پر پورا اترتے ہیں، جن سے افادہ استفادہ کی اس دورِ جدید میں بے حد ضرورت ہے۔

## Listening (سننے) کو مؤثر بنانے کے عوامل

اس کے تفصیلی طریقۂ کار کے ذکر سے قبل ضروری معلوم ہوتا ہے اس کی اہمیت وضرورت وافادیت پر "کمیونیکیشن" کی ایک اہم اصطلاح listening (سَماع/سننے کے عمل) پر مختصر گفتگو ہو جائے، تاکہ ہم یہ جان سکیں کہ ہمارے ماحول میں ایک مختصر دائرہ عمل کو کبھی کبھی بلاضرورت کس قدر طویل اور مشکل کر دیا جاتا ہے، حالاں کہ مناسب آلہ جات (Tools) کو استعمال کر کے انہیں بہت آسان بنایا جا سکتا ہے۔

Listening: یہ ایک ایسا عمل ہے کہ اگر اسے صحیح معنی میں کر لیا جائے تو اس سے بڑھ کر استفادہ کی کوئی صورت نہیں، اور شاید یہی وجہ تھی خیر القرون کے ایک طویل ابتدائی زمانے تک اس سے زیادہ مؤثر ذریعۂ علم کوئی بھی نہیں تھا، پورے تحمل کے ساتھ سمجھ کر سننا لکھنے کے طویل عمل سے مستغنی کر کے "قیدوا العلم بالکتابة" پر عمل کے ساتھ ساتھ مختصر نوٹس بنا لینے پر ہی اکتفاء کر کے مکمل استفادہ کی راہ ہموار کرتا ہے، ہمارے عرف میں طویل طویل دروس، بیانات، تقاریر، خطبات اور لیکچرز بے پناہ ہیں لیکن ان کو سننے والے کس قدر استفادہ کرتے ہیں وہ ظاہر ہے، چنانچہ اگر جمعہ کے بیان یا کسی وعظ و درس کے بعد کسی سے پوچھا جائے کہ ابھی کیا بیان ہوا تو شاید دو چار ہی ایسے لوگ ملیں گے جو اس کا مرکزی خیال بھی بیان کر پائیں، چہ جائے کہ متعلقہ ضروری مسائل۔ بالخصوص ان کا مقصود اصلی یعنی "عمل" پر تحریض بھی اسی صحیح اور درست زاویہ سے "سننے" پر ہی موقوف ہے، حتّٰی کہ بہت سے طلبہ ہمارے

ماحول میں ایسے بھی ہیں جو دوران درس سبق صحیح طور پر نہیں سمجھ پاتے، بلکہ کچھ تکرار اور کچھ اردو شروحات کی مدد سے سطحی طور سمجھ لیتے ہیں، حالاں کہ تکرار کرانے والے طالب علم اور ان اردو شروحات کو استاذ جیسے عظیم المرتبت اور مفید رشتہ سے بھلا کیا مناسبت ؟ لیکن ظاہر ہے کہ listening کے ان تقاضوں کو پورا نہیں کیا جارہا ہوتا، جن کا لحاظ افہام وتفہیم کے لئے از حد ضروری ہے، ایک مکمل اور سمجھ کر "سننا" اس وقت کہلائے گا جب کم از کم مندرجہ ذیل ضروری امور کی رعایت کی جائے:

ا۔ سننے والے کے ذہن میں بات کا موضوع متعیّن ہو اور موضوع کے متعلق ضروری ضروری اصطلاحات (جو اثناءِ گفتگو کثرت سے استعمال ہو رہی ہوں) سے وہ واقف ہو۔

۲۔ سابقہ معلومات کے تکرار اور نئی معلومات کے درمیان فرق کرنا جانتے ہوئے :الف۔ غیر ضروری امور کو نظر انداز کرنے، ب۔ ضروری امور میں جو معلوم اور بالعموم مستحضر رہتے ہیں، ان سرسری توجہ کو مرکوز رکھتے ہوئے ان کا مختصر خاکہ ذہن میں بٹھائے۔

۳۔ ضروری امور میں جو معلوم اور بالعموم غیر مستحضر رہتے ہوں اور ان کا ایک بہت ہی مختصر دو چار لفظوں میں نوٹ بنالیں۔

۴۔ اور جو مجہول ہوں انہیں قدرے وضاحت سے اس طرح لکھ دے کہ اسے دیکھ کر مجہول معلوم میں بدل جائے۔

ہمارے عرف میں شاید ان تمام ہی امور کو چوتھی کیٹیگری میں شمار کیا جاتا ہے، چنانچہ بالعموم اگر ہمارے درس نظامی کی اردو شروحات (جن پر انحصار طالب علموں کی صلاحیتوں کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے) اس قدر وضاحت اور بے جا شرح کئے ہوئی لکھی گئی ہیں کہ حیرت ہوتی ہے، جنہیں پڑھ کر چہ جائے کہ کچھ حاصل ہو، ایک طرح سے اس کا نقصان روزِ روشن کی طرح عیاں ہے، اس سب کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ طلباء سبق میں "سننے" کے تقاضوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے مندرجہ بالا امور کی رعایت نہیں کر پاتے، اور متبادل طور پر اردو شروحات کی گرم بازاری ہمارے لئے ایک چیلنج بن چکا ہے، راقم السطور

طالب علم کی نظر میں استاذ کے سبق کی تقریر سے بڑھ کر کوئی شرح اور کوئی کتاب اہمیت نہیں رکھتی، یہی وجہ ہے کہ کتاب اللہ کے ساتھ رجال اللہ کی بعثت لازمی ہوئی، جبکہ اکثر رجال اللہ مبعوث ہوئے مگر کتاب کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی، ہمارے ہاں آہستہ آہستہ استاذ کی تقریر کی ضمنی حیثیت اور اردو شروحات سے اہم اہم مقامات دیکھ کر درس نظامی کی ڈگری لینے کا رجحان چند ایک مقتدر مدارس کے علاوہ عموماً بڑھتا جارہا ہے، جو یقیناً قابل توجہ امر اور سخت تشویش کا باعث ہے۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے ضروری ہے کہ استاذ کی تقریر اولین درجے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہو، جس کے لئے یہ سوفٹ وئیر اس قدر مفید ہے کہ اس کے استعمال کے بعد جب اس کے فوائد وثمرات واضح ہوں گے، تو اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، جس میں براہ راست "سننے" کے عمل کو بنیادی اہمیت دی گئی ہے اور دیکھنے کے عمل سمیت Data Classification اس احسن انداز میں کی گئی ہے کہ اس کے بعد دروس کے ضبط کے لئے کسی بھی شرح کی ضرورت نہیں رہتی۔

## المفہرس المحاضرات سے استفادہ کا طریقہ

اولاً ہم سوفٹ ویئر میں پہلے سے دستیاب ویڈیوز سے استفادہ کے طریقہ پر مختصر بحث کرتے ہیں، تاکہ سوفٹ ویئر سے اجنبیت ختم ہوجائے۔

"**مکتبہ المکنون**" انتظامیہ نے "**المفہرس المحاضرات**" کے اضافہ کے ساتھ موسوم کیا ہے، جس پر "**المفہرس**" کا مطلب "فہرست بنانے کا عمل" ہے، جبکہ "**المحاضرات**" کا معنی لیکچرز یا دروس ہے، اور مراد اس سے مختلف لیکچرز و دروس کی اس طرح فہرستیں بنانا ہے، جس کی رو سے لیکچرز و دروس پر مبحوثہ ومتعلقہ متفرق واہم مضامین عناوین میں تقسیم ہوجائیں، جس کے بعد پورا لیکچرز یا مکمل درس سننے کے بجائے مطلوبہ عنوان سے استفادہ آسان ہوسکے، اس عمل کو جدید اصطلاح میں Data Classification کہا جاسکتا ہے، کہ ایک طویل مواد کو مختصر مختصر ٹکڑوں میں اس طرح تقسیم کردیا جائے کہ اس مطلوبہ مواد تک رسائی اور تلاش (Search) بسہولت ممکن ہوسکے۔

سوفٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد لانچ کردیں جس سے یہ پیج آپ کے سامنے کھل جائے گا:

1۔ پیش منظر مینیو: ا۔ ذیل میں مشائخ وکتب سے مراد آڈیوز (صوتیات) کی کیٹیگریز جبکہ تصانیف فقہیہ سے مراد تصانیف کی کیٹیگریز ہے، اول الذکر ہمارا موضوع بحث ہے۔

2۔ فہرستیں: آڈیو کے ٹکڑوں (کلپس) کو دیے گئے عناوین یا نوٹس۔

3۔ تلاش: مقررہ فہرست میں مطلوبہ لفظ یا عبارت تلاش کرنے کا خانہ۔

4۔ پیش منظر مکمل فہرست: یہاں فہرست کی مکمل عبارت ظاہر ہوتی ہے۔

5۔ تلاش کا میدان: مطلوبہ عبارت کس کس شیخ کی تقریر میں تلاش کرنی ہے؟

6۔ آپشنز: تلاش کے لئے مطلوبہ عبارت لکھنے سے متعلق اختیارات۔

7۔ تلاش: کے لئے اس پر کلک کریں۔

8۔ آڈیو تلاش کرنے کا خانہ، متصل شیوخ کی ذیلی آڈیوز کو بند کر کے شیوخ کے شجرہ کو دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لانے کے لئے ہے۔

# بذریعہ شجرہ مطلوبہ صوتیات (آڈیوز) تک رسائی

اگر آپ کو شیخ کا نام اور آڈیو کے عنوان کا علم ہے تو آپ شجرہ کی مدد سے آڈیو تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں، جس کا طریقہ یہ ہے کہ:

اولاً "المشائخ والکتب" نامی ایک فولڈر نظر آرہا ہے، جو مرکزی فولڈر ہے، پھر اس کے ذیل میں گیٹیگریز (Categories) اور ذیلی گیٹیگریز (Sub categories) ہیں، چنانچہ بتدریج ذیلی کیٹیگریز پر پہنچ کر جب ہم کسی بھی آڈیوز پر کلک کرتے ہیں، تو ہم کیا دیکھتے ہیں کہ دوسرے نمبر کے خانے (الفہارس) میں وہ تمام عنوانات یا وہ نوٹس ظاہر ہوتے ہیں، جن آڈیوز کو موضوعات کے اعتبار سے تقسیم کرکے کلپ کی شکل میں نکالا گیا ہوتا ہے، اس طرح آپ مطلوبہ آڈیوز تک رسائی حاصل کرلیتے ہیں، چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ مثلاً ایک گھنٹے کی آڈیو ۵ منٹ، یا ۴ منٹ یا ۳ منٹ یا ۵ سیکنڈ کا دورانیہ ظاہر کررہی ہوتی ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ یہ ایک گھنٹے کی آڈیو مختلف کلپز کے دورانیوں کی شکل مین اس طرح تقسیم ہے کہ ان سب کے وقت کا مجموعہ قریب ایک گھنٹہ یا اس سے بھی کم بن رہا ہوتا ہے، لہذا جب آپ ان مختصر کلپز میں سے کسی پر بھی کلک کرتے ہیں تو دیے گئے عنوان کے بارے میں گفتگو شروع ہوجاتی ہے اور وہ اسی دورانیہ تک جاری رہتی ہے، جہاں تک اسے Book Mark کیا گیا ہوتا ہے۔

لیکن اگر شیخ کا نام یاد نہیں بلکہ وضع کردہ فہرست کا علم ہے یا کسی بھی مسئلہ کی تلاش مقصود ہے تو تلاش کی مدد سے آڈیو تک پہنچ کر استفادہ کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

# بذریعہ تلاش آڈیوز تک رسائی

جس کے ذریعے آپ فہرستوں میں موجود کوئی بھی لفظ یا مضمون تلاش کرکے اس دورانیہ کی آڈیو تک باآسانی رسائی حاصل کرسکتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ سرچ بار

(Search bar/البحث) میں مطلوبہ لفظ جو فہرست میں موجود ہو تحریر کریں اور جس کیٹیگری میں سرچ کرنا چاہتے ہیں اس کا انتخاب کریں، کیٹیگری کے انتخاب کے لئے اولاً سرچ بار سے متّصل انتخاب کے آپشن پر کلک کریں، اور مفتوحہ فولڈر میں جس کیٹیگری میں سرچ کرنا چاہتے ہیں اسے چیک کریں اور " بحث " کے آپشن پر کلک کردیں، آپ دیکھیں گے کہ نتائج بار پر فوراً نتائج ظاہر ہونے شروع ہوجائیں گے جس میں:

الف۔ نتائج کے نمبر شمار کی وضاحت ب۔ فہرست میں شامل کردہ آڈیو کا دورانیہ

ج۔ شیخ کا نام د۔ فہرست کی عبارت

گویا کہ آپ کا مطلوبہ لفظ پوری آڈیو میں کتنی بار آیا؟ پہلی بار، دوسرے بار، تیسری بار ،نمبر شمار کی صورت میں ، دورانیہ منٹ کی صورت میں، شیخ کا نام مع فہرست کی عبارت ظاہر ہوگی، جس سے آپ مطلوب تک علی وجہ البصیرت رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ مثلاً ہم نے الحج المبرور لکھ کر شیخ ناصر الالبانی کے مجموعہ میں انتخاب کے مجموعہ میں سرچ کیا تو آپ نے دیکھا کہ سرچ بار میں اس کا نتیجہ، وقت، شیخ کا نام، اور نتیجہ ظاہر ہورہا ہے۔

معًاسب سے اوپر عرضًا دیے گئے بوکس "عرض الفهرسه" میں اس وضاحت کے ساتھ عبارت ظاہر ہوجاتی ہے ، جو نوٹس یا عنوان کی طویل ہونے کے باعث الفہارس کے خانے میں اس لئے ظاہر نہیں ہورہی ہوتی کہ وہ خانہ طولاً ہوتا ہے ، جس میں ظاہر ہے کہ طویل نوٹ یا عنوان پوری طرح نہیں سماسکتا، چنانچہ "عرض المفهرسه" کا عرضی خلا طویل سے طویل نوٹ یا عنوان کو مکمل ظاہر کردیتا ہے۔

اور سب سے بڑھ کر کیٹیگری میں نہ صرف یہ اس آڈیو کا تعین ہورہا ہے، بلکہ اس آڈیو کی مکمل فہرست بھی ظاہر ہورہی ہے ، جس سے تلاش کردہ مواد کے سیاق سباق یا دیگر نوٹس بھی ملاحظہ کرکے پورے درس کا اجمالی اور جہاں ضرورت ہو تفصیلی استحضار کیا جاسکتا ہے۔

آپ نے سوفٹ ویئرز میں تین کثیر الاستعمال آپشنز کی مدد سے پہلے سے دستیاب

آڈیوز کی اجمالی طور پر عملی مشق کی، اب ہم ایک نئی آڈیو امپورٹ کر کے اس سے استفادہ کے تفصیلی طریقہ کار پر بحث کریں گے۔

## سوفٹ وئیر میں نئی آڈیو امپورٹ کرنے کا طریقہ

**1** ۔(اسم الشیخ کی تعیین کے لئے) ایک فولڈر مثلاً بنام Maulana Tariq Jameel بنائیں، پھر (اسم السلسلہ کی تعیین کے لئے) اس میں ایک سب فولڈر مثلاً بنام Jannat and Jahannam Topics بنائیں، اور اس میں جنت وجہنم کے مضامین پر مشتمل آڈیوز مثلاً ایک آڈیو بنام hoor-e-aean (حور عین) رکھیں۔

۲۔قائمة المشائخ والكتب پر جاکر رائٹ کلک، پھر اضافة، اور پھر مفتوحہ بوکس پر متابعة پر کلک کر کے اگلے اس مفتوحہ بوکس کو مثلاً اس طرح فل کریں، سیدھی طرف کی تحریر سوفٹ ویئر کا حصہ بنے گی، بہتر ہے کہ تینوں چیزیں اردو ہی میں لکھیں۔

3۔ نیچے دیے گئے خانے اضف پر کلک کریں۔ قائمۃ الشیخ والکتب کے ذیل میں دیگر شیوخ کے ساتھ نئی کیٹیگری کا اضافہ ہوجائے گا، لیکن سیٹنگ نہ ہونے کی وجہ سے کلک کرنے پر یہ آڈیو پلیئر میں نہیں کھلے گی، سیٹنگ کے لئے ملف کے ذریعے اعدادات میں جائیں، اور اس بوکس میں القرص الصلب (Harddisc) کو چیک کریں، اور تعیین میں جاکر آڈیو کا پاتھ دیں۔ (کمپیوٹر میں موجود آڈیو کی نشاندہی کریں) اور ادخال پر کلک کردیں۔

## فہرستیں (Bookmark) مرتب کرنے کا طریقہ

1۔ آڈیو سننے کے دوران تقریر کا پہلا مضمون سن کر اس کا عنوان مثلاً ”حور عین کا قرآن میں ذکر“ اور اس کا دورانیہ مثلاً ۱۰ منٹ ذہن میں محفوظ کرلیں۔

2۔ فہارس (2 نمبر) خانہ میں رائٹ کلک کرکے اضافۃ پر کلک کریں۔

3۔ اس ونڈو کے کھلنے پر مقررہ وقت جیسے ۱۰ منٹ کا وقت دے دیں، اور اس خانہ میں عنوان تحریر کریں اور صحیح کے نشان پر کلک کردیں۔

یہ کلپ عین اسی طرح تخلیق ہوجائے گا، اسی طرح پوری آڈیو میں موجود مختلف عناوین سے

متعلقہ کلپز کے وقت اور عنوان کے تعین کے ساتھ مکمل آڈیو کے کلپ بناتے جائیں جو فہارس والے خانہ میں ظاہر ہوتے جائیں گے۔

## کلپز سے استفادہ کا طریقہ

1 ۔سننے کے لئے کلپ پر کلک کریں اور پلیئر کی مدد سے سنیں۔

2 ۔بہت سارے کلپز میں سے کچھ خاص کلپز جو تقریر کا مغز ہو یا مثلاً درس کا کوئی مشکل مسئلہ ہو، جسے بار بار استحضار کرنے یا سننے کی ضرورت رہتی ہو تو اسے **مفضلة**(Favorites) میں بھیج دیں، یعنی Bookmark کر دیں۔جس کا طریقہ یہ ہے کہ اُس آڈیو پر رائٹ کلک کر کے **الی المفضلة** پر کلک کریں۔اسی طرح **تحریر** سے ترمیم اور **حذف** سے delete کریں۔

3 ۔ اور **ملف** پر رائٹ کلک کر کے **المفضلة** کے آپشن پر کلک کریں۔

4 ۔**المفضلة** میں بھیجے گئے تمام کلپز سے پلیئر کی مدد سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

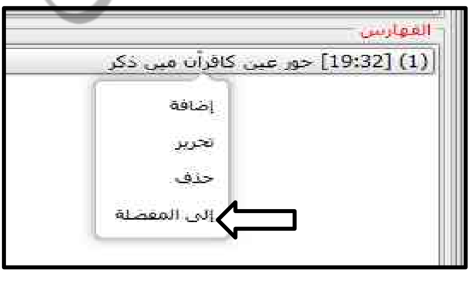


اسی طرح درسیات کی آڈیوز بھی بنائی جا سکتی ہے۔جیسے کہ اس سوفٹ ویئر میں عرب حضرات نے اپنے شیوخ کی آڈیوز بڑی محنت سے بنائی ہیں، جس کی مثال واضح ہے، اگر ایک

طالب علم کو اس کام کے لئے مختص کر دیا جائے تو وہ کاپی لکھنے کے ساتھ ساتھ بڑی آسانی سے کلپز تیار کر سکتا ہے۔اسی طرح خطبات و مواعظ کے بھی کلپز تیار ہو سکتے ہیں، جیسا کہ مثال گذری، فی زمانہ واٹس ایپ ،آڈیو شیئرنگ کے ذریعے اپنی بات پہنچانے کا آسان اور تیز ترین ذریعہ ہے۔

## تلاش (Search) کا طریقہ

مختلف شیوخ کی آڈیوز اس طرح ایک بڑی تعداد میں تیار ہو کر ان کے سینکڑوں کلپز بن سکتے ہیں، اور جب کبھی اپنا یک مارک کردہ مخصوص مضمون یا کلپ سننا یا شیئر چاہیں، تو اس تک تلاش کے ذریعے رسائی حاصل کریں:

❶ **خیارات البحث:** میں موجود امور اس طرح چیک یا اَن چیک ہونے کا اطمینان کر لیں۔

❷ **بلا اعراب تلاش:** چونکہ ہم بلا اعراب تلاش کریں گے۔اس لئے اسے اَن چیک رکھیں۔

❸ **تلاش بار:** میں مطلوبہ مکمل عنوان یا ملتے جلتے الفاظ تحریر کریں۔

❹ **تلاش کے دائرہ کار کا تعین:** اس پر کلک کی صورت میں اگلی ونڈو کھل جائے گی، جس میں مجموعہ میں دستیاب شیوخ کے نام ہوں گے، تعین کریں کہ کس کس شیخ کے درس یا وعظ میں آپ مطلوبہ مواد کی تلاش کے خواہشمند ہیں۔ مثلاً مولانا طارق جمیل، وغیرہ

❺ **تلاش کریں:** جس سے فوراً متعیّن کردہ شیوخ کے خطبات میں موجود مطلوبہ نتائج بحث کے خانہ میں سامنے آجائیں گے۔ چاہے وہ جتنی دفعہ بھی آئے ہوں، اور جہاں کہیں بھی آئے ہوں، اور مقررہ وقت سمیت شیخ کا حوالہ بھی بین القوسین ظاہر ہو رہا ہو گا۔

# فائلز کو ایکسپورٹ کرنے اور شیئر کرنے کا طریقہ

اگر مقرر یا خطیب کے تمام سلسلے سوفٹ ویئر سے الگ کر کے اپنے کمپیوٹر میں محفوظ کرنا چاہیں یا اسے آگے کسی سے شیئر کرنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مین فولڈر پر رائٹ کلک کر کے **تصدیر** پر کلک کردیں۔ جس سے یہ بوکس کھل جائے گا۔اِس طرح اسے فل کرنے کے بعد یہاں ضرور چیک کریں، تاکہ منسلکہ فائلیں فولڈر کے ساتھ سینڈ ہوسکیں۔اور

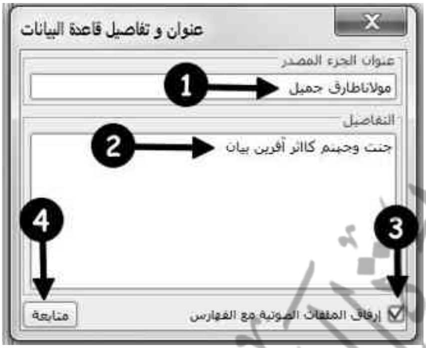


**متابعة** پر کلک کردیں۔ جس سے کمپیوٹر کی داخلی ونڈو کھل جائے گی، من پسند جگہ مثلاً ڈیسک ٹاپ کا پاتھ دے دیں، اور نیچے **ملفات المحددہ** میں فائل کو کوئی بھی من پسند نام دے دیں۔ اور **حفظ** پر کلک کردیں، واضح رہے کہ المفہرس المحاضرات کی آڈیو فائل کو acdb فائل کہتے ہیں، جیسے کہ آپ دیکھ رہے ہیں۔

کچھ ہی دیر میں یہ بوکس ظاہر ہوگا اور وہ ایکسپورٹنگ کے عمل کو ظاہر کر رہا ہوگا۔ جس کے بعد فائل بھیجے گئے پاتھ تک پہنچ چکی ہوگی، جسے آگے شیئر کیا جاسکتا ہے۔

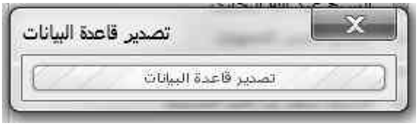

# دوبارہ امپورٹ کرنے کا طریقہ

وصول کنندہ اسے اپنے پاس امپورٹ کرنا چاہے یا فرض کرلیں کہ ہم اسے اپنے پاس سے حذف کر کے دوبارہ امپورٹ کرنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ **ملف** میں جاکر **استیراد و ترقیۃ** پر کلک کریں، جس سے یہ اگلا آنے والا بوکس آپ کے سامنے کھل جائے گا۔

جس میں اولاً کوئی فائل ظاہر نہیں ہورہی ہوگی، مطلوبہ فائل کو یہاں لانے کے لئے **استعراض** پر کلک کریں، کمپیوٹر کی انٹرنل ونڈو کھل جائے گی۔

اب ایکسپورٹ کردہ یا کسی اور ساتھی سے حاصل کردہ آڈیو تک پہنچ کر کلک کریں یا دوسرے لفظوں میں پاتھ دیں، کیٹیگری میں جاکر **ملفات ترقیۃ۔۔۔** کو منتخب کریں، اور مطلوبہ آڈیو پر کلک کردیں، نچلے خانہ **الملفات المحدودۃ** پر فائل کا نام ظاہر ہوگا، اور آخر میں **فتح** پر کلک کردیں، فائل کا پاتھ کاپی ہوجائے گا، **اسم التحدیث** سے متّصل فائل کاپی ہوکر سامنے آجائے گی، **تنصیب** اور **استیراد الملفات الصوتیہ**۔ پر چیک کریں، اور **تحدیث** پر کلک کردیں،

**تم انتہاء**۔ کا پیغام موصول ہوگا جو امپورٹنگ کی تکمیل پر دلالت ہوگی، خروج پر کلک کریں اور فائل شجرہ میں ملاحظہ فرماکر مذکورہ طریقہ کار پر استفادہ ممکن بنائیں۔

# ۵۔ گولڈن ڈکشنری

# ۶۔ برنامج حساب المواریث والزکوٰۃ

# ۷۔ ٹیم ویور

# ۸۔ ڈراپ بوکس

# ۹۔ اردو OCR

# ۱۰۔ الفقہ الاسلامی سوفٹ ویئرز

مکتبہ جبریل

# ۵۔گولڈن ڈکشنری(Golden Dictionary)

اس سوفٹ میں لغت سے متعلق تمام تر ضروریات کو ملحوظ رکھا گیا ہے، خصوصًا عربی انگلش کی تمام تر لغات کا حل نہایت سہل اور آسان اسلوب میں پیش کیا گیا ہے، اور مدارس عربیہ میں کثیر الاستعمال لغات، القاموس الوحید، مصباح اللغات، المعجم الوسیط وغیرہ جیسی کتب کو مادہ ف،ع،ل کے ذریعے تلاش کرنا نہایت آسان اور ممکن بنادیا گیا ہے۔

دوسری اور سب سے قابل قدر خدمت اس سوفٹ ویئر سے یہ لی گئی ہے کہ اکابر علماء دیوبند کے فتاویٰ سے متعلق تقریبًا تمام ہی کتابوں کو موضوع کے اعتبار سے اس طرح قابل تلاش بنادیا گیا ہے کہ کسی بھی فتویٰ کے موضوع کو لکھ (type) کرکے تلاش (Search) کیا جائے تو متعلقہ فتویٰ کا عکسی صفحہ بحوالہ کھل کر سامنے آجاتا ہے، اور صرف ایک کتاب کا نہیں بلکہ تمام تر فتاویٰ کی کتابوں میں جتنا بھی مواد اس مسئلے سے متعلق موجود ہے، عکسی صفحات (pdf format) کی صورت میں کھل کر سامنے آجاتے ہیں، جس سے متعلقہ مسئلے تک بحوالہ پہنچنا نہایت آسان اور سہل ہوگیا ہے۔ شرط یہ ہے کہ تلاش کے لئے کتبِ فقہیہ کی فہارس سے بھرپور مناسبت ہو، تمام اہل علم سمیت دارالافتاء اور مفتیان کرام کے لیے یہ ایک بہت بڑا سرمایہ ہے، جس سے استفادہ کرنا ہی اس کی اصل قدر دانی ہے۔

قرآن کے کسی بھی لفظ کی تلاش اور قرآن مجید کے عکسی صفحے تک فوری رسائی بھی اس ڈیجیٹل ڈکشنری کی خصوصیات میں سے ہے۔

اس ڈیجیٹل ڈکشنری کی سب سے اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ نہ صرف مطلوبہ تلاش کا نتیجہ ظاہر ہوتا ہے بلکہ اس کے علاوہ وہ دیگر نتائج کی طرف بھی ذیل میں ہدایات (Suggestions) دے رہا ہوتا ہے، جس کے ذریعے ان دیگر نتائج تک بھی پہنچا جاسکتا ہے، جو مطلوبہ تلاش سے مناسبت رکھتے ہیں۔ مثلاً لفظ ”لقطہ“ لکھیں گے تو ذیل میں ”لقطہ کی تعریف“ لقطہ کا حکم، لقطہ کا دورانیہ اعلان ودیگر امور کی طرف ذیل میں ہدایات دی جارہی ہوتی ہیں، جس کے بعد مطلوب تک پہنچنا نہایت سہل اور آسان ہوجاتا ہے۔

# گولڈن ڈکشنری کی انسٹالیشن کا طریقہ

اس کی انسٹالیشن کا طریقہ یہ ہے کہ دیے گئے شجرہ کی مدد سے elmedeen softwares نمبر پر جائیں، اور گولڈن ڈکشنری (پر کلک کر کے اسے) انسٹال کریں، صدر صفحہ کھلنے پر اوپر بائیں جانب edit پر کلک کرنے سے پہلا آپشن Dictionaries (قوامیں اپ لوڈ کرنے کے لیے) دوسرا preference کمپیوٹر کھلتے ہی ابتدائی صفحہ میں گولڈن ڈکشنری کو ملاحظہ کرنے کے لیے ہے، قوامیس (Dictionaries) کو گولڈن ڈکشنری سوفٹ ویئر میں اپ لوڈ کرنے کے لیے Dictionaries پر کلک کریں :

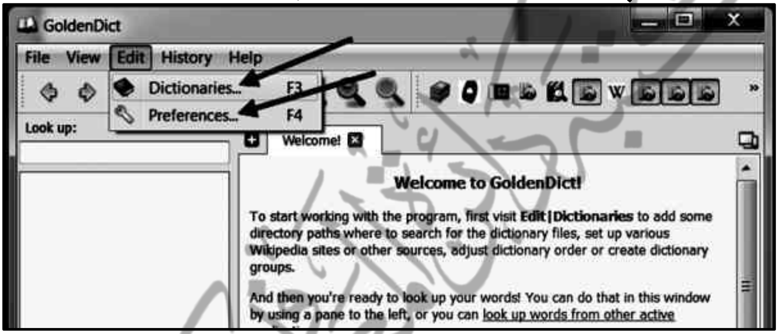


1 ۔اگلے بوکس میں Edit پر کلک کریں۔ 2 ۔ اور کمپیوٹر سے Lughat نامی فولڈر کا پاتھ دیں: جس کے بعد( 3 ۔کی جگہ میں) آپ کا یہ دیا ہوا پاتھ کاپی ہو جائے گا:

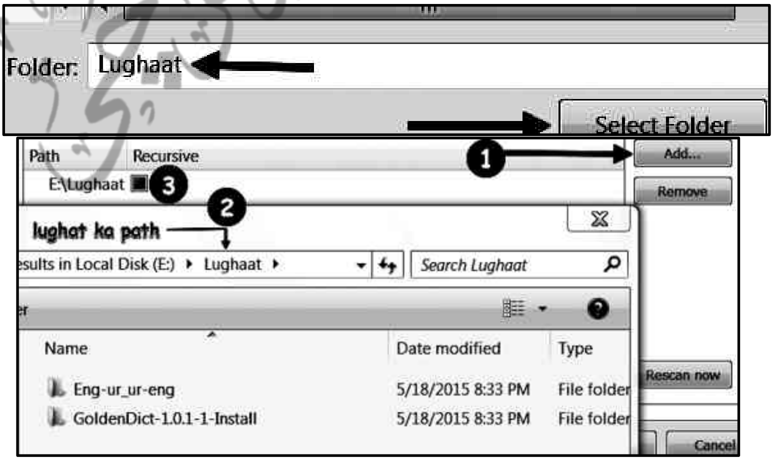

اب اس سے متّصل اس خانے پر کلک کریں، جس سے وہ نیلے (blue) کلر میں ہائی لائٹ (Highlight) ہوجائے گا، اب صفحہ پر موجود OK پر کلک کردیں۔

کچھ ہی دیر میں معجم الوسیط، المنجد، القاموس الوحید سمیت مختلف کثیر الاستعمال اردو عربی لغات امپورٹ ہونی شروع ہوجائیں گی، جو آپ کو اس جگہ ظاہر ہورہی ہوگی:

استعمال کا طریقہ: دیے گئے بار پر ف، ع، ل، مادہ ٹائپ کریں اور نیچے نتائج (Result) کا جائزہ لے کر مطلوبہ لفظ پر کلک کریں: چشم زدن میں ان تمام قوامیس میں موجود اس مادہ سے متعلقہ عکسی صفحات تک رسائی ہوجائے گی، جو Add کے آپشن سے ٹول بار پر ظاہر ہوئی تھیں۔ اس سے تمام کتابوں کے عکسی صفحات (pdf) کھل جائیں گے، آپ بسہولت مادہ تک پہنچ سکتے ہیں۔ نیز اسی طرح مطلوبہ مسئلہ کی فہرست کے الفاظ لکھ اکابر علماء کی کتبِ فتاوٰی کی 200 جلدوں میں کوئی بھی مسئلہ بسہولت معلوم کیا جاسکتا ہے:

# ٦۔برنامج حساب المواریث والزکوٰۃ

یہ سوفٹ ویئر میراث وزکوٰۃ دونوں کا جامع ہونے کی حیثیت سے جملہ مسالک اربعہ کے لئے علیحدہ علیحدہ ومعًا ہر دونوں کا حساب سیکنڈوں میں کرکے دیتاہے،اس ترتیب سے Maknoon Islamic Encyclopedia پر جاکراس ترتیب سے کلک کریں،سبز پٹی فل ہونے پر کلک کریں، سوفٹ ویئر انسٹال ہوجائے گا۔

ڈیسک ٹاپ پر ظاہر شدہ ترازو نما آئی کن سے سوفٹ ویئر لانچ کریں۔

ا۔**حساب المواریث:** اوپر دیے گئے حساب میراث وزکوٰۃ میں سے میراث منتخب کریں،اور جمہور مسالک اربعہ یا جمیع المذاہب یا مذہب حنفی منتخب کرکے متوفی کے مذکر یامؤنث کی تعیین کریں،اور کل ترکہ کی رقم لکھ کر ادخال پر کلک کریں:

مثلاً زید کے ورثاء میں 1۔باپ 2۔ماں 3۔۵ بھائی 4۔۳ بہنیں ہیں، تو صرف ان کے لئے **نعم** منتخب کرکے دئے گئے ایرو کی مدد سے بھائیوں کا عدد ۵ اور بہنوں کا عدد ۳ منتخب کریں، اور 5۔**ادخال** پر کلک کردیں:

اگلی ونڈو پر کچھ قلیل الوقوع امور مذکور ہیں، انہیں چھوڑ کر دوبارہ **ادخال** پر کلک کردیں، چشم زدن میں یہ ونڈو ظاہر ہوجائے گی۔ جس میں: 1۔ منتخب کردہ حساب الفرائض 2۔کل ورثاء 3۔مسلک 4۔مسئلہ جس سے بنے گا، اس کا عدد 5۔حصہ دار ورثاء 6۔مشروعہ حصہ 7۔کل حصہ کی رقم سب ہی کی علیحدہ علیحدہ مکمل صراحت ہوگی۔

## ۲۔حساب الزکوۃ: پر کلک کریں:

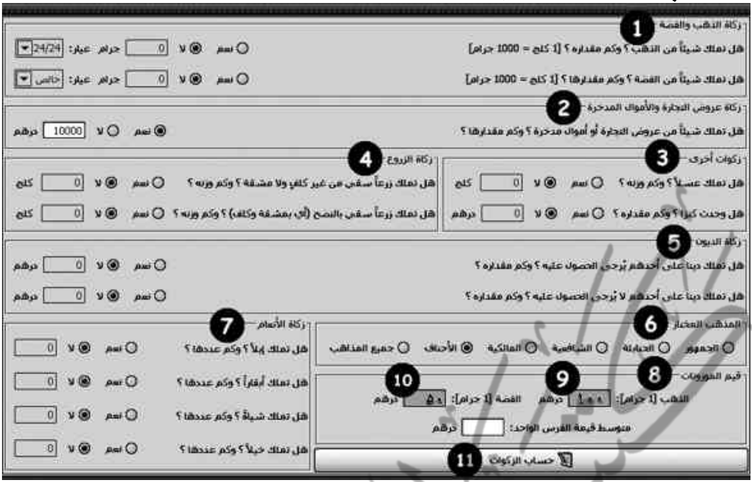


1 ۔سونے چاندی کی مقدار 2 ۔مال تجارت وسیونگ/نقدی(مثلاً ۱۰۰۰۰ درہم) 3 ۔دیگر قابل زکوۃ اثاثے (زائداز ضرورت سامان وغیرہ) 4 ۔زراعت سے متعلقہ قابل زکوۃ چیزیں گندم وغیرہ 5 ۔پُرامید قرضے/ڈوبن قرضے (بیڈڈیبٹس) 6 ۔مختار مذہب(مثلاًاحناف) 7 ۔مملوکہ قابل زکوۃ جانور 8 ۔سونے چاندی کی قیمت 9 مثلاًسونا۱۰۰درہم 10 چاندی مثلاً۵۰دراہم) کی تعیین کے بعد 11 ۔حساب الزکوۃ پر کلک کردیں:

بیک لحظہ اگلی ونڈو میں: 1 ۔حساب الزکوۃ کاانتخاب 2 ۔اموال کی تفصیل 3 ۔واجب زکوۃ کی مقدار (دراہم میں) 4 ۔سونے چاندی کی واجبی زکوۃ کی تفصیل سامنے

آجائے گی۔

## ۷۔ برنامج حساب المواریث

واضح رہے کہ ان سافٹ ویئرز کا مقصد قطعی طور پر یہ نہیں، کہ ان پر انحصار کر لیا جائے اور متعلقہ مسائل میں علمی صلاحیت و استعداد کی طرف دھیان نہ دیا جائے وگرنہ یقینی طور پر اس محاورہ کا مصداق ہوں گے کہ کوا چلا ہنس کی چال، اپنی چال بھی بھول گیا، کیونکہ جب انسانی دماغ غلطی کر سکتا ہے تو یہ تو مشین ہے، اس میں غلطی کا امکان زیادہ ہے، بہر حال! اس سوفٹ ویئر کا بہتر استعمال علمی طبقہ بخوبی کر سکتا ہے، وہ اس طرح کہ اولاً مسئلہ نکال لیں، اس کے بعد ولکن لیطمئن قلبی کی رو سے سطحی طور پر ایک نظر اس سوفٹ ویئر کے نتائج پر بھی کر لیں، کہ حساب آیا درست ہے یا نہیں، اس سوفٹ ویئر پر انحصار مستقبل قریب کے لیے اس عظیم علم سے محرومی کا سبب ہو سکتا ہے۔ جو در حقیقت تعمیر نہیں بلکہ تخریب ہے۔

### اپ لوڈ کرنے کا طریقہ

اپ لوڈ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مواریث کے پاتھ پر جا کر سیٹ اپ رن کریں:

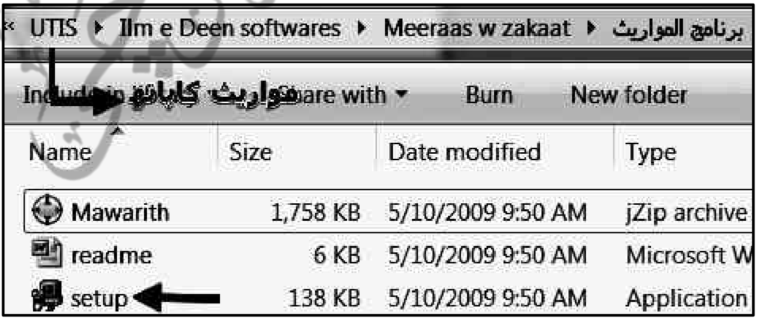


کچھ ہی دیر میں setup چلنے لگے گا اور وہ یہ آپشن دے گا، بڑے سائز کے بٹن پر کلک کریں، جس سے سوفٹ ویئر انسٹال ہو جائے گا اور سسٹم کے ڈیسک ٹاپ پر وہ اپنا آئی کن

بنا چکا ہو گا۔

اور اگر نہ بنا ہو تو Start Menu سے all programs میں جاکر "برنامج حساب المواریث" پر رائٹ کلک کرکے Desktop پر shortcut بنادیں،

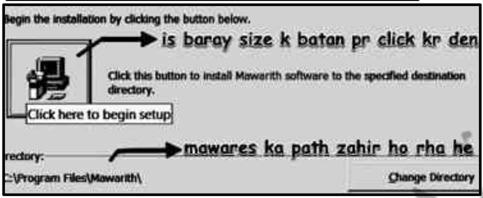


جس سے سبز کلر کا آئی کن ڈیسک ٹاپ پر ظاہر ہو جائے گا:

اس پر کلک کرنے پر یہ صدر صفحہ ظاہر ہو گا: مثلاً اس ترتیب سے مفتوحہ ونڈوز پر کلک کرتے جائیں، ورثاء کافی صد حصہ سیکنڈوں میں نکل آئے گا:

1۔اضغط هنا لبدء الحساب

2۔مذکر 3۔والد و والدہ: بقید حیات

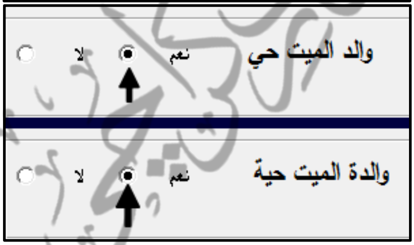


4۔غیر شادی شدہ

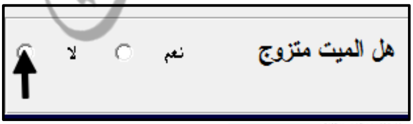


5۔بھائی:6 6۔بہنیں:7

7۔اخیافی بھائی بہن:0

8۔علائی بھائی بہن:0

ورثاء کا فی صد حصہ:

والد: 83.33%

ماں: 16.67%

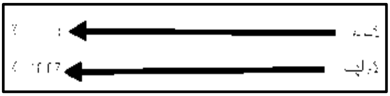

# ۸۔ٹیم ویور

انٹرنیٹ **اثمھا اکبر من نفعھما** کی مصداق ایک ایسی بلا ہے جس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ کسی بھی چیز تک پہنچنے کے لیے فاصلے تقریباً ختم ہی ہو گئے ہیں، چنانچہ اگر ایک کمپنی یا ادارے کا ذمہ دار، جس کے ماتحت سو افراد کمپیوٹرز پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں، تو وہ ان سب کی اسکرینوں کو ایک وقت میں دیکھ سکتا ہے، کہ کون کیا کر رہا ہے، اور کتنی رفتار سے کام کر رہا ہے، گویا اس کی اسکرین اس کے کمپیوٹر پر کھل کر سامنے آجاتی ہے، اسی طرح اگر کسی بھی ملازم کو کسی کام میں کوئی پیچیدگی ہو تو یہ نہیں کہ یہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر اس کے کمپیوٹر کے پاس جاتا ہے اور پھر اسے ٹھیک کرتا ہے، بلکہ چونکہ اس کی اسکرین اس کے پاس کھل ہوئی ہوتی ہے، تو وہ یہی بیٹھ کر اس کی رہنمائی (Guide) کر دیتا ہے اس طرح ایک وقت میں ایک فائل پر دو لوگ کام کر لیتے ہیں، یا تین لوگ کام کر لیتے ہیں، اور وقت بچتا ہے، فاصلہ کی دقت بھی ختم ہو جاتی ہے، ہمارا مکتبہ بھی اسے اپنے مفاد میں استعمال کرتا ہے، چنانچہ اگر کسی کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو ٹیم ویور کے ذریعے اپنا سسٹم مکتبہ کے منتظمین یا اپنے کسی ساتھی (پارٹنر) کے حوالے کر دے، جس کا طریقہ نہایت آسان ہے اور وہ یہ ہے کہ Team Viewer پر کلک کریں جس سے یہ صفحہ کھل کر سامنے آجائے گا:

اسی طرح ظاہر ہے کہ آپ کا پارٹنر بھی جب ٹیم ویور کھولے گا تو اس کے سامنے بھی بعینہ یہی

ونڈو کھلے ہوئی ہوگی، گویادونوں ساتھی یہی ونڈو سامنے رکھے ہوئے ہوں گے۔اب اسکرین شیئرنگ کا طریقہ سمجھئے: 1۔یہ ایک محدود وقت کے لئے ٹیم ویور انتظامیہ کی طرف سے مہیا کی گئی آپ کی ID ہے، اس سے اپنے پارٹنر کو آگاہ کریں۔ 2۔یہ آپ کی وقتی ID کا پاسورڈ ہے۔اس سے بھی اپنے پارٹنر کو آگاہ کریں۔

ظاہر ہے کہ آپ کے پارٹنر کے سامنے بھی چوں یہی ونڈو کھلی ہوئی ہے، لہٰذا: 3۔وہ آپ کی آئی ڈی کو اپنے پاس اس تین نمبر نشان کی جگہ درج کرے گا،اور نیچے اکاؤنٹ کنکشن پر کلک کرے گا، جس کے بعد سوفٹ ویئر دوسرے ساتھی سے آپ کا پاسورڈ مانگے گا،وہ ساتھی آپ کا آگاہ کردہ پاسورڈ وہاں درج کرکے کنیکٹ کرے گا تو آپ کی بعینہٖ اسکرین اس کے سامنے کھل جائے گی۔اب آپ تماشا دیکھیں، کہ میلوں دور ایک شخص بسہولت آپ کے کمپیوٹر میں تصرف کررہا ہوگا۔اسی طرح اگر آپ اپنے ساتھی کی اسکرین اپنے پاس کھولنا چاہتے ہیں،تو اپنے پاس کھلی اس ونڈو کے تین نمبر کی جگہ اس کی ID درج کریں،اور اکاؤنٹ کنکشن پر کلک کریں،پاسورڈ پوچھنے پر پاسورڈ درج کریں،اور اپنے ساتھی کی اسکرین پر اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے تصرف کریں۔

## ۹۔ڈراپ بوکس

یہ آپ اور آپ کے ساتھی کے درمیان ایک مشترکہ ڈبہ (Box) ہے، جس پر آپ کوئی بھی فائل رکھ دیتے ہیں، تو آپ کا ساتھی اسے ضرورت پڑنے پر اٹھالیتا ہے، یا آپ کا ساتھی کوئی فائل Drop کردیتا ہے تو آپ اسے اٹھالیتے ہیں۔ تو اس طرح دونوں ایک دوسرے کی فائلوں سے مستفید ہوسکتے ہیں، اور ایک دوسرے کو بار بار فائل بھیجنے یا وصول کرنے کی اذیت سے چھٹکارامل جاتا ہے، مکتبہ بھی اس سوفٹ ویئر کو اپنی فائلوں کے تبادلے کے لیے س استعمال کرتا ہے، مکتبہ کا صارف (user) اگر کوئی فائل بک آتھر پر بطور MJX تیار کرکے D-B میں رکھ دے تو مکتبہ اس کو وہاں سے اٹھالیتا ہے اور MJBX بناکر مکتبہ جبریل میں شامل کرلیتا ہے، جب کہ سب سے بڑی ضرورت جسے مکتبہ اس کے ذریعے پوری کرتا ہے، وہ یہ ہے کہ اپنے صارفین کو کوئی نئی کتاب دینی ہوتی ہے تو اسے ڈراپ بوکس میں رکھ دیتا ہے، صارف اس کے ذریعے اپنے مکتبہ کو اپ ڈیٹ کردیتا ہے۔اور نئی کتاب اس کے پاس پہنچ جاتی ہے، اس طرح مکتبہ اور صارف باہمی طور پر اپ ڈیٹ رہتے ہیں۔

# ۱۰۔اردو OCR کا تعارف

اگر روح کی بات کی جائے تو یہ انسان کی وہ پونجی ہے جس کے بغیر انسان لاش (لاشیٔ) کہلاتا ہے، جس کا مطلب ہی یہ ہے کہ اب یہ کچھ بھی نہیں، لیکن راقم کے خیال میں اگر کسی میں روح بھی ہو لیکن عقل نہ ہو تو وہ ذی روح ہونے کے باوجود کسی ”لاش“ (لاشیٔ) سے کم نہیں اور اس سے بھی بڑھ کر یوں کہا جائے تو بے جا نہیں کہ اگر عقل بھی ہے لیکن اس میں فکر کی صلاحیت نہیں یا اس پر محدود فکری بار ڈالا جاتا ہے تو یہ بھی ایک انسان کے لیے المیہ سے کم نہیں۔ آج عالمی طاغوتی قوتوں کے پوری دنیا پر ظاہری تسلط کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے انفرادی و اجتماعی سطح پر غور و فکر اور سوچ بچار پر سب سے زیادہ محنت کی، صرف ان کے تھنک ٹینک پر لگنے والے سالانہ سرمایے کی شرح ترقی پذیر ممالک کے کل سالانہ بجٹ سے کہیں زیادہ ہوتی ہے، جس کے بعد وہ صرف ان تھنک ٹینک کے بجٹ کے ذریعے ان ترقی پذیر ممالک کے سالانہ بجٹ سے بڑھ کر صرف ان ممالک سے منافع کما لیتے ہیں، جہاں اس تھنک ٹینک سے حاصل شدہ فکری نوعیت کی کاوشوں کی تنفیذ عمل میں آتی ہے جس کے نتیجے میں وہ ان ممالک کو اتنے ہی نیچے بھی دھکیل دیتے ہیں، جتنے کہ وہ کل سرمائے سے ترقی یافتہ ہونے کی لکیر کو چھونے کے لئے تگ و دو کر رہے ہوتے ہیں، گو کہ یہ تھنک ٹینک اپنی قوت فکر میں پوری گہرائی سے مسلح ہونے کے باوجود وحی الٰہی سے استغناء برتنے کے باعث دنیا کی اس سب سے بڑی حقیقت تک نہیں پہنچ سکے، جو اتنی ظاہر ہے کہ ہر چیز میں ہے اور اتنی خفی ہے کہ لا تدرکہ الابصار کی مصداق ہے لیکن دنیاوی امور میں عالمی معیشت اور لوگوں کے قوت فکر پر حاوی ہو جانا ان کے لئے صرف اسی لیے ممکن ہوا ہے کہ انہوں نے ”سوچنے“ اور ” صرف سوچنے“ والوں اور اس کے نتیجے میں

نئے نئے آئیڈیاز حاصل کرنے کے لئے اربوں ڈالر پھونک دیئے۔

جبکہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے ہاں قوت فکر کے حامل افراد کا استعمال تو دور، اگر کہیں دور سے یہ ہوا بھی لگ جائے کہ ادارے میں کوئی اپنے اندر ایک وسیع فکر رکھتا ہے تو چہ جائے کہ اس کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس کی گوناگو صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جائے، حوصلہ شکنی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا اور نہ صرف سرکاری ادارے، بلکہ پرائیویٹ اور نجی اداروں کا بھی تقریبًا یہی حال ہے۔ بجز ان مقتدر تعلیمی اداروں اور کمپنیوں کے جو ان امور کا لحاظ رکھتے ہوئے ملکی و عالمی سطح پر ایک بھرپور ساکھ (goodwill) کے ساتھ ترقی کی راہوں پر گامزن ہیں، جن میں وطن عزیز پاکستان کی سب سے بڑی دینی، فکری، تعلیمی اور مردم سازو ژرنری درسگاہ مادر علمی جامعہ دارالعلوم کراچی ایک مینارۂ نور ہونے کی حیثیت سے نمایاں ہے، جو نہ صرف ادارے کی سطح پر بلکہ تعلیمی، معاشرتی، معاشی اور ملکی وبین الاقوامی سطح پر بھی اس طرح اثر انداز ہوئی ہے، جس کی مثال بہت خال خال نظر آتی ہے۔

ہمارے حلقہ میں قوت فکر کے فقدان کو اس واقعی مثال سے سمجھا جاسکتا ہے کہ ایک ادارہ جس نے سینکڑوں کتابیں طبع کیں، لیکن حادثاتی طور پر ان کتابوں کا یونیکوڈ مواد ضائع ہوگیا، اب صورت حال یہ ہے کہ وہ کتابیں مطبوعہ شکل میں موجود ہیں، تو ہماری ایک عام سی سوچ یہیں تک کام کرسکتی ہے کہ اس کے لئے سو افراد کی نفری بڑھادی جائے اور کروڑوں مصارف سے کمپیوٹر خریدے جائیں، ان کو مہیا کئے جائیں، جن سے مواد از سر نو کمپوز ہو، پھر پروف ہو، اور پھر اس کی طباعت کے لئے مصارف برداشت کئے جائیں۔

لیکن اس کی ایک شکل یہ بھی ہے کہ فکر کو ذرا حرکت دی جائے، اور حکمت عملی تیار کی جائے کہ کتابیں کل کتنی ہیں؟ ان میں صفحات کل کتنے ہیں؟ ان کی طباعت کے لئے کتنا وقت درکار ہے؟ افرادی قوت کتنی درکار ہے؟ وسائل کتنے درکار ہے؟ وغیرہ وغیرہ، کچھ ہی دیر میں اس کا جواب آپ کے سامنے آجائے گا کہ روایتی طریقے پر سو افراد، سو کمپیوٹرز، پرنٹرز، بلڈنگ، گیس،

بجلی، پانی، وغیرہ ایک لمبی فہرست آپ کے سامنے بن کر آجائے گی، اب یہ نہیں کہ اس پورے روایتی فلسفے پر عمل شروع کردیا جائے بلکہ ذی رائے افراد کی رائے لی جائے، کہ کس طرح یہ کام کم سے کم وسائل میں ممکن ہے، کیا یہ کام سو کے بجائے اسی، یا ستر، یا ساٹھ، یا پچاس افراد کر سکتے ہیں، جتنی آپ قوتِ فکر کو حرکت دیں گے اور مشاورت پر جان، مال، وقت لگائیں گے، اتنے ہی وسائل کی بچت ہوتی چلی جائے گی، حتّٰی کہ چلتے چلتے آپ اس نتیجے پر پہنچ جائیں گے، جس نتیجہ پر OCR کا تصور اجاگر ہوتا ہے اور وہ یہ کہ اتنے بڑے کام کے لئے صرف ایک آدمی، ایک مشین اور ایک کمرہ مع بجلی درکار ہے، ہاں اس مشین کو بنانے کے لئے ہو سکتا ہے کہ لاکھوں روپے صرف ہوجائیں ،لیکن وہ ایک مشین کروڑوں بلکہ اربوں کا فائدہ دے گی، اور وہ تصور یہ ہے کہ ایک مشین ہو، ہر ہر لفظ کی تصویر کھینچ لے، بعد ازاں ان تصویروں کو ایک ایسے حرف شناس سوفٹ ویئر سے گذارا جائے، جو اس کتاب کے ہر ہر لفظ کی مخصوص شکل کو پہچان لے کہ یہ لفظ فلاں شکل میں ہے، اور یہ لفظ فلاں شکل میں، اور حسبِ شناخت انہیں انہی الفاظ کی طرف قابلِ تعین و قابلِ نقل مواد یعنی یونیکوڈ میں منتقل کردے۔ مثلاً لفظ قلم کی ہیئت کتابت کو ایک تصویر کی صورت میں محفوظ کرے اور یونیکوڈ سوفٹ ویئر کو یہ سمجھائے کہ لفظ قلم کی یہ ہیئتِ کتابت جب بھی اس عمل سے گذرے تو اسے انہی الفاظ کے ساتھ یونیکوڈ میں منتقل کردے۔

آپ یقینا حیران ہوں گے کہ انگلش کا OCR یعنی حرف شناس موجود ہے جس سے کوئی بھی انگریزی کی کتاب تقریباً سو فی صد یونیکوڈ میں منتقل کی جا سکتی ہے، اسی طرح عربی کا بھی حرف شناس OCR موجود ہے جو عربی کتابوں کو یونیکوڈ ڈیٹا میں منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ لیکن اس کی اسکیننگ (عکسی صفحات میں منتقل کرنے) کے لئے کچھ مخصوص شرائط ہوتی ہیں، جن کا لحاظ اس مقصد کے حصول کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

الحمد للہ پاکستان کی قومی زبان (جسے خاطر خواہ حکومتی سرپرستی نہ ہونے کے باعث نام نہاد قومی زبان کہنا مناسب ہوگا) اردو کے حرف شناس کے لئے بھی ایک انتہائی مناسب کاوش ہوئی ،جو اولاً ایک حد تک کامیابی سے ہمکنار ہوئی، پھر سرکاری ادارے CLE (Center for

(Language Engineering کی سرپرستی کے بعد اسے روز افزوں ترقی نصیب ہوئی، اور اب تقریباً ۹۰ فی صد اردو کے حروف کو شناخت کرنے اور اسے یونی کوڈ مواد میں منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور مکتبہ انتظامیہ وسائل کی عدم دستیابی اور ہزاروں کتب کی ڈیجیٹلائزیشن کے بھاری بھر کم ہدف کے تعاقب میں اپنے اس جزوی عبوری دور میں بڑی حد تک اس سے کام لے رہی ہے، تاہم کتاب یا تحریری مواد کے عکسی صفحات میں منتقل کرنے کے عمل کے لئے اس کی ویب سائٹ پر مندرج کچھ شرائط ہیں، جن کا لحاظ ضروری ہونے کے باعث اس کا دائرہ کار قدرے محدود ہے۔

Urdu OCR ایک با معاوضہ سافٹ ویئر ہے جس کے ذریعہ کسی بھی عکسی کتاب کو بڑی آسانی سے صرف تین مراحل سے گذار کر یونیکوڈ مواد میں منتقل کیا جاسکتا ہے، جس کے لئے ایک فولڈر بنام Urdu OCR بنائیں، اور اس کے دو ذیلی فولڈرز بنام images اور text بھی بنالیں، اس کے بعد پہلے مرحلہ میں کتاب کے عکسی صفحات کو pdf سے image کی طرف منتقل کریں، دوسرا مرحلہ میں انہیں OCR میں درآمد (import) کریں اور تیسرے مرحلہ میں ان عکسی صفحات کو یونیکوڈ مواد میں منتقل کریں۔

پہلے مرحلہ کے لئے \ Pdf to image (elmedeen softwares

pdf to image) سوفٹ ویئر کی مدد سے اولاً عکسی کتاب کے جملہ صفحات کو الگ الگ صفحہ کی صورت میں ایک فولڈر میں منتقل کر کے محفوظ کردیں وبعد دوسرے مرحلہ کے لئے: صفحات کو OCR میں امپورٹ کرنے کے لئے: 1 ۔یہاں کلک کریں:

2 ۔کمپیوٹر کی داخلی ونڈو کھلنے پر images کے فولڈر میں موجود تمام صفحات کو Ctrl+A کے ذریعے منتخب کریں، 3 ۔اور ان کو OCR میں درآمد کرنے کے لئے open کردیں:

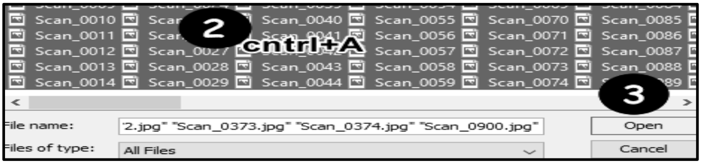


تمام صفحات یکے بعد دیگرے درآمد ہونے شروع ہوجائیں گے۔

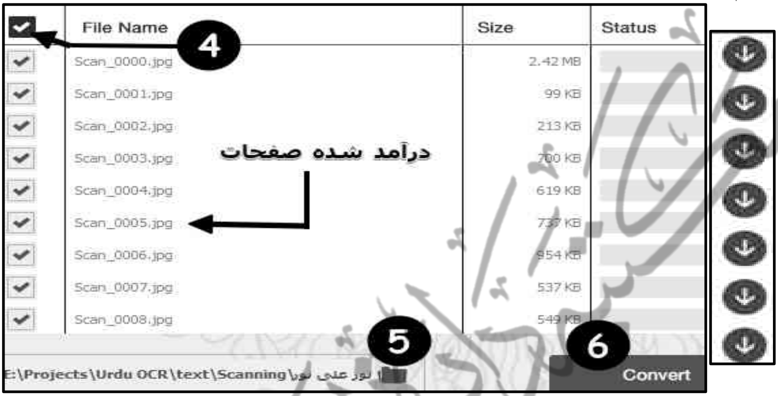


4۔ٹک کے نشان پر کلک کریں، جس سے تمام صفحات منتخب ہوجائیں گے۔۔ تیسرے مرحلہ میں: 5۔یونی کوڈ صفحات کو برآمد کرنے کے لئے output folder فولڈر کو text کے دوسرے خالی فولڈر کا پاتھ (راستہ) دے کر open کریں۔تاکہ برآمد (export) کی راہ ہموار ہوجائے۔

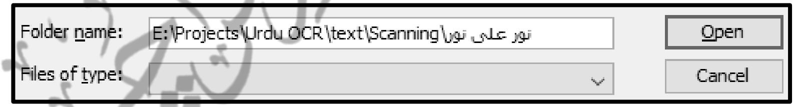


6۔convert پر کلک کریں۔صفحات میں یونی کوڈ فارمیٹ میں منتقل ہو کر آپ کے سامنے آجائیں گے۔

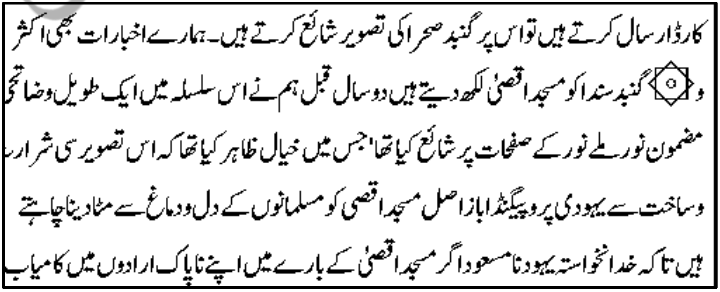
کارڈار سال کرتے ہیں تو اس پر گنبد صحرا کی تصویر شائع کرتے ہیں۔ہمارے اخبارات بھی اکثر
و گنبد سندا کو مسجد اقصیٰ لکھ دیتے ہیں دو سال قبل ہم نے اس سلسلہ میں ایک طویل وضاحتی
مضمون نور ملے نور کے صفحات پر شائع کیا تھا جس میں خیال ظاہر کیا تھا کہ اس تصویر سی شرارت
و ساخت سے یہودی پروپیگنڈا بازا صل مسجد اقصیٰ کو مسلمانوں کے دل و دماغ سے مٹا دینا چاہتے
ہیں تا کہ خدا نخواستہ یہود نا مسعود اگر مسجد اقصیٰ کے بارے میں اپنے ناپاک ارادوں میں کامیاب

# الفقہ الاسلامی سوفٹ ویئرز

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کے انگوٹھے اور دماغ میں ایک خاص ربط رکھا ہے، چنانچہ ایک مصنف کو یا بالخصوص طالب اور تمرین کے مرحلہ سے گذرنے والے ہر ہر فرد کو ہاتھ سے لکھنے کی مشق اور قلم وقرطاس سے گہرا تعلق ہونا از حد ضروری ہے، جس پر **ولا تخطه بيمينك** جیسی واضح اور صریح نص بھی موجود ہے، لیکن تحقیق وتلاش کے لئے سوفٹ ویئر کا استعمال نہ صرف یہ کہ مفید بلکہ ضعف دماغ کے اس عہد میں رعایت حدود کے ساتھ ضروری معلوم ہوتا ہے، چنانچہ جامعۃ الرشید کے فاضل استاذ اور مفتی حضرت مولانا سید حکیم شاہ صاحب مدظلہم (برادر مکرم حضرت استاذ محترم مفتی سید حسین احمد صاحب دامت برکاتہم) نے اپنی فنی مہارت اور نہایت قابلیت کے ساتھ مندرجہ ذیل منی سوفٹ ویئرز تشکیل دئے جن کا استعمال نہایت آسان واضح اور صارف کے لئے حد درجہ عام فہم ہے، چنانچہ ہم بلا کسی بحث کے ایک تصویری خاکہ پیش کرتے ہیں:

## زکوۃ وقربانی سوفٹ ویئر

## درہم ودینار کی شرعی مقادیر

# تخریج اوقات قبلہ

# محوّل التاریخ (Date converter)

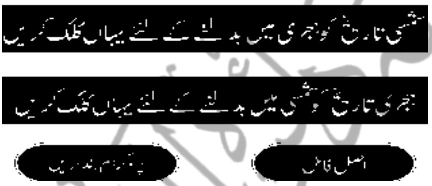


# تخریج اوقات صلوۃ

## اندراج امتحانی نتائج سوفٹ ویئر

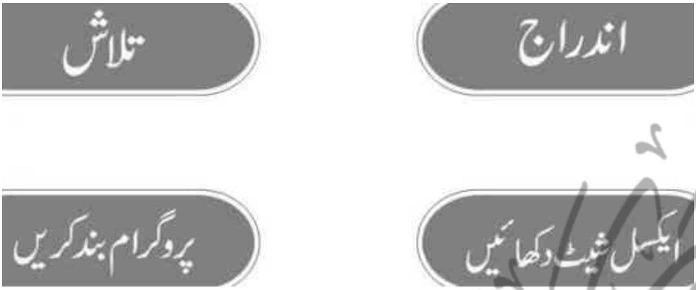


## اندراج فتاویٰ سوفٹ ویئر

# کتب دینیہ کی ڈیجیٹلائزیشن

# اہمیت و ضرورت

مرکز مکتبۃ المعارف کراچی

# کتب دینیہ کی ڈیجیٹائزیشن، اہمیت وضرورت

مکتبہ سے استفادہ کا طریقہ جاننے سے قبل کچھ ضروری باتیں تمہید کے طور پر سمجھ لیناضروری ہے، تاکہ علی وجہ البصیرت مکتبہ کا استعمال شروع کیا جاسکے۔

## "مکتبہ جبریل" ایک مخلصانہ کاوش اور افرادی قوت کی ضرورت

ا۔ مکتبہ جبریل بتوکل ورضائے الٰہی ایک ایسی تحریک ہے جس کے باقاعدہ مستقل بنیادوں پر کوئی وسائل نہیں، بلکہ ٹیم کے جملہ ارکان رضاکارانہ بنیادوں پر خالصتاً لوجہ اللہ اس عظیم جدوجہد پر مصروف عمل ہیں، ہمارے طبقہ کا کچھ عمومی مزاج اس طرح کا ہے کہ اگر کوئی جماعت دین کی کسی خدمت میں لگ جاتی ہے، تو اس خدمت سے براہ راست متعلقہ اس کام کا "ٹھیکہ" اس کے سپرد کردیتے ہیں، اور اس خدمت کی نسبت سے اپنی شمولیت (Input) مندرجہ ذیل دوطریقوں میں سے ایک طریقہ پر کرنے کی کوشش کر کے عہدہ برآں ہوجاتے ہیں:

ا۔ تعریفوں کے پل باندھنا ۲۔ اسقدر تنقید کرنا کہ اس کام کے مثبت پہلوؤں پر بھی پردہ پڑجائے

چہ جائے کہ موجودہ کمی وکوتاہی اور جزوی منفی امور پر متعلقہ انتظامیہ سے رجوع کر کے اس کی اصلاح کی کوشش کی جائے اور اس خدمت کو زیادہ سے زیادہ کارآمد بنانے کے لئے اجتماعی جدوجہد کی راہ ہموار کی جائے، بے جاتنقید کر کے اس کے مستفیدین کی بھی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے، نتیجتاً سالہاسال کی محنت ومشقت کے بعد بھی وہ نتائج نہیں اخذ ہوپاتے، جو ہونے چاہیے تھے۔ اور اس سے بھی بڑھ کر سونے پر سہاگہ یہ کہ اخیر میں جب کوئی چارۂ کار نہیں رہتا تو لوٹتے پھر اسی طرف ہیں، جس پر بے جاتنقید کا بازار گرم کر کے خادمینِ دین کی حوصلہ شکنی کی گئی ہوتی ہے کیوں کہ اس کی بنیاد میں صرف یہی امر کارفرما ہوتا ہے کہ متعلقہ موضوع کا نہ صحیح علم ہوتا ہے، اور نہ ہی ادراک، اور جہاں تک عملی تحقیق کا تعلق ہے تو اس کی ضرورت تو سمجھی ہی نہیں جاتی۔

اسی بنیادی فکر کے فقدان کے باعث روایتی کام سے ہٹ کر کوئی بھی دینی خدمت

سامنے آتی ہے، بس ایک معرکہ شروع ہوجاتا ہے، غیر توغیر! اپنوں کی طرف سے جس قدر اتہامات، الزامات، دروغ گوئی، الزام تراشی اور بہتان طرازی کے زہر آلود تیر چلنے لگتے ہیں، اس کی نظیر اس عہد پر فتن کے علاوہ اس سے پہلے اکابر کے عہد مبارک میں بہت خال خال نظر آتی ہے، کچھ عرصہ قبل اکابر علماء ومفتیان کے مدّ مقابل کچھ اسی قسم کی گرم بازاری دیکھنے میں آئی، حالاں کہ اگر دوسری جانب کے کچھ غیر محتاط قلمکاروں کی طرف سے "رفیق" بننے کے بجائے "فریق" بننے، تنقیدی مزاج کے اپنے اندر سرایت کرجانے اور بلاضرورت شرعیہ بے جادینی غیرت کے اظہار کی روش کو بالائے طاق رکھ کر عملی تحقیق کی بنیادی ضروریات کی بھی رعایت کرلی جاتی تو شاید بلکہ یقیناً اس انتہائی حساس اور امّت مسلمہ کے وسیع فائدہ کے حامل موضوع کے حوالے سے اس قدر وسیع خلا نہ بنتا۔

کتب کی ڈیجیٹائزیشن کی یہ کاوش بھی چوں کہ ہمارے طبقہ کے عملی میدان سے کچھ ہٹ کر ہے، اس لئے کوشش یہ کی جائے کہ افہام وتفہیم کی فضا ہمیشہ ہموار رہے، کوئی منفی یا اعتراض کی بات ہو تو فوراً انتظامیہ سے رجوع کرکے اس کے ازالے کی کوشش کی جائے، کسی عظیم دینی خدمت کو یکسر مسترد کرنے کا مزاج ہمارے اکابر کا کبھی بھی نہیں رہا، جس پر برقرار رہنا ازحد ضروری ہے۔

خلاصہ یہ کہ ہم مذکورہ "دو خدمتوں" سے بالاتر صحیح معنوں میں منتظمین کے دست وبازو بنیں، دامے، درمے، سخنے جس طرح بھی ہوسکے، شرکت کریں، حتیٰ کہ ایک سطر بھی لکھ کر اگر ہم اس عظیم خدمت میں شریک ہوسکتے ہیں، تو یہ صدقۂ جاریہ ہوگا۔

چوں کہ یہ ایک دینی خدمت ہے، جو طبقۂ اہل علم کی عمومی ضرورت ہے، لہٰذا انتظامیہ اپنی " اجارہ داری "یا" ٹھیکداری "کا مزاج نہیں رکھتی، یہی وجہ ہے کہ بنیادی سوفٹ ویئرنگ اور اپنی بساط کی حد تک کتب کی ڈیجیٹائزیشن کے بعد اس سے استفادہ کرنے والے عمومی اہل علم کو دعوتِ عام دے دی جاتی ہے کہ اس میں جس قدر حصہ ہوسکے، حصہ دار بنیں۔ یہی وجہ ہے کہ مکتبہ کو جس کتاب کی بھی عمومی ضرورت معلوم ہوتی ہے، اس کی فہرست ٹائپ کرواکر یا خالی صفحات کے ساتھ MJBX بناکر اسے مکتبہ کا حصہ بنادیا جاتا ہے، تاکہ مستفیدین اس کی ٹائپنگ میں انتظامیہ کے معین

ومدد گار بن سکیں لہذا بہت سی ایسی کتابیں ہیں، جنہیں اگر آپ کھولیں گے تو اس کے یونی کوڈ صفحات اول تا آخر خالی پائیں گے، جو اس بات کی تحریض ہے کہ صارف اس کی کمپوزنگ میں اور MJX بنانے میں انتظامیہ کی مدد کر کے مکمل کتاب تیار کروانے میں معاون بنے، اور یہی اس سوال کا بھی جواب ہے کہ کبھی کتاب کھولی جاتی ہے تو اس کے صفحات ہمیں خالی ملتے ہیں؟

۲۔ مکتبہ کے حوالے سے لکھی گئی تفصیلات بتاریخ__ بمطابق__ سے متعلق ہے، اگلے ورژن میں یقیناً اس میں معمولی تبدیلی ہو سکتی ہے، جس کے بارے میں رابطہ کر کے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ اگر پاکستان بھر میں ضلعی سطح پر ساتھی مقرر ہو جائیں، جو ڈیٹا کو صارفین تک پہنچانے کے لئے تعاون کریں، تو کافی سہولت سے یہ کام انجام پا سکتا ہے، ہوتا یہ ہے کہ کئی کئی شہروں کے لئے ایک ایک ساتھی ڈیٹا کاپی کرنے کی خدمت کو رضا کارانہ طور پر انجام دے رہے ہیں، نتیجہ یہ کہ ساتھی کافی مسافت طے کر کے آتے ہیں، پھر تین چار گھنٹے انہیں رکنا پڑتا ہے، جس سے جانبین کا وقت ضائع ہوتا ہے، اگر ہر ضلع میں ایک ساتھی مقرر ہو تو ڈیٹا بسہولت پہچانے کا عمل ممکن ہو سکتا ہے ساتھی اس سلسلے میں معاونت کے لئے انتظامیہ سے رجوع کر سکتے ہیں

۴۔ مکتبہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ انتظامیہ گو کہ ڈیجیٹائزیشن جیسے جدید کام میں مصروف عمل ہے، مگر انگریزی یا یورپی زبان سے قطعاً متاثر نہیں، چنانچہ اول تا آخر مکتبہ کی مکمل زبان اردو رکھی گئی ہے، انگریزی اصطلاحات سے قطعی طور پر پرہیز کیا گیا ہے اور جملہ اختیارات (settings) اردو زبان میں ہی دستیاب ہیں، جو اہل علم کے لئے ایک اعزاز و فخر اور اس زاویہ سے متاثرین کو ایک عظیم دعوت فکر ہے کہ وہ تمام کام جو انگریزی کو پروان چڑھا کر انجام دیے جا سکتے ہیں، وہ اردو کو ترجیح دے کر بھی روبہ منزل ہو سکتے ہیں۔

## زہر قاتل ڈیوائسز کا متبادل کیا ہو؟

ایک سوال جو مناسب حال پیدا ہو سکتا ہے اور علمی دنیا میں یہ سوال پیدا ہونا جہاں

اس بات کا شاہد ہے کہ یہ طبقہ معاشرہ میں خیر وفلاح چاہتا ہے بلکہ خیر وفلاح کا ضامن ہے، وہیں یہ اچنبھے کی بات اس لیے بھی نہیں کہ ہمارے ہاں عملی دنیا میں رضیع وشیر خوار بچہ کا سا مزاج ایک طویل عرصے سے چلا آرہا ہے، وہ ہے روتے پیٹتے رہنا، کیوں کہ وہ بے بس ومجبور ہے، کچھ کر نہیں سکتا لیکن اگر یہی بچہ بڑے ہونے کے بعد بھی روتا پیٹتا رہے تو اس سے بڑھ کر حماقت کیا ہوگی کیوں کہ جتنا وقت اس میں ضائع ہورہا ہے اتنا ہی اگر اس کی وجہ معلوم کرنے میں لگائیں اور حل کی طرف جائیں تو بجا نہیں کہ حل تک رسائی نہ ہو۔

ٹاٹا کمپنی کا مالک تند وتیز بارش میں اپنی کار لئے جارہا تھا، کہ اسے لبِ سڑک ایک فیملی بارش میں بھیگتی نظر آئی، اس نے سوچا ان کے لئے کوئی سستی سی کار کیوں نہیں ہوسکتی، اس نے کمپنی میں میٹنگ بلائی اور مدّعیٰ رکھا کہ میں صرف ایک لاکھ روپے میں ضروری سہولیات سے لیس کار بنانا چاہتا ہوں، حاضرین نے گھنٹوں اس کے عدم امکان پر صرف کردیے، اخیراً ٹاٹا نے کہا کہ اتنی دیر اگر اس کے امکان پر بات کی جاتی تو یہ کار تیار بھی ہوچکی ہوتی، وہ جھلّاتا ہوا میٹنگ روم سے باہر نکل آیا، اس کے بعد صرف ایک سال کے دورانیہ میں کمپنی کے انہی حاضرین نے بچشم خود دیکھا کہ صرف ایک لاکھ روپے میں ٹاٹا انہی سہولیات کی حامل کار بنا چکا تھا۔

الغرض وہ سوال جس میں مذکورہ دونوں پہلو ہیں، جن میں اوّل الذکر جس قدر مستحسن ہے، ثانی الذکر اسی قدر قابل اصلاح ہے، یہ ہے کہ مذکورہ تمام پروگرام کے لیے یا تو کمپیوٹر ولیپ ٹاپ درکار ہوگا یا انڈرائڈ موبائل، اور یقیناً یہ دونوں چیزیں زمانہ طالب علمی میں ایک طالب علم کے لیے نقصان کا باعث ہوسکتی ہیں۔

تو اس کا حل یہ نہیں کہ ان مذکورہ سافٹ ویئر یا اس جیسے دیگر سافٹ ویئرز کے فوائد وثمرات کو پسِ پشت ڈال دیا جائے بلکہ خاص اس مسئلے کے حل کی طرف جانے کی کوشش کرنی چاہیے، اسی کے پیشِ نظر ادارہ ہٰذا کی طرف سے غور وفکر اور مختلف ماہرین سے سیر حاصل گفتگو کے بعد مذکورہ مسئلہ کا حل یہ نکالا گیا کہ ایک ایسی ڈیوائس تیار کی جائے جس میں اس طرح کا کوئی خدشہ نہ ہو چنانچہ اس مقصد کے لئے purpose built device تیار کرنے کی تجویز سامنے آئی۔

# Purpose Built Device

Purpose Built Device وہ ڈیوائس کہلاتی ہے جو صرف مخصوص مقاصد کے لیے تیار کی جاتی ہے جو پہلے سے متعیّن اور واضح ہوتے ہیں، اس کے علاوہ کسی اور مقصد میں اس کا استعمال ممکن نہیں ہوتا، اور اگر استعمال کیا جائے تو وہ کھل کر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہے۔ جیسے اگر والدین اپنے بچوں کو گیمز وغیرہ کھیلنے کی غرض سے بھی موبائل نہیں دیتے کیوں کہ ممکن ہے کہ وہ انٹرنیٹ تک پہنچ کر "نیٹ" میں پھنس جائیں تو ان کے لیے یہ صورت اختیار کرتے ہیں کہ مارکیٹ سے کوئی سادہ سا گیم یا ایسی ڈیوائس جس میں مفید مواد ہوتا ہے خرید کر دے دیتے ہیں، جو اسی خاص غرض سے تشکیل دی گئی ہوتی ہے، چنانچہ بچہ اس میں کوئی معمولی سا گیم کھیلنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتا، یہ بھی Purpose Built Device ہی کی ایک صورت ہے، جو عام طور پر رائج ہے اور والدین کے اس میں کوئی خاص تحفظات بھی نہیں۔

بالکل اسی طرح Purpose Built Device طلبہ برادری کے لیے بھی تیار کی جاسکتی ہے جس میں صرف علمی مواد کا سوفٹ ویئر مستقل بنیادوں پر اپ لوڈ ہو، اور وہی بذریعہ انٹر نیٹ اپ ڈیٹ ہو، اور اپ ڈیٹ صرف اس ایک مخصوص سرور پر اپ لوڈ کی جائے جس میں ادارہ یا منتظمین کی طرف سے اپ لوڈ کیا گیا مواد دستیاب ہو، اور اس ڈیوائس کا تعلق انٹرنیٹ سے صرف اس سرور کی حد تک ہو، اس کے علاوہ کوئی بھی براؤزر کھل ہی نہ سکے، تاہم اس کے علاوہ دیگر مفید مواد مثلاً تلاوت، نعتیں، نظمیں اصلاحی مواعظ و بیانات، عربی و انگریزی سکھانے والی ایسی صوتیات جس میں کوئی شرعی قباحت نہ ہو، کو بھی مذکورہ مخصوص براؤزر پر رکھا جاسکتا ہے، جو ڈیوائس میں اپ لوڈ تو نہ ہو سکے تاکہ وقت بے وقت طلبہ اس میں مشغول نہ ہو، تاہم اسے ایک محدود وقت کے لیے (مثلاً ایام تعطیلات یا بعد عصر وغیرہ فارغ وقت میں) اسے عام استعمال کے لیے مہیا کیا جائے تاکہ طلبہ فارغ اوقات میں غیر نصابی لیکن مفید سرگرمیوں میں مشغول رہیں اور ان کا ذہن کسی ایسی چیز کیلئے فارغ ہی نہ ہو جو کسی بھی طرح نقصان دہ ہو سکتی ہو اور واضح رہے کہ

Purpose Built Device میں یہ بسہولت ممکن ہے کہ اسے انٹرنیٹ کے کسی خاص سرور (server) سے منسلک کیا جائے جس میں اس ڈیوائس کے مقاصد کے متعلق ہی مواد رکھا جاسکے جیسے کہ مختلف کمپنیاں اور تجارتی ادارے اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے ادارے کے زیر استعمال کمپیوٹرز، لیب ٹاپزاور انڈرائڈ ڈیوائسز وغیرہ کو ایک مخصوص سرور سے منسلک کردیتے ہیں، جس میں صرف وہی مخصوص مواد دستیاب ہوتا ہے جوان کے مقاصد کے حصول میں معاون ہے چنانچہ عملہ (Employes) کمپنی کے دیے گئے کام میں معاون ویب سائٹز وغیرہ کے علاوہ انٹرنیٹ کے سرور سے کوئی بھی مواد استعمال نہیں کرسکتے، حتی کہ اپنی ذاتی ای میل تک چیک نہیں کرسکتے، نہ سوشل میڈیا و دیگر خرافات کی طرف جاسکتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ جب انٹرنیٹ کا محدود سرور مخصوص تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، جس سے کمپنیاں اور تجارتی ادارے اپنے مقاصد حاصل کررہے ہیں تو دینی و تعلیمی مقاصد کے لیے اس کا استعمال ممکن بنانے میں کیا قباحت ہے، جبکہ اس میں مفاسد سے بسہولت بچا جاسکتا ہے اور کوئی خاص پیچیدگی بھی نہیں۔

## علمی طبقہ میں فکری تعمیر کی ضرورت

Purpose Built Device کی عملی شکل پیش کرنے سے قبل اس بات کی وضاحت مناسب ہے کہ ڈیوائس کے لئے اس قدر قید وبند پر کلام راقم السطور کے لئے یقینی طور پر ایک ذہنی بوجھ کا باعث رہا، کاش کہ ہمارے علمی طبقہ میں تعلیم کے ساتھ ساتھ صحبت اہل اللہ کے التزام، دعوت وتبلیغ سے وابستگی اور فکری تعمیر پر چوٹی کی محنت ہوتی تو ان شاءاللہ ان ڈیوائسز کے مفاسد سے بالاتر ہوکر عام انڈرائڈ موبائل میں ہی اس طرح کے خالص علمی ودینی سرگرمیاں انجام پاسکتی، لیکن یہاں استاذ محترم مفتی اعظم پاکستان اور عظیم مفکر حضرت اقدس مفتی محمد رفیع عثمانی زید مجدہم کی بات جو بندہ نے از خود بارہا سنی، یہ ہے کہ "ہمیں افسوس ہے کہ ہم نے اپنے طلبہ کو دین پڑھایا، مگر دین سکھایا نہیں۔" (اور یہ حضرت کا تواضع ہے۔ وگرنہ ملت اسلامیہ

کے ان محسنین کو دین سکھانے میں بھی بحمداللہ بھرپور کامیابی ہوئی ہے۔) چنانچہ جو لوگ دین سیکھتے ہیں اور مجاہدات کی بھٹیوں سے گذرتے ہیں، ہم نے انہیں بہت قریب سے دیکھا کہ ان کے پاس انڈرائڈ موبائل، کمپیوٹرز اور ہر ضرورت کی ڈیوائسز ہوتی ہیں، مگر مجال ہے کہ وہ ان کا منفی استعمال کریں، نیز جو بے چارے حالات کے مارے ہوئے ہیں، اور تنہائیوں میں انٹرنیٹ کی خرافات میں پھنس جاتے ہیں، ان کے لئے تو بہر حال کتاب ہی ازحد فائدہ کی حامل ہے، بالخصوص طالب علم برادری جو اس دور میں مجاہدات کے دور میں ہوتی ہے، اور ناپختہ فکر کے زمانے سے گذر رہی ہوتی ہے، ان کے لئے تو بہر حال یا تو اس طرح کی کوئی Purpose Built Device ہو یا کتاب، انڈرائڈ موبائل زہر قاتل ہی سمجھنا چاہیئے، ہاں البتہ اتنا ضرور ہو کہ کمپیوٹر لیب میں انہیں یہ پروگرامز مہیا کیے جائیں تاکہ وہ مراجعت کی عادت بنائیں۔

## کنڈل(Kindle) ایک مفید Purpose Built Device

یہ بھی انہی خصوصیات پر مشتمل ایک ڈیوائس ہے، جس کی اسکرین بلیک اینڈ وائٹ ہے، اس کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ اس کے ذریعے بذریعہ انٹرنیٹ کتابیں خریدی جائیں اور ان کا مطالعہ کیا جائے، نیز اس میں بذریعہ کمپیوٹر بھی عکسی کتب داخل کی جاسکتی ہیں، برقی دنیا میں اکثر بہت معمولی قیمت پر اسی ڈیوائس کے ذریعہ ایک ایک کتاب کے لاکھوں نسخے فروخت ہوتے ہیں، عمومی حالات میں طالب علم اور لائبریری کے درمیان فاصلہ کو ختم کرنے کے لئے اس طرح کی ایک ڈیوائس کے حوالے سے مسلم آئی ٹی ماہرین کو ضرور غور وفکر کرنا چاہیئے، جس میں مہلکات کے پہلوؤں کے قطعی خاتمہ کے ساتھ مطالعتی ضروریات کا بخوبی احاطہ کیا گیا ہو، جس میں سے چند ایک ضروری امور کی طرف ہم اشارہ کریں گے۔

## ۱۔ مقاصد(Purposes)

۱۔ اس میں مکتبہ شاملہ، مکتبہ جبریل، گولڈن ڈکشنری اور دیگر ایسے مکتبات جو دینی و تعلیمی طبقہ کی ضرورت کو پورا کرتے ہیں، جس میں سوفٹ ویئرز و علمی تحقیقی مواد پہلے ہی اپ لوڈ شکل میں

مہیا کیا جائے گا جس میں مندرجہ بالا تمام خصوصیات موجود ہوں گی۔

۲۔ اس میں اصلاحی مواعظ وخطبات، تلاوت، نعتیں و نظمیں، عربی وانگریزی سیکھنے کے لیے مختلف مفید ویڈیوز وغیرہ مواد سے مخصوص سرور سے ہی فائدہ اٹھایا جاسکے گا، جن کی اپ لوڈنگ ممکن نہیں ہوگی، اس کے علاوہ اس میں کوئی بھی مواد اپ لوڈ نہیں کیا جاسکے گا خصوصاً کوئی بھی صارف اسے من چاہے طریقے پر قطعاً استعمال نہیں کر سکے گا۔

۳۔ اس کا سائز تقریباً اتنا ضرور ہو گا جو ایک متوسط درجے کی کتاب کے صفحے کے بقدر ہو جس میں وہ اضافی خالی حاشیہ جو عموماً کتابوں کے ہر چہار طرف ہوتا ہے، بالکل نہ ہو اور یہ سائز فی زمانہ رائج ٹیبلٹ (tablet) کے بقدر ہو تو بہت مناسب ہے۔

۴۔ اسی طرح اس کی موٹائی (thikness) اور وزن (weight) بھی اس کے بقدر ہو گا، تاکہ نہ صرف (space) کا مسئلہ نہ رہے بلکہ آسانی سے قابل انتقال ہو۔

۵۔ اس کو ابتدائی طور پر اس طرح تشکیل دیا جائے گا کہ ہماری مذکورہ ضروریات کو بخوبی پوری کیا جاسکے تاہم اس میں یہ صلاحیت بھی ہو کہ اگلے ورژن (version) میں نئی مفید ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

۶۔ ٹیبلٹ چونکہ Multi Purpse Device ہے لہذا وہ آج کل ۱۸ تا ۲۵ ہزار میں متوسط درجہ کا دستیاب ہے لیکن یہ چونکہ Purpose Built Device ڈیوائس ہے لہذا اس کی متوسط درجے میں ابتدائی قیمت پندرہ ہزار تک ہو سکتی ہے، بشرطیکہ کثیر مقدار میں تیار کروائے جائیں، لیکن اسے رائج ہونے کے بعد یہ ڈیوائس زیادہ سے زیادہ دس ہزار تک بسہولت دستیاب ہو سکتی ہے۔

۷۔ یہ ڈیوائس ایک سادہ موبائل کی ضرورت بھی پورا کرے گی، جس میں مخصوص سرور پر انتظامیہ کے اپ لوڈ کردہ مواد کے کچھ بھی اپ لوڈ کرنا ممکن نہیں ہو گا۔

۸۔ اس ڈیوائس کو مندرجہ بالا مقاصد کے مد نظر تیار کرنے کے بعد اس طرح سیل پیک کر دیا جائے گا، جو کھل نہ سکتی ہو، سوائے اس کے کہ بیرونی راستے سے سم داخل کر دی جائے۔

۹۔اگر اس میں کمپیوٹر میں استعمال ہونے والا خارجی (external keyboard) بھی منسلک ہوجائے توکمپوزنگ وغیرہ کی سہولت بآسانی حاصل کی جاسکتی ہے۔

۱۰۔اس میں ایسی تمام معلومات اپ لوڈ کرنے کی صلاحیت ہوگی جو مخصوص سرور سے اسے مہیا کی جائیں، جس کے ذریعے یہ ممکن ہوسکے گا کہ مدارس دینی ضروریات سے متعلق اخبار یا مختلف پیغامات بھیجے جاسکیں۔نیز اسلامی جرائد واخبارات فوری مہیا کیے جاسکیں۔

خلاصہ یہ کہ یہ ایک مکمل ڈیوائس ہو، جس کا حامل اگر طالب علم ہے تو یہ تصور کیا جائے کہ آٹھ سے دس ہزار روپے میں، جس سے ایک عام سادہ موبائل ہی خریدا جاسکتا ہے، موبائل سمیت مکتبہ شاملہ میں موجود دس ہزار سے متجاوز کتب، مکتبہ جبریل میں دستیاب ساڑھے تین ہزار سے زائد کتب سمیت مفید دینی مواد سے آراستہ وپیراستہ ہو اور اس کا حامل اسی میں اتنا مگن ہو کہ اس کا ذہن دیگر خرافات کی طرف جانے کے بارے میں سوچ ہی نہ سکے۔

## حقوقِ طبع کا مسئلہ

مکتبہ کی طرف سے اتنے بھاری مواد کی ڈیجیٹائزیشن پر یہ اشکال ہوسکتا ہے کہ ان کتابوں کو برقی شکل دینا یا pdf فورمیٹ (عکسی صفحات) میں منتقل کرنا یا بالکل انتہائی صورت اختیار کرتے ہوئے اسے یونیکوڈ (قابل نقل) بنا دینا کیسے درست ہوسکتا ہے، جبکہ ان کتابوں کے حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں، خاص کر اگر مصنف کا مقصد اس سے (احیاء دین کے ساتھ) تجارت بھی ہو تو اس سے مکتبہ ومصنف سمیت ان سب کا روزگار متاثر ہوگا جو اس سے وابستہ ہیں کیوں کہ اگر برقی شکل دیے جانے کے بعد اس کے خریدار کم ہوجائیں گے۔

فقہی نقطۂ نظر سے اس کا جواب نہایت واضح ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ اگر مشتری (خریدار) کتاب خرید لے تو وہ اس کا مالک بن جاتا ہے، اور مالکانہ حقوق میں سے جہاں یہ ہے کہ خود پڑھے، وہیں یہ بھی ہے کہ وہ اسے آگے عاریتًا یا ھدیۃً دے دے یا فروخت کردے۔ نیز مالکانہ حقوق میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ اسے برقی شکل میں منتقل کرکے جسے چاہے مہیا کردے

کیوں کہ بحق ناشر حقوق محفوظ ہونے سے در حقیقت مراد یہ ہے کہ اسے "ناشر کی اجازت کے بغیر طبع نہیں کیا جاسکتا" تاکہ مصنف کی گرانقدر محنت اور ناشر کا سرمایہ ضائع نہ ہو، اور یہ اس لئے بھی ہے کہ اگر مالکانہ حقوق میں طباعت بھی شامل ہوجائے تو شاید کتابیں لکھنے کا باب ہی بند ہوجائے گا، کیوں کہ مصنف جانتا ہے کہ میری سالہاسال کی محنت اور طباعت پر بھاری بھرکم سرمایہ خرچ کرنے کے بعد اس کا منافع ملنا تو کجا، کوئی دوسرا اسے چھاپ کر لاکھوں منافع میں رہا، اس طرح اس کی حوصلہ شکنی ہوگی اور وہ شاید لکھنا ہی بند کردے گا، چہ جائے کہ ڈیٹا ڈیجیٹائزیشن کا یہ عمل دین کی نشر واشاعت میں معاون بنتا، الٹا مصنفین کے لئے حوصلہ شکنی اور مزید کتب مارکیٹ میں نہ آنے کا باعث بھی ہوسکتا ہے۔

## مجدد عصر وشیخ الاسلام کی کی مجدّدانہ تحقیق

مجدد العصر شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب زید مجدہم نے اپنی عالمگیر سرمایہ گرانمایہ جلیل القدر تصنیف **فقه البیوع علی المذاهب الاربعة مع تطبیقاته المعاصرة مقارنا بالقوانین الوضعیة** میں حقوق مجردہ کے ضمن میں اس موضوع پر انتہائی فقہ وبصیرت سے لبریز سیر حاصل کلام فرمایا ہے، اور اس طرح کے امور میں بلاشبہ حضرت والا زید مجدہم ہی کی بات دل کو لگتی ہے، اور کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس طرح کے مسائل کا صحیح حل وقت کے مجدد ہی کے قلب پر وارد فرماتے ہیں، حضرت والا زید مجدہم بلا کسی قید وبند کے کسی کی کتاب طبع کرکے مالی فائدہ حاصل کرنے کے مجوزین کی دلیل اور اس کا مسکت جواب بیان فرماتے ہوئے رقمطراز ہیں:

> "ان کی دوسری دلیل یہ ہے کہ اگر بائع نے اگلے کو کتاب فروخت کردی تو اب مشتری کتاب کے جمیع اجزاء کے ساتھ اس کا مالک بن گیا، جس کے بعد وہ اس میں جو چاہے تصرف کرسکتا ہے، حتّٰی کہ اسے طبع بھی کرواسکتا ہے، اور بائع کے لئے اس پر کسی قسم کی قدغن لگانا درست نہیں۔
>
> لیکن اس کا جواب یہ ہوسکتا ہے کہ ایک تو ہے "مبیع" (کتاب) میں تصرف، اور ایک ہے اس جیسی کوئی اور چیز بنانا، جہاں تک مشتری کو مالکانہ اختیار ہے تو وہ پہلی بات کا ہے، جس کی رو سے وہ

چاہے پڑھے، علمی نفع اٹھائے، بیچے، عاریت پر دے، کسی کو تحفتاً دے دے یا اس طرح کے دیگر تصرفات (جو اس کی خرید کردہ کتاب کی حد تک ہو)، جہاں تک اس جیسی کتاب چھاپنے کا تعلق ہے، تو یہ مبیع (خریدی گئی کتاب) کے مالکانہ منافع میں سے نہیں ہے، کہ اس کی (ایک نسخہ پر ملکیت) حق طباعت کی ملکیت کو مستلزم ہو، یہ ایسے ہی ہے جیسے حکومت کی جانب سے زر (نوٹ) چھاپا جاتا ہے، اب اگر کوئی انہیں خرید لے، تو "اس میں وہ جو چاہے تصرف کرے" کا مطلب زیادہ سے زیادہ یہی لیا جاسکتا ہے کہ وہ انہیں آگے (اصل قیمت پر) بیچ سکتا ہے، کسی کو تحفتاً دے سکتا ہے، کسی سے تبادلہ کرسکتا ہے، یا کوئی بھی ایسا ذاتی تصرف جو انہی نوٹوں کی حد تک ہو، لیکن اس سے بڑھ کر اس کے لئے محض خرید لینے کے باعث یہ حکم لگانا جائز نہیں ہے کہ وہ اس طرح کے اور جعلی نوٹ چھپوالے، الغرض محض کسی چیز کی ملکیت حاصل کرلینے سے یہ لازم نہیں آتا کہ مالک کو اس جیسی دوسری چیز بنانے کا حق حاصل ہوگیا ہے۔

(مجوزین کی) تیسری دلیل یہ ہے کہ اگر کوئی اس نو ایجاد چیز کی کاپی کرتا ہے، یا کسی مطبوعہ کتاب کی اشاعت کرتا ہے، تو یہ اس موجد کے لئے یا مؤلف کے لئے کوئی بڑے خسارے کا سبب نہیں بنتی، زیادہ سے زیادہ اس چیز یا کتاب سے حاصل ہونے والے نفع میں کچھ کمی کردیتی ہے، اور ظاہر ہے کہ محض معمولی نفع کا کم ہوجانا کوئی بڑا نقصان نہیں ہے۔

لیکن اس کا بھی یہ جواب ہوسکتا ہے کہ نفع میں کمی آنا گوکہ کوئی بڑا خسارہ تو نہیں، لیکن ایک درجہ میں "ضرر" ضرور ہے، اور "ضرر" اور خسارہ میں فرق واضح ہے، اور نکتہ کی بات یہاں یہ ہے کہ جس شخص نے اس کتاب کو لکھنے کے لئے گونہ گو مصائب جھیلیں، جسمانی طور پر مشقت در مشقت اٹھا کر چُور ہوچکا، اپنی فکری توانائیاں صرف کیں، نیز بھاری بھرکم سرمایہ خرچ کرکے ایک چیز کو ایجاد کرنے یا کتاب لکھنے میں دن رات ایک کردیے اور اپنا راحت وآرام داؤ پر لگا چکا تو وہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اپنی ایجاد کردہ چیز کے مکمل منافع کا وہی حق دار ٹھہرے، نہ کہ وہ شخص جو اونے پونے خرید کر اپنے مالکانہ حقوق جتلانے بیٹھ جائے، اور اصل موجد کی ایجاد یا مؤلف کی کتاب کی سرد بازاری کا سبب بنے۔"

نیز فتاوی رحیمیہ میں جس تفصیل سے اسی موقف پر گفتگو کی گئی ہے، اور جس فقہ وبصیرت سے لبریز نظائر ذکر کی گئی ہیں، اس کے بعد مسئلہ کی بخوبی تنقیح اور متعلقہ مباحث کا استقصاء ہوجاتا ہے۔

## ”ضرر“ بہرحال ”ضرر“ ہے، اقل ہو یا اکثر

حقوق مجردہ کی بیع کے ذیل میں سیدی واستاذی حضرت شیخ الاسلام نے جو بصیرت افروز اور حکیمانہ بحث ذکر کی ہے، اس سے یقیناً راقم السطور کا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ کتابیں اسکین یا ڈیجیٹائز کرنا ناجائز ہو گیا، جو یقیناً زیر نظر کتاب کے موضوع ہی کے خلاف ہے، نیز حضرت والا زید مجدہم کی ساری گفتگو اس کو ”طبع کر کے مالی نفع کمانے سے متعلق“ ہے، لیکن ایک بات جو واقعتاً قابل توجہ، بلکہ ان جیسے امور میں ایک کلیہ کی حیثیت رکھتی ہے، وہ ہے ”ضرر“، اور ظاہر ہے کہ کسی کتاب کی طباعت کے بعد ایک معتد بہ وقفہ دیے بغیر ڈیجیٹائز کرنے سے مصنف وناشر دونوں کو ”ضرر“ ہے، اگرچہ طباعت کے مقابلے میں اقل ہی ہو، جس سے احتیاط ہی مناسب ہے۔ کیوں کہ ”ضرر“ اقل ہو یا اکثر جب اس سے بچا جا سکتا ہے، تو کیوں نہ بچا جائے۔

## احیائے دین کے لئے سوہان روح، دو اہم ترین مسائل

دین کا کام ہو یا دنیا کا، اس میں افراط وتفریط بہرحال فائدہ کے بجائے نقصان کا ضامن ہوتی ہے، قرآن وحدیث کی جگمگاتے قمقموں بلکہ مہر تاباں اور شموس بازغہ کی چکاچوند روشنی کے باوجود علمی حلقوں میں افراط وتفریط کا ہونا انتہائی حیران کن امر ہے، جس ضمن میں دو اہم مسائل کی طرف توجہ دلانا ضروری معلوم ہوتا ہے:

۱۔ ٹھیکیداری ۲۔۔۔ بھی ٹھیکیداری۔۔۔ اوّل الذکر ”ٹھیکداری“ سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کام کا بیڑا اٹھا لے، تو دوسرے لوگ سارا بوجھ اس کے کاندھے پر ڈال کر ہلکے ہو جاتے ہیں، یا دوسرے لفظوں میں اسے ٹھیکیدار سمجھ لیتے ہیں، جہاں تک نیکی میں تعاون کی بات ہے تو وہ اپنی ڈیڑھ انچ کی مسجد کے پائیدان تک ہی محدود رہنے دی جاتی ہے، اور فوراً دل شکنی اور بے جا مذمت میں قلم کمان فوراً ہاتھ میں آجاتے ہیں، سراہنا تو درکنار حوصلہ شکنی اور تنقیدی مزاج نے ہمارے اتحاد کو اس درجہ پارہ پارہ کر دیا ہے کہ کفریہ طاقتوں کے ان میلے کچیلے چیلوں کے ہاتھ اب مسجد ومدرسہ کی مقدس در و دیوار تک پہنچ چکے ہیں، ان ناگفتہ بہ حالات میں

اگر ہم اپنا مستقبل محفوظ بنانا چاہتے ہیں تو دین کے تمام شعبوں کی حوصلہ افزائی اور حتی المقدور تعاون اور باہمی اتحاد کی فضا بنانا ہی ہمارے مستقبل کی حفاظت کا ضامن ہے۔

دوسری "ٹھیکیداری" سے مراد یہ ہے کہ دین کا یہ کام کرنے والا شخص بھی اپنے آپ کو مستقل بالذات سمجھتا ہے، اس کو نہ کسی کے مشورے کی ضرورت ہے اور نہ ہی وہ کسی حدود وقیود کا پابند ہے، اب اس ڈیجیٹائزیشن کے کام ہی کو لے لیجئے، ایک مصنف اپنا خون پسینہ، سرمایہ، وقت اور سارے وسائل بروئے کار لا کر کبھی کبھی تو سالہا سال کی محنت ومشقت کے بعد ایک کتاب تیار کرتا ہے، اس کے بعد یقیناً اس کی بھی کچھ ضروریات ہے، وہ اس آس پر ہوتا ہے کہ میری یہ کتاب مارکیٹ میں فروخت ہو، اس تحریر کو کتابی شکل میں لوگ پڑھیں، اور انہیں مکمل فائدہ ہو، جس سے کچھ معاشی استحکام بھی ہو، اور ملنے والے سرمائے سے وہ اپنی اگلی کتاب طبع کرواسکے، لیکن یہ ٹھیکیدار حضرات چند ہزار کا اسکینر خرید کر اپنے آپ کو دین کے بڑے خادم باور کراتے ہیں، ابھی مارکیٹ میں کتاب آئی بھی نہ تھی کہ وہ لوگوں کے کمپیوٹرز اور ڈیوائسز تک پہنچ جاتی ہے، گویا یہ عالی جناب خادم العلم والدین اس تاک میں بیٹھے تھے کہ چھپنے سے پہلے ہی کہیں سے کتاب ہاتھ لگ جاتی، تو لوگوں تک پہنچانے کی یہ عظیم خدمت میں مصنف سے پہلے ہی انجام دے کر انگلی کٹا کر شہیدوں میں نام لکھوا دیتا، اب مصنف کتاب بھی لکھے، اور لوگوں تک پہنچائے بھی، تو یہ دو کام اس کے ذمہ کیوں ہو، ایک کام تو میں اپنے ذمہ لوں! چنانچہ یہ عالی مقام اس عظیم خدمت کو انجام دے کر اصل کتاب سے قاری کو مستغنی کر دیتے ہیں، نتیجتاً قاری بھی کہیں سے کچھ ڈاؤن لوڈنگ کر کے کتاب اپنے کمپیوٹر کے کسی کونے کے فولڈر میں رکھ کر بھول جاتا ہے، اور وہ محدود فائدہ بھی حاصل نہیں کر پاتا، جس کے مد نظر یہ "عظیم خدمت" انجام دی گئی، چہ جائے کہ قاری اپنی جان، مال، وقت لگا کر یک دو صد روپے خرچ کر کے اس کی مکمل قدر وقیمت کے ساتھ اسے پڑھتا، سنبھالتا، سرہانے رکھ کے سوتا، سونے سے پہلے بھی پڑھتا اور اٹھ کر بھی، لیکن بھلا یہ کونسا مطالعہ ہے کہ موبائل پر پیغامات بھی، واٹس ایپ پر میسیجز بھی، ای میلز بھی، اور پڑھتے پڑھتے کچھ ذہن تھکنے لگا تو معاذ اللہ اسی اسکرین پر دینی کتاب بھی اور اسی اسکرین پر گناہ بھی، اس

لئے خدارا! کتاب کو بلا کسی قید و بند کے ہواؤوں کے دوش پر رکھ کر اسے بے قیمت لقطہ کی مانند بننے سے بچانے میں ڈیجیٹائزیشن سے وابستہ حضرات کو ضرور سوچنا چاہیے، اور جہاں تک حدود و قیود کی بات ہے تو وہ اس کی حدود شاید اور بہتر طریقے سے متعیّن کر سکتے ہیں۔

ڈنمارک کے ایک عظیم القدر نومسلم شخصیت عبد الواحد پیٹرسن (جو وہاں کے حکومتی سطح کے بڑے رفاہی عہدے پر فائز اور ڈنمارک میں دینیات و اخلاقیات سے متعلق رسائل طبع کرتے ہیں اور بہت معمولی قیمت پر فروخت کرتے ہیں) سے راقم السطور کی اپنے ایک محسن جناب سمیع الحق صاحب کے ہمراہ ملاقات ہوئی، دوران گفتگو میرا ان سے یہ سوال تھا کہ آپ کتابیں مفت کیوں تقسیم نہیں کرتے تو ان کا برجستہ جواب یہ تھا:

Free means waste something

مفت کا مطلب تو کسی چیز کا پھینکنا ہوتا ہے۔

اور یہ تو چیز بھی ان کی اپنی ہے، چاہیں مفت دیں، چاہیں معاوضتاً، واللہ اعلم چند ہزار کے اس اسکینر پر سالوں کی محنت کو سیکنڈوں میں چھاپنے والے ان حضرات کو کس نے یہ اختیار دیا کہ دین کی ایک یہی عظیم خدمت انجام دیں، حالاں کہ دین کی اور بھی بہت ساری خدمات حد درجہ تشنہ، کام کی زیادہ روادار ہونے کی رو سے آنجناب جیسے کسی بھی خواہ کی منتظر ہیں، جن سے بلا کسی حدود و قیود کے اس علمی کام کو انجام دینے کے مقابلے میں زیادہ فائدہ کی امید ہے۔

اس سیدھی سی بات کو ایک منٹ کے لئے جواز یا عدم جواز کے فتوے کا رنگ دیے بغیر یوں سمجھا جا سکتا ہے کہ ایک ہے مصنِّف (بالکسر)، اور ایک ہے مصنَّف (بالفتح)، مصنِّف ہے تو مصنَّف ہے، مصنِّف کو تکلیف دے کر اس کی مصنَّف کو علم کی خدمت کا ذریعہ بنایا تو کونسی علم کی خدمت کر دی، تصنیف مارکیٹ میں آتے ہی فوری اسکینر کو حرکت دے کر علم کو سستا کرنے والوں سے میرا سوال ہے کہ پھر اس مصنِّف نے جو پانچ ہزار نسخے طبع کروائے ہیں، بھلا ان کی ضرورت ہی کیا تھی، یہ خدمت بھی تو انہی کے حصہ میں آنی چاہئے تھی، کہ وہ

آپ کے چند ہزار کے تھکے ہوئے اسکینر کے بالمقابل، طباعت پر لگنے والی رقم کے لاکھوں روپوں سے آپ سے کئی گنا اچھا اسکینر خرید کر اپنی کتاب کو اور اچھا اسکین کرکے پیش کردیتا، لیکن اس کے بعد کیا ہوتا!!! یہ مصنف جس کا پہلے ہی کوئی ذریعۂ معاش نہیں، اگلی کتاب لکھے یا ذریعۂ معاش کی فکر میں لگے، یہ ایک خالص علم کی نشرواشاعت کرنے والے کی ذات کا مسئلہ ہے، جو کتاب لکھ کر، سرمایہ لگاکر، اور اپنی ساری توانائیاں صرف کرکے تھکن سے چور ہوچکا ہوتا ہے، جسے کسی فتوے کی نذر نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس کی حدودوقیود کا یقینا تعین ہونا چاہئے، تاکہ جانبین سے اس دیرینہ مسئلہ کا حل نکل سکے، کیوں کہ یہ علم کی اشاعت نہیں بلکہ مصنف کے لئے تکلیف کا باعث ہوکر علم کو روکنے کا سبب ہے۔ اور اگر اس کام میں اقل ''ضرر'' کے اس عنصر کو بھی ختم کردیا جائے، تو یہ کام اتنا مبارک ہے کہ فی زمانہ خالص دینی وعلمی مواد پر ڈاکہ ڈالنے والے باطل مذاہب وفِرَق کو بے بس کردینے اور وقت کے ان تاتاریوں کے خلاف جو علمی سرمایہ کو دریابرد کردینے کے درپے ہیں، ایک زبردست جہاد ہے، جو عالم اسلام اور دنیائے کفر کے اربوں لوگوں کو دین کے نام پر گمراہ کرنے سے بچاسکتا ہے۔

## افراط وتفریط اور راہ اعتدال

لہٰذا ذکر کردہ اصل کی رو سے صرف اس بات کا تعین ضروری ہے کہ کہاں ضرر ہے اور کہاں ضرر نہیں، اور ظاہر ہے کہ جب تک کتاب کی گرم بازاری ہے، تب تک اس کی ڈیجیٹائزیشن میں ضرر ہے، گو اقل ہو، لہٰذا مناسب یہی ہے کہ طباعت کے بعد کم ازکم دو یا کتاب کے لحاظ سے کبھی پانچ سال تک بھی کسی کتاب کو ڈیجیٹائز کرنے سے گریز کیا جائے، وبعد اگر اس کی سرد بازاری ہوچکی ہے تو حرج نہیں، تاہم اگر کتاب سدابہار ہے اور ڈیجیٹائزیشن میں اقل ضرر کا یہ عنصر موجود ہے تو مؤلف وناشر کو متوقع نقصان سے بچانے کے لئے کم وبیش دس سال تک بھی ڈیجیٹائزیشن سے گریز کرلیا جائے تو کیا حرج ہے؟ چنانچہ وقت کے ایک عظیم مصنف کی سدابہار کتابوں کے ساتھ بلاکسی قید وبند کے یہ عدم احتیاطی برتی جارہی ہے، ایک کتاب جو آنجناب نے

آٹھ سال کے طویل عرصہ میں حد درجہ محنت و مشقت سے تحریر کی، جس کا ایک وسیع علمی حلقہ کو تو کجا راقم السطور جیسے ادنیٰ طالب علم تک کو سالوں سے بڑی شدت سے انتظار بھی تھا، لیکن افسوس! کہ اس کی طباعت کے ابھی چند ماہ بھی نہ گذرے تھے کہ کچھ "خدمتگذاروں" نے اسکین کر کے اسے نیٹ پر اپ لوڈ کر دیا، اب انٹرنیٹ پر ایک جانب اوپر مطبع اشتہار دے رہا ہے کہ یہ تصنیفِ منتظر منظر عام پر آگئی ہے، تو اس کے عین نیچے بغیر پلستر کی دیوار پر چپکے کیلینڈر کی مانند ان "خدمتگذار صاحب" کا اشتہار چسپا ہے کہ اسکین شدہ کتاب کو اپ لوڈ کر کے ہمیں علم کی اس "اہم ترین و ہنگامی خدمت" کا موقع مہیا فرما کر جنت میں ہمارے پڑوسی بنیں، اب یہاں کس کو شبہ ہے کہ قاری کتاب خریدنے سے کترائے گا، حالاں کہ وہ خریدنا چاہ رہا تھا، کیا طباعت کے بعد ایک معتد بہ وقفہ کے بغیر کتاب کو اس طرح ڈیجیٹائز کر کے پھیلا دینا ایک مسلمان کی بیع پر دست درازی نہیں، اور جب یہ بات متعیّن ہو گئی کہ قاری خریدنا چاہ رہا تھا، تو اس اشتہار سے ذہن تو یہاں تک منتقل ہوتا ہے کہ کسی درجہ میں ممکن ہے کہ یہ **سوم علی سوم** ہی کا ایک درجہ ہو، کیوں کہ اُس میں اس کے مرتکب کے پیش نظر منافع کمانا ہوتا ہے، جب کہ یہاں اپنی گُڈول (ساکھ، جو اکاؤنٹنگ کی اصطلاح میں باقاعدہ fix asset ہے) بڑھانا، یا خدمتگذار کہلانے کی حرص، جو ایک قسم کا عوض ہی ہے، گو غیر مرئی و معنوی ہو، واللہ اعلم۔ بندہ وثوق سے کہتا ہے کہ اگر دو تین سال بھی اس "عظیم خدمت" میں انجام دہی میں کچھ توقف کیا جاتا تو بہت معمولی مدت میں اس کتاب کے بیسیوں ایڈیشن فروخت ہو سکتے تھے، جس سے نہ صرف مصنفِ علام کی تصنیفی امور میں معاونت ہوتی بلکہ اس سرمائے سے دین کے دیگر شعبوں میں بھی مدد ملتی۔

دوسری طرف ان بعض مکتبات کو بھی سوچنا چاہئے جو ان اکابر کے افادات پر جو اس دنیا سے رخصت بھی ہو چکے ہیں، علم کی اشاعت کے حقیقی مقصد کو بالائے طاق رکھ کر گراں فروشی میں مصروف ہیں، جیسے کہ ایک مکتبہ کو مفکر اسلام علامہ ابوالحسن علی الحسنی الندوی رحمہ اللہ کی کتب کے حقوق کے حوالے سے اس عظیم ہستی کے اخلاصِ محض کے نتیجے میں ان کی طرف سے ایک تحریر کا کوئی پُرزہ ہاتھ آگیا، اب جناب یہ مکتبہ سالہا سال سے قدیم طرز کی کتابت کے

ساتھ نہایت ہلکے پیپر پر اس عظیم القدر ہستی کی کتب کو اس طرح مہنگے داموں فروخت کر رہا ہے، جیسے کہ کتاب کی تحریر، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ، ڈیزائننگ سمیت جملہ امور پر بے پناہ مصارف سے اس کے کاندھے بوجھل ہوں، جس سے حضرت شیخ کی کتب کی اس طرح سیل نظر نہیں آتی، جس طرح کہ ہونی چاہیئے، بندہ کے خیال میں حاصل ہونے والے سرمائے کا دس فیصد بھی اگر اس کی کمپوزنگ اور عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق طباعت میں صرف ہوجائے تو نہ صرف یہ کہ قاری کی ادا کردہ قیمت وصول ہو، بلکہ اس کی حق تلفی بھی نہ ہو۔

## افراط وتفریط اور حفاظت علم کا تکوینی انتظام

بہر حال کسی بھی علمی ودینی کام میں اگر ایک جانب سے تجاوز ہوتا ہے تو دوسری طرف سے تکوینی طور پر متبادل سامنے آجاتا ہے، چنانچہ اس وقت "علم دین ڈاٹ کام" کے "آن لائن ٹائپنگ" کے پلیٹ فارم سے رضا کارانہ طور پر اس کثیر تعداد میں سیکڑوں طالبان علم کتب دینیہ کی ڈیجیٹائزیشن میں مصروف عمل ہیں، اور جس برق رفتاری سے یہ یونیکوڈ مواد تیار ہو رہا ہے، اگر ذکر کردہ حدود وقیود سے بالاتر ہو کر اسی طرح قدیم وجدید کتب کی کمپوزنگ ہوتی گئی تو حیران کن حد تک کتب کی گرم بازاری متاثر ہونے کا امکان ہے، اللہ ہر دو جانبین کو ایک دوسرے کے حقوق پہچاننے اور ان کی رعایت کی توفیق عطا فرمائے، تاکہ کم از کم وابستگان علم (جو حد درجہ گرانی کے اس دور میں ایک ایک پیسہ جوڑ کر کوئی کتاب خرید پاتے ہیں) کے درد کا مداوا ہوسکے اور ایک ایسی معتدل راہ متعیّن ہوجائے جس سے طالب علم اور قاری کا فائدہ بہر حال مدنظر رہے اور "ضرر" کے عنصر کا بھی خاتمہ ہوسکے۔

اخیر درجہ میں اگر ناشر کسی کتاب کے بارے میں از خود یہ محسوس کرتا ہے کہ کتاب کی فروختگی سرد بازاری کا شکار ہے، اور آئندہ اس سے معتدبہ منافع کا امکان نہیں تو وہ اس کی ڈیجیٹائزیشن کے لئے اسباب مہیا کر کے علم کی اشاعت میں اپنا کردار ادا کرے، بالخصوص رسائل ومجلات واسلامی اخبارات جو ایک ہی دفعہ چھپتے ہیں اور اس کے بعد نہ اس کی اشاعت ہوتی ہے

اور نہ ہی ادارے کا کوئی مالی مفاد، (الاماشاء اللہ) تو بجا نہیں کہ انہیں سالانہ بنیادوں پر سرچ ایبل انجن میں شامل کرنے کے لئے بلاکسی تامل مہیا کر دیا جائے۔

(ان سطور کو ایک طالب علمانہ رائے سمجھا جائے، جو غیر جانبداری کے ساتھ تحریر کر دی گئی ہے، امید ہے کہ اس کے کم از کم مثبت پہلوؤں پر ہر دو جانب سے ضرور غور کیا جائے گا۔)

## ڈیجیٹائزیشن کا حقیقی مقصد، اور اصل کتاب کی ضرورت واہمیت

اور یہ سمجھنا کہ مذکورہ حدود وقیود کی پاسداری کے باوجود مطلق برقی کتب اصل کتابوں کی فروخت میں مکمل رکاوٹ ہے، اس لیے بھی زمینی حقیقت سے انکار معلوم ہوتا ہے کہ الحمد للہ ہمارے دینی وتعلیمی معاشرے میں اب بھی کتابیں خریدنے اور اسے پڑھنے کا رجحان بے انتہا پایا جاتا ہے، چنانچہ ماشاء اللہ مکتبات کی تعداد روز افزوں بڑھ رہی ہے اور اگر حدود وقیود کو مد نظر رکھ لیا جائے، تو نہ اقل ضرر ہے نہ اکثر، نیز سب سے اہم امر یہ ہے کہ ڈیٹا ڈیجیٹائزیشن کا حقیقی مقصد یہ ہے بھی نہیں کہ اس سے مطالعہ کیا جائے بلکہ اس سے مقصود مطلوبہ مواد کی تلاش کی ضرورت کو پورا کرنا ہے چنانچہ مکتبہ جبریل کے صدر صفحہ پر یہ وضاحت موجود ہے کہ:

> کتب کے حقوق مؤلفین ناشیرین کے حق میں محفوظ ہیں، اگر کوئی غلطی پائیں تو متعلقہ ناشر یا مؤلف سے رجوع کریں، مکتبہ کی ٹیم کا مقصد صرف سہولت تحقیق وتلاش ہے اور مکتبہ کا کسی قسم کے مال فائدہ کے لئے استعمال ممنوع ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ خیراً

کیونکہ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ برقی کتاب کی افادیت اپنی جگہ، لیکن یہ مطالعہ کی ضرورت اس طرح پوری نہیں کر سکتی جس طرح کہ اصل کتاب، لہذا جو طلب علم کا راہی ہے وہ کتاب کو بہر حال اپنے سینے سے لگا کر رکھتا ہے، سرہانے رکھ کر سوتا ہے، اس کے بغیر اس کی زندگی ایسی ہے، جیسے کوئی تشنہ لب تپتے ہوئے صحراء میں اپنی ایڑیاں رگڑ رہا ہوں اور اس راہ کا مسافر تو اکثر اوقات اس وقت تک صفحات پلٹتا چلا جاتا ہے، جب تک منزل اس کی قدم بوسی نہ کر لے، ربِّ کائنات نے قرآن مجید جیسی مقدس کتاب کو قرطاسِ قلب پیمبر پر منقوش فرمایا، اس

کے بعد اگر کوئی چیز اس عظیم المرتبت کلام کی کثرت سے نشر واشاعت کا ذریعہ بنی تو وہ صفحہ ہی تھا، چنانچہ رب کائنات نے قرآن کے لیے "کتاب" کے الفاظ نازل فرمائے، جس کا موجب حقیقی اولین درجے میں اصل "کتاب" ہی ہے اور یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم اور ناقابل انکار ہے کہ برقی اسکرین اپنے اندر جس قدر بھی فوائد وثمرات رکھتی ہو، اصل کتاب کی جگہ نہیں لے سکتی، کیوں کہ جس طرح اصل کتاب پر تحریر ثبت ہوتی ہے، اذہان میں بھی اسی طرح ثبت ہوجاتی ہے، نیز اصل کتاب منقوش حروف کے علاوہ اور کسی چیز کا تحمل نہیں رکھتی، گویا اس کی وضع ہی اس غرض سے ہوئی ہے جبکہ اسکرین اپنے اندر بہت سے مقاصد لیے ہوئے ہے، جن میں سے اکثر ہلاکت خیزی کی طرف لے جاتے ہیں، جس کے باعث مطالعہ جو یکسوئی چاہتا ہے، برقی آلہ اس کا متحمل نہیں۔

مذکورہ امور کا حقیقتاً یا عملاً نہ صرف ہر ایک مطالعہ کرنے والے کو بخوبی ادراک ہے، بلکہ وہ بغرض مطالعہ کسی برقی آلے کو عملی طور پر اس طرح استعمال بھی نہیں کرسکتا، جس طرح کہ کتاب کا استعمال شایع وذایع ہے تاہم اتنی بات ضرور ہے کہ برقی آلہ بیک وقت برقی کتب کو قابل انتقال بناتا ہے، سفر ہو یا حضر، معروضی حالات ہوں یا عمومی، کھڑے ہو یا بیٹھے، گھر پر ہو یا بس اسٹاپ پر، گاؤں میں ہو یا ہواؤں کے دوش پر، ہر جگہ ڈیڑھ پاؤ وزن برابر یہ برقی آلہ ہزاروں کتابوں کو اٹھائے بسہولت مطالعہ کی بہت حد تک ضرورت پوری کرتا ہے، تصور کریں! ایک وہ زمانہ تھا جب صفحہ اس صاف شفاف ترقی یافتہ شکل میں معرض وجود میں نہیں آیا تھا، ایک ایک صفحہ کا وزن اس قدر ہوتا تھا کہ پوری کتاب کا حجم اور ضخامت اسے ناقابل انتقال بنادیتا تھا، حتیٰ کہ وقت کے سلاطین جو مطالعہ کا ذوق رکھتے، بیسیوں باربردار اونٹوں کی مدد سے سفر میں مطالعہ سے متعلق ضروریات پوری کرتے تھے، لیکن آج بالشت بھر آلہ اس ضرورت کو بخوبی پورا کردیتا ہے، نیز اگر ان ہزاروں کتابوں کو خریدا جائے تو لاکھوں بلکہ کروڑوں روپے مصارف آئیں گے، جبکہ کوڑیوں کے دام کا یہ برقی آلہ اس ناقابل تحمل اخراجات سے چھٹکارا دیتا ہے، نیز کتاب تک رسائی کے لیے فاصلہ قطع کرنا بھی جان جوکھے میں ڈال دیتا ہے، حتیٰ کہ کتاب تک رسائی کے لیے بسا اوقات اتنے مصارف آجاتے ہیں جتنی کہ کتاب کی قیمت نہیں، لیکن اس کے ذریعے لمحہ

بھر میں براہ راست کتاب تک رسائی ممکن ہے۔

خلاصہ یہ کہ کتاب کی اہمیت سے انکار ایک مسلمہ زمینی حقیقت پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے، تاہم برقی کتابوں کی افادیت بھی عالمی طور پر مسلم ہے اور ایسی ہی زمینی حقیقت ہے، جس کا انکار کم از کم آج کی دنیا میں بسنے والا شخص قطعاً نہیں کرسکتا۔ جیسے کہ فی زمانہ کثیر التصنیف شخصیت حضرت شیخ الاسلام زید مجدہم اپنے الہامی ترجمہ قرآن الموسوم بہ ''آسان ترجمہ قرآن'' کے پیش لفظ میں تحریر فرماتے ہیں:

اس خدمت کا بہت حصہ بلکہ شاید زیادہ حصہ میرے مختلف سفروں کے درمیان انجام پایا ہے،
لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کمپیوٹر میں تمام ضروری کتابوں کا ذخیرہ میرے ساتھ تھا،
اس لئے ضروری کتابوں کی مراجعت میں کوئی دشواری پیش نہیں آئی۔

بالخصوص طویل طویل عرصہ گذر جانے کے بعد بھی طبع جدید نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے اکابر کی ان گرانقدر کتب اور ان میں موجود گراں مایہ علمی سرمایہ کس افسوسناک حد تک حوادث زمانہ کی نظر ہوا، اس کا اندازہ عہد حاضر کے بیشتر علماء وقلمکار حضرات کی ان تحریروں سے بخوبی ہوسکتا ہے جن میں وہ جابجا اس علمِ عظیم کے ضیاع ہونے پر نوحہ کناں نظر آتے ہیں، چنانچہ اسی طرح کے نسخوں سے متعلق جو بالکل ضائع ہونے کے قریب تھے، جن میں حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ کی دیرینہ خواہش پر چار اکابر علماء کی طرف سے لکھی جانے والی کتاب ''احکام القرآن'' بھی شامل ہے، کے مقدمہ میں حضرت شیخ الاسلام زید مجدہم رقمطراز ہیں:

بلاشبہ اس عظیم کتاب کا علم کے ان قدر دانوں تک پہنچانا مولانا شبیر علی کا رہین منت ہے، جو علم کو اپنا اوڑھنا بچھونا سمجھتے ہیں، اور علمی ذخائر کو قدر و اہمیت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جن کے پیش نظر علم کی قدر و منزلت اس درجہ ہوتی ہے کہ وہ کتابوں پر چڑھے چاندی کے اوراق کی مانند غلاف اور دیدہ زیب سنہرے سرورق کی چکا چوند سے محظوظ ہونے کے بجائے کتاب کے اندر موجود پُر مغز مواد ہی کو اہمیت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، چنانچہ ان وسیع النظر اور سلیم الفکر حضرات اہل علم نے اس کتاب سے استفادہ کیا اور اس کی حفاظت کے لئے حریص رہے لیکن یہ مطبوعہ نسخے بھی ختم

ہوگئے اور اہل ذوق قارئین کی طلب بڑھتی گئی، کتنے ہی علماء نے مختلف اسلامی ممالک سے یہ کتاب مجھ سے منگوائی کہ کوئی ایک نسخہ ہی انہیں مل جاتا، اوراس کے لئے وہ بھاری سے بھاری قیمت دینے کو بھی تیار تھے لیکن کافی کوشش کے باوجود ایک نسخہ بھی مجھے میسر نہ آسکا، حتیٰ کہ ناشر کے پاس بھی کوئی نسخہ نہیں بچا تھا۔ (اردو ترجمہ ماخوذ از: مقالاتِ عثمانی، اردو، زیر طبع)

اسی طرح "اصلاحِ انقلابِ اُمت" کے حرف آغاز میں رقمطراز ہیں:

"حضرت تھانوی ؒ کی سینکڑوں تالیفات بار بار شائع ہوتی رہی ہیں، لیکن حیرت ہے کہ ایسی جامع، مفصل اور مفید کتاب غالباً صرف ایک بار شائع ہوکر رہ گئی، اور اب حضرتؒ کے بہت سے متوسلین بھی اس کے نام تک سے واقف نہیں۔

اسی دوران احقر کے شیخ و مربی سیّدی وسندی حضرت ڈاکٹر عبدالحی صاحب دامت برکاتہم نے "اصلاحِ انقلابِ اُمت" کا ایک نسخہ جناب محمد حنیف اللہ لاری صاحب سے حاصل کر کے احقر کو عطا فرمایا اور حکم دیا کہ اس کی طباعت واشاعت کا انتظام کیا جائے"۔

المحیط البرھانی کے مقدمہ میں رقمطراز ہیں:

لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جب علم فقہ سے متعلق کتابوں کو اس جدید اسلوب پر طبع کرنے کا معاملہ درپیش ہوتا ہے تو ہمتیں جواب دے جاتی ہیں اور کتابوں کے نشریاتی ادارے قدیم مطبوعہ شکل ہی کی نقل بناکر طبع کرنے سے آگے بڑھتے ہی نہیں اور ان گھلی ملی خلط شدہ عبارتوں کو بلا کسی تحقیق و درستگی اور اعراب کے بعینہٖ چھاپ دیتے ہیں، حتّٰی کہ فہرست تک مرتب نہیں کی جاتی تاکہ اس کے پڑھنے والا بسہولت مطلوبہ مسئلہ تک پہنچ سکے اور جہاں تک بات ہے ان ہاتھ سے لکھے گئے نسخوں کی جو طبع ہی نہیں ہوسکے ہیں، ان پر کام کرنے والے محققین گنے چنے ہی ہیں، جس کے یکسر منفی نتائج میں سے یہ بھی ہے کہ فقہ کا طالب علم انہی مشکلات اور مصائب سے دوچار ہے جن کا سامنا تحقیق و مراجعت اور طبع نو کے اس جدید دور سے پہلے کیا جاتا رہا اور فقہ اسلامی کے طالب علم کے مطالعہ کے لیے وہ تمام تر وسائل ناپید ہوکر رہ گئے جو دیگر علوم وفنون کے طالب علموں کو فی زمانہ بخوبی میسر ہیں اور نہ اس کے لیے ان کتابوں سے استفادہ ممکن ہورہا ہے جو ابِ طباعت سے آراستہ ہوکر منظر عام پر نہیں آئیں، فقہی کتب کی طرف اس درجہ عدم توجہی کے بظاہر دو بڑے اسباب ہیں:

(۱) کتب فقہ کی طرف سے لوگوں کی اس درجہ توجہ نہیں ہے، جس طرح دیگر علوم و فنون حدیث، تاریخ اور ادب وغیرہ کی طرف ہے، نیز دیگر موضوعات کی نسبت اس موضوع پر تحقیق کرنے والوں کی تعداد بھی خال خال نظر آتی ہے۔

(۲) کتابوں کی شکل میں فقہ کا جتنا بھی علمی ورثہ ہے وہ اکثر ضخیم و فخیم ہے اور ان کے نسخے دنیا کے مکتبات میں بھی دیکھیں تو بہت کم ہے اور اگر ان ضخیم کتابوں کی تحقیق کی جائے تو یہ ایک انتہائی مشقت طلب اور وقت طلب کام ہے۔ اسی طرح ان کی جزئیات کی کثرت، اقسام کا پھیلاؤ اور متفرقہ مسائل کے باعث فہرست مرتب کرنا بھی جان جوکھوں میں ڈال دیتا ہے، لہٰذا یہ محنت طلب کام صرف اسی کے حصے میں آسکتا ہے جو عالی ہمت، مستقل مزاج، علمی وفنی حیثیت سے لائق وفائق، بلند ذوق سلیم کا حامل اور علم ودین کے راستے میں بالکیہ فنا ہو۔

اسی نوعیت کے علمی ورثہ میں سے فقہ حنفی کی یہ کتاب "المحیط البرہانی" بھی تھی جس کے نسخے ڈھونڈھنے کو نہیں ملتے تھے، حتیٰ کہ کتابت والے نسخے بھی سالہا سال سے اہل علم کی دسترس سے بالکل باہر ہو چکے تھے، ہر زمانے اور شہر میں اس تک رسائی اہل علم کی دیرینہ تمنا رہی، کیوں کہ یہ کتاب امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب میں ایک بڑے انسائیکلوپیڈیا کا درجہ رکھتی ہے اس کا نام بھی "**المحیط**" اسی لیے رکھا گیا ہے کہ اصحاب مذہب سے مروی تمام تر مسائل کا بخوبی استیعاب واحاطہ کرتی ہے، چاہے وہ ظاہر الروایۃ ہوں، یا نوادر مسائل میں سے ہوں، نیز یہ عظیم القدر مجموعہ ان تمام تخریجات وتفریعات کو حاوی ہے جو ان کے بعد صادر ہوئیں، اسی طرح اس میں وہ تمام فتاویٰ اور نوادر مسائل بھی بدرجۂ اتم پائے جاتے ہیں، جس کے بارے میں مؤلف کے زمانے میں اہل فتویٰ سے رجوع کیا گیا ہے۔

میری بڑی ہی تمنا تھی کہ یہ کتاب نہ صرف یہ کہ طبع ہو جائے بلکہ جدید تقاضوں کے مطابق نشر ہو، لیکن جب علم فقہ کی کساد بازاری کی طرف دیکھتا اور مذکورہ وجوہات کی بناء پر محققین کے میلان کی کمی اور رغبت کی قلت سمیت اس بھاری بھرکم کام کی طرف دیکھتا تو میری امیدیں مدھم پڑ جاتیں اور اس کی تحقیق میں حائل رکاوٹوں اور مشکلات کے باعث میری امنگوں پر یاس وقنوط کے سیاہ بادل چھا جاتے۔

(ترجمہ ماخوذ از مقالات عثمانی اردو، زیر طبع)

**شرح الزیادات کے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں:**

لیکن اس بات پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے کہ ان کتب ستہ سمیت اس کی شروحات کا ایک بہت بڑا حصہ مفقود ہو چکا ہے اور سوائے ''جامع صغیر'' ''جامع کبیر'' اور ''مبسوط'' کے چند ابواب جنہیں ''الاصل'' کہا جاتا ہے، دستیاب ہیں اور جہاں تک ان کی بڑی شروحات کی بات ہے تو امام سرخسی رحمہ اللہ کی ''سیر کبیر'' کی شرح کے علاوہ کوئی اور شرح میسر نہیں اور باقی شروحات بھی چند ایک مکتبوں میں کتابت والے اور بہت ہلکے نسخوں کے ساتھ پائی جاتی ہیں۔

ان کتب ستہ میں سے امام محمد رحمہ اللہ کی ایک اور اہم ترین کتاب ''الزیادات'' جسے انہوں نے ''الجامع الکبیر'' کے بعد تالیف فرمایا اور ان بیشتر مسائل کا اضافہ فرمایا جو ''الجامع الکبیر'' میں رہ گئے تھے اور اسی وجہ سے اسے ''الزیادات'' کے نام سے موسوم فرمایا، لیکن افسوس ہے کہ اس کا ایک نسخہ بھی موجود نہیں ہے، حتی کہ ان مکتبوں میں بھی نہیں مل سکا، جو کتابوں اور قدیمی علمی ورثہ کی حفاظت میں اپنی مثال آپ ہیں، اس کتاب کی متعدّد شروحات میں سے سب سے زیادہ اہم اور قابل ذکر کتاب قاضی خان رحمہ اللہ کی ''شرح الزیادات'' ہے اور اس عظیم المرتبت کتاب کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ''قاضی خان'' رحمہ اللہ کا نام ہی کافی ہے، جو فقہاء حنفیہ میں سے فقہ حنفی پر گرفت اور حد درجہ دسترس رکھنے والی شخصیت ہیں، حنفی مذہب کے فروعی مسائل کی مراجعت کے لیے ان کے فتاوی ایک عظیم مصدر و مرجع ہے۔

آگے فرماتے ہیں:

یہ کتاب اس قدر اہم ترین ماخذ ہونے کے باوجود تاحال بعض مکتبوں میں کتابت کے نسخوں کی صورت میں ایک مخفی خزانے کے طور پر نظروں سے اوجھل رہی، کسی نے اس کی تحقیق کی نہ تخریج، یہاں تک کہ اللہ تبارک و تعالی نے میرے خواہر زادہ فاضل ڈاکٹر شیخ قاسم اشرف حفظہ اللہ تعالی کو توفیق بخشی اور انہوں نے اس کتاب پر تحقیقی کام کیا۔

**حضرت والا اپنے والد ماجد مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کے فتاوی کے ایک طویل مدت سے طبع نہ ہونے کا غم واندوہ ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:**

حضرت شیخ (مفتی شفیع عثمانی) رحمہ اللہ نے بارہ سالہ طویل دورانیہ میں چالیس ہزار سے متجاوز

فتاویٰ تحریر فرمائے، جن کی بہت مختصر تعداد ”امداد المفتیین“ کی صورت میں طبع ہو کر منظرِ عام پر آچکی ہے اور یہ افتاء کی دنیا کے ایک وسیع علمی ذخیرے کا ایک بہت تھوڑا حصہ ہے، اس کے علاوہ وسیع پیمانے پر اس کا کافی حصہ دارالعلوم کی فائلوں میں محفوظ ہے، جو تا حال طبع نہیں ہو سکا، بلاشبہ یہ اسلام اور مسلمانوں کے لیے ایک قابلِ قدر علمی ذخیرہ ہے، اللہ تعالیٰ اس کی طباعت کے وسائل مہیا فرمائے۔

(ماخوذ از: مقالاتِ عثمانی (اردو)، زیرِ طبع)

اگر صرف انہی تحریروں کو جمع کیا جائے تو شاید ایک ضخیم کتاب بن جائے گی، جس سے کتب ڈیجیٹلائزیشن کی اہمیت و ضرورت اس قدر نکھر کر سامنے آجاتی ہے، جس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں، کیوں کہ ظاہر ہے کہ ہر کتاب اس طرح سدا بہار نہیں ہوتی کہ سالہا سال تک اسی طرح وہ نشر ہوتی رہے جس طرح کہ ابتداء میں اس کی اشاعت ہو رہی ہوتی ہے، الا ماشاء اللہ ۔کیوں کہ ظاہر ہے ہر نیا سال اپنے اندر نئی تعبیرات کے ساتھ طلوع ہوتا ہے، جو اسی علم قدیم کی جدید تعبیر کا محتاج ہوتا ہے، شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

انداز بیاں بات بدل دیتا ہے
یوں تو دنیا میں کوئی نئی بات نہیں

اسی ایک شعر سے مذکورہ دونوں باتیں بدرجہ اتم ثابت ہو جاتی ہیں، ایک تو یہ کہ تازہ کتب ڈیجیٹائزیشن کے لئے معتد بہ وقفہ دیا جائے کیوں کہ ڈیجٹائز کردہ قدیم کتب تلاش کے زیادہ بہتر انداز میں نتائج دیں گی، کیوں کہ قدیم علم کی پختگی کی ازیدیت میں کسی کو شک و شبہ کی گنجائش نہیں، اور ایک یہ کہ کتاب کی سرد بازاری کے بعد اس کی ڈیجیٹائزیشن لازمی کر دی جائے کیوں کہ مزید کچھ وقت گذر جانے کے بعد اس علم کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، جیسے کہ ہم نے ذکر کردہ اقتباسات میں ملاحظہ کیا۔

## مقصود تک رسائی کے لئے سہولت پسندی مستحسن امر ہے

خاص طور پر اگر یہ علمی مواد کسی سوفٹ ویئر سے منسلک ہو تو علمی کام میں کس قدر

سہولت و آسانی ہوجاتی ہے، اس کا اندازہ ایک صارف (استعمال کرنے والا) ہی کر سکتا ہے، اور امور مقصودہ تک پہنچنے کے لئے سہولت وآسانی تلاش کرنا نہ صرف یہ کہ بعض اوقات ضروری ہوجاتا ہے، بلکہ اگر حدود وقیود کی رعایت ہو تو یہ شرعاً مستحسن بھی ہے، چنانچہ حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ کا ایک پورا وعظ بنام "دین میں سہولت پسندی" زیر بحث موضوع پر غایت درجہ مفید اور ان شدت پسندوں، بے جا دینی غیرت دکھانے والوں، بے وجہ دین کو مشکل کر کے پیش کرنے والوں اور احداث للدین کو بھی کھینچ تان کر احداث فی الدین کے زمرے میں لے جانے والوں کے لئے سرچشمہ ہدایت ہے، حضرت رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اصل مقصود مضمونِ آیت ہے، تو نظر مقصود پر ہی ہونی چاہئے، ذریعہ وہی اختیار کرنا چاہئے جو موصول الی المقصود ہو اور بس اگر ایک کام کے چند ذرائع ہو تو ظاہر ہے کہ جو ذریعہ احقر ہو یعنی چھوٹے سے چھوٹا ہو، اختیار کرنا چاہیے قدیم طریقہ مختصر اور بہت سہل تھا اس واسطے اس کو درمیانی طریقہ پر ترجیح ہوسکتی ہے، جیساکہ ظاہر ہے کہ ترجمہ اور مضامین اصلیہ کے بیان کرنے میں کچھ بھی وقت نہیں اور اس دوسرے طریقہ میں چند چیزوں کی ضرورت ہے (جیساکہ آگے معلوم ہوگا) تو چند چیزوں کے جمع کرنے میں اتنی سہولت نہیں ہوسکتی جتنی ایک چیز میں ہوگی، یہاں میں پھر وہی بات یاد دلاتا ہوں کہ طریقہ مقصود نہیں بلکہ "مقصود" ہی مقصود ہے، مقصود کیا ہے؟ وہ یہ ہے کہ جس کا بیان خود قرآن میں موجود ہے **وذکر فان الذکریٰ تنفع المؤمنین** پس! نصیحت فرمائیے بے شک نصیحت مؤمنین کو نفع پہنچاتی ہے، جس کا خلاصہ نصیحت ہے، مسلمانوں کو جب مقصود نصیحت ہے اور بیان اس کا ذریعہ اور طریق ہوا تو کیا ضرور ہے کہ ایک ہی طریقہ کا التزام کرلیا جاوے، بلکہ جب کوئی دوسرا طریقہ میں نفع معلوم ہو تو چاہئے کہ پہلے کو بدل دیا جاوے اور مؤیّد بالسنۃ بھی ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ہے کہ **ما خیر بین امرین الا اختار ایسرھما** (مجمع الزوائد:۱۵/۹) یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دو باتوں میں اختیار دیا جاتا تو ان میں سے اسی کو اختیار فرماتے تھے جو آسان ہو، یہ ایسے ہی ہے جیسے حج میں جانے کے دو راستے ہوں ایک قریب اور ایک بعید تو عقل کی بات یہ ہے کہ قریب کا راستہ اختیار کیا جائے، اس میں بعض غلطی کرتے ہیں، اور طریق طویل کے اختیار کو زیادہ ثواب کے باعث اور مجاہدہ سمجھتے ہیں۔

# دین میں سہولت پسندی

وطن میں ایک صاحب سے میری گفتگو ہوئی وہ اسی خیال کے تھے اور کہتے تھے کہ دین میں سہولت پسندی اچھی نہیں، کیوں کہ جتنی مشقت زیادہ ہوگی، اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا۔ حدیث میں موجود ہے اجرك على قدر نصيبك (تلخیص الحبیر لابن حجر: ۱۷۷/۴) یعنی اجر بقدر محنت کے ہے اور میں کہتا تھا کہ اس حدیث سے طریق طویل کو اختیار کرنے کی فضیلت بتلانا مقصود نہیں ہے بلکہ مقصود یہ ہے کہ بڑے مقصود کو حاصل کرو اور اس کی تحصیل میں جو مشقتیں پیش آئیں، ان کی وجہ سے ہمت نہ ہارو کیوں کہ اجرك على قدر نصيبك ان مشقتوں پر اجر بھی زیادہ ملے گا، یہ مقصود نہیں کہ مقصود کے دو طریقوں میں سے اعسر اور اطوال کو اختیار کرو، اس امید پر کہ اس سے ثواب بڑھ جاوے گا، یہ تو در حقیقت مقصود ہے، محرومی ہے، اور ذریعہ کو مقصود بنانا ہے، وہ کسی طرح مانتے نہ تھے، میں نے کہا اچھا! اگر یہی بات ہے کہ جتنا ذریعہ کو طول دیا جائے اتنا ہی باعث فضیلت ہے، تو آپ یوں کیا کریں کہ اگرچہ پانی تھانہ بھون میں بھی موجود ہے، مگر فضیلت بڑھانے کے لئے وضو کے واسطے پانی جلال آباد سے لایا کیجئے اور اس سے وضو کر کے نماز پڑھا کیجئے، اس طرح ہر نماز کا ثواب بہت بڑھ جاوے گا۔ کیا آپ کے دل کو یہ بات لگتی ہے، تب ان کی سمجھ میں آیا، تو اصل بات یہی ہے کہ ذریعہ کو طول دینا کچھ فضیلت کی بات نہیں، ہاں! اگر مقصود کے لئے طریق ہی نہ ہو سوائے طریق طویل کے تو ہمت نہ ہارے۔

خاص طور پر یہ اس عظیم القدر خدمت کی ذمہ داری "مکتبہ جبریل" ٹیم نے جس حسن وخوبی سے انجام دی ہیں، اس کی اہمیت اس وقت تک واضح نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کا استعمال نہ کیا جائے، کیوں کہ الفاظ تو بہر حال مقصود تک پہنچانے کا ایک واسطہ وسیلہ ہی رہتے ہیں، تاہم کسی بھی چیز کی اصل تعریف مقصود تک پہنچنے والا ہی جانتا ہے، اور تعارف بھی اسے ہی ہوتا ہے، کتابوں کی ڈیجیٹائزیشن کے سینکڑوں سوفٹ ویئرز ہیں لیکن انتہائی محدود ترین وسائل میں اس قدر آپشنز سے لیس سوفٹ ویئر تیار ہوجانا بلاشبہ ہمارے اکابر کی ان رشد وہدایت سے لبریز کتب کی کرامت اور قدرت کا کرشمہ معلوم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس عظیم علمی ودینی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرما کر ذریعہ ہدایت بنائے۔ آمین یارب العالمین

# مکتبہ جبریل کے بانی سے گفتگو

مکتبہ کے بانی حضرت مولانا ذیشان اکرم صاحب مدظلہم نے یہ قابل قدر خدمت جس اخلاص اور للٰہیت سے انجام دی، وہ بلاشبہ جملہ خدامِ دین کے لئے مشعلِ راہ ہے، جس کا اندازہ اس طرح بھی لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے اس حوالے سے شاید کبھی از خود نہ کوئی تحریر لکھی اور نہ ہی کوئی اور ایسی سرگرمی یا کیمپین چلائی جس سے ان کا یہ کام علمی حلقہ میں سراہا جاتا، غالباوہ صرف اتنا ہی سمجھتے تھے کہ چہادیواری میں جس قدر دین کی خدمت ہو، اپنے تئیں انجام دے کر اللہ کے حضور پیش کردی جائے، باقی جہاں تک بات اس سے آگے استفادہ کی ہے تو ہر ایک اپنی طلب کے بقدر ممکن بنالے گا۔ بہرکیف! یہ اس عظیم الشان کام کی مختصر فروگذاشت ہے جو حضرت مولانا مدظلہم نے ہمارے مختلف سوالات کے جوابات میں بیان فرمائی۔

## مکتبہ جبریل کی ابتداء

۲۰۰۴ء میں اس کی بنیاد اس طرح عمل میں آئی کہ میں اپنے بھائی کو ٹیوٹوریل (learning videos) کی مدد سے انہیں سیکھنے سکھانے میں مشغول پاتا تھا، تو اس طرف رجحان بڑھا کہ کیوں نہ ہمارے اکابر و اساتذہ کے افادات کو بھی اس طرح محفوظ کیا جائے جس سے آنے والی نسلیں ہمیشہ مستفید ہوں، اس کے بعد اس کی اپنی بساط کی حد تک کوششیں شروع کردی تھی، جب خامسہ کے سال میں پہنچے تو ہمارے ایک استاذ محترم کا حرمین کا سفر ہوا، چوں کہ ان کے علم میں تھا کہ میں اس طرح کی کاوش کررہا ہوں تو انہوں نے مکتبہ شاملہ کی ایک سی ڈی لاکر دی، جو میرے لئے کسی نعمتِ عظمٰی سے کم نہ تھی، جس کے بعد ایک بنیادی تفہیم سامنے آگئی اور اس کام کو کافی تقویت ملنی شروع ہوگئی۔

## مکتبہ جبریل کے مختلف مراحل

اس کے بعد اردو کی مختلف ڈیجیٹل لائبریریز دیکھیں، لیکن مکتبہ شاملہ کی طرز پر ہی کام کی تشکیل پر اطمینانِ قلبی تھا، چنانچہ ہم نے مکتبہ شاملہ کے ۱ستیراد (امپورٹ) کے

آپشن سے اردو فائلیں مکتبہ شاملہ میں داخل کیں، مگر ظاہر ہے کہ سوفٹ ویئرنگ، ڈ، ٹ وغیرہ جیسے اجنبی الفاظ شناخت نہیں کر رہا تھا، جس کے بعد ایک سوفٹ ویئر **مکتبۃ القرطاس** انتظامیہ کے تعاون سے بحمداللہ سب سے پہلے **مکتبۃ الحکیم** کا قیام عمل میں آیا، جو یقیناً ایک کامیابی تھی، اس کے بعد مکتبۃ المکنون المفہرس المحاضرات اور المخطوطات پر کام شروع ہوا، اور فتاوٰی کے کام کی ابتداء ہوئی، اور ہر درجہ محنت ومشقت سے اس کی فہرستیں ٹائپ کروا کر **مکنون مفہرس المخطوطات** کی بنیاد رکھی، لیکن ظاہر ہے کہ یہ ساری کاوشیں ایک محدود حد تک استفادہ کو ممکن بناتی تھیں۔

## طلب علم دین کی برکت

جب میں میٹرک سے فارغ ہوا تو چھٹیوں کے دوران والدہ نے یہ خواہش ظاہر کہ میں حفظ کرلوں، چوں کہ سالانہ چھٹیاں تھیں تو میں نے اس دوران دس پارے حفظ کر لئے، اس کے بعد طے ہوا کہ تکمیل حفظ کے بعد ہی باقی اسکول کی تعلیم مکمل کی جائے، لیکن اگلے سال بھی حفظ مکمل نہ ہوسکا، خیر اس سے اگلے سال کالج میں داخلہ لے لیا مگر ماحول موافق نہ آیا، تو میں نے کالج جانا چھوڑ دیا، البتہ دوران حفظ قریب مسجد میں ایک مولانا صاحب کو درس قرآن دیتے سنا کہ بغیر قرآن میں دیکھے اس کی تفسیر کرتے ہیں تو مجھے کافی تعجب ہوا، ان سے پوچھا تو انہوں نے درس نظامی کا تعارف کرایا، جس کے بعد سے ہی اس طرف رجحان بڑھ چکا تھا۔ بالآخر ابتدائی درجات جامعہ امدادیہ فیصل آباد اور پھر جامعہ مدنیہ لاہور میں درس نظامی کی تکمیل کی، کمپیوٹر کی تعلیم میں میرا کوئی استاذ نہیں، ہاں! تھوڑی بہت انگریزی سے مناسبت ہے چنانچہ جو بات بھی مطلوب ہوتی ہے، اسے گوگل پر how to لکھ کر تلاش کرلیتا ہوں اور تقریباً سمجھ لیتا ہوں۔

## کمپیوٹر مولوی

بہرحال جیسے جیسے اس کام میں ترقی ہورہی تھی، مجھے مختلف حوصلہ شکن جملے سننے کو ملتے تھے، کبھی یہ کہ "یہ ضائع ہوگیا ہے"، کبھی یہ کہ "ایسا سوفٹ ویئر بھلا کیسے بن سکتا ہے، یہ دیوانے کی بڑ ہے"، اور حتیٰ کہ میرا نام ہی "کمپیوٹر مولوی" رکھ دیا، بہرحال! شاید یہ لوگ صحیح ہوں

گے ،کیوں کہ قبل از وقت کچھ نہیں کہا جا سکتا، لیکن میں اتنا یقین رکھتا تھا کہ ایک اچھا عالم یا مفتی اگرچہ نہ بن سکا، لیکن ایک نافع انسان ضرور بن سکتا ہوں۔

چنانچہ ہر لمحہ بس ایک ہی دھن لگی ہوتی تھی کہ ایک ایسا سوفٹ ویئر تیار ہوجائے جو صارف کی ضروریات کو بدرجۂ اتم پوری کرسکے، جس کے لئے اللہ کے حضور مسلسل دعاؤں کا سلسلہ بھی جاری تھا، بالآخر ۲۰۱۲ء میں اللہ تعالیٰ نے خصوصی فضل فرماکر مولانا ثاقب صاحب کے دل میں اس بات کا داعیہ پیدا کیا کہ ان کی ڈیویلیپمینٹ سے متعلقہ گوناگو صلاحیتیں اس عظیم مقصد کی تکمیل میں کلیدی کردار ادا کریں، چنانچہ انہوں نے مجھ سے رابطہ کرکے اس کام میں تعاون کرنے کا ارادہ ظاہر کیا، مجھے یوں لگا جیسے تپتے ہوئے صحرا میں کسی تشنہ لب کو آب حیات میسر آگیا ہو، میں نے ان سے کہا کہ سالہا سال سے ہم اسی تڑپ میں تھے کہ آپ جیسے ڈیویلپر میسر آجائیں، چنانچہ اس کے بعد کام میں تیزی آگئی، جس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ ان میں وہ ہر دو صلاحیتیں تھیں جو کسی کام کو پہنچنے کے لئے درکار ہوتی ہیں: ۱۔ اخلاص ۲۔ صلاحیت ، وبعد ہماری باہمی کاوشیں شروع ہوئیں اور دو ڈھائی سال کے عرصہ میں ہی جبریل ورژن 1 میں easy quran کے تعاون سے ایک ضخیم ڈیٹا مکتبہ کا حصہ بنا، لیکن یہ سوفٹ ویئر صرف پی ڈی ایف کتابیں سپورٹ کرتا تھا، جس کے بعد گولڈن ڈکشنری کی مدد سے فتاویٰ کے بیشتر حصہ کی سوفٹ ویئرنگ ہوگئی، جو انڈکسنگ کے بعد آٹھ جی بی سے متجاوز ہوچکا تھا۔ بہر حال پھر چلتے چلتے مکتبہ کا ورژن 1 تیار ہوکر نافعِ عام وخاص ہوا، وبعد ورژن 2 اپنی افادیت واہمیت کے ساتھ آپ کے سامنے ہے۔

## ویب سائٹ کے حوالے سے پیش رفت

اسی کے ساتھ ہماری اولین کوشش یہ تھی کہ یہ سارا مواد انٹرنیٹ پر اپ لوڈ ہوجائے لیکن بنیادی سوفٹ ویئر پر ہی مستقل مصروفیت کے بعد مزید اس کام کو وقت دینا ایک انتہائی مشکل اور وقت طلب مرحلہ تھا، لیکن ظاہر ہے کہ یہ چوں کہ پورے ہی علمی حلقہ کے لیے ایک انتہائی مفید سوفٹ ویئر ہے اس لئے شروع ہی سے کوشش یہ رہی کہ جو کوئی بھی اس

میں ادنٰی درجہ میں بھی شرکت کر سکتا ہے، تو اپنی شرکت یقینی بنائے، اور اس کے لئے دعائیں بھی جاری رہتی تھی، چنانچہ مولانا اسامہ محمود (کراچی) کی طرف سے رابطہ ہوا کہ وہ انٹرنیت کے php سے متعلقہ کام میں معاونت کریں، ہمیں ابتداء یوں محسوس ہوا کہ شاید سطحی طور پر کچھ کام ہو جائے گا، مگر رفتہ رفتہ ان کی گونا گو صلاحیتوں نے ہمیں حیران کر دیا اور توقع سے بہت بڑھ کر ایک مکمل ویب سائٹ نے علمی حلقوں سے امنگوں کو چار چاند لگا دیے، جو الحمد للہ ابھی آپ کے سامنے ہے۔ فجزاہ اللہ خیرا عن سائر المسلمین

## جب انسان میں خدمت کا جذبہ ہو تو اللہ اسے محروم نہیں کرتے

ایک بات تحدیث بالنعمۃ اور علمی حلقہ کے فائدہ کی غرض سے عرض کرتا ہوں کہ زمانہ طالب علمی میں جہاں کہیں مجھے محسوس ہوتا کہ طلبہ کو مجھ سے کوئی فائدہ ہو سکتا ہے تو میں دریغ نہیں کرتا تھا، اگر کبھی میں دیکھتا کہ حمامات کی صفائی کی ضرورت ہے تو فوراً سرف اور تیزاب وغیرہ خرید کر لاتا اور ایسے وقت میں جب کوئی نہ دیکھ رہا ہو، صفائی کر لیا کرتا تھا، مدرسہ میں طلبہ کو دیکھا کہ سخت دھوپ ہے اور انہیں پانی پینے بہت دور جانا پڑتا ہے، تو میں نے دو کولر خریدے اور روزانہ انہیں بھر کر قریب ایسی جگہ رکھ دیتا جہاں طلبہ کو پانی پینے میں سہولت ہو، اسی طرح سویرے مدرسہ سائیکل پر جاتا تھا جو بہت معمولی سی تھی، میں نے دیکھا کہ ایک بابا جی اکثر اسی راستے سے جاتے ہیں تو میں نے انہیں سائیکل پر لے جانا شروع کر دیا، کبھی افطاری میں ساتھی کو کھانا کم پڑ گیا تو چپکے سے اس کی پلیٹ میں کھانا رکھ دیا، اس طرح خدمت کا جذبہ بڑھتا چلا گیا، اور اس کام پر منتج ہوا، الغرض ہمارے اکابر علماء حضرت مدنی وغیرہ کا واقعہ جیسا کہ معروف ہے کہ ٹرین میں ایک انگریز کے لئے باتھ روم صاف کرنے پر وہ ایمان لے آیا تھا وغیرہ واقعات ہمیں اسی خدمت کے جذبے کی طرف ابھارتے ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ اگر خدمت کا جذبہ ہو تو اللہ تعالٰی کبھی بھی محروم نہیں فرماتے، اور میں یہی سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالٰی نے اُس خدمت کے باعث جو مجھے طلبہ کرام یا دیگر حضرات سے دعائیں ملیں، ان

کے طفیل یہ خدمت انجام پائی۔

(راقم السطور نے حضرت مولانا کی اس گفتگو پر یہ عرض کیا کہ بندہ کو بھی اسی قسم کے کچھ تجربات رہے ہیں، ہم طالب علم برادری یہ تو بہت چاہتے ہیں کہ اللہ ہم سے دین کا کام لے ،مگر ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کا کام بہت عظیم اور بڑا ہے جس کے لئے اپنے آپ کو قبول کروانے کے لئے ضروری ہے کہ ایسی چھوٹی چھوٹی خدمتیں اور وہ خدمات جو عموماً معمولی سمجھی جاتی ہیں، بجالائیں جس سے اللہ تعالیٰ کو رحم آجائے اور اپنے عظیم دینی کام کے لئے قبول فرمالیں۔)

## حقوق طبع ڈیٹاڈیجیٹائزیشن پالیسی

(ہمارے اس بات کی طرف توجہ دلانے پر ناشر کو متوقع نقصان امکانِ نقصان سے بچانے کے لئے کتاب طبع ہونے کے بعد فوری طور پر ڈیجیٹائز نہ کیا جائے بلکہ ایک معتد بہ وقفہ دیا جائے، اس پر حضرت مولانا نے فرمایا کہ) اب ہم یہ پالیسی بنا رہے ہیں کہ کتاب طبع ہونے کے کم از کم دو سال تک کتاب ڈیجیٹائز نہیں کی جائے گی، بلکہ کتاب کی صرف فہرست ٹائپ کر کے مکتبہ میں شامل کرلی جائے گی، اور مطلوبہ صفحہ پر ناشر کا مختصر تعارف ذکر کر کے کتاب خریدنے کی طرف تحریض کی جائے گی اور پھر کتاب کے لحاظ سے ایک معتد بہ وقفہ کے بعد اسے ڈیجیٹائز کیا جائے گا۔

مکتبہ جبریل کے تمام صارفین حضرت مولانا کے لئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو، اور اس عظیم مقصد میں مکمل کامیابی سے ہمکنار کرے، اور اس حوالے سے امت مسلمہ کی جو جو ضروریات ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کا ذریعہ بنا کر خدمتِ دین کا کام لے اور شرف قبول عطا فرمائے۔

# مکتبہ جبریل انڈرائڈ میں فارمیٹنگ کے بعد کتاب کا پیش منظر

استغفار کے ثمرات

## استغفار کے ثمرات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی، اَمَّا بَعْدُ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

**مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضَیْقٍ مَّخْرَجًا وَمِنْ کُلِّ ہَمٍّ فَرَجًا وَرَزَقَہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ**[1]

مشکوٰۃ شریف سے ایک حدیثِ پاک آپ حضرات کو سنائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں بزبانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خطاکاراور گناہ گار بندوں کے لیے ایک عظیم نعمت اور عظیم تدبیر عطا فرمائی ہے کہ اگر تم سے کچھ خطائیں ہوتی رہتی ہیں اور یقیناً **کُلُّ بَنِیْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ**، تم سب کے سب کثیر الخطاء ہو جیسے کہ اس کی شرح ملا علی قاری نے فرمائی ہے کہ **خَطَّاءٌ** کے معنیٰ ہیں کثیر الخطاء، لیکن کثرتِ خطا کا علاج کیا ہے؟ کثرتِ خطا کا علاج کثرتِ استغفار و توبہ ہے، جیسا مرض ویسی دوا۔ لہٰذا فرمایا:

**کُلُّ بَنِیْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَخَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ التَّوَّابُوْنَ**[2]

بہترین خطا کار وہ ہیں جو کثیر التوبہ ہیں۔ لیکن توبہ کی شرائط کیا ہیں؟اور توبہ کب قبول ہوتی ہے؟ اس کی تین شرطیں محدثین نے بیان کی ہیں۔

شیخ محی الدین ابو زکریا نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرحِ مسلم میں فرمایا کہ توبہ کی قبولیت کی تین شرطیں ہیں:

---

[1] سنن ابن ماجۃ:406 (3819) ، باب الاستغفار والتوبۃ ، المکتبۃ الرحمانیۃ ۔ مشکوٰۃ المصابیح:204

[2] جامع الترمذی :76/2،باب الاستغفار والتوبۃ، ایج ایم سعید

| |< |6 |> |>| |

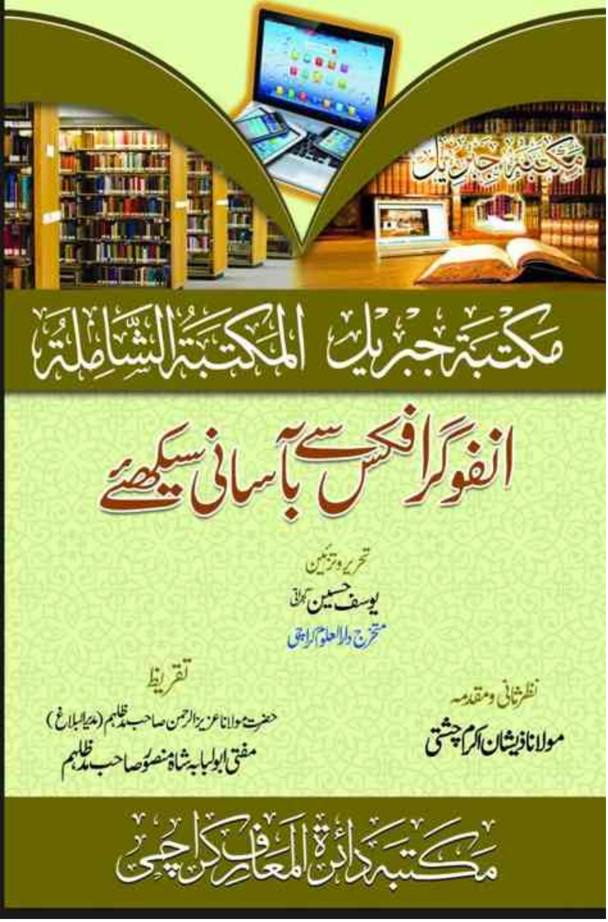


کل صفحات:256

عام قیمت: ~~320~~ صرف120 (63٪)

مکتبہ دائرۃ المعارف کراچی-923212130104+

اعلیٰ کاغذ، خوبصورت طباعت، تصویری خاکوں واسکرین شارٹس کے ساتھ آسان طرز فہمائش

مکتبہ جبریل ،المکتبۃ الشاملہ،اکابر علماء حق کی 4000 سے زائد اردو و15000 سے زائد عربی کتب پر مبنی کمپیوٹر سوفٹ ویئرز اور موبائل ایپلیکیشنز مع 15 علمی وتحقیقی گراں مایہ سوفٹ ویئرز اور ایپلیکیشنز کا جامع تعارف کا تعارف اور عام فہم طریقہ استعمال

۱۔www.elmedeen.com کا جامع تعارف ۲۔Book Author ڈیجیٹل کتاب کی تیاری کا طریقہ ۳۔مکتبہ جبریل/ المکتبۃ الشاملۃ (ونڈوز/انڈرائڈ): کمپیوٹر اور موبائل پر انسٹالیشن، کتب کی آن لائن وآف لائن ڈاؤن لوڈنگ، اپ ڈیٹ، قرآن، حدیث، تمام اردو فتاوی کتب، فقہ، لغات، درس نظامی، اصلاحی کتب، رسائل وغیرہ میں متن وفہرست میں مطلوبہ مواد کی تلاش، کتب ومواد کو درآمد وبرآمد کرنا اور ڈیجیٹل تحقیقات (research)، مقالہ (thesis) نگاری، تبویب، تخریج کا طریقہ

۴۔مکتبۃ المکنون المفہرس المحاضرات (آڈیو کیٹولوگر): بیانات، مواعظ، خطبات، تقاریر، لیکچرز، دروس کو عنوانات کے تحت ترتیب دینے، شارٹ کلپز بنانے ومطلوبہ بات کی تلاش کا طریقہ

۵۔گولڈن ڈکشنری: اردو عربی انگلش کثیر الاستعمال لغات کا طریقہ استعمال ۶۔برنامج حساب المواریث والزکوۃ: تمام نصابوں میں سیکنڈوں میں زکوۃ نکالنے اور میراث جاننے کا طریقہ

اس کے علاوہ ٹیم ویور، ڈراپ بوکس، اردو OCR، زکوۃ وقربانی سوفٹ ویئر، درہم ودینار شرعی مقادیر، تخریج اوقات قبلہ، عربی سے انگریزی وبرعکس تاریخ کنورٹر، تخریج اوقات صلوۃ، Purpose Built Device (زیر تعمیر مطالعتی ڈیوائس برائے طلبہ وعلماء) کے تعارف سمیت متعلقہ فقہی مباحث

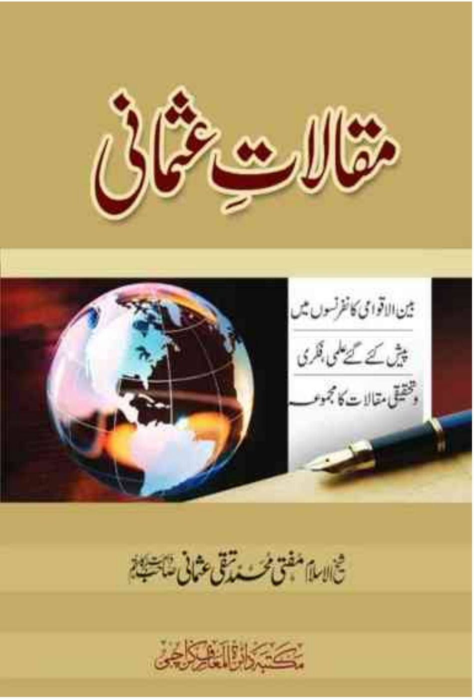


فل سائز صفحات:616

عام قیمت:~~1200~~ رعایتی قیمت: 510 (58٪)

فری ڈیلیوری:ادائیگی، میزان بینک، Mobi cash,easy paisa

03212130104(مکمل پتہ واٹس اپ یا ایس ایم ایس کریں)

مقالاتِ عثمانی، اردو (مکمل) اعلیٰ ترین کاغذ، دیدہ زیب طباعت، مضبوط ہارڈ بائنڈنگ جاذب نظر ٹائٹل

خطوط ومقالات مرسلہ برائے: وزارت حج، رابطۃ العالم الاسلامی، مجمع الفقہ الاسلامی، شاہ مملکت اردن، امین عام مجمع البحوث، وزارت مذہبی امور جزائر، فقہ اسلامی کانفرنس، وزارت مذہبی سوڈان، وزارت اوقاف مصر، جامعۃ الملک عبدالعزیز، ملتقی الفکر الاسلامی، مفتی اعظم فلسطین، شیخ ابوغدہ، جامعۃ الایمان وجامعہ لھیئۃ التزکیہ، عالمی رفاہی ادارے، ورلڈ اکنامک فورم، مرکز ابحاث الاقتصاد الاسلامی، AAOIFI ودیگر مقتدر عالمی ادارے وعہدیدارانِ ممالک

۱۔حجۃ الوداع کی روشنی میں وحدانیت الٰہیہ، وحدانیت مناسک حج سمیت بین الاقوامی سطح پر مسلم امہ کے باہمی اتحاد واتفاق پر جامع مقالہ

۲۔تفسیر عثمانی پر کھلے اعتراضات کی بنیاد پر حج کے موقع پر اس کی عام تقسیم پر پابندی کے خلاف بطور جواب ارسال کیا گیا مدلل ومحقق مقالہ

۳۔تکفیر کے جامع اصول وضوابط، ملحدین وکفار کے دعوائے اسلام کی محققانہ تردید۔ 4۔ہندوپاک کا فیضان علم اور شیخ ابوغدہ کے تاثرات

5۔گستاخانہ خاکوں کے خلاف رابطۃ العالمی کو ارسال کردہ مدلل اور دندان شکن مراسلہ 6۔تکفیر قادیانیت پر انتہائی جامع اور مدلل مقالہ

7۔چودھویں صدی میں اکابر علماء دیوبند کی اہم اہم شروح حدیث کا جامع تعارف۔۔۔ 8۔عہد حاضر میں اجتہاد کے طریقہ کار پر مدلل گفتگو

9۔حدود وتعزیرات سے متعلقہ سوڈانی قوانین اور اس میں موجودہ خامیوں کے ازالہ پر مبنی قانونی واصولی نوعیت کا جامع مقالہ

10۔دینی تعلیم اور درس نظامی کی اہمیت وضرورت، افادیت ترمیم واصلاح اور اس حوالے سے زیر گردش اشکالات کا مسکت جواب

11۔پاکستان میں نفاذ اسلام کی جدوجہد اور اس کے ملکی وبین الاقوامی اثرات ۱۲۔حساب ابجدیہ کی حقیقت پر دلچسپ اور اثرانگیز مقالہ

13۔خطرناک ترین حد تک پہنچے ہوئے عالمی معاشی بحران کے باعث ورلڈ اکنامک فورم پر پیش کیا گیا سود کے خلاف تہلکہ خیز مقالہ

14۔شریعہ بورڈ کے فرائض، اہداف، وظائف، عملی کردار اور بینکاری نظام میں اسلامی احکام کی تنفیذ میں ممکنہ کمی کوتاہی پر تنقیدی گفتگو

15۔عالم اسلام کے مظلوم مسلمانوں لئے رفاہ عامہ اور سماجی خدمات کی جامع تنظیمی تشکیل کی ضرورت پر مبنی انتہائی اہم اپنی نوعیت کا جامع اور منفرد مقالہ، بالخصوص برما، بھارت، فلسطین اور پسماندہ مسلم طبقہ کے حوالے سے عرب دنیا سمیت عالم اسلام کو جھنجھوڑ دینے والی تحریر

۱۶۔ابھرتی ہوئی عالمی شخصیات مفتی محمد شفیعؒ، حکیم الامت حضرت تھانویؒ، مولانا ظفر احمد عثمانیؒ مع مفصل تذکرہ اعلاء السنن وڈاکٹر یوسف القرضاویؒ جیسی مقتدر شخصیات کی انقلابی حیثیت سے دینی خدمات کی نہج پر غایت درجہ مفید مقالہ

۱۷۔احکام القرآن، الکنز المتواری، الکاشف۔۔۔، شرح الطیبی، المحیط البرہانی، شرح الزیادات، ردالمختار، فقہی انسائیکلوپیڈیا (کویت) جیسی عظیم علمی خدمات کا تعارف وتبصرہ۔۔ 18۔ترکی بغاوت پر رجب اردوگان کو ہونے والی غیبی فتح ونصرت کے موقع پر بھیجا گیا تہنیتی مراسلہ

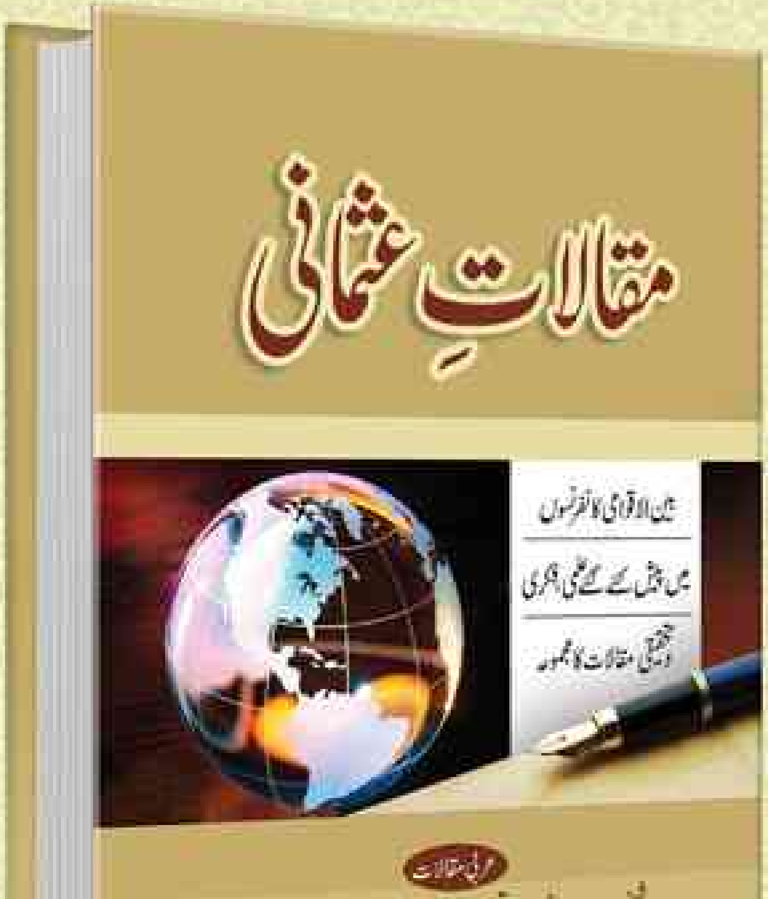


مکتبہ دار المعارف کراچی